







COMPARISON  
BETWEEN  
MUHAMADANISM AND CHRISTIANITY,  
*REFUTING THE FORMER.*

---

رساله  
ابطال دين محمدی بمقابلہ دين عيسوي \*



ALLAHABAD:  
PRINTED AT THE PRESBYTERIAN MISSION PRESS.  
Rev. L. G. HAY *Superintendent.*

---

1854.



## پانچویں فصل

ص ۴۴۶ .. .. . حرارتوں کے بیان میں

## چھٹھریں فصل

۴۴۲ .. .. . روز قیامت کے بیان میں

## ساتویں فصل

۲۷۴ .. .. . بہشت اور جہنم کے بیان میں

## اٹھریں فصل

ادلہ کے قرآن کلام الہی نہیں

۲۹۴ .. .. . پہلا حصہ برخلافی کے بیان میں

۳۰۳ .. .. . دوسرا حصہ دروغگوئی کے بیان میں

۳۱۰ .. .. . تیسرا حصہ کلمہ کفر کے بیان میں

۳۱۹ .. .. . چوتھا حصہ قسم کے بیان میں

## نویں فصل

۳۲۷ .. .. . مرۃ الفوائد کے بیان میں

### \* دیباچہ \*

بنی آدم کی رفتار و رفتار سے اظہر من الشمس ہی کہ وہ اس عالم، فانی میں عالم، جاودانی کو چاہتا ہی اگرچہ خدا نے بجز ملائکہ کے اُسکو جمیع مخلوقات کا حاکم بنایا اور غیر فانی روح عطا فرما کے عالم، جاودانی کا وارث کیا مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ بنی آدم نے خدا کے حکم سے بگڑی ہو کر اُس درجہ اعلیٰ سے اپنے کو بہاں تک محروم و مایوس کیا کہ اس نے اُس درجہ اعلیٰ کے پھر حاصل کرنے کو کوئی وسیلہ مستحکم نہ پایا \* لیکن ہزار ہزار شکر و سپاس اُس خالق بعید القیاس کی کہ جس نے کمال کرم و رحمت سے انسان کی توبہ اور گناہوں کی مغفرت کے لئے احکام و فرایض و شرایع اپنے کلام، اقدس میں عنایت کئے تاکہ وہ ایمان سے قبول کر کے حیات ابدی کا وارث ہوئے \*

اکثر لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ صرف ہمارے ہی پاس کلام الہی ہی اور کہ ہملوگ اُسکے حکم کے موافق اُسکی عبادت و نماز کرتے ہیں بلکہ بعضے لوگ مقرب بھی ہوتے ہیں کہ تورات و زبور و انجیل و قرآن بھی کلام اللہ ہی اور جمیع نبی و رسول خدا کے ہندے اور محمد صاحب الخاتم النبی تھے \*

عزیزو تم کو جو کہ قرآن کے وسیلے سے مغفرت  
 چاہتے ہو مناسب ہی کہ اپنے ایمان کی اصل بنیاد پر  
 قائل کے ساتھ غور کرو کہ قرآن کلام الہی ہی یا نہیں  
 اگر تم لوگ اپنے ایمان کی اصل بنیاد پر خوب غور  
 نہیں کرتے تو صاف بے عذر ہو کیونکہ تم لوگ کے  
 پاس بالکل قرآن موجود ہی \* محمد صاحب  
 کے ہمعصر لوگ عذر کریں تو کرس کیونکہ اُن  
 لوگوں نے فقط قرآن کی آیات کو جیسا کہ وقت  
 بوقت واقع ہوتا تھا پرزہ پرزہ پا کر کے یاد کیا اب  
 تم لوگ ہو گز نہ کہو جس طرح لوگ محمد صاحب  
 سے اکثر کہتے تھے دیکھو ۲ س پارہ مدس سورہ یقر ۱۷۰ آ \*  
 وَاِذَا قِيلَ لَهُمِ اتَّبِعُوا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا الْفَرِیْقَا  
 عَلَیْہِ اَبَآءُنَا ط \* یعنی ار جو اُنکو کہئے چلو اُسپر جو  
 نازل کیا اللہ نے کہیں نہیں ہم چلنے لگے اُسپر جسپر  
 دیکھا اپنے باپ دادوں کو \* عزیزو تم لوگوں کو مناسب  
 ہی کہ قرآن کی آیتوں کو ہوشیاری سے پڑھو اور غور  
 کرو کہ اُس سے تم حیات ابدی کے وارث ہو گے یا نہیں \*  
 یہ رسالہ کئی فصلوں میں صرف تمہاری ہی  
 ہدایت کے لئے باسانی تمام عبارات مختصر سے مرتب ہوا  
 تاکہ تم قرآن کے مضامین کو صاف صاف درمیان کر سکو \*

## پہلی فصل

محمد صاحب کے بیان میں

۱۷ سطور میں سورہ انبیاء ۱۰ آیت \* لقد انزلنا الیکم کتاباً فیہ ذکرکم ط \* یعنی ہم نے اتاری ہی تمکو کتاب کہ اُس میں تمہارا ذکر ہی \* عزیز و غور کرو کہ لفظ محمد کا قرآن میں بارہا مذکور ہی دیکھو ۲۹ سطور میں سورہ محمد ۲ و سورہ فتح ۲۹ و ۴۰ سطور میں سورہ عمران ۱۴۴ آیت اور تواریخ عرب سے بھی صاف معلوم ہوا کہ محمد صاحب کے باپ کا نام عبداللہ اور اُن کے دادا کا نام عبدالمطلب اور اُن کی ما کا نام آمنہ اور دُلئی دودہ پلائی کا نام حلیمہ تھا \*

عبداللہ صاحب نے نہایت غریبی سے عرب ہاتھ لاقہ شتر اور ایک کنیزک مصری اپنی بی بی اور محمد صاحب کے لئے چھوڑ کر وفات پائی دند (سکے عبدالمطلب

نے اُن کو اپنے پاس رہنے دیا اور جب وہ قریب المرگ  
 ہوا تب محمد صاحب کو اپنے بیٹے ابوطالب کے نفویض  
 کیا اور اُس نے پرورش کر کے اُس کو کار تجارت میں  
 چالاک کیا \* جب محمد صاحب کی عمر تیرہ برس  
 کی ہوئی تب ابوطالب اُس کو ساتھ لیکر کار  
 تجارت کے لئے ملک شام میں گیا \* بعد ازاں اُس  
 نے اُس کے کار گزار ہونے کے لئے خدیجہ نام ایک بیوہ  
 بزرگ اور مالدار سے نہی و سفارش کیا اور خدیجہ  
 اُس کے کام کی چالاکي اور ہوشیاری سے یہاں تک  
 راضی ہوئی کہ اُسکو اپنا شوہر کر کے شہر مکہ کے دولت مندوں  
 کے ہمسر کیا دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ محمد ۱۳  
 آیت \* وَ کَایْنِ مِنْ قَرْیَۃٍ هِیْ اَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْیَۃٍ اَلَّتِیْ  
 اٰخِرُ حَرْجِکَ \* یعنی اور کتنی تھیں بستیاں جو زیادہ  
 تھیں زور میں اُس تیری بستی سے جس نے تجھکو  
 نکالا \* اور ۳۰ سپارہ میں سورہ ضحیٰ ۶ آیت سے ۸  
 آیت تک \* اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی \* ص وَ وَجَدْکَ  
 ضَالًّا فَهَدٰی \* ص وَ وَجَدْکَ عَاثِلًا فَاَعْمَلٰیط \* یعنی پہلا  
 نہ پایا تجھکو یتیم پھر جگہ دی \* اور پایا تجھکو  
 بہلکنا پھر راہ سُجھائی \* اور پایا تجھکو مفلس پھر  
 معظوظ کیا \*

محمد مصعب چالیس برس کی عمر میں تجارت سے فارغ ہوئے تب اپنے تئیں رو بروی خلق اللہ کے خاتم النبیین اور رسول اللہ اقرار کیا عمر کے حق میں دیکھو ۱۱ س پارہ میں سورہ یونس ۱۴ آیت \* نقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ یعنی کیونکہ میں رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر اس سے پہلے \* اس گذری ہوئی عمر میں دیکھو ۲۱ س پارہ میں سورہ صافات ۴۸ آیت \* وما کفبت تقلو من قبلہ من کتاب ولا تحطہ بیمینک اذ الارباب الہ بطلون \* یعنی اور تو پڑھتا نہ تھا اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ لکھتا تھا اپنے داہنے ہاتھ سے تو البتہ شہدہ کھاتے بے جھوٹے \* اور ۲۵ س پارہ میں سورہ شوری ۵۲ آیت \* ما کفبت تدری ما الکتاب ولا الیمان \* یعنی تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہی کتاب نہ الیمان \* مگر اس میں کچھ شک ہی دیکھو ۱۱ س پارہ میں سورہ یونس ۱۴ آیت \* قل لو شاء اللہ ماتلوتہ علیکم ولا ادریکم بہ \* یعنی تو کہہ اگر اللہ چاہتا تو میں نہ پڑھتا یہ تمہارے پاس اور نہ تم کو خبر کرنا سکتی \* اور ۲۱ س پارہ میں سورہ طہ ۳ آیت سے ۵ آیت تک \* اقوال یکتب الیکوم \* الذی علم بالقلم \* علم الانسان ما لم یعلم \* یعنی پڑھ اور پورا رہ برادریم ہی \*

جسٹس علم سکھایا قلم سے \* اور سکھایا آدمی کو جو نہ جاننا تھا \*

محمد صاحب کے عہد میں یہودی اور عیسوی بہت تھے جنہوں نے سنائے جالیکے خوف سے اپنے ایمان کی باتوں کو اصلاً مخفی لکھا علاوہ اُسپر تو راجح صرف سے معلوم ہوا کہ محمد صاحب قریش کے فرقے میں سے جالی خاندان تھے اُس قوم کے سردار لوگ اکثر علم لکھنے اور پڑھنے اور درستی شعر میں مشغول تھے کیا یہ بات ممکن ہی کہ ابوطالب صاحب نے جو کہ خود زیرک و عاقل تھے محمد صاحب کو اپنے خاندان کے فائدے سے محروم رکھا ہوگا ہرگز نہیں بلکہ اُس نے اُس کی تربیت اپنے خاندان کے موافق یہاں تک کیا کہ وہ خدیجہ بیوہ کے کار گزار ہونے کے لائق ہوا ماورا اس کے حدیث کا چچیرا بھائی ررقہ بن نوفل بھی عیسائی تھا جو کہ عبرانی زبان سے خوب واقف تھا اور قرآن سے عداں ہی کہ محمد صاحب بھی توریت اور زبور اور متوت اور انجیل کے مضامین سے آگاہ تھے دیکھو ۲:۸ صبارۃ میں سورہ طلاق ۱۱ آیات \* رسولاً یقلو علیکم آیات اللہ مبہیات \* یعنی رسول میں جو پڑھتا ہی ہم پاس اللہ کی آیتیں کہلی سفالیوایی \* اور ۳۰

سپارہ میں سورہ بیّنہ ۲ و ۳ آیت \* رسول من اللہ  
 یتلو صحفاً مطہرۃ \* فیہا کتب قیمۃ \* یعنی ایک  
 رسول اللہ کا پڑھنا ورق پاک آدمیں لکھیں کتابیں  
 مضبوط \* اور ۳ سپارہ میں دیکھو سورہ عمران ۸۴ آیت \*  
 قل امّا باللہ و ما انزل علینا و ما انزل علی ابراہیم  
 و اسمعیل و اسحق و یعقوب و الاسباط و ما اوتی موسیٰ  
 و عیسیٰ و الذبیبون من ربہم ص لا نفرق بین احدہم  
 منہم \* یعنی تو کہہ ہم ایمان لائے اللہ پر  
 اور جو کچھ اُترا ہم پر اور جو اُترا ابراہیم پر اور اسمعیل  
 پر اور اسحق پر اور یعقوب پر اور اُس کی اولاد پر اور  
 جو ملا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور سب نبیوں کو اپنے  
 رب کی طرف سے \* ہم جدا نہیں کرتے اُن میں کسی  
 کو \* اور ہم اُسی کے حکم پر ہیں \* اُن سب  
 آیتوں سے ظاہر ہوا کہ محمد صاحب نے اُن سب کتابوں  
 کو وحی سے نہ پایا مگر پڑھنے اور سننے سے واقف ہوا  
 اُن دو انواع کی باتوں سے اُسکا مقصد یہ تھا کہ سب  
 لوگ اُس کے مطیع ہوں دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ  
 جمعہ ۲ آیت \* هو الذی بعث فی الامم رسولاً  
 منہم یتلوا علیہم آیاتہ و یرکبہم و یعلمہم الکتاب و الحکمۃ \*



یعنی وہی ہی جس نے اُتھایا ان پتھروں میں ایک رسول  
 لائے انہیں مہیں کا پتھڑا اُن پاس اُس کی آیتیں اور اُن کو  
 سفوارنا اور سکھانا کتاب اور عقلمندی \* اور ۹ سپارہ  
 میں سورہ اعراف ۱۵۷ آیت \* الذین یتَّبِعُونَ الرَّسُولَ  
 النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَ  
 الْإِنْجِيلِ \* یعنی رے جو تابع ہوتے ہیں اِس رسول  
 کے جو نبی ہی اُمّی جسکو پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے  
 پاس تورات اور انجیل میں \* اِن باتوں کے مشہور  
 کرنے سے محمد صاحب نے چاہا کہ سب اہل عرب  
 جو قوم اُمّی کہلاتے تھے اُس کی طرف متوجہ ہو کے  
 یقین لاریں کہ وہ اُنکے لئے خدا کی طرف سے فرستادہ  
 ہی جیسا کہ اِن آیتوں سے ظاہر ہوگا دیکھو ۱۴ سپارہ  
 میں سورہ نحل ۳۶ و ۸۹ آیت \* وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي  
 كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ج \*  
 وایوم نبعث فی کلّ اُمّۃ شہیداً علیہم میں انفسہم \*  
 یعنی اور ہم نے اُتھائے ہیں ہر امت میں رسول کہ بندہ گی  
 اکو واللہ کی اور بچو ہر کھنکی سے \* اور جس دن کھرا  
 کریں گے ہم ہر فرقے میں ایک بتانیوالا اُنپر اُنہیں میں  
 کا \* مگر اِن باتوں کے اعتراض یہ ہیں کہ توریت و

انجیل میں اُمّی نبی کی پابست کہیں اشارہ بھی نہیں ہی اور محمد صاحب کے حق میں جو کچھ کہہ توریت و انجیل میں بیان ہوا سو پیچھے ظاہر کیا جایگا اور محمد صاحب دنیوی اور جسمانی خواہشوں کے پورا کرنے میں زیرک و چالاک مگر روحانی اور آسمانی باتوں میں بالکل اُمّی تھے \* ایزد تعالیٰ نے ہر قوم کے لئے رسول نہیں بھیجا اور نہ ہر فرقے کا بتانیوالا اُس دن کھڑا ہوگا اگر ہوتا تو کبیر اور نانک و رام و کرشن اور بودہ وغیرہ بھی خدا کے رسول ہونے اپنے فرقے کے بتانیوالے کے طور سے اُس دن کھڑے ہونے علاوہ اسکے ۱۳ سپارہ میں سورہ ابراہیم ۱۵ آیت \* وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لهم ط \* یعنہ اور کوئی رسول نہیں بھیجا ہم نے مگر بولی بولتا اپنی قوم کی کہ اُن کے آگے بیان کرے \* اسی آیت سے بھی ثابت نہوا کہ یے رسول اپنے ہی قوم سے تھے فی الحقیقت جتنے سچے نبی و رسول خدا کی طرف سے کسی قوم کے پاس بھیجے گئے وہ سب اُنکی بولی بولتے تو تھے نہیں تو وہ خدا کی مرضی عبر اقوام میں کیونکر بیان کر سکتے بلکہ غیر اقوام بھی قایل ہوئے کہ اُنکی رسالت خدا ہی

کی طرف سے ہی دیکھو اعمال کا ۲ باب آیت ۱۱  
 آیت تک \* اور جب ہجاسویں دن کی عید پہنچی  
 وے سب ایک دل ہو کر اکتے تھے \* تب ناگاہ آسمان  
 سے ایک آواز آئی جیسے برے طوفان کی ہونے ہی  
 اور اُس سے سارا گھر جس میں وے بیٹھے تھے بھر گیا \*  
 اور انہیں آگ کی سی زبازیں جدا جدا دکھلائی دیں  
 اور انہیں سے ہر ایک پر تمہر گئیں \* تب وے سب  
 روح قدس سے بھر گئے اور جیسی روح نے انہیں کہنے کی  
 طاقت دی وے اجنبی زبانوں سے بولنے لگے \* اُس  
 وقت کتنے خدا پرست یہودی ہر ایک طرف سے جو  
 آسمان کے تلے ہیں یروشلم میں آ رہے تھے \* جب  
 یہ مشہور ہوا لوگ جمع ہو کر آئے اور تعجب کرنے  
 لگے کیونکہ ہر ایک نے انہیں اپنی اپنی زبان بولتے سنا \*  
 اور وے سب متعجب اور حیران ہو کر آپس میں کہنے  
 لگے کہ دیکھو یہ سب جو بولتے ہیں کیا جلیلی نہیں \*  
 پس کیونکہ ہر ایک ہم میں سے اپنے ملکت کی بولی  
 سنتا ہے \* صراقی اور مادی اور ہارسی اور ارم فہر اہم  
 کے اور یہودیہ کے اور کاہن کیا کے اور ہنقی کے اور اشیا  
 کے \* اور فرکیا کے اور ہامفلایا کے اور مصر کے  
 ہاشدے اور اُس لوہیا کے اطراف کے جو کرہتی کے



الارض من بعدہم للفظ کیف و عملون \* یعنی پھر تمکو  
 ہمنے نایب کیا زمین میں اُنکے بعد کہ دیکھیں تم کیا  
 کرتے ہو \* قرآن میں محمد صاحب کے لئے نہ صرف  
 خطاب اُمّی پڑھتے ہیں تاکہ سب ناخواندہ اُسکے  
 تابعدار ہوں بلکہ دیکھو ۲۲ س پارہ میں سورہ احزاب  
 ۴۰ و ۴۵ و ۴۶ آیت \* ماکان محمد ابا احد من  
 رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین ط \* یا ایہا النبی  
 انا ارسلک شامداً و مبشراً و نذیراً \* و داعیاً الی اللہ  
 باذنہ و سراجاً منیراً \* یعنی محمد باپ نہیں کسی  
 کا تمہارے سردوں میں لیکن رسول ہی اللہ کا اور مہر  
 سب نبیوں پر \* اے نبی ہم نے تجھکو بھلیجا بتانیوالا  
 اور خوشی سنانیوالا \* اور بلانیوالا اللہ کی طرف اُسکے  
 حکم سے اور چراغ چمکتا \* اور ۲۸ س پارہ میں سورہ  
 تغابن ۸ و ۱۲ آیت \* فَاَمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالنَّوْزِ  
 الَّذِیْ اَنْزَلَنا ط \* و اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول \* یعنی  
 سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر  
 جو ہم نے اُنارا \* اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو  
 رسول کا \*

محمد صاحب نے اہل کتاب کو بھی بشارت کیا دیکھو  
 ۵ سپارہ میں سورہ الفسا ۴۵ آیت \* یا ایہا الذین  
 اوتوا الكتاب امنوا بما نزلنا مصداقاً لما معکم \* یعنی  
 اے کتاب والو ایمان لاؤ اُسپر جو ہم نے نازل کیا سچ  
 بتانا تمہارے پاس والے کو \* اور ۳ سپارہ میں سورہ  
 العمران ۳ آیت \* نزل صلیک الكتاب بالحق مصداقاً  
 لما بین یدیه و انزل التورۃ والانجیل \* من قبل ہدی  
 الاناس \* یعنی اُناری تہہ پر کتاب تحقیق ثابت  
 کرتی اگلی کتاب کو اور اُناری تھی نورات اور انجیل \*  
 اُس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کو \*

محمد صاحب نے اپنے مذہب کو سب مذاہبوں سے  
 افضل تصور کیا دیکھو ۱۰ سپارہ میں سورہ توبہ ۳۳ آ \*  
 هو الذی ارسل رسوالہ بالہدی و دیں الحق لیظہرہ علی  
 الذین \* یعنی اُسی نے بھیجا اپنا رسول ہدایت لیکر  
 اور دیں سچا تا اُس کو اُوپر کرے ہر دین سے \* اور  
 ۸ سپارہ میں دیکھو سورہ اذنام ۱۶۰ آیت سے ۱۶۳ آ  
 تک \* قل اَنذی ہدانی ربی الی صراط مستقیم \*  
 ج دیناً قیماً ملّۃ ابراہیم حنیفاً ح \* و ماکان من  
 المشرکین \* قل اَن صلوٰتی ونسکی ومحیائی معانی

اللہ رب العالمین \* لا شریک لہ ج و بذلک امرت و  
 اتنا اول المسلمین \* یعنی تو کہہ مجھکو تو سُجھادی  
 میرے رب نے راہ سیدھی \* دین صحیح صلت  
 ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا \* اور نہ تو شریک  
 والوں میں \* تو کہہ میری نماز اور قربانی اور میرا  
 جیسا اور مرنا اللہ کی طرف ہی \* کوئی نہیں اُس  
 کا شریک \* اور یہی مجھکو حکم ہوا \* اور میں  
 سب سے پہلے حکم بردار ہوں \* اور ۱۷ سہارہ میں  
 سورہ حج ۷۸ آیت \* و جاهد وافی اللہ حق جہادہ  
 ظہو اجتنبکم و ما جعل علیکم فی الذین من حرج ط  
 ملۃ ابیکم ابراہیم ط ہو سمکم المسلمین من قبل و فی  
 ہذا لیکون الرسول شہیداً علیکم و تکونوا شہداء علی  
 الناس \* یعنی اور محنت کرو اللہ کے واسطے جو  
 چاہے اُس کی محنت \* اُس نے تم کو پسند کیا  
 اور نہیں رکھی تم پر دین میں کچھ مشکل \* دین  
 تمہارے باپ ابراہیم کا اُس نے نام رکھا تمہارا مسلمان  
 حکم بردار پہلے سے اور اُس قرآن میں تا رسول ہو  
 بتانیو الا تمپر اور تم ہو بتانیوالے لوگوں پر \*

محمد صاحب مسلمین اول تھا دیکھو ۲۳ سہارہ میں

سورہ زمر ۱۲ آیت \* وامرت ان اکون اول المسلمين \*  
 یعنی اور حکم ہی کہ میں ہوں سب سے پہلے حکم بردار \*  
 اور ۷ سیارہ میں سورہ انعام ۱۴ آیت \* قل انبی  
 امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن من المشرکین \*  
 یعنی تو کہہ مجھ کو حکم ہوا ہی کہ سب سے پہلے حکم  
 مانوں اور تو نہو شریک پکڑنیوالا \*

محمد صاحب روبروے خلق اللہ کے اس طور پر  
 بیان کرنے سے نہایت رفیع اور تکلیف اُتھاتے تھے اور لوگ  
 اُسکی رسالت اور نبوت کی علامت چاہتے تھے دیکھو  
 ۷ سیارہ میں سورہ انعام ۳۵ و ۳۷ آیت \* وان کان  
 کبر علیک اعراضهم فان استطعت ان تبغی نفعا فی الارض  
 او ملّا فی السماء فتأتیهم بایة \* وقالوا لنزل علیہ ایة  
 من ربہ ط \* یعنی اور اگر تجھ پر بھاری ہی اُن کا  
 تغافل کرنا تو اگر تو سکے کہ ڈھونڈھ نکالے کوئی سُراغ  
 زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں پھر اُن کو لاوے  
 ایک نشانی \* اور کہتے ہیں کیوں نہیں اُتاری اُسپر  
 نشانی اُس کے رب سے \* اور وہی مضمون ۱۱ سیارہ  
 میں سورہ یونس ۲۰ آیت و ۱۳ سیارہ میں سورہ رعد  
 ۷ و ۲۷ آیت \* مگر اُس نے ہمیشہ ایسی ہی جواب



دیئے کہ اُنکی بخوبی تسلی نہوئی دیکھو ۷ سپارہ میں  
سورہ انعام ۵۰ اور ۵۸ اور ۵۹ آیت \* قل لا اقول لکم  
عندی خزائن اللہ ولا اعلم الغیب ولا اقول لکم انی ملب \*  
قل لو ان عندی ماتستعجلون به لقضی الامر بیّنی \* وعنده  
مفاتيح الغیب لا یدلہا الا هو ط \* یعنی تو کہہ میں نہیں  
کہتا تم سے کہ مجھے پاس ہیں خزائن اللہ کے نہ میں  
جانوں غیب کی بات اور نہ میں کہوں تم سے کہ میں  
فرشتہ ہوں \* اور تو کہہ اگر میرے پاس ہو جس  
کی شتابی کرتے ہو تو فیصل ہو چکے کام میرے تمہارے  
بیچ \* اور اُس کے پاس کنجیاں ہیں غیب کی اُن  
کو نہیں جانتا اُس کے سواے \*

محمد صاحب کے ہمقوم بھی کمال ناراض تھے جب  
وہ دلیوی و مضبوطی سے ایسی قوی آیتیں سناتا تھا  
جیسا کہ وہ سورتیں جو کہ شہر مکہ اور مدینے میں ظاہر  
ہوئیں اور قرآن میں مندرجہ ہیں دیکھو ۷ سپارہ میں  
سورہ انعام ۶۶ اور ۱۰۴ اور ۱۰۷ آیت \* و کذب بہ  
فومک و هو الحق ط قل لست علیکم بوكیل \* و ما انا  
علیکم بحفیظ \* و ما جعلناک علیہم حفیظاً ط و ما انت  
علیہم بوكیل \* یعنی اور اُس کو جھوٹا بنا دیا تیری

قوم نے ار رہہ تحقیق ہی \* تو کہہ کہ میں نہیں تم  
 پر داروغہ \* اور میں نہیں تم پر نگہبان \* اور تجھکو  
 ہم نے نہیں کیا اُنکا نگہبان \* اور تجھپر نہیں اُن کا  
 حوالہ \*

خدا پرست انسان کا دل ایسی باتوں کے پڑھنے سے  
 نہایت اندوہ گین ہو کے ان آیتوں پر غور کریگا جو لکھا  
 ہی دیکھو یوحنا کی انجیل ۱۰ باب ۱۲ و ۱۳ آیت \*  
 پر مزدور جو نگہبان نہیں اور بھیڑونکا مالک نہیں بھیڑبا  
 آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ کے بھاگ نکلتا ہی اور  
 بھیڑبا بھیڑوں کو پکرتا ہی اور اُنہیں پراگندہ کرتا ہی \*  
 مزدور بھاگتا ہی اس واسطے کہ وہ مزدور ہی اور بھیڑوں  
 کے لئے اندیشہ نہیں کرتا \* یہہ تمثیل محمد صاحب  
 کے موافق حال ہی کیونکہ جسوقت کسی طرح کا  
 دکھ یا مصیبت واقع ہوتا تب مزدور محمد صاحب  
 کہتا ہی کہ میں تم پر داروغہ یا نگہبان نہیں ہوں تو  
 بھی لوگوں نے نشانی کی بابت اُس پر غلبہ کیا دیکھو  
 ۷ سہارہ میں سورہ انعام ۱۰۹ آیت \* واقسموا باللہ جہد  
 ایمانہم لمن جاءتهم اية لیؤمنن بها قل انما الايات عند  
 اللہ و ما یشرکم ط انها اذا جاءت لا یؤمنون \* بمعنی اور

قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی ناکید ہے کہ اگر اُن کو ایک نشانی پہنچے البتہ اُس کو مانیں \* تو کہہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور تم مسلمان کیا خبر رکھتے ہو کہ جب وہ آویں گی تو بے نہ مانیں گے \* افسوس مد افسوس کہ محمد صاحب کو ایک نشانی بھی نہ ملی \* دیکھو ۴ سپارہ میں سورہ عمران ۱۷۹ آیت \* وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولكن اللہ یجتبیٰ من رسلہ من لیشاء \* یعنی اور اللہ یوں نہیں کہ تم کو خبر دے غیب کی لیکن اللہ چہانت لیٹا ہی اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے \* پہنچے کی باتوں سے صاف ظاہر ہوگا کہ خدا نے اُس کو زمین کا نایب ہونے کو بھی نہ چنا \*

محمد صاحب کے حین حیات میں اکثر لوگ ایسی ہی باتیں بولتے تھے جیسا کہ آج تک بولتے اگر اُسکے موافق کوئی دعویٰ کرنا وہ کہتے تھے دیکھو ۸ سپارہ میں سورہ اذعام ۱۲۴ آیت \* اذا جاء ہم ایۃ قالوا انی نؤمن حتیٰ نوتیٰ مثل ماوتی رسول اللہ ط \* یعنی اور جب پہنچی اُن کو ایک آیت کہیں ہم ہو گز نہ مانیں گے جب تک ہم کو نیلے جیسا کچھہ ہائے ہیں اللہ کے رسول \* دیکھو ۱۷ سپارہ میں سورہ اذہیا ۵

آیت \* بل قالوا المغات احلام بل افتربه بل هوشاعرج  
 فليانفا بآية كما ارسل الاولون \* يمنے یہہ چہرہ کر کہنے  
 ہیں اُرتے خواب ہیں نہیں جھوٹہہ باندہہ لیا ہی نہیں  
 شہر کہتا ہی \* پھر چاہے لے آوے ہم پاس کوئی  
 نشانی جیسے پیغام لائے ہیں پہلے \* دیکھو ۱۸ سپارہ  
 میں سورہ فرقان ۴ و ۵ آیت \* وقال الذين كفروا  
 ان هذا الا انك ان افتربه راعانه عليه قوم اخرون ج فقد  
 جائز اظلماً وزوراً \* وقالوا اساطير الاولين اكتتبها فهي تملي  
 عليه بكرة واعيناً \* يمنے اور کہنے لگے جو مذکر ہیں اور  
 کچھہ نہیں یہہ مگر جھوٹہہ باندہہ لیا ہی اور سانہہ  
 دیا ہی اُسکا اسمیں اور لوگوں نے \* سو آئے بے اذصابی اور  
 جھوٹہہ پر \* اور کہنے لگے بے نقلیں ہیں پہلوں کی  
 جو لکھ لیا ہی سو وہی لکھواٹی جانی ہیں اُس پاس  
 صبح و شام \* مگر اُس نے بخوبی داخہ می نکی  
 شاید لوگ گمان کرتے نہ کہ محمد صاحب کو نشانی  
 دکھانے کی طاقت ہی لیکن اُس نے بعضے دفع کہا  
 دیکھو ۱۹ سپارہ میں سورہ شعرا ۴۱ آیت \* ان نشا  
 فنزل عليهم من السماء آية فظلت اعناقهم لها خاضعين  
 یعنی اگر ہم چاہیں اُناریں اُنہو آسمان سے ایک نشانی

پھر رہ جاویں اُنکی گردنیں اُسکے آگے نیچے \* دیکھو  
 ۲۳ سپارہ میں سورہ صفات ۱۴ و ۱۵ آیت \* واذا رآوا ایتہ  
 يستخرون \* وقالوا ان هذا الاسحور مبين ج \* یعنی اور  
 جب دیکھیں کچھ نشانی ہنسی میں ڈال دیتے ہیں \*  
 اور کہتے ہیں اور کچھ نہیں یہ جادو ہی کھلا \* اور اُس  
 کے ہم سایہ بھی کہتے تھے دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ  
 صفات ۳۶ آیت \* ويقولون انالذئار کوا آلهتنا لشاعر  
 مجنون \* یعنی اور کہتے کیا ہم چھوڑ دینکے اپنے تہاکروں  
 کو کچھ سے ایک شاعر دیوانہ کے \* دیکھو ۲۶ سپارہ  
 میں سورہ احقاف ۷ آیت \* واذا انتلي عليهم اياتنا  
 بينات قال الذين كفر والملحق لما جاءهم لاهذا سحر مبين \*  
 یعنی اور جب سنائی اُنکو ہماری باتیں کھلی کہتے ہیں  
 منکر سچی بات کو جب اُن تک پہنچی یہ  
 جادو ہی مریخ \* دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ طور ۳۰  
 آیت \* ام يقولون شاعر نتر بص به رب المنون \* یعنی کیا  
 کہتے ہیں یہ شاعر ہی ہم راہ دیکھتے ہیں اُس پر  
 گردش زمانے کی \* اُن لوگوں کو جواب ملے دیکھو  
 ۲۷ سپارہ میں سورہ طور ۲۹ آیت \* فذكر فمانف  
 بلذمة ربك بكاغي ولا سمفنون ط \* یعنی اب تو سمجھا کہ

تو اپنے رب کے فضل سے ہریوں والا نہیں نہ دیوانہ \*  
 دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ یس ۶۹ آیت \* وما علمنا  
 الشعر وما ينبغي له \* یعنی اور ہم نے نہیں سکھایا  
 اُس کو شعر کہنا اور یہہ اُس کے لائق نہیں \* محمد  
 صاحب کو اُن باتوں سے جو کہ قرآن میں بارہا مذکور  
 ہی نہایت داجمعی ہوئی دیکھو ۲۲ سپارہ میں سورہ  
 ملائکہ ۴ و ۲۵ آیت \* وان يكذبوك فقد كذبت  
 رسل من قبلك \* وان يكذبوك فقد كذب الذين من  
 قبل هم \* یعنی اور اگر تجھکو جتھلاؤں تو جتھلائے گئے  
 کئے رسول تجھسے پہلے \* اور اگر وہ تجھکو جتھلاویں  
 تو آگے جتھلاچکے ہیں انسے اگلے \* دیکھو ۲۳ سپارہ  
 میں سورہ ص ۱۴ آیت \* ان كل الاكذب الرسل \*  
 یعنی اے جتنے تھے سب نے جتھلایا رسولوں کو \* دیکھو  
 ۷ سپارہ میں سورہ اذواء ۳۴ آیت \* ولقد كذبت رسل  
 من قبلك فصبروا علي ما كذبوا واذوا احتل انهم نصرناج \*  
 یعنی اور جتھلایا ہی بہت رسولوں کو تجھسے پہلے پھر صبر  
 کرتے رہے جتھلانے پر اور ایذا پر جب تک پہنچی اُن  
 کو مدد ہماری \* البتہ بہت جھوٹے نبی نے لوگوں کو  
 گمراہ کیا اسلئے اُن کی باتوں پر یقین کرنا فقط  
 مناسب نہیں بلکہ خدا کا حکم بھی ہی دیکھو ہرمیا

۲۳ باب ۱۶ آیت و ۳۰ آیت سے ۳۲ آیت \* رب الافواج  
 ہوں کہتا ہی کہ اُن نبیوں کی باتیں سنا سنا جو تم  
 کو نبوت کرتے ہیں وہ تمکو باطل کراتے رہے اپنے دل  
 کی رویت کہتے ہیں نہ خداوند کے منہ کی کہی  
 ہوئی \* اسلئے دیکھہ میں اُن نبیوں پر آتا ہوں خداوند  
 کہتا ہی جو ہر ایک اپنے پڑوسی سے میری باتیں  
 چراتے ہیں \* دیکھہ میں اُن نبیوں پر آتا ہوں  
 خداوند کہتا ہی جو اپنی زبان کو کام میں لاتے اور کہتے  
 کہ اُس نے کہا ہی \* دیکھہ میں اُن پر آتا ہوں خداوند  
 کہتا ہی جو جھوٹے خوابوں کی نبوت کرتے ہیں اور  
 اُنہیں بیان کرتے اور اپنی جھوٹھائی اور لاف زنی سے  
 میوے لوگوں کو بٹھکتے ہیں لیکن میں نے اُنہیں نہیں  
 بھیجا اور نہ اُنہیں حکم دیا اِس لئے اِس قوم کو اُن سے  
 ہرگز فائدہ نہرگا خداوند کہتا ہی \* متی ۷ باب ۱۵  
 و ۱۶ آیت \* جھوٹے نبیوں سے خبردار جو بھیڑوں کی  
 پوشاک میں تمہارے پاس آتے ہیں اور باطن میں  
 درندے بھیڑتے ہیں \* تم اُن کے پہلوں سے اُنکو  
 پہچانو گے \* ۱ یوحنا ۴ باب ۱ آیت \* ای پیارو تم  
 ہر ایک واضعہ اعتقاد نہ کرو بلکہ واعظوں کو آزمائے کہ وہ خدا  
 کی طرف سے ہیں کہ نہیں کیونکہ بہت سے جوڑے

پیغمبر دنیا میں آئے ہیں \* ان آیتوں سے صاف ظاہر ہوا کہ محمد صاحب نبی بھی نہ تھے اور اس صورت میں اُسکو نبی اقرار کرنا مناسب نہیں کیونکہ خدا نے اپنے کلام میں فرمایا عموماً ۳ باب ۷ آیت \* یقیناً خداوند خدا کچھ کام نہیں کریگا جو وہ اپنے راز کو نبیوں اپنے بندوں کو ظاہر نہیں کرتا ہی \* شاید لوگوں نے ان باتوں کو حفظ کیا ہوگا تو بھی اُنکی دلجمعی نہوئی جب تک کہ محمد صاحب نے معجزے کا انکار نہ کیا دیکھو ۱۶ سہارہ میں سورہ طہ ۱۳۳ آ \* وقالوا لولا تینا بایۃ من ربہ ط \* یعنی اور لوگ کہتے ہیں یہہ کیوں نہیں لے آتا ہم پاس کوئی نشانی اپنے رب سے \* دیکھو ۲۱ سہارہ میں سورہ عنکبوت ۵۰ آ \* وقالوا لولا انزل علیہ آیات من ربہ ط قل انما الایات عند اللہ ط \* یعنی اور کہتے ہیں کیوں نہ اُتریں اس پر نشانیاں اس کے رب سے \* تو کہہ نشانیاں تو ہیں اختیار میں اللہ کے \* دیکھو ۱۵ سہارہ میں سورہ بئٰی اسرائیل ۹۰ آیت سے ۹۳ آیت تک \* قالوا لن نؤمن لک حتمیٰ تفجر لنا من الارض منبوعاً \* او تکرن لک جنۃ من نخیل و عنب تفجر الانهار خلالها تفجیراً \* او تسقط السماء کما زعمت علینا کسفا اوتاتی باللہ الملئکۃ



قبیلا \* اویکون لک بیت من زخرف اوترقی فی السماء ط  
 ولن نومن لرقیک حتی تنزل علینا کتاباً نقرؤہ ط فل  
 سبحان ربی هل کنت الابرار سولا \* یعنی اور بولے ہم  
 نہ مانیں گے تیرا کہا جب تک تو بہا نکالے ہمارے واسطے زمین  
 سے ایک چشمہ \* یا ہو جاوے تیرے واسطے ایک باغ کھجور  
 اور انگور کا پھر بہالے تو اُس کے بیج نہریں چلا کر \*  
 یا گرا دے آسمان ہم پر جیسا کہا کرتا ہی تکرے تکرے  
 یالے آ اللہ کو اور فرشتوں کو ضامن \* یا ہو جاوے تجھ کو  
 ایک گھر سنہرا یا چترہ جارے تو آسمان میں \* اور ہم  
 یقین نہ کریں گے تیرا چترہنا جب تک نہ اُتار لاوے ہم پر  
 لکھا جو ہم پترہ لبس \* تو کہہ سبحان اللہ میں کون  
 ہوں مگر ایک آدمی ہوں بھلیجا ہوا \* دیکھو ۱۶ سپارہ  
 میں سورہ کہف ۱۱۰ آیت \* قل انما افابشر مثلکم \*  
 یعنی تو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم \*  
 دیکھو ۲۴ سپارہ میں سورہ اقوات ۶ آیت \* قل انما  
 انابشر مثلکم \* یعنی تو کہہ میں بھی ایک آدمی  
 ہوں جیسے تم \* ان عذرات کا موجب یہ ہی دیکھو  
 ۱۵۔ سپارہ میں سورہ بنی اسرائیل ۵۹ آیت \* وما  
 منعنا ان نرسل بالایات الا ان کذب بها الاولون ط \* یعنی  
 اور ہم نے اسی سے موقوف کیں دشانیاں بھلیجفی کہ

اکلوں نے اُنکو جھٹلایا \* اُن باتوں سے معلوم ہوا کہ محمد صاحب نہ نبی تھے نہ غیب داں دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ اعراف ۱۸۸ آیت \* قل لا املک لذفسی نفعا ولا ضرراً الا ما شاء اللہ ط واوکنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر و ما مسنی السوء \* یعنی تو کہہ میں مالک نہیں اپنی جان کا پہلے کا نہ بُرے کامگر جو اللہ چاہے \* اور اگر میں جانا کرنا غیب کی بات تو بہت خریدیاں لیتا \* اور مجھکو برائی کبھی نہ پہنچتی \* وہ حقیقت میں نبی نہ تھا دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ عنکبوت ۶۷ آیت \* اولم یروا انا جعلنا حرماً آمناً \* یعنی کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے رکھ دی ہی پناہ کی جگہ \* محمد صاحب کے وفات سے تھوڑے روز بعد شہر مکہ کے اکثر کوچے میں بہت لوگ قتل کئے گئے اگر وہ نبی یا غیب داں ہوتا تو اُن ماجوروں کو لوگوں سے ہرگز مخفی نہ رکھتا بلکہ آگاہ کر کے شہر مکہ ہی کو جائے امن مقرر نہ کرتا \*

محمد صاحب کا نبی اور غیب داں نہ ہونا اوپر کی باتوں سے ثابت ہوا اب بیان ہوتا ہی کہ وہ رسول بھی نہ تھا دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ احقاف ۹ آیت \*

قل ما کنتم بدعاً من الرسل وما لدی ما یفعل بی ولا بکم ط \*  
 یعنی تو کہہ میں کچھ فیما رسول نہیں آیا اور مجھکو  
 معلوم نہیں کیا ہوتا ہی مجھسے اور تمسے \* محمد  
 صاحب کا فیما رسول ہونا اس سے ثابت ہی کہ اُس نے  
 قدیم رسولوں کے برعکس بہتوں کو لڑنے کے لئے ترغیب  
 دیا دیکھو ۲۶ سہارہ میں سورہ فتح ۱۸ آیت \* لقد رضی  
 اللہ عن المومنین اذ یبا یعونک تحت الشجرة فعلم ما فی  
 قلوبہم فانزل السکینۃ علیہم واثابہم فتحاً قریباً \* یعنی  
 اللہ خوش ہوا ایمان والوں سے جب ہاتھ ملانے لگے تجوہ  
 سے اُس درخت کے نیچے پھر جانا جو اُن کے جی میں  
 تھا پھر اتارا اُنپر اُستواری اور اذعام دیا اُن کو ایک  
 فتح نزدیک \* دیکھو ۱۰ سہارہ میں سورہ انفال ۶۵  
 آیت \* یا ایہا النبی حرض المومنین علی القتال \*  
 یعنی ای نبی شوق دلا مسلمانوں کو لڑائی کا \* دیکھو  
 ۵ سہارہ میں سورہ نساء ۸۹ آیت \* فان تولوا فخذوہم  
 وقاتلوہم حیث وجدتموہم ولا تتخذوا منہم ولیاً ولا  
 فیصراً \* یعنی پھر اگر قبول نہ کہیں تو اُنکو پکڑو اور  
 سارے اوجہاں پاؤ \* اور نہ تھراؤ اُن میں کسیکو رفیق  
 مددگار \* دیکھو ۷ سہارہ میں سورہ اذعام ۴۸ آیت \*

و ما فرسل المرسلین الامبشرون و منذرین ج \* یعنی اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں نہیں مگر خوشی اور قدر سنانیکو \* صاف عیاں ہی کہ خدا نے کسی نبی و رسول کو جنگ و جدل کی راہ سے ایمان دار بنانے کو نہیں بھیجا فی الحقیقت محمد صاحب نے اپنے کو بت پرستی سے خارج کرنے چاہا دیکھو ۲۵ سپارہ میں زخرف ۴۵ آیت \* واسأل من ارسلنا من قبلک من رسلنا فاجعلنا من دون الرحمن الہة یعبدون \* یعنی اور پوچھہ دیکھہ جو رسول بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے \* کبھی ہم نے رکھے ہیں رحمن کے سواے اور معبود کہ پوچھے جاویں \* پھر محمد صاحب نے واحد خدا کا اقرار کر کے اُسکی بیٹادش و نیادش کو نیکے لئے لوگوں کو فرمایا مگر جس طریق سے اُسنے اُن کو مسلمین کیا قرآن کے موافق نہیں بلکہ خلاف ہی دیکھو ۳ سپارہ میں سورۃ عمران ۲۰ آیت \* فان حاجوک فقل اسلمت وجہی اللہ و من ابدن ط و قل للذین اوتوا الکتاب والامیین ع اسلمتم ط فان اسلموا نقد اھتدوا ج و ان تولوا فانما علیک البلاغ ط

یعنی پھر جو تجھ سے جھگڑیں تو کہہ میں نے تابع کیا اپنا مذہب اللہ کے حکم پر اور جو کوئی میرے ساتھ

ہی \* اور کہہ دے کذابوں کو اور ان پہنوں کو کہ تم بھی تابع ہوتے ہو \* پھر اگر تابع ہوئے تو راہ ہر آئے \* اور اگر ہٹ رہے تو تیرا ذمہ یہی ہی پہنچا دینا \* دیکھو ۷ س پارہ میں سورہ مائدہ ۱۰۲ آیت \* ماعلی الرسول الا ابلاغ \* یعنی رسول پر ذمہ نہیں مگر پہنچا دینا \* دیکھو ۵ س پارہ میں سورہ نسا ۷۹ آیت \* ارسلناک الفاس رسولاً ط \* یعنی ہم نے تجھکو بھیجا پیغام پہنچانے کو \* دیکھو ۳ س پارہ میں سورہ بقرہ ۲۵۶ آیت \* لا کراه فی الدین \* یعنی زور نہیں دین کی بات میں \* دیکھو ۴ س پارہ میں سورہ عمران ۱۰۸ آیت \* وما اللہ یرید ظلماً لِّلْعالمین \* یعنی اور اللہ نہیں چاہتا ظلم جہان والوں پر \* دیکھو ۲۶ س پارہ میں سورہ ق ۴۵ آیت \* وما انت علیہم ببیّار قف \* یعنی اور تو نہیں اُن پر زور کرئی والا \* جنگ و جدل سے لوگوں کو ایماندار بنانا خدا کی مرضی ہے خلاف ہی دیکھو متی ۲۸ باب ۱۹ ۲۰ آیت \* تم جا کے سب ملکوں کو مرید کر کے اُنہیں باپ اور بیٹا اور روح قدس کے نام سے باپ و بیٹا دو \* اور جو کچھ کہہ میں نے تمہیں فرمایا اُن سب پر عمل کر دیکھو اُنہیں فصل ۱۱ کر دوا دیکھو میں نے زمانے کے آخر تک ہمیشہ تمہارا

ساتھ ہوں \* دیکھو حزقیال ۱۸ باب ۳۲ آیت \* خداوند خدا کہتا ہے کہ میں مرنیوالے کی موت سے خوش نہیں ہوں سو پھر اور جیو \* دیکھو اطمناؤس ۲ باب ۴ آیت \* وہ چاہتا ہے کہ سب لوگ نجات پائیں اور کلام حق کے پہچان تک پہنچیں \* دیکھو ۲ پطرس ۳ باب ۹ آیت \* جیسا بعض آدمی دہری کا گمان کرتے ہیں ویسا خداوند اپنے وعدے میں دہری نہیں کرتا ہے لیکن ہم پر صبر کرنا ہے اور نہیں چاہتا ہے کہ کوئی ہلاک ہووے بلکہ چاہتا ہے کہ سب توبہ کریں \*

محمد صاحب کو نبی اور رسول اللہ کہنا شفیع جاننا بالکل نادوست ہے کیونکہ اُس نے دفعاً اقرار کیا کہ میں بھی ایک آدمی ہوں اور قرآن کو خدا کا کلام جاننا اور اُس سے نجات کے خواہاں ہونا مرعاًہ تہماری نادانی ہی \*

محمد صاحب نے اپنے سرخروی کے لئے اپنے دین کو نصیحتوں سے پہلانی کے لئے بہت محنت و مشقت کیا مگر کامیاب نہوا اُس نے غور کیا کہ شاید تلوار سے جانور مشہور ہو جائیگا دیکھو ۵ سیرام میں سورہ نسا ۱۱۱ آیت \* فلا یؤیکم اللہ المؤمنین حقیر \*

یعنی سو قسم ہی تیرے رب کی اُن کو ایمان نہ ہوگا  
جب تک تجھی کو مصدق نہ جائیں \*

اور یہ بیان ہوا کہ محمد صاحب نے نوریت و انجیل کو  
پڑھ کے ایمان لایا اب اُن باتوں کو مکرر یاد دلایا جاتا ہی  
دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ شوریٰ ۱۵ آیت \* وَقُلْ  
اٰمَنْتُ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتَابٍ ج \* یعنی اور کہہ میں  
یقین لایا ہر کتاب پر جو اُناری اللہ نے \* اور اُن  
کتابوں میں اُسکا ذکر کیا گیا اور جو کچھ کہ محمد  
صاحب سے ملاقات رکھتا ہی اب قرآن کی آیتوں سے  
مقابلہ کیا جایگا چلے دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ اذہام ۲۰  
آیت \* الَّذِیْنَ اٰتٰیہُمُ الْکِتٰبَ یَعْرِفُوْنَہُ کَمَا یَعْرِفُوْنَ اٰبْنَاءَہُمْ \*  
یعنی جنکو ہم نے دی ہی کتاب اُس کو پہچانتے ہیں  
جیسے اپنے بیٹوں کو \* جو کوئی نوریت و انجیل اور  
تواریخ کی کتاب سے واقف ہوگا وہ محمد صاحب کو  
ایسا ہی جانیکا جیسا کہ اب بیان ہوتا ہی \*

عہد عتیق دانیال ۸ باب ۲۳ آیت سے ۲۵ آیت  
تک \* دیکھو ۲۳ آیت \* اُنکی سلطان کے آخر میں  
جب کہ عطاکار لوگ حد تک پہنچینگے تو ایک بادشاہ  
فلذہبہ اور حیلہ سازی میں ماہر اُٹھیکا \*

تواریخ سے معلوم ہوا کہ حضرت سکندر شاہ قریب

المرگ تھا تب اُس نے اپنی بادشاہت چار بادشاہوں کے ساتھ تقسیم کیا اُن کی سلطنت کے آخر میں وہ شخص کہ جسکا ذکر قرآن میں ہی ظاہر ہوا دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۶۵ آیت سے معلوم ہوا کہ محمد صاحب کا خطاب حاکم یا موصیٰ ہی و ۱۱ سپارہ سورہ یونس ۱۴ آیت سے واضح ہوا کہ اُس کا خطاب نایب ہی \*

تند مزاج کے حق میں دیکھو ۱۰ سپارہ میں سورہ توبہ ۷۳ آیت \* یا ایہا النبی جاہد الکفار والمنافقین واعلظ علیہم ط \* یعنی ای نبی لڑائی کو کافروں سے اور منافقوں سے اور تند خوئی کر اُنپر \* و ۱۰ سپارہ میں سورہ انفال ۶۷ آیت \* ماکان لنبی ان یکون لہ اسرید حتیٰ ینزل فی الارض ط \* یعنی کیا چاہئے نبی کو اُس کے یہاں قیدی آویں جب تک نہ قتل کرے ملک میں \* دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ تحریم ۹ آیت \* یا ایہا النبی جاہد الکفار والمنافقین واعلظ علیہم ط \* یعنی ای نبی لڑ کافروں سے اور دعا بازوں سے اور سختی کر اُنپر \*

حیلہ سازی میں ماهر ہونیکے حق میں دیکھو ۷ سورہ صافات ۱۰۴ آیت \* یا ایہا الذناب اعز



لَا تَسْمَعُوا مِنْ أَشْيَاءِ إِنْ تَبَدَّلَكُمْ تَصَوُّعَكُمْ ج \* یعنی اے ایمان  
والو مت پرچھو بیعت چلڑی کہ اگر تم پر کھولے تو تمکو  
برع لگیں \* دیکھو ۸ س پارہ میں سورہ انعام ۱۵۰ آ \*  
قَدْ هَلَمَّ شُهَدَاؤُكُمْ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا ك  
فَانْ شَهَدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُ ط \* یعنی تو کہہ لاؤ اپنے گواہ جو  
یقاب اللہ نے حرام کی ہی یہہ چلڑ \* پھر اگر وے کہیں  
بھی تو نہ کہہ اُنکے ساتھ \* دیکھو ۱ س پارہ میں سورہ فرقان  
۳۲ آ \* وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً  
وَاحِدَةً ج كَذَلِكَ ج لُنُفِيتْ بِهِ فَوَادَك \* یعنی اور کہنے  
لگے وے لو کہ جو منکر ہیں کیوں نہ اُنرا اُسپر قرآن سارا ایک  
جگہ اسی طرح اور نا ثابت رکھیں ہم اس سے تمرا دل \* دیکھو  
۲۰ س پارہ میں سورہ قصص ۴۶ آیت \* وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ  
الطُّورِ اذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اَنْهَمُ مِنْ  
نَذِيرٍ مَنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ \* یعنی اور تو نہ تھا طور کے  
کنارے جب ہم نے آواز دی ولیکن یہہ مہر سے تیرے  
رب کی کہ تو در سفاوے ایک لوگوں کو جن پاس نہیں  
آیا کوئی در سفاوے تیرے چلے شاید وے یاد رکھیں \*  
اس کے خلاف ۱ س پارہ میں دیکھو سورہ بقرہ ۱۲۶ آ \*  
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنْ

الْثَّمَرَاتِ مِنْ آمِنْ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ \* یعنی اور جب کہا ابراہیم نے اے رب کہ اس کو شہر اس کا اور روزی دے اُس کے لوگوں کو میوے جو کوئی اُن میں یقین لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر \*

دانیال ۸ باب ۲۴ آیت \* اُس کا بڑا زور ہوگا پر اپنے ہی زور سے نہیں اور وہ عجیب طرح سے ہلاک کریگا اور بخٹاور ہوگا اور کام بجالویگا اور زورداروں کو اور مقدس لوگوں کو ہلاک کریگا \*

بترے زوردار ہونیکے حق میں دیکھو سپارہ میں سورہ نسا ۶۹ آیت \* وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَاُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اٰذَنَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالشّٰهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ج وَحَسُنَ اُولَٰئِكَ رَفِیْقًا ط \* یعنی اور جو لوگ چلتے ہیں حکم میں اللہ کے اور اُس کے رسول کے سووے اُنکے ساتھ ہیں جنکو اللہ نے نوازا نبیوں سے اور صدیق اور شہید اور نیکبخت \* اور خوب ہی اُنکی رفاقت \* دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ انفال ۲۰ آیت \* يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَلَا تَوَاعِفُوْا وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ \* یعنی اے ایمان والو حکم پر چلو اللہ کے اور اُس کے رسول کے اور اُس سے مت پھرو

سنکو \* اور وہ غنیمت کے مال سے بھی زوراور ہوا  
 دیکھو ۹ سپارہ سورہ انفال ۱ آیت و اسی سورہ  
 کا ۱۴ آ \* یسئلونک عن الانفال قل الانفال للہ والرسول  
 فانفقوا للہ واصلاح اذات بینکم ص \* واعلموا انما غنمکم من  
 شئی فان للہ خمسۃ وللرسول واذی القربی والیقامی و  
 المساکین وابن السبیل \* یعنی تجھ سے پوچھتے ہیں  
 حکم غنیمت کا \* تو کہہ مال غنیمت اللہ کا ہی اور  
 رسول کا سو درو اللہ سے اور صلح کرو آپس میں \* اور جان  
 رکھو کہ جو غنیمت لڑ کچھ چیز سو اس میں سے  
 پانچواں حصہ اللہ کے واسطے اور رسول کے اور قرابت  
 والے اور یتیم کے اور محتاج کے اور مسافر کے \* دیکھو  
 ۲۸ سپارہ میں سورہ حشر ۷ آ \* وما انکم الرسول  
 فخذوہ ق وما انکم عنہ فانتهوا ج \* یعنی اور جو دے تمکو  
 رسول سو لے لو اور جس سے منع کرے سو چھوڑ دو \*  
 اپنے زور سے نہیں دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ فتح ۶ آ  
 سے ۸ آ تک \* الم یجدک یتیمًا فاعطاک ص \* ووجدک  
 ضالًا فہدیٰ ص \* ووجدک ضالًا فاعطاک ص \* یعنی بھلا نہ  
 پایا تجھکو یتیم پھر جگہ دی \* اور پایا تجھکو بھٹکا پھر  
 راہ سچھائی \* اور پایا تجھکو مفلس پھر محفوظ کیا \*

عجیب طور سے ہلاک کرنا یہہ ہی کہ اکثروں کو دین اسلام میں داخل کیا دیکھو ۱ سپارہ میں سورہ بقرہ ۶۲ آیت \* اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوا وَالْفَصَارِیَّ وَالصَّابِئِیْنَ مِنْ اٰمَنِ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ مِمَّا لِحٰذِلّٰهِمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ \* یعنی یہوں ہی کہ جو لوگ مسلمان ہوئے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصارا اور صابئیں جو کوئی یقین لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر اور کام کیا نیک تو انکو ہی انکی مزدوری اپنے رب کے پاس \* دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ عمران ۱۹۹ آ \* وَاَنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمِنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا اَنْزَلَ اِلَیْکُمْ وَمَا اَنْزَلَ اِلَیْهِمْ \* یعنی اور کتابوالوں میں بعضے سے بھی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو اور جو اترا تمہاری طرف اور جو اترا انکی طرف \* دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ مائدہ ۷۲ آ \* اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوا وَالصَّابِئُوْنَ وَالْفَصَارِیَّ مِنْ اٰمَنِ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلْ مٰحِحًا فَلْخَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ \* یعنی البتہ جو مسلمان ہیں اور جو یہود ہیں اور صابئیں اور نصاریٰ جو کوئی ایمان لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر اور عمل کرے نیک نہ ان پر ڈر ہی نہ ہے کہ ہم کہارہیں \* بخدا اور کامیاب ہونا یہہ ہی کہ اکثر ملکوں میں دین اسلام تلوار سے جاری ہوا اور زور اور و مقدس لوگوں کے ہلاک کرنے میں

اپنے حکم بجالانے سے واقع ہوا دیکھو ۲۔ سبب سے مشورہ  
 یقر ۱۹۰ آ سے ۱۹۳ آنک \* وقاتلوافی سبیل اللہ  
 الذین یقاتلونکم ولا تعدوا ط واقتلوہم حیث تغتصموہم  
 و اخرجوہم من حیث اخرجوکم والغنۃ اشد من الغنل  
 ج ولاتقاتلوہم عند المسجد الحرام حتی یقاتلوکم فیہ ج  
 فان قاتلوکم فاقتلوہم ط وقاتلوہم حتی لاتکون فتنۃ ویكون  
 الدین للہ \* یعنی لڑو اللہ کی راہ میں اُن سے جو لڑتے  
 ہیں تم سے اور زیادتی مت کرو \* اور مارداؤ اُن کو  
 جس جگہ ہاؤ اور نکال دو جہاں سے اُنہوں نے تمکو نکالا  
 اور دین سے بچلنا قتل کرنے سے زیادہ \* اور نہ لڑو اُن سے  
 مسجد الحرام پاس جب تک وہ نہ لڑیں تم سے اُس  
 جگہ \* پھر اگر وہ لڑیں تو اُنکو مارو \* اور لڑو اُن سے  
 جب تک باقی نہ رہے فساد اور حکم رہے اللہ کا \*

دائیل ۸ باب ۲۵ \* اہل جہرائی سے اور یہ  
 داعیاری اُس کے ہاتھ سے بن ہوئی مشورہ اپنے  
 دلی میں مغرور ہو رہا اور ناگیاں پہنچا رہا کو ہلاک  
 کر رہا وہ سرداروں کے سردار کے ساتھ ہیں اُنہیں کھڑا  
 ہوگا ہر بغیر وسیلہ ہاتھ کے شکستہ ہوگا \*

مقرر ہونے کے بعد میں دیکھو ۲۸۔ سبب سے مشورہ

مُفَاقِرُونَ ۵ آ \* وَاذْقِلْ لَهُمْ تَعَالَوُا سَتُغْفِرُ لَكُمْ رَبُّكَ إِنَّهُ كَانَ غَافِقًا  
 لو وارکرمہم \* یعنی اور جب کہئے اُن کو آؤ معاف کروادے  
 تمکو رسول اللہ کا پیہر لیتے ہیں اپنے سر \* دیکھو ۱۱  
 سپارہ میں سورہ توبہ ۱۰۳ آ \* خذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً  
 تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيَهُمْ بِهَا وَصَلَّ عَلَیْهِمْ ط اَنْ صَلَوٰتُكَ سَكُنَ لَهُمْ ط \*  
 یعنی لے اُنکے مال میں سے زکوٰۃ کہ اُن کو پاک کرے  
 اُس سے اور تربیت اور دعا دے اُن کو \* البتہ تبری  
 دعا اُنکے واسطے آسودگی ہی \* حیف صد حیف خدا  
 کے سواے بغیر وسیلہ خداوند عیسیٰ مسیح کے کون  
 کذاہ معاف کر سکتا ہی \*

سرداروں کے سردار کے مقابلہ میں اُتھہ کہتا ہو  
 نے کے حق میں دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ نسا ۱۷۲ آ \*  
 لَنْ يَسْتَفْكِفَ الْمَسِيحُ اَنْ يَكُوْنَ عَبْدُ اللّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ط \*  
 یعنی مسیح ہوگز برا نہ مالے اِس سے کہ بندہ ہو اللہ  
 کا اور نہ فرشتے نزدیک والے \* دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ  
 مائدہ ۷۸ آ \* مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ اَلرَّسُوْلُ ح \* یعنی  
 اور کچھ نہیں مسیح مریم کا بیٹا مگر رسول ہی \*  
 بغیر وسیلہ اُتھہ کے شکست ہانیکے حق میں دیکھو  
 ۱۱ سپارہ میں سورہ حجر ۹۹ آ وَاَمَّا رَبُّكَ فَحَمْدٌ بِاَنِّكَ

ایقین \* یعنی اور بندگی کر اپنے رب کی جب تک  
بہنچے تپھکو یقین \* یعنی موت \*

عہد جدید مشاہدات ۹ باب ۱ آ سے ۱۱ آ تک \*  
دیکھو آیت اور ہانچویں فرشتہ نے پھونکا میں نے آسمان  
سے ایک ستارہ زمین پر گرتے دیکھا اور اُس بے انقہا  
غار کی کنجی اُسے دی گئی \*

لفظ ستارہ کا مراد محمد صاحب اور اُس کے خلیفہ  
لوگ \*

دیکھو ۲ آ \* اور اُس نے اُس بے انقہا غار کو کھولا تو  
اُس غار سے بڑا نفور کا سا دھواں اُٹھا اور اُس غار کے  
دھویں سے سورج اور ہوا سیاہ ہو گئے \*

خدا نے محمد صاحب کو دہن اسلام جاری کرنیکی  
اجازت دی دیکھو ۱۰ سپارہ میں سورہ توبہ ۲۰ و ۲۹ ر  
۳۰ آ \* الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْبَرُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ \* قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا  
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَتَوَلَّوْنَ  
الْجُزْيَةَ \* وَقَالَتِ الْيَهُودُ عِزُّنَا ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ الْغَضَارِيُّ  
الْمَسِيحُ ابْنُ الْمَرْيَمَ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ \* يَعْنِي جَوْرَ بَعْضِهِمْ

لائے اور گھر چھوڑ آئے اور اترے اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے آنکھ پتہ درجہ ہی اللہ کے پاس \* لے کر اُن لوگوں سے جو یقین نہیں رکھتے اللہ پر نہ پچھلے دن ہو نہ حرام جانیں جو حرام کیا اللہ نے اور اُس کے رسول نے اور نہ قبول کریں دیں سچا رے جو کتاب والے ہیں جب تک دیویں جزیہ \* اور یہود نے کہا عزیر بیٹا اللہ کا اور نصاریٰ نے کہا مسیح بیٹا اللہ کا یہ باتیں کہتے ہیں اپنے منہ سے \* اِس دین الدود سے اکثروں نے جو کلام الہی کے معتقد تھے اپنے ایمان کو خوف کے مارے چھوڑ دیا اور اسی طرح سے دیں عیسوی بہت ملکوں سے جاتا رہا \*

دیکھو ۳ آ \* اُس دھویں میں سے زمین پر تڈیاں نکلیں اور اُنہیں وِساہی قدرت دی گئی جیسی زمین کے بچھڑ کو ہی \*

لفظ تڈیوں سے مراد افواج عرب ہی جو ہلاکت کو پہنچے \*

دیکھو ۴ آ \* اور اُنہیں یہ حکم دیا گیا کہ زمین کی گھاس یا کوئی سبزی یا کسی درخت کو نقصان نہ کریں مگر صرف اُن آدمیوں کو جنکی پیشانی پر خدا کی مہر نہیں \*



تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ جب افواج عرب ملک  
شام میں پہنچی گئی تب اُن سرداروں کو ابو بکر خلیفہ  
ارل نے کہا کہ کسی درخت و افاج اور حیوان کا نقصان  
نکرنے مگر ضرورت کے مطابق کھانیکے لئے لینا \*

دیکھو ۵ آ \* اور اُنہیں یہ فرمایا گیا کہ وہ اُنکو جان  
سے نہ ماریں بلکہ پانچ مہینے تک عذاب کریں اور ان  
کے عذاب کا دکھ ایسا تھا جیسے بچھو کی نیش زنی  
سے آدمی کو عذاب ہوتا ہے \*

تقدیروں کی حیات فقط پانچ مہینے کی ہی اور  
حساب سے ایکدن بمنزلہ ایک سال کے اور تواریخ سے  
راضح ہے کہ اتنے برسوں کے آخر میں عرب کی افواج  
کا بدعت و ظلم موقوف ہوا \*

دیکھو ۶ آ \* اور اُن دنوں میں آدمی موت  
دھونڈھینکے اور نہ پاوینکے اور مرنے چاہینکے اور موت اُن  
سے بھاگیگی \*

اُن دنوں میں لوگوں کو مصیبت و تکلیف کے سبب  
سے موت کی رغبت زیادہ تھی \*

دیکھو ۷ آ \* اور اُن تقدیروں کی صورتیں اُن گھوڑوں  
کی مانند تھیں جو لڑائی کے لئے طیار ہوں اور اُنکے سروں  
پر سونے کے تاج اور اُن کے چہرے آدمی کی مانند \*

لفظ تنہیوں کی صورتیں گھوڑے کی مانند ہونا مراد  
عربی افواج سے ہی کیونکہ وہ اسے سوار تھے لفظ  
سر کے ناج سے مراد ہی عربی افواج کی دستار \*  
دیکھو ۸ آ \* اور اُن کے بال عورتوں کے بال کی مانند  
اور اُنکے دانت شیروں کے دانت کی مانند \*

عربی سوار زلف دراز عورتوں کے موافق رکھتے تھے اور  
لفظ شیروں کے دانت سے مراد عربی افواج کی  
سینہ زوری اور تنہی ہی \*

دیکھو ۹ آ \* اور اُن پر بکتر لوہے کے بکتر کی مانند  
اور اُنکے ہروں کی آواز اُن گازیوں کی مانند جنکے بہتیرے  
گھوڑے لڑائی پر دوڑے جائیں \*

لفظ بکتر سے مراد اُنکی فکر مندی و حفاظت اور لفظ  
ہروں کی آواز سے مراد اُنکی تیزی جس سے اُنہوں سے  
اکثروں پر غلبہ کیا \*

دیکھو ۱۰ آ \* اور اُنکی دم بلیچھوں کی مانند اور  
اُنکی دمیں میں نیش اور اُنہیں قدرت ہوئی کہ پانچ  
مہینے تک آدمیوں کو اذیت دیں \*

لفظ بلیچھوں کی دم اور نیش سے مراد ہی اُنکا  
ہلک کر نیا والا ہونا \*

دیکھو ۱۱ آ \* اور اُنکی تیز رفتاری کا فرقہ اُنکا

بادشاہ اُسکا نام عبرانی میں ابدوں معنی ہلاک کرنیوالا  
اور یونانی میں اپلون معنی ہلاک کرنیوالا [\*]

محمد صاحب نے درجہ عالی کو نہ صرف حکمرانی  
سے بلکہ نفسانیت سے بھی پایا اُسکا مخصوص فائدہ  
یہ تھا دیکھو ۲۲ س پارہ میں سورہ احزاب ۵۰ و ۵۱ آ\*  
یا ایہا النبی انا احللناک ازواجک اللّٰتی اتیت اجر رہن  
وماملکت یمیزک ممافاء اللہ علیک ونبات عمک ونبات  
عمّاتک ونبات خالک ونبات خالاتک اللّٰتی ہاجرہن  
معک زوامراً مؤمنۃً ان وھیت نفسہا للنبی ان اراد  
النبی ان یستنکحھا ق خالصۃً لک من دون المومنین ط  
قد علمنا ما فرمنا علیہم فی ازواجہم وماملکت ایمانہم لکیلا یكون  
علیک حرج ط \* ترجی من تشاء منہن ونؤدی الیک  
من تشاء ومن ابتغیت ممن عزلت فلا جناح علیک ط\*  
یعنی ای نبی ہم نے حلال رکھیں تجھکو تیری عورتیں  
جن کی مہر تو دے چکا اور جو مال ہو تیرے ہاتھ کا  
جو ہاتھ لگا دے تجھکو اللہ اور تیرے چچا کی بیٹیاں

[\*] ہندی زبان میں کال معنی ہلاک کرنیوالا \*  
کیونکہ جس وقت محمدیوں نے ملک ہندوستان میں  
دخل کیا ہندوؤں نے انکو یہہ خطاب دیا \*

اور چھوڑ کر گئی بیٹیاں اور غبر سے صامو کی بیٹیاں اور  
 تیرہ بیٹیاں کی بیٹیاں جنہوں نے وطن چھوڑا تیرے  
 ساتھ \* اور کوئی عورت ہو مسلمان اگر بچھے اپنی  
 جان نبی کو اگر چاہے نبی کہ اُس کو نکاح میں لے \*  
 یہ نہ نری ہی تجھی کو سوائے سب مسلمانوں کے \*  
 ہم کو معلوم ہی جو تھرا دیا ہمنے اُن کی عورتوں  
 میں اور اُن کے ہاتھ کے مال میں تانرے تمبر تنگی \*  
 پچھ رکھ دے تو جس کو چاہے اُن میں اور جگہ دے  
 اپنے پاس جس کو چاہے اور جس کو جی چاہے تھرا  
 اُن میں سے جو گزارہ کر دے اُنہیں تو کچھ گناہ نہیں  
 بچھ \* کیا محمد صاحب کہ جس نے اقرار کیا کہ  
 توریت و زبور و نبوت و انجیل کو پڑھ کے ایمان لایا وہ  
 اُن باتوں سے در گذر ہوا جو کہ لکھا ہی دیکھو پیدا ہی  
 ۱ باب ۲۷ و ۲ باب ۲۴ آیت \* خدا نے آدم کو اپنی  
 صورت پر پیدا کیا خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا  
 نور اور ناری اُن کو پیدا کیا \* اس واسطے مرد اپنے ما باپ  
 کو چھوڑے اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وہ ایک  
 نہی ہونگے متی ۱۹ باب ۴ آیت ۶ آتک رہی مضمون \*  
 دیکھو ۸ سیرہ میں سورہ اعراف ۳۷ آیت \* فمن اعظم  
 ممن افتر علی اللہ کذباً لکذب باہاتہ ط \* یعنی پھر

اُس سے ظالم کو جو جہولتہ باندھے اللہ پر ہمارا جہولتہ اور  
اُس کے حکم \* دیکھو ۲۹، سبارة میں سورۃ مہملات ۱۵  
آیت \* "وَلِیَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ \* لَعْنَةُ خُرَابِیْ هِیَ  
اِس دن جہولتہ لائیوالوں کو \*

زینب کے حق میں دیکھو ۲۲ سبارة میں سورۃ  
احزاب ۳۷ و ۳۸ آ \* وَاذْنَقُولُ لِلَّذِیْ اٰذَمَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ و  
انعمت علیہ امسک صلیک زوجک واثق اللہ و تخفی  
فی نفسک ما اللہ مہدیہ و تخشې النفس ج و اللہ  
احقّ ان نخشہ ط فلما قضیٰ زید منها وطراً زوجناکھا لکی  
لا یكون علی المومنین حرج فی ازواج ادعیائهم اذا قضوا  
منہن وطراً ط وکان امر اللہ مفعولاً \* ما کان علی النبی  
من حرج فیما فرض اللہ لہ ط \* یعنی اور جب تو کہنے  
لگا اُس شخص کو جس پر اللہ نے احسان کیا اور تو نے  
احسان کیا رہنے دے اپنے پاس اپنی جوڑ کو اور در  
اللہ سے اور تو چھپانا تھا اپنے دل میں ایک چیز جو  
اللہ اُس کو کھولا چاہتا ہی اور تو کرتا تھا لوگوں سے \*  
اور اللہ سے زیادہ چاہئے درنا تجھ کو پھر جب زید تمام  
کر چکا اُس صورت سے اپنی عرصہ ہم نے وہ تیرے نکاح  
میں دی تھا تو سب مسلمانوں کو گناہ نکاح کر لینا

اپنے لیپاالگوں کی چورگی سے جب وہ تمام کریں اُن سے اپنی عورت \* اور ہی اللہ کا حکم کرنا \* نبی پر کچھ مضائقہ نہیں اس بات میں جو تمہارا دی اللہ نے اُس کے واسطے \*

کیا محمد صاحب نے ان باتوں کو فراموش کیا دیکھو احبار ۲۰ باب ۱۰ آیت \* اور وہ شخص جو دوسرے کی چورو کے ساتھ یا اپنے ۵۵ سائبہ کی چورو سے زنا کرے وہ زنا کرنیوالا اور زنا کرنیوالی دونوں قتل کئے جاویں \* خروج ۲۰ باب ۱۴ آیت \* تو زناست کر \* متی ۵ باب ۲۷ و ۲۸ آیت \* تم سن چکے ہو کہ کہ اگلوں سے یوں کہا گیا تھا کہ تو زنا نہ کر \* پر میں کہتا ہوں کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا \* لوقا ۱۶ باب ۱۸ آیت \* جو کوئی اپنی چور کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی اور جو کوئی شوہر چھوڑائی ہوئی سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی \* گلتیوں ۵ باب ۱۹ آیت \* اور جسم کے کام نوظاہر ہیں کہ یہی ہیں زنا کاری حرام کاری ناہاکی شہوت \* دیکھو ۷ سیرۃ میں سورۃ انفام ۲۱ آیت \* ومن اعظم مَعْنٰ اَنْتَقُوْیْ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا لَّوْكَذِبَ بِہَا مَا تَذٰطُ \*

یعنے اور اُس سے ظالم کون جو جھوٹہ باندھے اللہ نہر یا  
جھٹلاوے اُسکی آیتیں \* دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ  
مرسلات ۱۹ آ \* ویل یومئذ للمکذبین \* یعنے مصیبت  
ہی اُس دن جھٹلائیوالوں کو \*

مصری کفیزک مریم کے حق میں دیکھو ۲۸ سپارہ  
میں سورہ تحریم ۱ و ۲ آیت \* یا ایہا الذبی لم تحرّم  
ما احلّ اللہ لک ج تبغی مرعات ازواجک ط و اللہ  
غفور رحیم \* قد فرض اللہ لکم تحلّة ایمانکم ج و اللہ  
مولکم ط و هو العليم الحکیم \* یعنے ای نبی تو کیوں  
حرام کرتا ہی جو حلال کیا اللہ نے تجھپر \* چاہتا  
ہی تو رضامندی اپنی عورتوں کی \* اور اللہ بخشنے  
والا ہی مہربان \* تھہرا دیا اللہ نے تمکو اتار دالما  
تمہاری قسموں کا \* اور اللہ دوست ہی تمہارا اور وہ  
ہی سب جانتا حکمتوں والا \* محمد صاحب نے نہایت  
غصّہ ہو کے یہ بات کہی دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ تحریم  
۳ و ۴ آ \* واذ اسرّ النبی الی بعض ازواجہ حدیثاً ج  
فلما نبّات بہ و اظہرہ اللہ علیہ عرق بعضہ و اعرض عی  
بعض ج فلما نبّاہا بہ قالت من انباک هذا ط قال  
تبغی العلم الخبیث \* ہمسلی وہ ای طلقہ ای بدلدہ

ازواجاً خیراً منکّن مسلمات مومنات تائفات تائبات  
 عبادات سائحات ٹیبات راہکاراً \* یعنی اور جب  
 چھپا کر کہی نبی نے انہی کسی عورت سے ایک بات \*  
 پھر جب اُس نے خبر کر دی اُسکی اور جتنا دیا وہ اللہ  
 نے نبی کو نبی نے جتنا دیا اُس میں سے کچھ اور تلا  
 دی کچھ \* پھر جب وہ جتنا دیا عورت کو بولی تجھ  
 کو کس نے بتایا یہہ \* کہا مجھ کو بتایا اُس خبردار  
 واقف کار نے \* ابھی اگر نبی چھوڑ دے تم سب کو  
 اُس کا رب بدلے میں دے اُس کو عورتیں تم سے بہتر  
 حکم بردار یقین رکھتیاں نماز میں کھڑی ہوتیاں  
 توبہ کرتیاں بندگی بجالانیاں روزہ دار بدایاں اور  
 کواریاں \* کیا محمد صاحب نے نہیں پڑھا دیکھو !  
 فرنتی ۶ باب ۹ آ \* کیا تم نہیں جانتے ہو کہ ناراست  
 لوگ خدا کی بادشاہت کے وارث نہونگے فریب نہ  
 کھاؤ کہ نہ حرامکار نہ بت پرست نہ زناکار نہ مایون نہ  
 لوطی \* افسیونکا ۵ باب ۵ آیت \* کسی حرامکار یا  
 ناپاک یا لالچی کی جو بت پرست ہی مسیح اور  
 خدا کی بادشاہت میں میراث نہیں ہی \* عبرانیوں  
 کا ۱۳ باب ۴ آیت \* بیاض سبھوں میں عزّت والا ہی  
 اور بستر ناپاک نہیں ہر خدا حرامکاروں اور زانیوں کا



انصاف کریگا \* مشاہدہ ۲۱ باب ۸ آیت \* قرویا اور  
نے ایمان اور مکروہ اور خونہ اور زانی اور جادوگر اور  
مت پرست اور سارے جھوٹے اسی جھیل میں جو  
آگ اور گندھک سے جلتی ہی شریک ہونگے اور یہ  
دوسری موت ہی \*

محمد صاحب نے خدا کو شرارت کا بانی اقرار کیا  
یہ بات بالکل کفر کی ہی دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ  
اعراف ۱۸۸ آیت \* قل لا املک لنفسی نفعاً ولا ضرراً  
الا ما شاء اللہ ط \* یعنی تو کہہ میں مالک نہیں اپنی  
جان کا بہلے کا نہ برے کا مگر جو اللہ چاہے \* دیکھو  
۱۰ سپارہ میں سورہ توبہ ۵۱ آیت قل ان یضیینا الا  
ما کتب اللہ لنا ج \* یعنی تو کہہ ہم کو نہ پہنچیکا مگر  
وہی جو لکھ دیا اللہ نے ہم کو \* دیکھو خروج ۲۰  
باب ۷ آیت \* تو خداوند اپنے خدا کا نام بیفایده  
مت لیجلیو کیونکہ خداوند اُسے جو اُسکا نام ہوا  
جانکے لیقا ہی بیسزا نہ چھوڑیگا \* مبارک ۷ باب  
۲۱ آسے ۲۳ تک \* اندر سے یعنی آدمی کے دل ہی  
سے برے اندیشے زنا کاریاں حرا سکاریاں قتل چوریوں لالچ  
ہدیہ مکر مستی بد نظریہ کفر شیخی نادانی نکلتی

ہیں بے سب بُرائیاں اندر ہے نکلتی ہیں اور آدمی کو ناپاک کرتی ہیں \*

کہا محمد صاحب کو ایسی چال چلنا جائز تھا دیکھو  
۸ س پارہ میں سورۃ اعراف ۲۹ و ۳۳ آیت \* قل  
امر ربی بالقسط قف و اقیمو اوجوہکم عند کلّ مسجد و  
ادعوا مخلصین لہ الدین \* قل انما حرم ربی الفواحش  
ما ظہر منها و ما بطن و الاثم و البغی بغیر الحق \* یعنی  
تو کہہ میرے رب نے فرمایا ہی دینداری \* اور  
سیدھے کرو اپنے منہ ہر نماز کے وقت اور پکارو اُس کو  
فرے اُس کے حکم بردار ہو کر \* تو کہہ میرے رب نے  
منع کیا بلیغیائی کے کام جو کھلے ہیں اُن میں اور جو  
چھپے اور گناہ اور زیادتی فاحق کی \*

محمد صاحب نے فعل شذیع جو اُس نے زید کی جو رو  
زیفب اور کنیزک مصری مویم کے ساتھ کیا قرآن کی  
فصیحہ سے خلاف ہیں دیکھو ۲۲ س پارہ میں سورۃ  
احزاب ۵۲ آیت \* لا یحلّ لک انشاء من بعد و لا ان  
تبدل بہن من ازواج ولو اعجیک حسنہن الا ما ملکت  
یمینک ط \* یعنی حلال نہیں تجھ کو عورتیں اُس پہنچے  
اور نہ یہ کہ اُنکے بدلے اور کرے عورتیں اگر خوش لگے

تجھکو اُنکی صورت مگر جر مال ہو تیرے ہاتھ کا \*  
 اُس نے اقرار بھی کیا دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ اعراف  
 ۲۰۰ آیت \* وَاَمَّا يَنْزَغَنَّ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ  
 بِاللّٰهِ ط \* یعنی اور کبھی اُبھار دے تجھکو شیطان کی  
 چھتر تو پناہ پکڑ اللہ کی \* عور کرو کہ اُس کو مارنا  
 حکم ہوا \* دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۱۰۶ آیت \*  
 وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا \* یعنی اور بخشوا  
 اللہ سے \* بیشک اللہ بخشنیوالا ہی مہربان \* دیکھو  
 ۲۴ سپارہ میں سورہ مومن ۵۵ آ \* وَاسْتَغْفِرْ لِّذَنبِكَ \*  
 یعنی اور بخشوا اپنا گناہ \* دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ  
 محمد ۱۹ آیت \* وَاسْتَغْفِرْ لِّذَنبِكَ \* یعنی اور معافی  
 مانگ اپنے گناہ کے واسطے \* دیکھو ۲۶ سپارہ میں  
 سورہ فتح ۱ و ۲ آیت \* اَنَا فَتَحْتُكَ فَتَحًا مَبِيْنًا \*  
 لیغفرلک اللہ ماتقدّم من ذنبک و ماتاخرو یتّم نعمته  
 علیک و یتهدیک صراطاً مستقیماً \* یعنی ہم نے فیصلہ  
 کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ \* تا معاف کرے  
 تجھکو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے اور  
 پورا کرے تجھپر احسان اپنا اور چلاوے تجھکو راہ  
 سیدھی \* دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ نصر ۳ آیت \*

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا \* یعنی اب  
 پاکي بول اپنے رب کی خوبیاں اور گناہ بخشوا اُس سے  
 تحقیق وہ ہی معاف کرنے والا \* دیکھو ۲۰ س پارہ  
 میں سورہ انشراح ۱ و ۲ آ \* الم نشرح لک مدرک \*  
 ورضونا عنک وزرک \* یعنی کما ہم نے نہیں کھوا دیا  
 تیرا سینہ \* اور اُتار رکھا ہم نے تجھ پر سے تیرا بوجھ \*  
 مگر محمد صاحب اُس وساطت قوی سے کہ جس سے  
 خدا گنہگاروں پر رحم کر سکتا بالکل منحرف ہوا دیکھو  
 رومیوں کو ۳ باب ۲۳ آ سے ۲۵ آ تک \* کہ سبھوں نے  
 گناہ کیا ہی اور خدا کی بزرگی ظاہر نہیں کیا ہی  
 سو رے اُسکے فضل کے سبب مسیح یسوع کے فدا  
 ہونیکے وسیلے سے مفت میں نیک گئے جاتے ہیں جسے  
 خدا نے صلح کی فرمانی مقرر کیا کہ اُس کے لہو پر  
 ایمان لانے سے جو جو گناہ اپنی برداشت سے اگلے وقت  
 میں کئے گئے تھے انکے معاف کرنے میں اپنا حق ظاہر  
 کرے \* عبرانیوں کا ۹ باب ۱۵ آیت \* اور وہ اسی  
 واسطے نئے عہد نامے کا میانجی ہی تاکہ موت کے  
 وسیلے سے اُن تقصیروں کے لئے جو پہلے عہد نامے کے وقت  
 میں تھیں معافی ہووے اور رے جو بلائے گئے ہیں  
 ہمیشہ کی میراث کے وعدے کو حاصل کریں \* یوحنا

۱۲ باب ۴۶ سے ۴۸ آیت تک \* میں دنیا میں  
 روشنی آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لاوے  
 اندھیرے میں نرے اور اگر کوئی شخص میری باتیں  
 سنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُس پر سزا کا حکم نہیں  
 دیتا کیونکہ میں دنیا پر سزا کا حکم دینے نہیں آیا بلکہ  
 دنیا کو بچانے آیا ہوں جو مجھے حق پر جانتا ہی اور  
 میری باتیں نہیں مانتا ہی اُس پر سزا کا حکم دینیوالا  
 ایک ہی ہے جو بات میں نے کہی اُسی سے اخیر  
 روز میں اُسکی سزا کا حکم ہوگا \*

محمد صاحب کا مخصوص فائدہ تمام فہ ہوا دیکھو  
 ۲۱ و ۲۲ سیارہ میں سورہ احزاب ۶ و ۴۰ آیت \*  
 النَّبِيُّ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَازْوَاجِهِمْ اَتَتْهُمْ ط \*  
 مَا كَانَ مُحَمَّدٌ ابًا اَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ \* یعنی نبی سے لگاؤ  
 ہی ایمان والوں کو زیادہ اپنی جان سے اور اُسکی  
 عورتیں مائیں ہیں اُنکی \* محمد باب نہیں کسی کا  
 تمہارے مردوں میں \* محمد صاحب نے زبد کے باب  
 ہونے سے انکار کیا غور کرو کہ اپنے عورتوں کو کیسی  
 فصیحاً کہیں دیکھو ۲۱ و ۲۲ سیارہ میں سورہ احزاب  
 ۲۸ آ سے ۳۵ آ تک و ۵۹ آ \* يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكِ  
 اِنْ كُنَّ تَرَدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَرَبِّهِنَّ فَتَعَالٰی اَعْيُنُكُمْ و

أُسْرَحَكْنَ سِرَاجاً جَمِلاً \* وَاِنْ كَفَرْتَ قَرَدَنْ اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ  
 وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ فَاِنَّ اَللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكَ اَجْراً عَظِيماً \*  
 يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مِنْ يَدٍ مِّنْكَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيَّنَةٍ يَضَاعَفُ  
 لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ط وَكَانَ ذَلِكَ اَعْلَى اَللّٰهُ يَسِيرًا \* وَ  
 مَنْ يَّقْنُصْ مِنْكَ لَلّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَتَعْمَلْ صَالِحاً نُؤْتِهَا اَجْرَهَا  
 مُرْتَوِّينَ لَا وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقاً كَرِيماً \* يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ  
 كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ اِنْ اَتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَغْضَوْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ  
 الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلاً مَّعْرُوفًا \* وَ قَرْنَ فِي  
 بَيْوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولَىٰ وَاقِمْنَ الصَّلَاةَ  
 وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَاطْمِئِنَّ اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ ط اَنَّمَا يُرِيدُ اَللّٰهُ لِيُذْهِبَ  
 عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَعْلَى الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً \* وَاذْكُرْنَ وَ  
 مَا يُقْلِي فِي بَيْوتِكُنَّ مِنْ لِّبَاتِ اَللّٰهِ وَالْحِكْمَةُ ط اَنَّ اَللّٰهَ  
 كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا \* اَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ  
 وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِطِيْنَ وَالْقَانِطَاتِ الصَّادِقِيْنَ وَالصَّادِقَاتِ  
 وَالصَّابِرِيْنَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ  
 وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِيْنَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِيْنَ فُرُوجَهُمْ  
 وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهَ كَثِيراً وَالدَّاكِرَاتِ اَعَدَّ اَللّٰهُ  
 لَهُمْ مَغْفِرَةً وَّ اَجْراً عَظِيماً \* يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّزَوَاجِكَ

و بذاتک و نساء المؤمنین یدنین علیہن من جلا بیہن  
 ط ذلک ادنیٰ ان یمرن فلا یؤذین ط \* یعنی ای نبی  
 کہہ دے اپنی عورتوں کو اگر تم چاہتیاں ہو دنیا کا جینا  
 اور یہانکی رونق تو آؤ کچھ فائدہ دوں تمکو اور رخصت کروں  
 بھلی طرح سے رخصت \* اور اگر تم چاہندیاں ہو اللہ کو  
 اور اُس کے رسول کو اور پچھلے گھر کو تو اللہ نے رکھہ  
 چھوڑا ہی اُن کو جو تم میں ذیکی ہو ہیں نیک بڑا \*  
 ای نبی کی عورتو جو کوئی لاوے تم میں کام بیامائی  
 کا مریخ درنی ہو اُس کو مار درہری \* اور ہی یہہ اللہ  
 پر آسان \* اور جو کوئی تم میں اطاعت کرے اللہ  
 کی اور رسول کی اور کرے کام نیک دیں ہم اُس کو  
 اُس کا نیک دو بار اور رکھی ہی ہم نے اُس کے واسطے  
 روزی عزت کی \* ای نبی کی عورتو تم نہیں ہو  
 جیسی ہر کوئی عورتیں اگر تم در رکھو تو تم دب کر  
 نہ کہو بات پھر لالچ کرے کوئی جس کے دل میں  
 روک ہی اور کہو بات معقول \* اور قرار پکڑو اپنے گھر  
 میں اور دکھاتی نہ پھر جیسا دکھانا دستور تھا چلے وقت  
 نادانی کے \* اور کھڑی رکھو نماز اور دہتی رہو زکوٰۃ  
 اور اطاعت میں رہو اللہ اور رسول کے \* اللہ ہی  
 چاہتا ہی کہ دور کرے تم سے گندی بانیں اُس گھر

والوں سے اور ستھرا کرے تمکو ستھرائی سے \* اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں اللہ کی باتیں اور عقلمندی \* مقرر اللہ ہی بھیجے جاننا خبردار \* تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور بندگی کرنیوالے مرد اور بندگی کرنیوالی عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور محنت سہنیوالے مرد اور محنت سہنیوالی عورتیں اور دے رہنیوالے مرد اور دے رہنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور تھامنیوالے مرد اپنی شہوت کی جگہ اور تھامنیوالی عورتیں اور یاد کرنیوالے مرد اللہ کو بہت سا اور یاد کرنیوالی عورتیں رکھی ہی اللہ نے اُنکے واسطے معافی اور نیک بڑا \* ای نبی کہہ دے اپنی عورتوں کو \* اور اپنی بیٹیوں کو اور مسلمانوں کی عورتوں کو نیچے لٹکالیں اپنے اوپر تھوڑی سی اپنی چادریں اس میں لگتا ہی کہ پہچانی پڑیں تو کوئی نہ ستارے \* دیکھو ۲۸ س پارہ میں سورۃ ممتحنہ ۱۲ آیت \* یا ایہا الذین اذ اجاءک المؤمنات بیاہدک علی ان لا یشرکن باللہ شیاً ولا یسرقن و لا یزنین و لا یقتلن و لا یدھبن و لا ینکحن بھتات یفقرنہ بیہن ابدھن



وارجلہن ولا یصلنک فی معروف فبایہن واستغفرلہن  
 اللہ یعنی لی نبی جب آویں تیرے پاس مسلمان  
 عورتیں قرار کرنیکو اُس پر کہ شریک نہ تھو اور اُس اللہ  
 کے ساتھ کسیکو اور چوری نہ کریں اور بدکاری نہ کریں  
 اور اپنی اولاد نہ ماریں اور طوفان نہ لاریں باندہ کر اپنے  
 ہاتھوں اور پاؤں میں اور تیری بلحکمی نہ کریں کسی  
 بھلے کام میں تو اُن سے قرار کر اور معافی مانگ اُنکے  
 واسطے اللہ سے \* دیکھو ۲۸ س پارہ میں سورہ الطلاق ۱ آ \*  
 ایا ایہا النبی اذ اطلقتم النساء فطلقوهن لعدتھن و  
 احصوا العدة \* یعنی لی نبی جب تم طلاق دو عورتوں  
 کو تو اُنکو طلاق دو اُنکی عدت پُر اور گنتی رہو عدت \*  
 اگلی کتاب کی آیتیں ان باتوں کو کہی ثابت

کرتی ہیں دیکھو متی ۵ باب ۳۲ آ \* ہر میں تم سے  
 کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جوڑ کو سوائے حرام کاری  
 کے اور کسی سبب سے چھوڑ دیوے اُس سے زنا کرنا ہی  
 اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرے  
 زنا کرتا ہی \* دیکھو مارک ۱۰ باب ۶ آ سے ۹ آیت  
 تک \* لیکن خلقت کی ابتدا سے تو خدا نے انہیں  
 ایک نر اور ایک مادہ بنایا \* اس سبب سے آدم

اپنے ما باپ کو چھوڑ کے اپنی جوڑو سے ملا رہیگا \*  
 اور وہ دونوں ایک تن ہونگے \* تو جسے خدا نے  
 جوڑا کیا ہی آدمی جدا نہ کرے \* دیکھو ۱۱ سہارہ  
 سورہ یونس ۱۷ آیت \* فمن اظلم ممن افترى على  
 الله كذباً او كذب باياته \* یعنی پھر کون ظلم اُس سے  
 بغاوت اللہ پر جھوٹہ یا جھٹلاوے اُس کی آیتیں \*  
 دیکھو ۲۹ سہارہ میں سورہ مرسلات ۲۴ آیت \* ويل  
 يومئذ للمكذبين \* یعنی حیرانی ہی اُس دن جھٹلانہ والوں  
 کو \*

محمد صاحب نے اپنے پیروں کو بھی نصیحت کی  
 دیکھو ۲۲ سہارہ میں سورہ احزاب ۵۳ آیت \* يا  
 ايها الذين امنوا لا تدخلوا بيوت النبي الا ان يؤذن لكم الي  
 طعماء غير ناظرين افاه لا ولكن اذا دعيتم فادخلوا قضا طعمتم  
 فان تشرو اولامستافسین لحدیث ط ان ذلکم کان یوذي  
 النبى فيستحيي منكم زوالله لا يستحيي من الحق ط  
 و اذا سالتهموهن متاعا فسئلوهن من وراء حجاب ط ذلکم اطهر  
 لقلوبکم وقلوبهن ط وماکان لکم ان تؤذوا رسول الله ولا ان  
 تنكحوا ازواجه من بعده ابدأ ط ان ذلکم کان عند الله  
 عظيماً \* یعنی ای ایمان والو مت جائز گہروں میں ۔

نبی کے مگر جو تم کو حکم ہو کہانے کے واسطے نہ راہ  
 دیکھنے اُس کے پکنے کی لیکن جب بلائے تب جاؤ پھر  
 جب کہا چکو تو آپ آپ کو چلے جاؤ اور نہ آپس میں  
 جی لگانا باتوں میں \* اِس بات سے تمہاری تکلیف  
 نہی پیغمبر کو پھر شرم کرنا تم سے \* اور اللہ شرم نہیں  
 کرنا تھیک بات بتانے میں اور جب مانگے جاؤ  
 بیبیوں سے کچھ چیز کام کی تو مانگ لو پردے کے  
 باہر سے \* اِس میں خوب ستھرائی ہی تمہارے دل  
 کو اور اُنکے دل کو \* اور تم کو نہیں پہنچتا کہ تکلیف  
 دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو اُسکی عورتوں  
 سے اُس کے پیچھے کبھی \* البتہ یہ بات تمہاری اللہ  
 کے یہاں برا گناہ ہی \* دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ  
 حجرات ۲ و ۴ آیت \* یا ایہا الذین امنوا لا ترفعوا  
 اصواتکم فوق صوت النبی ولا تجہروا له بالقول کجہر بعضکم  
 بعض ان تحبط اعمالکم وانتم لا تشعرون \* ان الذین  
 یفادونک من وراء الحجرات اکثرهم لا یعقلون \* یعنی  
 اے ایمان والو اونچی نہ کرو اپنی آوازیں نبی کی آواز  
 سے اوپر اور اُس سے نہ بولو کہک کر جیسے کہتے ہو  
 یک دوسرے پر کہیں اکارتہ نہ ہو جاویں۔ تمہارے کئے

اور تم کو خبر نہو \* جو لوگ پکارتے ہیں تجھ کو دیوار کے باہر سے وہ اکثر عقل نہیں رکھتے \*

اُن روایات و دستورات سے کہ جنکو محمد صاحب نے ایجاد کیا قرآن ابتدا سے انتہا تک معمور ہی اور لوگ نہایت دلیلیں کیا کرتے تھے مگر محمد صاحب نے ہر وقت کے لئے ایک جواب تیار رکھا دیکھو ۱۳ سپارہ میں سورہ رعد ۳۸ آیت \* وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رَسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ط وَما كانَ لِرَسُولٍ ان ياتِيَ بِآيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللَّهِ \* یعنی اور بھیجے ہیں ہم نے کئی رسول تجھ سے آگے اور دی تھیں اُنکو جو روئس اور لڑکے \* اور نہ تھا کسی رسول کو کہ لے آئے کوئی نشانی مگر اللہ کے اذن سے \* اس بات سے آہات مرقومہ بالا کے مضمون متائے نہیں جاتے بلکہ عیاں ہی کہ محمد صاحب نہ رسول مگر ایک گنہگار آدمی تھا جس نے اپنے قصوروں کی مغفرت خدا سے حاصل نہ کی نہیں تو ہرگز اقرار نہ کرنا دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ دھر ۱۰ آیت \* اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا \* یعنی ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے ایک دن اُداس کی سختی سے \* دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ جن ۲۲ آ \*

قُلْ أَنبِیُّ اِنْ یَجِدُرْ نِیْ مِنْ اِلَہِ اَحَدٍ وَلَنْ اَجِدُ مِنْ دُونِہِ  
 مَلٰئِکَہٗ ۙ \* یٰۤاِیُّہِ قَوْمَہٗ سَجَّہُوْا نَحْیَارِکَ اِلَہِ کَہَا تَہِ  
 سَے کوئی \* اور نہ پارِکَ اُس کے سواے کہیں سرک  
 رہنے کی جگہ \* اور اُس کو صلاح بھی ملی دیکھو ۳۰  
 سہارہ سورہ کوثر ۲ آیت \* فَصَلِّ اِنَّکَ رَاحِظٌ \*  
 یٰۤاِیُّہِ سو تو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے اور قربانی کر \* مگر  
 خداوند عیسیٰ مسیح کے انکار سے اُس نے اپنے دل میں تسلی  
 نہ پایا دیکھو گلدیوں کا ۳ باب ۱۳ آیت \* مسیح نے  
 ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کہ وہ  
 ہمارے بدلے ملامت ہوا کہونکہ لکھا ہی کہ ہر ایک جو  
 صلیب پر کھینچا جاتا ہی سو ملامت ہی \* دیکھو  
 انیسویں کا ۱ باب ۷ آیت \* اُس کے خون سے ہم  
 خلاصی پاتے ہیں یٰۤاِیُّہِ اُس کے بہت فضل سے ہماری  
 تقصیر معاف ہوتی ہی \* دیکھو عبراندوں کو ۹ باب  
 ۱۳ آیت اگر ببلوں اور بکروں کا لہو اور بچھٹا کی راکھ  
 غاپا کوں پر چھڑکنے سے پاکیزہ کرتی ہی \* قَوْمِ مَسِیْحِ  
 کا لہو جس نے الٰہی روح سے خدا کے آگے اپنے قبیلے  
 کفّہ قربانی گذارنا تمہارے دل کو مردے کاموں سے  
 خدا کی عبادت کو نیکو کیا زیادہ تر پاک نہیں دیکھو \*

اسلئے قربانیاں خداوند عیسوی مسیح کے بعد سے دنیا کے آخر تک بالکل نادرست ہیں دیکھو عبرانیوں کو ۱۰ باب ۱۲ آسے ۱۴ آتک و ۲۶ و ۲۷ و ۳۱ آ \* لیکن وہ ایک ہی قربانی گناہوں کے واسطے گذرانے خدا کے داہنے پر ہمیشہ بیٹھ رہا \* اور اُس وقت سے انتظار کرتا ہی کہ اُسکے دشمن اُس کے پاس تخت ہوں \* کہ اُسنے ایک بار قربانی گذرانے سے انہیں جو پاکیزہ ہیں ہمیشہ کامل کیا \* کہ اگر ہم سچے دیں پہچاننے کے بعد جان بوجھ کے اُسے چھوڑ دینا گناہ کریں تو پھر کوئی قربانی گناہوں کے واسطے باقی نہیں \* لیکن سزا کا کوئی ذرا فیولا انتظار اور غضب کی آگ جو مخالفوں کو کھانے پر ہی باقی ہی \* زندہ خدا کے ہاتھوں میں گرفتار ہونا ہی ہے تاکہ ہی \*

محمد صاحب نے واحد خدا کا اقرار تو کیا مگر اُس کو بخوبی نہ جانا دیکھو ا یوحنا ۵ باب ۱۰ ر ۲۰ آ \* کہ جو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی گواہی اپنے بچ میں رکھتا ہی جو خدا پر ایمان نہیں لایا اُس نے اُسکو جھٹلایا کہ جو گواہی خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دیدی ہی وہ اُس پر ایمان نہیں لایا \* ہم جاننے ہیں

کہ خدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہ عقل بخشی کہ اُسکو جو حق ہی جانیں اور ہم تو اُس میں جو حق ہی رہتے ہیں یعنی یسوع مسیح میں جو اُسکا بیٹا ہی یہ خداے برحق اور ہمیشہ کی زندگی ہی \* دیکھو ۲ یوحنا کا ۹ آیت \* ہر کوئی جو نافرمانی برداری کر کے مسیح کی نصیحت میں نہیں رہنا خدا اُس کا نہیں جو کوئی مسیح کی نصیحت میں رہتا ہی باپ اور بیٹے اُس کے ہیں \* جس کسی نے گناہ سے خلاصی پائی اُس کو شیطان کے تہلکے سے بھی محصی ہوئی مگر محمد صاحب صرف جادو سے درے جسوقت اُس نے درانت کیا کہ میں {گیارہ عقودوں سے بندھا ہوں تو اسوقت اُس کو حکمت انسانی سے ہٹا ملی دیکھو ۳۰ سبارة میں سورہ فلق ۱ آیت سے ۵ آیت تک و اُسی سبارة میں سورہ الفاس ۱ آیت سے ۶ آیت تک \* قل اعوذ بربّ الفلق \* مِن شَرِّ مَا خَلَقَ \* وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ \* وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ \* وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ \* قل عوذ بربّ الفاس \* ملک الفاس \* اے الفاس \* مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ \* الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ \* مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ \*

یعنی تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی \* ہر چیز کی بدی سے جو اُس نے بنائی \* اور بدی سے اندھیرے کی جب سمت آئی \* اور بدی سے پہونکنیوالی عورتوں کی گروہوں میں \* اور بدی سے بُرا چاہنیوالے کی جب لگے بد چاہنے \* تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی \* لوگوں کے بادشاہ کی \* لوگوں کے پوجے ہوئے کی \* بدی سے اُسکی جو سنکارے اور چھپ جائے \* وہ جو خیال ڈالتا ہی لوگوں کے دل میں \* جنوں یا آدمیوں میں سے \* مگر سچے ایماندار کو کچھ خوف نہیں دیکھو ۲ طمطائرس ۱ باب ۷ آیت کہ خدا نے درانیوالی روح نہیں دی بلکہ قدرت اور محبت اور ہوشیاری کی روح ہمیں دی ہی \* دیکھو رومیوں کو ۸ باب ۱۵ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۸ و ۳۹ آیت \* تمہیں دوبارہ علاموں کی سی طبیعت نہیں ملی کہ تم درو بلکہ تم نے فرزندوں کی طبیعت پائی ہی جس سے ہم ابو باپ پکارتے ہیں \* خدا کے مقبولوں پر کون دعویٰ کریگا \* کیا خدا جو انہیں نیک گنتا ہی \* کون سزا کا فتویٰ دیگا \* کیا مسیح جو اُن کے لئے مرگیا بلکہ جیا اور خدا کی داہنی طرف بیٹھہ کے ہماری سفارش کرتا ہی \* کون ہم کو مسیح کی



محبت سے جدا کرے گا \* کیا مصیبت یا اذیت یا ظلم  
یا کال یا فنگائی یا خطرہ یا تلوار \* اور مجھ یقین ہی  
کہ نہ موت نہ زندگی نہ فرشتے نہ سردار اور زور آور روحیں  
نہ حال کے نہ آیندے کے ماجرے نہ بلندی نہ پستی  
نہ اور کوئی چیز ہم کو خدا کی اُس محبت سے جو  
ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہی جدا کر سکیگی \*

عزیزو محمد صاحب کا بیاں ختم ہوا مگر صرف یہ  
بات باقی ہی کہ ایسی باتوں کے جاری کرنے سے  
اُس کا کیا ارادہ تھا کیا انسان کو خدا کی راہ پر قائم کرنا  
ہرگز نہیں دیکھو ۳ سپارہ میں سورہ بقرہ ۲۷۲ آیت \*

نیس علیک ہدہم ولكن الله يهدي من يشاء \* یعنی  
تیرا ذمہ نہیں اُن کو راہ پر لانا لیکن اللہ راہ پر لاوے جس

کو چاہے \* دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ جن ۲۱ آ \*

فل اني لا املك لكم ضرا ولا رشداً \* یعنی تو کہہ میرے  
ہاتھ نہیں تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا \* دیکھو ۱۴

سپارہ میں سورہ نحل ۸۲ آیت \* فان تولوا فانا عليکم

البلاغ المبين \* یعنی پھر اگر تمہو جاویں تو تیرا کام یہی

ہی کھول کر سنا دینا \* دیکھو ۱۸ سپارہ میں سورہ

نور ۵۴ آیت \* قل اطيعوا الله واطيعوا الرسول ج فان

تولوا فانما علیہ ماحملّ علیکم ماحملّتم ط وان تطیعوا  
تہتدوا ط وما علی الرسول الا البلاغ المبین \* یعنی تو  
کہہ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پھر اگر تم  
منہ پھیرو گے تو اُسکا ذمہ ہی جو بوجھ اُسپر رکھا اور  
تمہارا ذمہ ہی جو بوجھ تم پر رکھا \* اور اگر اُسکا کہا  
مانوراہ پر آؤ \* اور پیغام والے کا ذمہ نہیں مگر پہنچا  
دینا کھولکر \* عزیز و ایسی تغافل و تکاسی کسی  
رسولوں اور پیغمبروں میں مطلق پائی نہ گئی اور خدا  
نے اپنے کلام کو اس واسطے صفایت کیا کہ ہر انسان اپنے  
گناہوں سے توبہ کر کے ایمان لاوے \* خدا کے رسولوں کا  
بھی یہی کام تھا کہ حتی المقدور اپنی رفتار و گفتار  
سے یہاں تک جافغانستان کریں کہ بذی آدم راہ راست  
میں ہدایت و کمال دینداری و ایمان میں ترقی پا کے  
حیات ابدی کے وارث ہوں لیکن تم لوگوں کو بھی  
چاہئے کہ رسولوں کی کتاب کو خوب پڑھو تو تمکو صاف  
معلوم ہوگا کہ سب رسول و نبی جو کہ محمد صاحب  
سے پیشتر تھے خدا کے احکام بجالانے میں کسطور سے  
محنت و مشقت کیا \*

## دوہری فصل

خداوند عیسیٰ مسیح کے بیان میں \* پہلا حصہ  
خدا کے بیان میں \*

دیکھو ۱۱ سپارہ میں سورہ توبہ ۱۱۶ آیت \* اِنَّ  
اللّٰهَ لَهُ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَٰٓيِبُ طَٰٓيِبٌ وَّ يَمِيْتُ طَٰٓيِبٌ وَّ  
مَالِكٌ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنۢ وَلّٰی وَاَنْصَبِرْ \* یعنی اللہ جو  
ہی اُسکی سلطنت ہی آسمان و زمین میں \* جلالتا  
ہی اور مارتا ہی \* اور تم کو کوئی نہیں اللہ کے سوا  
حمایتی نہ مددگار \* دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ زخرف  
۸۲ و ۸۵ آیت \* سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ  
الْعَرْشِ \* وَتَبَارَكَ الَّذِیْ لَهُ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَّ  
مَابَیْنَهُمَا ج وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ج وَالِیْہِ تَرْجِعُوْنَ \* یعنی  
پاک ذات ہی وہ رب آسمانوں کا اور زمین کا صاحب  
تخت کا \* اور بڑی برکت ہی اُسکی جسکا راج ہی  
آسمانوں میں اور زمین میں اور جو اُنکے پہنچ ہی \* اور  
اُسی پاس ہی خبر قیامت کی اور اُسی تک پھر  
جاؤ گے \* دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ اعراف ۱۸۰ و ۲۰۶  
آیت \* وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَاَدْعُوْہٖ بِہَا ص وَذُرُوْا الَّذِیْنَ

وَالْحَدُونَ فِي اسْمَائِهِ ط سَيَجْزُونَ مَا كَانُوا يَوْمَلُونَ \* اِنَّ  
 الَّذِيْنَ عَفَدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَحْجُونَهُ وَلَهُ  
 يَسْجُدُونَ \* يَوْمَئِذٍ ارْزُقْ اِلٰهَهُ كَيْ هَبْ سَبْ ذَامْ خَامِ سَوِ  
 اُس کو پکارو وہ کہہ کر \* اور چھوڑ دو اُنکو جو کج راہ  
 چلتے ہیں اُسکے ناموں میں \* وہ بدلا پا رہینگے اپنے  
 کئے کا \* جو لوگ پاس ہیں تیرے رب کے برائی  
 نہیں کرتے اُسکی بندگی سے اور یاد کرتے ہیں اُس  
 کی پاک ذات کو اور اُسکی سجدہ کرتے ہیں \* دیکھو  
 ۳۰ سیارہ میں سورہ اخلاص ۱ آیت سے ۴ آ تک \*  
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ \* اللّٰهُ الصَّمَدُ \* لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ \* ر  
 لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ \* يَوْمَئِذٍ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِيْكَ هِيَ \*  
 اللّٰهُ نَرَا دِهَارِ هِيَ \* نَهْ كَسِيْ كَوْجِنَا نَهْ كَسِيْ سَعِيْ جِنَا \*  
 اور نہیں اُس کے جوڑ کا کوئی \*

مناسب ہی کہ لوگ صدق دل سے خدا صادق  
 القول کا اقرار کریں مگر کیا قرآن میں ایسے خدا کا  
 ذکر ہی اور کیا محمدی لوگ حقیقتاً خدا کو  
 پہچانتے ہیں ہرگز نہیں بلکہ پہلی فصل سے ثابت  
 ہوا کہ خدا نے محمد صاحب کا قسم بہت  
 صورتوں و لونڈیوں کے ساتھ شہوت پرستی کے لئے

اتارا اور خوفریزی سے دیندار بنانے کا حکم دیا \*  
 اکثر محمدی لوگوں کے فعل سے بھی ظاہر ہی کہ خدا  
 کی شناخت آدمیں نہیں جو پلچھلی فصلوں سے صاف  
 واضح ہوگا \* ایسی بات خدا کے حق میں کلام الہی  
 یعنی توریت و عہدہ کے برعکس ہی دیکھو خروج ۳۴  
 باب ۶ و ۷ آیت \* خداوند خدا رحمان اور حنان  
 ذوالطول اور رب الفضل و وفا \* ہزار پشتوں کے لئے فضل  
 رکھنڈیوالا گناہ اور نقص اور خطا کا بخشنڈیوالا لیکن وہ  
 ہر حال بیگناہ نہ تھرائیکا بلکہ باپوں کے گناہ اُن کے  
 فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے تیسری اور  
 چوتھی پشت تک مطابہ کریگا \* دیکھو احبار ۱۱  
 باب ۴ آیت \* [سائے کہ میں خداوند تمہارا خدا  
 ہوں چاہئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو تاکہ تم مقدس  
 ہو] اس لئے کہ میں قدوس ہوں \* دیکھو ۹۹ زبور ۵ و  
 ۱۴۵ زبور ۱۷ و ۵ زبور ۴ آ سے ۶ آ تک \* تم خداوند  
 ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکا پاف اُرکی چوکی کے  
 برابر سجدہ کرو کہ وہ قدوس ہی \* خداوند اپنی ساری راہوں  
 میں صادق ہی اور اپنے سب کاموں میں رحیم ہی \* کہ تورہ  
 خدا نہیں جو شرارت سے خوش ہو شریر قبر سے ساتھ رہ نہیں  
 سکتا \* . وہ جو احمق ہیں قبری آذکھوں کے سامنے

کہتے نہیں رہ سکتے تو سب بدکرداروں سے بغض رکھتا  
 ہی \* تو اُنکو جو جھوٹے بولتے ہیں نابود کریگا خداوند  
 خونی اور دغا باز سے نفرت کرنا ہی \* یعقوب ۱ باب  
 ۱۳ آیت سے ۱۵ آیت تک \* جو کوئی امتحان میں  
 پترے نہ کہے کہ خدا مجھے امتحان کرتا ہی کہ خدا بدی  
 سے امتحان کیا نہیں جاتا اور نہ اُس سے کسی کو امتحان  
 کرتا ہی \* ہر کوئی جو اپنی شہوت سے کھینچا اور  
 لہایا جاتا ہی امتحان میں پترتا ہی \* سو شہوت  
 حاملہ ہو کے گناہ جنّتی ہی اور گناہ کامل ہو کے موت  
 کو پیدا کرتا ہی \* دیکھو رومیوں کا ۸ باب ۷ و ۸ آ \*  
 کیونکہ جسمانی چیزوں کا ماننا خدا کی دشمنی ہی  
 کہ وہ خدا کی شریعت کے حکم میں نہیں اور نہ  
 ہوسکتی ہی \* اور جو لوگ جسمانی ہیں وہ خدا  
 کو راضی نہیں کرسکتے \* عزیز و مدق دل سے واحد خدا  
 کی محبت کرو کہ تم لوگ بھی نوریت و انجیل کے  
 موافق اُس کو پہچان سکو \*

۱۱ سبّارہ میں سورہ یونس ۳۵ آ \* قل اللہ یهدی  
 المحقّ ط امن یهدی الی الحقّ احقّ ان ینبّع امن \* یمنی  
 تو کہہ اللہ راہ بتاتا ہی صحیح \* اب جو کوئی راہ بناوے

صحیح اُسکو چاہئے ماننا \* جب کہ کہا گیا دیکھو ۶  
 سیرۃ میں سورہ مائدہ ۷۶ آیت \* لقد کفر الذین قالوا  
 انّ اللہ ثالث ثلثۃ \* یہ نے بیشک کافر ہوئے جنہوں نے  
 کہا اللہ ہی تیس میں کا ایک \* واسطے دفع [سی الزام  
 کے کلام الہی کو پڑھو دیکھو پیدائش ۱ باب ۲۶ و ۳  
 باب ۲۲ آیت \* نب خدا نے کہا کہ ہم آدم کو اپنی  
 صورت اور اپنی منافذ بناویں \* اور خداوند خدا نے کہا کہ  
 دیکھو آدم نیک اور بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک  
 کی منافذ ہو گیا \* دیکھو یشعیہ ۴۸ باب ۱۶ آیت \*  
 تم میرے متصل آؤ اور یہہ سنو میں ابتدا سے پنہانی  
 میں نہ بولا جس وقت سے یہہ ہوتا میں وہی ہوں اور  
 اب خداوند خدا نے اور اُس کی روح نے مجھکو پہچا  
 ہی \* مقابلہ میں دیکھو یوحنا کی انجیل ۱۵ باب  
 ۲۶ و ۱۶ باب ۲۸ آیت \* پر جب وہ تسلی دیندوالا  
 جسے میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یہ نے  
 روح حق جو باپ سے نکلتی ہی آویگی تب وہ میرے  
 لئے گواہی دیگی \* میں باپ سے نکلا ہوں اور دنیا میں  
 آیا ہوں پھر دنیا کو چھوڑ کر باپ پاس جاتا ہوں \*  
 دیکھو ۱ یوحنا ۵ باب ۷ آیت \* کہ تین ہیں جو

آسمان پر گواہی دیتے ہیں یعنی باپ اور کلام اور روح قدس  
اور بے تینوں ایک ہیں \*

اوپر بیان ہوا کہ خدا واحد ہی مگر عیسیٰ مسیح  
کلمۃ اللہ دیکھو ۶ سہارہ میں سورہ نسا ۱۷۱ آیت \*  
انما المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ و کلمۃ \* یعنی مسیح  
جو ہی عیسیٰ مریم کا بیٹا رسول ہی اللہ کا اور اُس کا  
کلام \* روح پاک کے حق میں دیکھو ۳ سہارہ میں سورہ  
بقرہ ۲۵۳ آیت \* و ایدناہ بروح القدس \* یعنی اور زور دیا  
اُس کو روح پاک سے \* اور وہی مضمون ۱ سہارہ سورہ  
بقرہ ۸۷ آیت میں \* دیکھو ۷ سہارہ میں سورہ مائدہ  
۱۱۳ آ \* اذ ایدتک بروح القدس \* یعنی جب مدد  
کی میں نے تجھ کو روح پاک سے \* ظاہر ہوا کہ تین شی  
الہی کے صرف توحید و انجیل ہی میں نہیں بلکہ قرآن  
میں بھی مذکور ہیں عزیز و کون کانر ہی کیا موسیٰ و  
یشعیا و عیسیٰ اور اُس کے حواری و محمد صاحب \*  
محمد صاحب شہر مکہ و مدینہ کے بت پرستوں کو جو  
کہ اپنے بتوں کو بیٹا بیٹی خدا کا اقرار کر کے پوجتے تھے  
انہیں کے قایل کرنیکے لئے مقدس تثلیث کو بھی انکار  
ورن کرنیکی غلطی میں گرفتار ہوا دیکھو ۱۵ سہارہ



میں سورہ بنی اسرائیل ۱۱۱ آیت \* وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ  
 الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَاَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمَلِكِ وَلَمْ  
 يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الدَّٰلِ \* یعنی اور کہہ سرائے اللہ کو جس نے  
 نہیں رکھی اولاد نہ کوئی اسکا سا جہی سلطنت میں نہ کوئی  
 اسکا مددگار دلت کے وقت \* دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام  
 ۱۰۰ آ \* وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا بُنْيَانِ  
 وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ \* یعنی اور تھہراتے ہیں شریک اللہ کے جن  
 اور اُس نے اُنکو بنایا اور تراشتے ہیں اُس کے واسطے  
 بیٹے اور بیٹیاں بن سمجھے \* محمد صاحب بغیر غور کئے  
 اس اقرار سے کہ خدا میں تین شی نہیں ہی اُن نہیں  
 شی الہی کی بابت اپنے کر اور قدیموں کو کانر تھہرا کے  
 اُس واحد خدا کا مانف اُنکار کیا جس سے کایدات اور  
 فدیہ اور نوپیدا ہش متعلق وہ خداوند عیسیٰ مسیح  
 ہی ابد سے خالق اور عند الوقت شافی و قیامت تک  
 نو پیدا کرنیوالا ہی اسلئے باپ و بیٹا و روح قدس ہو کے  
 واحد خدا ہی یعنی باپ ہی پاکذات الہی اور بیٹا  
 ہی اُس پاک ذات کا اظہار در شکل انسانی و روح  
 قدس ہی مقدس قوت و تاثیر معشقیو انبی دیکھو

یوحنا کی انجیل ۵ باب ۲۶ و ۲۷ و ۱۰ باب ۱۵ و ۳۰ و ۱۴ باب ۱۰ آیت \* کہ جس طرح باپ آپ میں زندگی رکھتا ہی اسی طرح اُس نے بیٹے کو دیا ہی کہ آپ میں زندگی رکھے \* اور اُسے عدالت کرنیکا اختیار دیا ہی اسلئے کہ وہ ابن آدم ہی \* جس طرح سے باپ مجھے پہچانتا ہی اسی طرح میں باپ کو پہچانتا ہوں اور میں بھرتوں کے لئے جان دیتا ہوں \* تب یہودیوں نے پھر پتھر اٹھائے کہ اُسے مارے \* کہا تو یقین نہیں لاتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھے میں ہی ہے باتیں جو میں کہتا ہوں میں آپ سے نہیں کہتا ہوں لیکن باپ جو مجھے میں رہتا ہی وہ بے کام کرتا ہی \* دیکھو اؤفا ۲۴ باب ۱۹ آیت \* دیکھو میں اُسے جو میرے باپ نے وعدہ کیا تھا تم پر بھیجتا ہوں اور جب تک کہ تم اُپر سے قوت نہ پاؤ شہر یروشالم میں رہو \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۱۴ باب ۲۶ و ۱۶ باب ۷ و ۲۰ باب ۲۲ آیت \* لیکن وہ تسلی دینے والی روح قدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیکا وہ تمہیں سب کچھ سکھائیگی اور سب کچھ جو میں نے تم سے کہا ہی تمہیں یاد دلاؤ گی \* لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمہارے لئے میرا جانا مناسب ہی کیونکہ اگر میں

نجاؤں تسلی دینے والی تم پاس نہ آویگی پھر اگر میں  
 جاؤں تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا \* اُس نے یہ  
 کہے اُن پر پھونک کے کہا تم روح قدس لو \* دیکھو متی ۲۸  
 باب ۱۸ آیت سے ۲۰ آیت تک \* یسوع نے اُن پاس  
 آ کے اُن سے یوں کہا کہ آسمان اور زمین پھر سارا اختیار  
 مجھے دیا گیا ہے \* [اس لئے تم جا کے سب ملکوں کو  
 مرید کر کے باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسما  
 دو \* اور جو کچھ کہ میں نے تمہیں فرمایا اُن سب  
 پر عمل کرنے کو اُنہیں نصیحت کرو اور دیکھو میں زمانے  
 کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں \* دیکھو یوحنا  
 کی انجیل ۱۰ باب ۱۷ و ۱۸ و ۱۷ باب ۲ و ۳ آ \*  
 باپ مجھے اس لئے پکار کر تا ہے کہ میں اپنی جان دیتا  
 ہوں تاکہ میں پھر لوں \* کوئی اُسے مجھ سے نہیں  
 لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں مجھے اختیار ہے کہ  
 اُسے دوں اور مجھے اختیار ہے کہ اسے پھر لوں یہ حکم  
 میں نے اپنے باپ سے پایا \* تو نے اُسے سب لوگوں پر  
 اختیار دیا ہے تاکہ وہ اُن سب کو جنہیں تو نے اُسے  
 دیا ہے ہمیشہ کی زندگی بخشے \* اور ہمیشہ کی  
 زندگی یہ ہے کہ وہ تھکوک خدا ایک برحق اور  
 یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں \* دیکھو

بہودا ۲۴ و ۲۵ آیت \* اب اُسکے لئے جو نمکو کرنے سے  
 بچاسکتا ہی اور اپنے جلال کے حضور میں بے عیب  
 خوشی سے کھڑا کرسکتا ہی \* جو خداے واحد حکیم  
 اور ہمارا بچانیوالا ہی جلال اور بزرگی اور قدرت اور  
 اختیار اس وقت سے لیکے ہمیشہ ہووے \* دیکھو  
 کلسیوں کا ۱ باب ۱۲ آیت سے ۱۷ آیت تک \* اور  
 باپ کا شکر کرتے رہو جسنے ہمکو اس لایق کبا کہ  
 روشنی میں پاک لوگوں کے ساتھ مبرات کا حصہ  
 پاویں \* کہ اُسنے ہمکو تاریکی کے اختیار سے چھڑاکے  
 اپنے پیارے بیٹے کی بادشاہت میں داخل کیا \* اور  
 ہم اُسی سے اُس کے لہو کے سبب نجات یعنی گناہوں  
 کی معافی پاتے ہیں \* کہ وہ نادیدہ خدا کی صورت  
 اور سب مخلوق کا خالق ہی \* کہ ساری چیزیں جو  
 آسمان اور زمین میں ہیں دیدنی اور نادیدنی کیا  
 تخت کیا خاوندیاں کیا حکومتیں کیا مختاریاں اُس  
 سے پیدا ہوئی ہیں \* وہ سب سے آگے ہی اور اُس  
 سے ساری چیزیں موجود رہتی ہیں \* دیکھو یوحنا  
 کی انجیل ۱۴ باب ۶ آیت \* یسوع نے کہا راہ نور حق اور  
 زندہ گی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس  
 نہیں جاسکتا ہی \* دیکھو کلسیوں کو ۳ باب ۳ و ۴ آ \*

کہ تم سرگئے ہو اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہی \* جب مسیح جو ہماری زندگی ہی ظاہر ہوگا اُس کے ساتھ تم بھی حشمت سے ظاہر ہوو گے \* دیکھو متی ۱۱ باب ۲۸ آیت \* ای سب محنتی اور زہر بار لوگو میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دونگا \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۱۵ باب ۴ آ \* تم مجھ میں رہو اور میں تم میں جس طرح کہ شاخ اگر انگور کے درخت میں نہیں رہتی تو پھل نہیں لاسکتی اُس طرح تم بھی اگر مجھ میں نہ رہو تو پھل نہیں لاسکتے \*

### دوسرا حصہ

خداوند عیسیٰ مسیح کے بیان میں \* عزیزو مناسب ہی کہ اُس بیان کو بھی بطور جسمانی نہ سمجھو بلکہ بطور روحانی خیال کرو دیکھو ۷ س پارہ میں سورہ انعام ۹ آیت \* وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مِثْلًا لِّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا \* یعنی اگر ہم رسول کرتے کوئی فرشتہ قوۃ بھی صورت میں ایک مرد کرتے \* اَلَيْسَ ذَاكَ بِرَبِّهِ نَسَبًا اِنْسَانِيَّتِ كَافِرِشْتِ كَا بِلَا اَوْرِخُوْدَ فَرِشْتِ

تہہرنا کون انسان فرشتے کا احوال مانا بیان کر سکتا اگر  
 محمد صاحب ان باتوں پر ذرا بھی غور کرتا تو ہرگز نہ  
 کہتا دیکھو ۴ سطور میں سورہ مائدہ ۱۹ و ۷۵ آیت \*

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط قُلْ  
 فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ  
 مَرْيَمَ وَآمَّةً وَ مِنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ط لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ  
 قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط وَ قَالَ الْمَسِيحُ يَا  
 بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَ رَبَّكُمْ \* يَعْنِي بِيَشْك  
 کافر ہوئے جنہوں نے کہا اللہ وہی ہی مسیح مریم کا  
 بیٹا \* تو کہہ پھر کسی کا کچھ چلتا ہی اللہ سے اگر  
 وہ چاہے کہ کھپارے مسیح مریم کے بیٹے کو اور اُسکی  
 ما کو اور جتنے لوگ ہیں زمین میں سارے \* بيشک  
 کافر ہوئے جنہوں نے کہا اللہ وہی مسیح ہی مریم کا  
 بیٹا اور مسیح نے کہا ہی کہ امی بنی اسرائیل بندگان  
 کرو اللہ کی جو رب ہی میرا اور تمہارا \* غور کرو کہ  
 خداوند عیسیٰ مسیح کیونکر خدا ہی دیکھو یسعیاہ ۷  
 باب ۱۴ آیت \* [سراسطے خداوند آپ تمکو ایک نشان  
 دینا دیکھو وہ کنواری پیت سے ہوگی اور بیٹا جنمگی  
 اور اُسکا نام عمانوئیل رکھگی \* دیکھو لوقا ۱ باب ۳۰

آ سے ۳۵ آنک و ۳۷ آ \* نب فرشتے نے اُس سے کہا  
 ای مریم مت ڈر کہ تو خدا کے پاس پیاری ہوئی \*  
 اور دیکھ تو حاملہ ہو کے بیٹا جنیگی اور اُسکا نام یسوع  
 رکھیگی \* وہ بزرگ ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا فرزند  
 کہلایگا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے  
 دیا \* اور ہمیشہ یعقوب کے گھرانے کی بادشاہی کریگا  
 اور اُس کی بادشاہت آخر نہوگی \* تب مریم نے  
 فرشتے سے کہا میں مرد کو نہیں جانتی ہوں تو یہ  
 کیونکر ہوگا \* فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا  
 روح قدس تجھ پر نازل ہوگی اور تجھ پر اللہ تعالیٰ کی  
 قدرت کا سایہ ہوگا [سلئے وہ پاک فرزند جو تجھ سے  
 پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلایگا \* کہ خدا کے آگے کچھ  
 ناممکن نہیں ہی \* دیکھو رومیوں کو ۱ باب ۴ آیت \*  
 مسیح جسم کے حق میں داؤد کے تخم سے ہوا پر  
 روح قدس کے حق میں جی اُٹھنے کی قوی دلیل سے  
 خدا کا بیٹا ثابت ہوا \* دیکھو ۲ قرنتیوں کا ۵ باب ۱۹  
 آیت \* یعنی خدا نے لوگوں کی نقصیریں حساب نہیں  
 کر کے مسیح کے وسیلے سے دنیا کو آپ سے ملا لیا اور  
 ملاپ کی خدمت ہمیں بخشی ہی \*  
 ظاہر ہوا کہ ایزد ذوالجلال روح قدس کے ساتھ اُس

سُبرا کے حمل الہی میں گار گرتے اور بہ نسبت انسانیت کے جب وہ اس عالم فانی میں مجسم ہوا خدا کا بیٹا بھلایا \* بہ نسبت الوہیت کے وہ خدا تھا اور ہی اور بد تک رھیکا \* دیکھو یسعیا ۹ باب ۵ و ۶ و ۲۵ باب ۱ آیت \* کہ ہمارے لئے ایک فرزند تولد ہوتا اور ہمکو ایک پسر بخشا جاتا اور سلطنت اُسکے کاندھے پر ہی اور وہ اِس نام سے کہلاتا ہی عجیب مصلح خدا قادر اب ابدیت شاہ سلامت \* کہ سلطنت کا اقبال اور سلامت کا درام داؤد کے تخت پر اور اُسکی مملکت پر ہووے کہ وہ اُسکا بندوبست کرے اور اب سے ابد تک عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے رب الانواج کی غیوری یہہ کریگی \* اور اُس روز یہہ کہا جایگا لو یہہ ہمارا خدا ہی ہم اُس کی راہ تکتے تھے اُس نے ہمیں بچایا یہہ خداوند ہی ہم اُس کے انتظار میں تھے ہم اُسکی نجات سے خوش و خرم ہوونگے \* دیکھو کلسیوں کو ۲ باب ۹ آ \* کہ خدائی کا سارا کمال اُس میں مجسم ہو رھتا ہی \* دیکھو عبرانیوں کو ۱ باب ۱ آ سے ۴ آیت تک \* خدا جو نبیوں کی معرفت باپ دادوں کو اگلے زمانے میں بار بار اور طرح طرح سے بولا تھا \*



اس آخری زمانے میں ہم سے بیٹے کی معرفت ہے بولا  
 یہ وہ ہی جسے اُسنے ساری چیزوں کا مالک کیا اور  
 جسکے وسیلے سے عالم کو بنایا \* وہ اُسکے جلال کی  
 روشنی اور کئے کا نقش ہی اور اپنی قدرت کی بات  
 سے ساری چیزوں کو سنبھالتا ہی اور آپ کو دیکے ہمارے  
 گناہوں کو پاک کر کے بلند آسمان پر اللہ تعالیٰ کی  
 داہنی طرف جا بیٹھا \* لفظ عیسیٰ کے معنی نجات  
 دہندہ دیکھو یسعیاہ ۴۳ باب ۳ و ۱۱ و ۴۷ باب ۴ و  
 ۴۴ باب ۶ آ \* کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں اسرائیل  
 کا قدوس تیرا نجات دینے والا میں ہوں \* میں میں ہی  
 خداوند ہوں میرے سوا کوئی نجات دینے والا  
 نہیں \* ہمارا نجات دینے والا جو ہی رب الانواج اُسکا  
 نام ہی وہ اسرائیل کا قدوس ہی \* خداوند اسرائیل  
 کا پادشاہ اور اُسکا نجات دینے والا رب الانواج یوں فرماتا  
 ہی کہ میں اول اور میں آخر ہوں میرے سوا کوئی  
 خدا نہیں \* دیکھو مشاعدہ ۱ باب ۸ و ۱۷ و ۱۸ آ \*  
 خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں الف اور یا ہوں اور  
 اول و آخر ہوں اور جو ہی اور تھا اور آئیگا ہی قادر  
 مطلق ہوں \* جب میں نے اُسے دیکھا تب اُسکے پاؤں پر  
 مردہ سا گہر اتب اُسنے اپنا داہنا ہاتھ مجھ پر رکھا اور بولا

کہ مت قدر کہ میں اول و آخر ہوں \* اور زندہ ہوں  
 موا تھا ہر دیکھہ میں ہمیشہ زندہ ہوں \* دیکھو یسوع  
 ۴۸ باب ۱۲ ر ۱۳ آ \* میری سن ای یعقوب اور ای  
 اسرائیل میرے مطلوب میں وہی ہوں میں ہی  
 اول اور میں ہی آخر ہوں \* میرے ہاتھ نے زمین  
 کی بنیاد ڈالی اور میرے دست راست نے آسمان  
 بھی پھیلانے \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۱ باب ۱ آ سے  
 ۳ آ تک \* ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ  
 تھا اور کلام خدا تھا \* یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ  
 تھا \* سب کچھ اُس سے پیدا ہوئے اور جو سب پیدا ہوئے  
 انمیں سے ایک چیز بغير اُس کے پیدا نہ ہوئی \* دیکھو  
 یسوع ۴۲ باب ۲۵ ر ۴۴ باب ۲۲ آمت میں ہی وہی  
 ہوں جو اپنے نام کی خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں  
 اور تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھتا \* میں نے تیری  
 خطاؤں کو گھٹا کے مانند اور تیرے گناہوں کو ابو کے  
 مانند مٹا ڈالا میری طرف پھر آ کہ میں نے تیرا فدیہ  
 دیا ہی \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۱ باب ۲۹ آمت \*  
 دوسرے دن یحییٰ نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھہ کے  
 کہا دیکھو یہ خدا کا برو جو دنیا کا گناہ اِیجائتا ہی \*  
 دیکھو متی ۲۰ باب ۲۸ آمت \* ابن آدم صاحبی

کرنے نہیں بلکہ نوکری کرنے اور بہتیمروں کے لئے اپنی جان کو فدیہ میں دینے آیا \* دیکھو ۱۔ طمطاؤس ۲ باب ۵ و ۶ \* کہ خدا ایک ہی اور خدا اور آدمی کے درمیان ایک آدمی یعنی مسیح یسوع میافجی ہی \* اُس نے اپنے رئیس سبھوں کے بدلے میں دیا اور مناسب وقت اُسپر گواہی دینے کے لئے میں وعظ کفریالا اور رسول تھرایا گیا تاکہ ایمان اور کلام حق سے غیر ملکیتوں کو سکھائوں \* دیکھو یسعیاہ ۵۳ و ۷ آ سے ۱۱ آیت تک \* وہ مظلوم تھا اور غم زدہ تو بھی اُس نے منہ نہ کھولا وہ برے کی مانند ذبح ہونیکو لایا گیا اور جیسا بھیتر اپنے بال کترنیوالے کے آگے چپ چاپ ہی ویسا اُس نے اپنا منہ نہ کھولا \* اور وہی اور حکم سے لے لیا گیا اور اُس کے دودمان کا تذکرہ کون کریگا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا میری گروہ کے گناہوں کے سبب اُس پر مار پڑی \* اور اُس کی قبر شہرروں کے ساتھ تھہرائی گئی اور اُس کی موت میں دولت مند کے ساتھ ہوئی اگرچہ اُس نے ظلم نہ کیا اور اُس کے منہ میں ہرگز چہل نہ تھا \* لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے اُس نے اُسے آزاری کیا جب اُس کی جان فدیہ کے لئے گذران ہو چکی تو وہ اپنی غسل کو دیکھیکا اُس کی ہر ہر

ہوگی اور خدا کی مرفعی اُسکے ہاتھ میں ہر جہیز کی \*  
وہ اپنی جان کے دردوں کا حامل دیکھیں گے سیر ہوگا اپنی  
معرفت سے میرا بندہ وہ صادق بہتوں کی تصدیق  
کرے گا اور اُنکی بدکاریاں اپنے اوپر اُتھا لے گا \* دیکھو  
افسیوں کو ۲ باب ۱۴ آ سے ۱۶ آ تک \* کہ وہی  
ہمارے ملاپ کا سبب ہی جس نے غیر ملکی اور یہودی  
کو ایک کیا اور اُس جدا کرنیوالی دیوار کو جو درمیان تھی  
دھا دیا \* اور اپنا جسم دیکے دشمنی کو یعنی شریعت  
کے عملی حکموں کو دور کیا تاکہ وہ صلح کروا کے دونوں سے  
آپ میں ایک نیا مخلوق بنائے \* اور دشمنی برباد  
کر کے صلیب کے وسیلے سے دونوں کو ایک تن بنا کر خدا  
سے ملاوے \* دیکھو کلسیوں کو ۲ باب ۱۴ و ۱۵ آیت \*  
اور حکموں کے دستخط کو جو ہمارے برخلاف تھا مٹا  
دالا اور اُسے بیچ میں سے لیکے صلیب پر میخ سے تھونکا \*  
اور سرداریوں اور مختاریوں کو ننگ کر کے عبرت کے لئے  
ظاہر میں دکھایا اور اُس سے اُنپر فتح کی شادمانی  
کی \* دیکھو ۲ زبور ۷ و ۱۱ و ۱۲ و ۸۹ زبور ۲۶ آ سے  
۲۹ آ تک و ۳۶ و ۳۷ و ۱۱۰ زبور ۱ آ \* میں حکم کو  
ظاہر کروں گا کہ خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو  
میرا بیٹا میرے آج کے دن تسمیہ جتا \* کرتے ہوئے

خداوند کی بندگی کرو اور کانپتے ہوئے خوشی کرو \*  
 بیٹے کو چومو تا نہ ہووے کہ وہ بیزار ہو اور تم بیزار ہو  
 ہلاک ہو جب اُسکا قہر ایک ذرہ بھی بہتر کے سعادت مند  
 وے سب جنکا توکل اُسپر ہی \* وہ مجھ سے کہیگا کہ  
 تو میرا باپ میرا خدا اور میرا نجات دیندہ والا پتھر  
 ہی \* میں بھی اُسے اپنا بڑا بیٹا کرونگا اور زمین کا  
 شاہنشاہ بنائوگا \* ابد تک اپنی رحمت اُسپر قائم رکھونگا  
 میرا عہد اُس سے اُستوار ہوگا \* اُسکی نسل کو ابد تک  
 پایداری بخشونگا اور اُسکے تخت کو جب تک دور  
 فلک ہی \* اُسکی نسل ابد تک قائم رہیگی اُسکا  
 تخت میرے آگے آفتاب کے مانند ہی \* وہ مہتاب  
 کی طرح اور ابری سچے گواہ کے مانند ابد تک قائم  
 رہیگا \* خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے  
 داہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو  
 تیرے پاؤں تلے کی چوکی کروں \* دیکھو متی ۲۲ باب  
 ۴۲ آ سے ۴۵ آ تک \* وہ یعنی مسیح کسکا بیٹا ہی وے  
 بولے داؤد کا بیٹا ہے کہ اسے داؤد روح قدس سے کیونکر اُسے  
 خداوند کہتا ہی کہ اللہ نے میرے خداوند سے کہا کہ  
 جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی  
 چوکی نہ کروں تو میری داہنی طرف بیٹھ \* اگر

داؤد اس کو خداوند کہتا ہی تروہ اسکا بیٹا کیونکر  
 ہی \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۳ باب ۱۶ و ۱۰ باب  
 ۲۸ و ۲۹ آ \* کہ خدا نے دنیا پر ایسی مہر کی کہ اس  
 نے اپنے ایکلوئے بیٹے کو بخشنا تا کہ جو کوئی اسپر ایمان  
 لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ حیات ابدی پاوے \* اور میں  
 انہیں ہمیشہ کی زندگی دیتا ہوں اور وہ کبھی ہلاک  
 نہ ہونگے اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں  
 لیتا \* میرا باپ جس نے انہیں مجھ دیا ہی سب سے  
 بڑا ہی اور کوئی میرے باپ کے ہاتھ سے انہیں نہیں  
 چھین سکتا \* دیکھو فلپیوں کو ۲ باب ۵ آ سے ۱۱ آ  
 تک \* تم میں وہ نیت ہو جو مسیح یسوع میں تھی  
 کہ اس نے خدا کی صورت ہو کے خدا کے برابر ہونیکو  
 چھوڑی نہ سمجھا \* لیکن بندے کی صورت پکڑ کے  
 آدمی کے مانند ہو کے اپنے ذاتیں خالی کیا \* اور آدمی  
 کی صورت پکڑ کے آپکو حقیر کیا اور مرنے تک اپنے صلیبی  
 صورت تک فرمانبردار رہا \* اس واسطے خدا نے بھی اسے  
 سر بلند کیا اور اس کو ایسا نام جو ہر نام کے اوپر ہی  
 بخشا \* تاکہ یسوع کے نام سے آسمانیوں کے اور زمینیوں  
 کے اور جو زمین کے نیچے ہیں انکے گہنے تیکے جاویں \*  
 اور ہر ایک زبان خدا باپ کی بزرگی کے لئے اقرار

کروے کہ یسوع مسیح خداوند ہی \* دیکھو برمیآ ۲۳  
 باب ۶ آیت \* اسکے دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا اور  
 اسرائیل سلامتی میں سکونت کریگا اور اسکا نام ہمہ رکھا  
 جائیگا خداوند ہماری صداقت \* دیکھو ۱ قرنٹیوں کا ۱  
 باب ۳۰ آیت \* لیکن تم یسوع مسیح کے ہو جو خدا  
 سے ہمارے لئے حکمت اور نیکی اور پاکیزگی اور آزادگی  
 ہی \* دیکھو رومیوں کو ۳ باب ۲۲ آیت سے ۲۶ آ  
 تک \* سووے اس کے فضل کے سبب سے مسیح  
 یسوع کے فدا ہونیکے وسیلے سے مفت میں نیک کئے  
 جاتے ہیں \* جسے خدا نے صلح کی قربانی مقدر  
 کیا کہ اسکے لہو پر ایمان لانے سے جو جو گناہ اپنی برداشت  
 سے اگلے وقت میں کئے گئے تھے انکے معاف کرنے میں اپنا حق  
 ظاہر کرے \* اور اسی وقت میں بھی اپنا حق ظاہر  
 کرے تاکہ وہ یسوع پر ایمان لانے والے کو نیک گزنیے میر  
 برحق ہو \* دیکھو اعمال ۱۶ باب ۳۱ آیت \* وہ  
 بولے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا تو تو اور تیرا گھوڑا  
 نجات پائیگا \*

لوز آیتیں منتخب کئے جاتے مگر ہم لوگ کئی ہدایت  
 سکے لئے اتنی آیتیں کافی ہیں دیکھو اعمال ۱۰ باب ۴۳  
 و ۳ باب ۱۹ آیت ۲۱ آیت تک \* اسکے حق میر

سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اسپر ایمان لاویگا اسکے نام سے گناہوں کی معافی پاویگا \* پس تم اپنے گناہ معاف ہونیکے لئے توبہ کر اور دل کو پھیر لو تو خدا کے حضور سے تسلی ملنے کے دن آویں اور وہ اس یسوع مسیح کو جسکی خبر آگے سے تمہیں دی ہی بھیجیگا \* کہ جب تک سب باتیں جو خدا نے اپنے سارے پاک نبیوں کی معرفت پہلے سے کہیں پوری نہ ہو جائیں اسکا آسمان پر رہنا ضرور ہی \* کیا یے سب جنکے وسیلے سے پاک نوشتے ظاہر ہوئے کافر ہیں اور کیا عہد عتیق و عہد جدید کے مضامین کلمہ کفر ہیں ہرگز نہیں دیکھو ۷ سہارہ میں سورہ انعام ۷۳ و ۸۹ و ۹۰ آیت \* وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ط وَبِیَوْمٍ یَّقُولُ کُنْ فیکون ط قوله الحق ط وله الملك يوم یذفح فی العوڑ ط \* اولئک الذین آتینا هم الکتاب والحکم والنبوۃ ج فان یکفربها هو لا یفقدو کلابها قوماً لیسوا بها بکافریں \* اولئک الذین آتینا هم الکتاب والحکم والنبوۃ ج فان یکفربها هو لا یفقدو کلابها قوماً لیسوا بها بکافریں \* اولئک الذین ھدی اللہ فبہدہم اقتدہ ط \* یعنی اور وہی ہں جسنے تھیک بنائے آسمان اور زمین \* اور



جس دن کہ لیکا ہو ہو جاوے گا اسی کی بات سچ ہی \* اور اسی کی  
سلطنت ہی جس دن پھونکا جاوے مور \* وے لوگ تے جنکو  
دی ہمے کتاب اور شریعت اور نبوت \* پھر اگر ان باتوں کو  
نہ مانیں یے لوگ تو ہم نے ان پر مقرر کئے ہیں وے شخص کہ  
وے نہیں اُن سے منکر \* وے لوگ نہ جنکو ہدایت دی اللہ  
نے سو تو چل اُن کی راہ \* دیکھو ۱۲ سبّارہ میں سورہ ہود  
۱۸ آ \* ومن اظلم ممن افترى على الله كذبا \* یعنی  
اور کون ظالم اُس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹہ \* دیکھو  
۲۹ سبّارہ میں سورہ مومناں ۲۸ آیت \* ويل يومئذ  
للمكذبين \* یعنی برائی ہی اُس دن جھٹلاؤ بوالوکی \*  
دیکھو ۲ فرقہ ونگو ۳ باب ۳ و ۴ آ \* اور ہماری انجیل اگر  
کسی پر پوشیدہ ہو وے تو انہوں پر جو بے نجات ہیں پوشیدہ  
ہی \* کہ اُس دنیا کے سردار نے اُن کی عقلوں کو جو بے ایمان  
ہیں اُڑھا کر دیا ہی تا نہ ہو وے کہ مستحق کی جو خدا کی  
صورت ہی حشمت والی انجیل کی روشنی ان پر چمکے \*  
۳ سبّارہ میں سورہ العمران ۴۵ آ \* اذ قالت الملائكة  
يا مريم ان الله يبشرك بكلمة منه ق اسمي المسيح  
صليحي ابن مريم وجيها في الدنيا والاخرة من المقرنين \*  
یعنی جب کہا فرشتوں نے امی مریم اللہ تجھ کو بشارت

دیتا ہی ایک ایسے حکم کی \* جسکا نام مسیح عیسیٰ  
 موم کا بیٹا مورتہ والا دنیا میں اور آخرت میں اور  
 نزدیک والوں میں \* عزیزو تم لوگ سمجھ کر کہ یہ خبر  
 جو کہ فرشتے نے کنواری موم کو دی کیا نا مناسب  
 ہی خصوصاً جب کہا جاتا ہی کہ خدا نے فرشتے کے  
 وسیلے سے اس طرح کی بشارت کی \* بیشک محمد  
 صاحب خدا کی بشارت اور عیسیٰ مسیح کے نام کے معنی سے  
 اصلاً آگاہ نہ تھا \*

اوپر بیان ہوا کہ عیسیٰ نام کے کیا معنی اب بیان کیا  
 جاتا ہی کہ خداوند عیسیٰ کو مسیح کا خطاب قدیم  
 سے یہ سبب اُس عہدے کے رکھا گیا کہ وہ اس عالم  
 فانی میں انسان کی ابدی منفعت کو حاصل کرے  
 اس ہی لئے وہ قوت الہی سے مسح کیا گیا \* جمیع  
 بنی اسرائیل واقف تھے کہ مسیح آویگا اور وہ اُس کے  
 منتظر تھے \* جب وہ مسیح لوگوں کے درمیان ظاہر ہوا  
 تو اکثروں نے فوراً پہچانے اُسکو قبول کیا دیکھو  
 پیدائش ۱۹ باب ۱۰ آ \* تمہ فرمان فرمائے یہودہ سے نہ عصا  
 اُسکے پٹاؤں میں سے جاتا رہیگا جب تک شیلوہ نہ آوے  
 اور قومیں اُسکی فرمانبرداری قبول نہ کریں \* دیکھو یسینا  
 ۱۸ باب ۱۸ و ۱۹ آ \* میں انکے لئے آئیے بھائیوں میں

سے نبی کا نام کرنا اور اپنا کلام اُسکے متنبہ  
 نہیں داتا اور جو کچھ میں اُسے فرماؤں گا وہ اُنسے  
 کہیگا \* اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جانتا ہے وہ  
 میرا نام لیکے کہیگا نہ سنیکا تو میں اُس سے مطالبہ  
 کروں گا \* مقابلے میں دیکھو اعمال ۳ باب ۲۲ و ۲۳ و ۶  
 باب ۳۷ آیت \* دیکھو ۴ زبور ۷۶ آیت \* ای خدا  
 تیرا تخت ابد لا آباد ہی تیری سلطنت کا صا راستی  
 کا عصا ہی \* تو نے صدق سے دوستی اور شر سے دشمنی  
 کی ہی اسلئے خدا نے جو تیرا خدا ہی خوشی کے  
 روغن سے تیرے مصاحبوں سے زیادہ پیچھے معطر کیا \*  
 دیکھو یسعیاہ ۶۱ باب ۱ آیت سے ۳ آیت تک \* خداوند  
 خدا کی روح مجھ پر ہی کیونکہ خداوند نے مجھے مسح  
 کیا تاکہ میں حلیموں کو بشارتیں دوں اُسلئے مجھے بھیجا  
 ہی کہ میں دل شکستوں کو دلاسا دوں اور اسیروں کے  
 لئے رہائی اور بندھونکے لئے زندان سے نکلنے کی مبادی  
 کروں \* کہ خداوند کے مقبول سال کا اور ہمارے خدا  
 کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں تاکہ وہ سب جو ہم  
 زدہ ہیں تسلی پذیر ہوئیں \* کہ صیہون کے  
 غم زدوں کو دوں کہ اُنکو راکھ کے بدلے عزت اور  
 فوج کی جگہ خوشی کا روغن اور غمگین طبیعت کے

مرضی ستایش کی خلعت بخشوں تاکہ وہ صداقت کے شجر خداوند کے مزروع کہلوں کہ اُسکی حمد کی جارے \* مقابلہ میں دیکھو لوقا ۴ باب ۱۶ آیت سے ۱۹ آیت تک \* دیکھو دانیال ۹ باب ۲۴ آیت سے ۲۶ آیت تک \* ہفتاد ہفتے تبری قوم پر اور تیورے مقدس شہر پر شرارت بند کرنیکو اور خطائوں پر ختم کرنیکو اور گناہ کا کفارہ کرنیکو اور صداقت ابدی پچانیکو اور روایات اور انبیا کا ختم کرنیکو اور قدوس القدوسین کا مسخ کرنیکو معین کئے گئے ہیں \* سونو بوجہ اور سمجھ کہ یروشالم کے پھراے اور بنانے کا فرمان نکلنے سے المسیح الا میکرتلک ہفت ہفتے ہیں اور باستہ ہفتے بارار اور چوک پھرایا اور بنایا جائیگا پرتنگی کے دنوں میں \* اور باستہ ہفتے کے بعد مسیح منقطع کیا جائیگا اور اُسکا کچھ نہیں اور لوگ اُس امیر کے جو چرہ آویکا شہر اور مقدس کو غارت کریں گے اور اُسکی آخرش سیلاب میں ہوگی اور لڑائی کے آخر تک خرابیوں کا حکم ہی \* دیکھو لوقا ۲ باب ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ آ کہ آج دائوں کے شہر میں تمہارے لئے ایک نجات دینے والا پیدا ہوا وہ مسیح خداوند ہی \* اور ناگاہ اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کا ایک کونہ خدا کا شکر کرنا اور یہ کہتا ہوا ظاہر ہوا \* کہ بلند

تسفاں پُر حمد اللہ کو اور زمین پر صلح اور آدمیوں پر  
فصل ہو \* آتھوں دن جب لڑکے کا ختنہ ضرور ہوا  
اُسکا نام یسوع رکھا گیا کہ اُسکے حمل میں ہونیچے آگے  
نوشتی نے اُسکا بہہ نام رکھا \* ای خداوند اب اپنے  
بندے کو اپنی بات کے موافق سلامتی سے رخصت  
کر \* کہ میری آنکھوں نے اُس نجات دینیا لیکو دیکھا \*  
دیکھو یوحنا کی انجیل ۱ باب ۱۱ و ۴ باب ۲۵ و ۱۴ آ \*  
اُسنے چلے اپنے بھائی شمعون کو پا کے کہا کہ میں نے کرسٹوس  
یعنی مسیح کو پایا ہی \* عورت نے اُس سے کہا میں جانتی  
ہوں کہ کرسٹوس یعنی مسیح آتا ہی جب وہ آویگا سب کی  
خبر دے گا \* اور [شعروں نے] اُس عورت سے کہا اب ہم فقط  
تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے ہو میں نے آپ سنا ہی اور جانتے  
ہیں کہ یہ البتہ دنیا کا نجات دینیا لیسیم ہی \* دیکھو  
متی ۲۳ باب ۸ و ۱۰ و ۲۶ باب ۶۳ و ۶۴ آ \* تم ربی  
مست کہلاؤ کہ تمہارا راہنما ایک ہی جو مسیح ہی اور  
تم سب بھائی ہو \* اور نہ تم راہنما کہلاؤ کیونکہ  
تمہارا راہنما ایک ہی جو مسیح ہی \* پھر سرور  
امام نے اُس سے کہا کہ میں نیچے زندہ خدا کی قسم دیتا  
ہوں اگر تو مسیح خدا کا بیٹا ہی تو تھلسے سچ کہہ \*  
یسوع نے اُس سے کہا تو نے آپ ہی کہا \* اور میں تم

سے کہنا ہوں کہ بعد اُسکے تم اپنی آئم کو قادر کے داہنے  
 ہاتھ بیٹھے ہوئے۔ آسمان کے بادلوں پر آنے۔ ہوئے  
 دیکھو کہ \* دیکھو لوقا ۲۴ باب ۲۶ آیت \* کیا لازم نہ  
 تھا کہ مسیح نے رنج اُٹھا کے اپنی حشمت میں داخل  
 ہو \* دیکھو اعمال ۲ باب ۳۶ آیت \* پس اسرائیل  
 کے سارے گھرانے یقین جانیں کہ خدا نے اسی یسوع کو  
 جسے تم نے صلیب پر کھینچا خداوند اور مسیح کیا ہی \*  
 دیکھو عبرانیوں کو ۱۳ باب ۸ آیت \* یسوع مسیح کل  
 اور آج اور ہمیشہ یکساں ہی \* دیکھو اقرنیوں کو ۱۶  
 باب ۲۲ آیت \* اگر کوئی خداوند یسوع مسیح کو  
 پیار نہیں کرتا تو وہ ملعون ہو خداوند آتا ہی \*

دیکھو ۱۸ سپارہ میں سورہ مومنون \* ۹۱ آیت \*  
 مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ آلِهَةٍ يَعْتَضِلُّهُ  
 كُوفِي بَيْتًا ذَہِیْ كَیَا اور نہ اُسکے ساتھ کسی کا حکم چلے \*  
 دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ زمر ۴ آیت \* لَوَارِدَ اللّٰہِ  
 اِنْ یَتَّخِذْ وَلَدًا مِطْفٰی مِمَّا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ \* دیکھو اگر  
 اللہ چاہتا کہ اولاد کر لے تو جی لینا اپنی خلق میں  
 جو چاہتا \* کلام الہی میں ایسا بیان ہی دیکھو ۱۴ زبور  
 ۲ و ۳ آیت \* خداوند نے آسمان پر سے بنی آدم پر

نگاہ کی تا دیکھے کہ اُنہیں کوئی دانش والا ہی جو خدا کا طالب ہی یا نہیں \* وہ سب بے راہ ہو گئے وہ سب کے سب بکتر گئے کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں \* دیکھو واعظ ۷ باب ۲۰ آیت \* کہ کوئی انسان زمین پر ایسا صادق نہیں کہ نیکی کرے اور خطا نہ کرے \* دیکھو دومینکو ۳ باب ۱۰ آیت سے ۱۸ آیت تک و ۴۳ آیت \* کوئی نیک نہیں ایک بھی نہیں \* کوئی سمجھدار نہیں کوئی خدا کا طالب نہیں \* سب گمراہ ہیں سب کے سب نیکے ہیں کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں \* اُنکے گلے کھلی ہوئی قبریں ہیں وہ اپنی زبانوں سے جھوٹہ کہتے ہند اُنکے لبوں کے اندر کالے ساپوں کا زہر ہے \* اُنکے منہ لعنت اور کتراہت سے بھرے ہیں \* اُنکے ہاتھوں خون کر نیکی لئے تیز رو ہیں \* ہلاکت اور اذیت اُنکی راہوں میں ہے \* اور وہ آرام کی راہ نہیں پہنچا دتے ہیں \* انکی آنکھوں کے سامنے خدا کا خوف نہیں ہے \* سبھوں نے گناہ کیا ہے اور خدا کی بزرگی ظاہر نہیں کی ہے \* کیا خدا انسان میں سے کسی کو چن سکتا ہے جو اسکا اکلوتا بیٹا ہو سکے ہرگز نہیں مگر خداوند عیسیٰ مسیح بطور معجزہ اس جہاں میں آیا جیسا کہ اوپر بیان ہوا اور

اسکے حق میں کہا گیا دیکھو رومینکو \* باب ۱۸ آیت \*  
 ایک کی قصبر سے سارے آدمی سزا کے لائق ہوئے  
 دیکھا ہی ایک کی نیکی کے سبب سے سارے آدمی  
 ہمیشہ کی زندگی ملنے کے لائق ہیں \*

دیکھو ۱۷ س پارہ میں سورہ انبیا ۹۱ آیت \* والّٰہی  
 احصنت فرجہا فننخنہ فیہا من روحنا وجعلناہا وابنہا  
 آیۃ للعالمین \* یعنی اور وہ عورت جس نے قید میں رکھی  
 اپنی شہوت پھر پھونک دی ہم نے اس عورت میں  
 اپنی روح اور کیا اسکو اور اسکے بیٹے کو نمونہ تمام عالم کے  
 لئے \* اسکے برعکس دیکھو ۳ س پارہ میں سورہ ال عمران  
 ۴۹ و ۵۰ آیت \* ورسولاً الیٰ بنی اسرائیل انّی قد  
 جئکم بآیۃ من ربکم ج انّی اخلق لکم من الطین کھینۃ  
 الطیر فانفخ فیہ فیکون طیراً باذن اللہ ج وابرئ الاکھ والا  
 برص واحی الموتی باذن اللہ ج وانبئکم بما تکلون و  
 ما تدرن فی بیوتکم ط انّ فی ذالک لآیۃ لکم ان کفتم  
 مومنین \* ومصدّ قالما بین یدی من التورۃ ولا حلّ  
 لکم بعض الذی حرّم علیکم وجئکم بآیۃ من ربکم \* یعنی  
 اور رسول ہو گا بنی اسرائیل کی طرف کہ میں آیا ہوں تم پاس  
 نشانہ لیکر تمہارے رب کی \* کہ جفا دیتا ہوں میں



تمکو متی سے جانور کی عزت پھر اسمیں پھونک مارنا  
ہوں تو وہ ہو جاوے اُرتا جانور اللہ کے حکم سے \* اور  
چنگا کرتا ہوں جو افدھا پیدا ہوا اور کڑھی کو اور جلانا  
ہوں مردے اللہ کے حکم سے \* اور بتا دیتا ہوں تمکو  
جو کھا کر اُڑ اور جو رکبہ اُڑ اپنے گرو میں \* اسمیں  
نشانی ہو رہی ہی تمکو اگر تم یقین رکھتے ہو \* اور سچ  
بتانا ہوں تو رات کہ جو مچھ سے چلے کی ہی اور اس واسطے  
کہ حلال کردوں تمکو بعضی چیز جو حرام تھی تمہو اور  
آیا ہوں تم پاس نشانی لیکر تمہارے رب کی \* عزیزو  
غور کرو کون بات درست ہی \* کلام الہی میں دیکھو  
یوحنا کی انجیل ۳ باب ۱۶ آیت سے ۲۱ آیت تک و  
۱۲ باب ۴۷ آیت \* کہ خدا نے دنیا پر ایسی مہر کی  
کہ اُس نے اپنے ایک لوتے بیٹے کو بخشا تا کہ جو کوئی اُسپر  
ایمان لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ حیات ابدی پاوے \*  
خدا نے اپنے بیٹے کو دنیا پر سزا کا حکم دینے کو دنیا  
میں نہیں بھیجا بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس سے نجات  
پاوے \* جو اُسپر ایمان لانا ہی اُسپر سزا کا حکم نہیں  
پرو جو ایمان نہیں لانا اُسپر سزا کا حکم ہی کہ وہ خدا  
کے ایک لوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا \* اور سزا  
دینے کے حکم کا سبب یہ ہی کہ غور دنیا میں آہا اور

لوگ تاریکی کو نور سے زیادہ دوست رکھتے ہیں کیونکہ  
 اُنکے کام برے ہیں \* جو کوئی برا کرتا ہی نور سے  
 دشمنی رکھتا ہی اور نور تک نہیں آتا ہی تاکہ ہر وہ  
 کہ اُسکے کام ظاہر ہوویں \* ہر وہ جو حق کرتا ہی نور  
 کے پاس آتا ہی تاکہ اُسکے کام ظاہر ہوویں کہ وہ خدا  
 کے لئے کئے گئے ہیں \* اور اگر کوئی شخص میری  
 باتیں سننے اور ایمان نہ لائے تو میں اُسپر سزا کا حکم  
 نہیں دیتا کیونکہ میں دنیا پر سزا کا حکم دینے نہیں آیا  
 بلکہ دنیا کو بچانے آیا ہوں \* دیکھو ایوحنا ۲ باب ۲  
 آیت \* وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہی اور فقط ہمارے  
 گناہوں کا نہیں بلکہ تمام دنیا کا \*

قرآن کی آیتوں سے ظاہر ہوا کہ عیسیٰ مسیح مرتبہ  
 والا اور تمام عالم کا نمونہ مگر اُسکا مرتبہ سورہ عمران  
 ۴۹ و ۵۰ آیت کے مضمون سے مطلق انکار اس سے کہ  
 عیسیٰ مسیح نے باذن اللہ معجزہ کیا یہ سراسر  
 نادانی ہی کیونکہ کلمۃ اللہ نے موافق قرآن کے  
 ابتداء جہاں سے مٹی والے انسان کو کہا دیکھو ۳ سپارہ  
 میں سورہ آل عمران ۵۹ آیت \* اِنَّ مَثَلَ عِيسٰی  
 فِيْ ذٰلِكَ كَمَثَلِ اٰدَمَ ط خَلَقْنٰ مِنْ تَرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ  
 فَيَكُوْنُ \* یعنی عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک جیسی

مثال آدم کی \* بنایا مذہب سے پھر کہا اُسکو  
 ہو جاوے ہو گیا \* پھر بیان ہوا کہ عیسیٰ مسیح اس  
 جہان میں آکر نہایت کمزور بلکہ نبیوں و حواریوں سے بھی  
 زیادہ تر لاچار ہوئے دیکھو ۳ سپارہ میں سورہ صمران  
 ۵۲ آیت \* فلما احس عیسیٰ منهم الکفر قال من  
 انصاری الی اللہ ط قال الحواریون نحن انصار اللہ ج امنا  
 باللہ ج و اشہد باننا مسلمون \* یعنی پھر جب معلوم  
 کیا حضرت عیسیٰ نے بذی اسرائیل کا کفر بولا کوئی  
 ہی کہ مہربی مدد کرے اللہ کی راہ میں \* کہا حواریوں  
 نے ہم ہیں مدد کرنیوالے اللہ کے ہم یقین لائے اللہ پر \*  
 اور تو گواہ رہ کہ ہم نے حکم قبول کیا \* دیکھو ۲۸ سپارہ  
 سورہ صف ۱۴ آیت \* یا ایہا الذین امنوا اکونوا انصار اللہ  
 کما قال عیسیٰ ابن مریم للمحواریین من انصاری الی اللہ ط  
 قال الحواریون نحن انصار اللہ \* یعنی امی ایمان والو تم ہو  
 مددگار اللہ کے جیسے کہا عیسیٰ مریم کے بیٹے نے یاروں  
 کو کون ہی کہ مدد کرے میری اللہ کے راہ میں \*  
 بولے یار ہم ہیں مددگار اللہ کے \* دیکھو یہ عیا ۶۳ باب  
 ۳ و آیت \* میں نے سن تھا کو لو میں کچلا اور لو گور  
 میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا اور میں نے اُنہیں

اُچے غصے میں لٹاڑا اور اپنے جوش میں اُنہیں روندھا اور نکا رس میوے لباس پر چھڑکا گیا اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا \* میں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنے والا نہیں سومیرے ہی بازو نے میری مدد کی اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۱۶ باب ۳۲ آیت \* دیکھو وقت آتا ہی بلکہ آیا ہی کہ تم سب پراگندہ ہو کے اپنی راہ لو گے اور مجھے اکیلا چھوڑ دو گے تو بھی میں اکیلا نہیں کہ باپ میرے ساتھ ہی \* دیکو مارک ۱۴ باب ۵۰ آیت \* تب وے سب اُسے چھوڑ کے بھاگ گئے \*

معجزہ کے بیان میں دیکھو متی ۸ باب ۳ و ۷ آ \* یسوع نے اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو پاک ہو اور وہ نہیں اُسکا کورہہ جاتا رہا \* تب یسوع نے اُسے [یعنی صوفدار کے لڑکے کے حق میں] کہا میں آکر اُسے چٹکا کرونگا \* ویسا ہی دیکھو متی ۸ باب ۱۴ و ۱۵ باب ۸ آ سے ۲۳ آ تک \* دیکھو متی ۱۰ باب ۱ آ ۱۱ باب ۴ آ سے ۶ آ تک \* اُسنے اپنے بارے مرید کو پاس بلا کر اُنہیں قدرت بخشی تاکہ ناپاک روجھنکو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور

ہر قسم کے آزار سے شفا بخشیں \* یسوع نے اُنکے جواب  
 کہا جائز اور جو کچھ کہ تم سنئے اور دیکھتے ہو بحیل کو سنناؤ \*  
 کہ اندھے دیکھتے ہیں اور لنگرے چلتے ہیں اور کورہی پاک  
 ہوتے ہیں اور بہرے سنئے ہیں اور مردے جی اُٹھتے ہیں اور  
 عربوں کو خوشخبری دی جاتی ہے \* مبارک ہو وہ جو  
 مجھ سے بیزار نہوے \* ویسا ہی متی ۱۲ باب ۱۰ آ  
 سے ۱۳ و ۱۵ آ تک \* دیکھو لوقا ۵ باب ۱۷ آ سے ۲۶  
 آ تک خصوصاً دیکھو ۲۰ و ۲۴ آ \* اُسنے اُنکا ایمان دیکھئے  
 اُس سے کہا ای آدمی تبرے گناہ معاف کئے کئے \*  
 لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر یہ قدرت  
 ہے کہ گناہوں کو معاف کرے یسوع نے اُس مفلوج  
 سے کہا میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنی چار پائی  
 اُٹھا کے اپنے گھر جا \* دیکھو لوقا ۷ باب ۱۱ آیت سے  
 ۱۷ آ تک خصوصاً دیکھو ۱۴ آیت \* اور پاس آ کے  
 تابوت کو چھوا اور دھرنیوالے کہتے رہے تب اُس نے  
 کہا ای جوان میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ \* لوقا ۸ باب  
 ۱۴ آیت سے ۵۶ آیت تک خصوصاً دیکھو ۴۶ و ۵۴ آ \*  
 یسوع نے کہا مجھے کسی نے چھوا ہی کیونکہ مجھے معلوم  
 ہوا کہ قوت مجھ سے نکل گئی \* پر اُسنے سبھوں کو باہر  
 کم کے اُسکا ہاتھ پکڑا اور پکار کے کہا اے لڑکی اُٹھ \*

وہیساہی ۱۷ باب ۱۲ آیت سے ۱۹ آیت تک \* دیکھو  
یوحنا کی انجیل ۱۱ باب ۱ آیت سے ۴۶ آیت تک \*  
خصوصاً دیکھو ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ آیت \* تب یسوع نے اُنسے  
صاف کہا کہ العازر مر گیا \* اور یہہ کہے بلند آواز سے  
پکارا ای العازر اُٹھو باہر آ \* تب وہ جو مر گیا تھا  
کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے باہر آیا اور اُسکا چہرہ  
گردا گرد رومال سے لپیٹا ہوا تھا یسوع نے اُنسے کہا اُسے  
کہواکے جانے دو \* دیکھو متی ۸ باب ۲۳ آیت سے ۲۷  
آیت تک خصوصاً دیکھو ۲۶ آیت \* تب اُسنے اُتھ کے  
ہوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑاچمن ہو گیا \* مارک ۵ باب  
۱ آیت سے ۱۶ آیت تک خصوصاً دیکھو ۸ و ۹ آیت \*  
کہونکہ اُسنے اُس سے کہا تھا کہ اے ناپاک روح اِس  
شخص میں سے دور ہو \* پھر اُسنے اُس سے پوچھا تیرا  
کہا نام ہی اُسنے جواب دیا کہ منیرا نام فوج ہی کہ  
ہم بہت ہیں وہیساہی دیکھو مارک ۶ باب ۳۱ آیت  
سے ۴۴ آیت تک \* خداوند عیسیٰ نے پانچ ہزار  
آدمیوں کو پانچ روٹی اور دو مچھلی سے آسودہ کیا وہیساہی  
دیکھو مارک ۸ باب ۱ آیت سے ۹ آیت تک \* خداوند  
عیسیٰ نے چار ہزار آدمیوں کو سات روٹی اور تھوڑی  
مچھلی سے سیر کیا بے تھوڑے اشارے اُن کرامتوں کے

ہیں جو کہ خداوند عیسیٰ سے ہوئے اُس نے اُن سب کو اپنے  
ہی نام و قدرت سے کیا \*

دیکھو لوقا ۱۰ باب ۱ آیت سے ۲۰ آیت تک خصوصاً  
دیکھو ۱ و ۶ و ۱۷ آیت \* اُس کے بعد خداوند نے اور ستر  
شخص مقرر کر کے جس جس شہر اور جگہ میں کہ وہ  
آپ جایا چاہتا تھا اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا \*  
اور وہاں کے بیماروں کو چنگا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی  
بادشاہت تمہارے نزدیک آئی ہے \* پھر وہ ستر  
مہینہ خوشی سے پھر آ کے کہنے لگے اے خداوند تیرے  
نام سے دیوبہی ہمارے تابعدار ہیں \* دیکھو اعمال ۲  
باب ۴۳ و ۳ باب ۱ آیت سے ۱۶ آیت تک خصوصاً  
دیکھو ۶ و ۱۶ و ۵ باب ۱۲ و ۶ باب ۸ و ۹ باب ۳۶ آ سے  
۴۲ آیت تک خصوصاً ۵۰ و ۴۲ آیت \* اور سب لوگوں کو  
در آگیا اور بہت سے عجایب و غرائب رسولوں سے ظاہر  
ہوئے \* تب پتھر نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں  
پر جو میرے پاس ہی میں نیچے دیتا ہوں نامری یسوع  
مسیح کے نام سے اُتھ اور چل \* اور جب اُسی کے نام پر  
ایمان لایا گیا اُس کے نام نے اُس شخص کو جسے تم دیکھتے  
اور جانتے ہو مضبوط کیا اور اُس ایمان نے جو اُس پر ہی  
تم سب کے سامنے اُسے ایسی اچھی طرح سے چنگا

کیا \* لوگوں کے درمیان رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سے عجایب و غرایب ظاہر ہوئے اور مرید ایکدل ہوئے سلمانی دالان میں اکٹھے تھے \* استانیان نے جو ایمان اور قوت سے بھرا ہوا تھا بترے معجزے اور عجایب لوگوں کو دکھائے \* پتھر نے سبھونکو نکال دیا اور گٹھنے ٹیک کے دعا مانگنے لگا اور لاش کی طرف منہ کر کے کہا ای طابیتھا اُتھہ \* اُس نے اپنی آنکھیں کھولیں اور پتھر کو دیکھ کر اُتھہ بیٹھ \* یہہ سارے یافو میں مشہور ہوا اور بہت بڑے خداوند پر ایمان لائے \* ویسا ہی ۲۰ باب ۱۰ و ۲۸ باب ۸ و ۹ آ \* دیکھو رومیونکو ۱۵ باب ۱۸ و ۱۹ آیت \* کیونکہ جو کام مسیح نے میرے وسیلے سے کروائے تاکہ کرامتوں اور معجزوں کی قوت سے اور روح الہی کی قدرت سے غیر ملکبوں کو بات و فعل میں فرما بردار کرے انکے سولہ میں اور کچھ ذکر کرنیکی دلبروی فہ کرونگا \* کہ میں نے یروشالم سے لے اللورکے تک مسیح کی افجیل کا پورا وعظ کیا \* دیکھو ۲ قرنڈیرکو ۱۲ باب ۱۲ آیت \* اور رسول ہونیکی دلیلیں ہر طرح کی برداشب اور معجزوں اور عجایب و غرایب سے تمہارے بیچ میں دکھلائی گئیں \* بے کام حواریوں نے خداوند عیسوی مسیح کے نام سے کئے مگر لوگ



اُن عجایبات و کرامات و علامات کو دیکھ کر حواریوں کے  
معلق نہ ہوئے بلکہ خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان  
لائے \* دیکھو اعمال ۵ باب ۱۴ آیت \* اور بہتیرے  
مرد اور عورت ایمان لائے خداوند کے لوگ ہو گئے \*  
دیکھو ۲ قرنتیوں کو ۴ باب ۵ آیت \* کہ ہم نے اپنا بلکہ  
مسیح یسوع خداوند کا دعا کرتے ہیں اور ہم آپ تو  
یسوع کے لئے تمہارے نوکر ہیں \*

دیکھو ۱ سلاطین ۱۷ باب ۲۲ آ \* خداوند نے الیاء  
کی دعا سنی اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آئی کہ  
وہ جی اُٹھا \* دیکھو ۲ سلاطین کا ۴ باب ۳۳ و ۳۵ ر  
۳۶ آیت \* سورہ اندر گیا اور اپنے دونوں پر دروازہ بند  
کر کے خداوند سے دعا مانگی \* پھر وہ اُٹھا اور اُس گھر  
میں تھلا اور پھر جا کے اُس لڑکے سے لپٹا اور وہ اُتر کا  
سات بار چھینکا اور آنکھیں کھول دیں \* تب اُس نے  
جیلازی کو بلا کے کہا سوذیمیدہ کو بلا سو اُس نے اُسے بلایا اور  
جب وہ اندر اُس پاس آئی تو اُس نے اُسے فرمایا اپنا  
بیٹا لے \* نبیوں نے بے سب معجزے ایزدگار ساز کے  
نام سے کئے \*

دیکھو ۶ سہارہ میں سورہ نسا ۱۵۷ و ۱۵۸ آیت \*  
وقولہم انا قبلنا المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ ج

وما قتلوه و ما صلبوه ولكن شبه لهم ط وان الذين اختلفوا فيه لفي شك منه ط ما لهم به من علم الا اتباع الظن ج وما قتلوه يقيناً \* بل رفعه الله اليه ط يعنى اور اس کہنے پر کہ ہم نے مارا مسیح عیسیٰ ابن مریم کو جو رسول تھا اللہ کا \* اور نہ اُسکو مارا ہی نہ سولی پر چڑھایا ولیکن وہی صورت بن گئی اُنکے آگے \* اور جو لوگ اسمیں کئی باتیں نکالتے ہں وہ [سجگہ شبہ میں پڑے ہں \* کچھ نہیں انکو اُلکے خبر مگر اُنکل ہو چلنا \* اور اُسکو مارا نہیں بیشک \* بلکہ اُسکو اُتھا لیا اللہ نے اپنی طرف \* اُسکے خلاف دیکھو ۶ س پارہ میں سورہ نسا ۱۵۹ آیت \* وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته ج و يوم القيمة يكون عليهم شهيداً \* یعنى جو فرقہ ہی کتاب والوں میں سو اُسپر یقن لاوینکے اُسکی موت سے پہلے \* اور قیامت کے دن ہوگا اُنکا بتانیوالا \* دیکھو ۳ س پارہ میں سورہ عمران ۵۵ آیت \* اذ قال الله يا عيسى اني متوفيك ورافعك الي و مطورك من الذين كفروا اوجا عل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا الي يوم القيمة ج يعنى جسوقت کہا اللہ نے اے عیسیٰ میں تجھکو پھر لوں گا اور اُتھا لوں گا اپنی

طرف اور پاک کردونگا کانروں سے اور رکھونگا تیرے  
 تابعونکو منکروں سے اوپر قیامت کے دن تک \* دیکھو  
 ۱۶ سطورہ میں سورہ مریم ۳۳ و ۳۴ آیت \* السلام  
 علیٰ یوم ولدت و یوم اموت و یوم ابعث حیاً \* ذالک  
 عیسیٰ ابن مریم ج قول الحق \* یمنیٰ سلام ہی مجھپر  
 جسدن میں پیدا ہوا اور جسدن مروں اور جسدن اُتہ  
 کھڑا ہوں جی کر \* یہہ ہی عیسیٰ مریم کا بیٹا \*  
 سچی بات \* عزیز و غور کرو کون بات درست ہی تین  
 بات ایک کے مختلف تو بھی کلام الہی فیصلہ کریگا  
 دیکھو پیدائش ۳ باب ۱۵ آیت \* اور میں تیرے اور  
 عورت کے اور تیری نسل اور اُسکی نسل کے درمیان  
 دشمنی ڈالونگا وہ تیرے سر کو کچلیگی اور تو اُسکی  
 اہتری کو کاٹیکا \* دیکھو ۲۲ زبور ۱ و ۷ و ۸ و ۱۵ و ۱۶  
 و ۱۸ و ۶۹ زبور ۲۱ آیت \* الہی الہی تو نے مجھ  
 کیوں چھوڑ دیا تو میری نجات سے اور میرے کراہنے  
 کی باتوں سے کیوں دور ہوا \* وہ سب جو مجھکو  
 دیکھتے ہیں مجھپر ہنستے ہیں وہ بولیاں بولتے ہیں  
 وہ سر ہلا ہلا کے کہتے ہیں \* اُسنے خدا پر توکل کیا  
 کہ وہ اُسے بچا رہے اگر وہ اُس سے راہی ہی تو وہی  
 اُسے چھڑا رہے \* میری قوت تھیکری کی طرح خشک

ہو گئی میٹری زبان تالو سے لگی جاتی ہی اور تو نے  
 مجھے مرگ کی خاک پر بٹھایا ہی \* کیونکہ کتوں  
 نے مجھے گھبرا ہی شریرونکی گروہ نے مبرا احاطہ کیا  
 مئی انہوں نے مبرے ہاتھ اور مبرے پانوں چھیدے \*  
 بے میوے کپڑے آپسمیں باڈتے ہیں اور میوے  
 بناس پر قرعہ ڈالتے ہیں \* انہوں نے مجھے کھانیکی  
 جگہ زھر دیا اور پانی کے بدلے تشنگی کے لئے سرکہ  
 پینے کو دیا \* دیکھو ذکر یا ۱۱ باب ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ باب  
 ۶ و ۷ آیت \* اور میں نے اُنہیں کہا کہ اگر تمہاری  
 فطر میں بھلا لگے تو مبری مشکوری دو نہیں تو درگدرو  
 اور انہوں نے مبری مشکوری کے لئے تیس روپے تول  
 دئے \* اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ انہیں کمہار پاس  
 پھینک دے اُس بہاری قیمت کو جو میں اُسے آفکا  
 گیا ہوں اور میں نے اُن تیس روپوں کو لیا اور خداوند  
 کے گھر میں پھینک دیا اُس کمہار کے لئے \* اور اگر  
 کوئی اُس سے پوچھتا کہ تیرے دونوں ہاتھوں میں  
 بے کیا زخم ہیں تو جواب دے کہ وک زخم ہیں جو میں  
 اپنے معشوقوں کے گھر میں مارا گیا ہوں \* ای تلوار  
 تو میرے چرواہے پر اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہی  
 بیدار ہو رجا الافواج فرماتا ہی اُس چرواہے کو مار اور

کلمہ پراگندہ ہو جائے ہر مہین اپنا ہاتھ چھوڑ تو نہ پور  
 پہیرونگا \* مقابلے میں دیکھو متی ۲۶ باب ۱ آیت  
 سے ۷۵ آیت تک و ۲۷ باب ۱ آیت سے ۶۶ آیت  
 تک \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۱۹ باب ۱ آیت سے  
 ۳۷ آیت تک \* خصوصاً ۳۰ آیت \* جب یسوع نے  
 سرکہ چکھا تو کہا تمام ہوا اور سر جھکا کے جان دی \*  
 دیکھو اعمال ۳ باب ۱۳ آیت سے ۱۵ آیت تک \*  
 ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے خدا نے ہمارے باپ  
 دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو بزرگی دی ہی  
 جسے تم نے پکڑوایا اور پلاٹ کے حضور انکار کیا جب کہ  
 اُسے مناسب جانا کہ اُسے چھوڑ دے \* پر تم نے اُس  
 پاک اور نیک شخص کا انکار کیا اور اپنے لئے ایک  
 خونی مرد کو چھوڑ دینے مانگا \* اور زندگی کے مالک  
 کو قتل کیا پر خدا نے اُسے مردوں میں سے اُٹھایا اور ہم  
 اُسکے گواہ ہیں \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۵ باب ۲۴  
 آیت \* میں تم سے سمجھ سمجھ کہتا ہوں وہ جو میری  
 بات سنتا ہی اور اُس پر جس نے مجھے بھیجا ہی ایمان  
 لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی پاتا ہی اور اُس پر سزا کا حکم  
 نہیں ہوگا بلکہ موت سے چھوڑ کے زندگی کو پہنچ  
 ہی \* دیکھو ۱ تسالونیکیوں کو ۴ باب ۱۴ و ۱۶ و ۵ باب

۹ و ۱۰ آیت \* اگر ہم یہہ یقین لائیں کہ یسوع موا  
ور اُٹھا تو یقین لایا جائے کہ خدا اُنہیں جو یسوع میں  
سو گئے ہیں اُسکے ساتھ لے آویگا \* کہ خداوند آپ للکار  
سے سردار فرشتے کی آواز سے اور خدا کی ترہی سے  
آسمان پر سے اُنریگا اور مسیح کے مردے لوگ پہلے  
اُٹھیں گے \* کہ خدا نے ہمکو غضب کے لئے نہیں بلکہ  
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے نجات حاصل  
کرنیکو مقرر کیا \* کہ وہ ہمارے واسطے موا نا کہ ہم کبا  
جاگئے کیا سونے اُسکے ساتھ جئیں \* دیکھو رومیونکو  
۱۳ باب ۱۲ آیت سے ۱۴ آیت تک \* رات بہت  
گذر گئی اور صبح نزدیک ہوئی تو ہم اندھیرے کے  
کامونکو ترک کر کے روشنی کے ہتھیار پھینیں \* اور  
جیسا دن کو دستور ہی آراستہ ہو کے چلیں نہ کہ عیش  
اور مستیاں اور حرام کاریاں اور لچپنی اور جھکرا اور  
غصہ کریں \* بلکہ خداوند یسوع مسیح سے ملبس ہو  
اور بدنی شہوت پوری کرنیکے سامان تیار نہ کرو \*  
دیکھو ۲۴ سپارہ میں سورہ زمر ۴۴ آیت \* قل للہ  
الشّفاعۃ جمیعاً ط لہ ملک السّموات والارض ط ثمّ الیہ  
ترجعون \* یعنی تو کہہ اللہ کے اختیار ہی سفارش  
ساری \* اُسی کا راج ہی آسمان وزمین میں \* پھر

اُسی کی طرف پھر جاؤ گے \* یعنی وہ خدا عند الوقت  
 مسیح ہو کے نجات دہندہ ہوا اگر تمکو کچھ شک ہو تو ان  
 باتوں کو ذرا سا غور کرو کہ خدا کو سفارش کرنیکا سارا اختیار  
 ہی مگر کسکو کیا کیا انسان کو رے تو گناہ کے سبب سے  
 اُسکے نظر میں مکروہ ہیں کیا خدا سے بھی کوئی افضل  
 ہی کہ جس سے خدا کی سفارش کچھ کام آوے مگر  
 خدا کی سفارش کلام الہی سے صاف معلوم ہوگا دیکھو  
 افسیونکو ۱ باب ۳ آیت ۷ آیت تک \* ہمارے  
 خداوند یسوع مسیح کا باب خدا کو حمد ہووے جسنے  
 ہمکو مسیح سے آسمانی جگہوں میں ہر طرح کی  
 روحانی برکت بخشی \* چنانچہ اُسنے دنیا ہٹا کرنیکے  
 آگے مسیح میں ہمکو برگزیدہ کیا تا کہ ہم اُسکے  
 سامنے محبت میں پاک اور بے عیب ہوویں \* اُسنے  
 اپنی نیک مرضی کے مطابق یسوع مسیح کے وسیلے  
 سے ہمکو اپنے لیڈالک ہونیکے لئے اور اپنے فضل کی بزرگی  
 کی تعریف کے لئے ہماری تقدیر کی \* اور اُسی فضل  
 سے اپنے محبوب میں ہمکو پسند کیا \* دیکھو ۱ پطرس  
 ۳ باب ۱۸ آیت \* کہ مسیح نے بھی ایک بار گناہوں  
 کے لئے ذبح ہو کے ہمارے عرصہ دکھ اُٹھایا۔ قلیکہ  
 وہ ہمکو خدا کے پاس پہنچائے کہ وہ تو جسم کے حق

میں مارا گیا لیکن روح سے زندہ کیا گیا \* دیکھو عبرانیوں کو ۷ باب ۲۵ و ۹ باب ۲۴ آ \* اسلئے وہ اُنہیں جو اُسکے وسیلے سے خدا کے پاس آتے ہیں آخر تک بچانے سکتا ہی کہ وہ اُنکی شفاعت کے لئے ہمیشہ جیتا رہتا ہی \* کہ مسیح اُس پاک تر مکان میں جو ہاتھوں سے بنایا گیا اور حقیقی چمڑونکا نمونہ ہی داخل نہیں ہوا بلکہ آسمان ہی میں داخل ہوا تاکہ وہ ابھی خدا کے حضور ہمارے واسطے حاضر ہووے \* دیکھو رومیوں کو ۸ باب ۳۴ آ \* کون سزا کا فتور دینا کہنا مسیح جو اُنکے لئے مر گیا بلکہ جبا اور خدا کی داہنی طرف بیٹھکے ہماری شفاعت کرتا ہی \* دیکھو ۱ یوحنا ۲ باب ۱ و ۲ آ \* اے میرے لیو میں تمہیں لکھتا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس نیک یسوع مسیح ہمارا وکیل ہی \* وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہی اور فقط ہمارے گناہوں کا نہیں بلکہ تمام دنیا کا \* ایسا اختیار خدا ہی کے سزاوار ہی کیونکہ خدا نے عیسیٰ مسیح کے قربانی موت سے ایمانداروں کو قبول کیا دیکھو یوحنا کی انجیل ۱۴ باب ۲۳ و ۱۵ باب ۱۶ و ۱۶ باب ۲۳ آ \* یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہی تو وہ میری باتوں پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُسے پیار کرے گا اور ہم اُس پاس آویں گے اور اُسکے ساتھ رہیں گے \* تم نے مجھ پسند نہیں کیا میں نے تمہیں



پسند کیا ہی اور تمہیں مقرر کیا کہ تم جا کے میوہ لاؤ اور تمہارا میوہ باقی رہے کہ تم میرا نام لیکے جو کچھ باپ سے مانگو وہ تمہیں دیوے \* اور تم اُس دن مجھ سے کچھ سوال نہ کرو گے میں تم سے سچ سچ کہنا ہوں تم میرا نام لکے جو کچھ باپ سے مانگو گے وہ تم کو دیگا \* دیکھو افسوس کو ۲ باب ۴ آ سے ۷ آیت تک \* پر خدا نے جو رحم میں غنی ہی اپنی جس بڑی محبت سے ۵ کو بہار کیا \* جب تقصیروں سے مردے تھے اُسی سے ہم کو مسیح کے ساتھ جلایا کہ ہم نے فصل ہی سے نجات پائی ہی \* اور اُس کے ساتھ ہم کو اُٹھایا اور آسمانی جگہوں میں اکٹھے بیٹھایا \* تا کہ وہ اپنی اُس خیر خواہی سے جو مسیح یسوع کے وسیلے سے ہم پر ہی زمان آئندے میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت کو دکھاوے \* دیکھو ۱ پطرس ۲ باب ۵ آیت \* تم اُس کے پاس آ کے جیتے پتھروں کی مانند روحانی گھر بنائے جاتے ہو اور روحانی قربانیاں جو یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا کو پسند ہیں گذرانے کو پاک امام ہو \* قرآن میں بھی [ان باتوں کے اشارے پائے جاتے ہیں دیکھو ۳ س پارہ میں سورہ بقرہ ۲۵۵ آیت \* من ذا الذی یشفع عندی الا باذنہ \* یعنی کون ایسا ہی کہ سفارش کرے اُس کے پاس مگر اُس کے حکم سے \* دیکھو

۱۱ سپارہ میں سورہ یونس ۳ آیت \* مامس شفیع الا  
 من دذ اذنه ط دلکم اللہ رکم فاعدوہ ط یعنے کوئی  
 سفارش نہ کر سکے مگر جو پہلے اُسکا حکم ہو \* اللہ ہی  
 رب تمہارا سو اُسکو پوجو \* دیکھو ۱۴ سپارہ میں سورہ  
 طہ ۱۰۹ آیت \* یومئذ لاتذفع الشفاعة الا من اذن  
 له الرحمن ورضی له قولاً \* یعنے اُسدن کام نہ آویگی  
 سفارش مگر جسکو حکم دیا رحمن نے اور پسند کی  
 اُسکی بات \* دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ نجم ۲۶  
 آیت \* وکم من ملک فی السموات لا تغنی شعا  
 قثم شیئاً الا من بعد ان یاذن اللہ لمن یشاء ورضی \* یعنے  
 اور بہت فرشتے ہوں آسمانوں میں کام نہیں آتی اُنکی  
 سفارش کیجھ مگر جب حکم دے اللہ جسکے واسطے  
 چاہے اور پسند کرے \* مگر رحمن فرشتوں اور انسانوں  
 میں کسکو پسند کرے یے سب تو اُسکے مخلوقات ہیں  
 اگرچہ بیشمار فرشتے خدا کے حضور ہیں تو یہی خدا نے  
 صلح و سفارش کا اخذیار اُفکو نہ دیا مقام تعجب کا ہی  
 کہ پاک فرشتے ناپاک انسان کے لئے خداے تعالیٰ کو  
 راضی کر کے اُس ابدی سزا کو مٹا سکے خدا قدوس  
 و عادل ہی \* اور ہر ایک گنہگار کو سزا دیکا اگر وہ

توبہ کر کے اپنے گناہوں سے باز نہ آوے \* اس لئے آسمان  
 وزمین میں خدا پاک نے کسی کو گناہوں کی مغفرت  
 و کفارہ کے برے کام انجام کرنیکو پسند نہ کیا مگر اپنے کلمہ  
 کو \* دیکھو یسعیا ۴۲ باب ۱ آیت سے ۴ آیت تک \*  
 دیکھو میرا بندہ جسے میں سنبھالونگا میرا برگزیدہ  
 جس سے میرا جی راضی ہی میں نے اپنی روح اُسپر  
 رکھی وہ قوموں پر راستی ظاہر کریگا \* وہ نہ چلاؤں گا  
 اور اپنی صدا بلند نہ کریگا اور اپنی آواز باروں میں  
 نہ سناوے گا \* وہ مسلے ہوئے سینٹھے کو نہ توڑے گا اور سن  
 کو جس سے دھواں اٹھتا ہی نہ بچھائے گا جب تک کہ  
 راستی کو امن کے ساتھ ظاہر نہ کرے \* وہ نہ گھٹے گا  
 اور نہ تھکے گا جب تک کہ راستی کو زمین پر قائم نہ کرے  
 اور جزیرے اُسکی شریعت کے منتظر ہوں \* دیکھو  
 متی ۳ باب ۱۷ و ۱۷ باب ۵ آیت \* اور یکایک آسمان  
 سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا بیٹا ہی جس سے میں  
 راضی ہوں \* جسوقت وہ یہ کہتا تھا ایک چمکتے  
 بادل نے اُسپر سایہ کیا اور اُس بادل سے آواز آئی کہ  
 یہ میرا عزیز بیٹا ہی جس سے میں راضی ہوں تم  
 اُسکی سنو \* مقابلے میں دیکھو ۲ پطرس ۱ باب ۱۷ و  
 ۱۸ آیت \* دیکھو ابرحنا ۲ باب ۴ و ۹ و ۱۰ آیت \*

اور وہ جو کہتا ہی کہ میں اُسے جانتا ہوں اور اُسکے حکموں پر عمل نہیں کرتا سو جھوٹا ہی اور سچائی اُس میں نہیں \* وہ جو کہتا ہی کہ میں روشنی میں ہوں اور اپنے بھائی کا دشمن ہی اب تک تاریکی میں ہی \* وہ جو اپنے بھائی کو پیار کرتا ہی روشنی میں رہتا ہی اور اُسکے واسطے ٹھوکر کھانا نہیں \* دیکھو کلسیونکو ۱ باب ۱۹ آیت سے ۲۲ آیت تک \* کہ خدا راہی ہوا کہ ہر طرح کا کمال اُس میں رہے \* اور اُسکے صلیب کے خون کے وسیلے سے صلح کر کے سبھونکو کیا زمین پر کیا آسمان پر اپنی طرف ملا لیا \* اور تمکو جو بد کاموں سے اجنبی اور دل میں دشمن تھے اُسکے اُحمی بدن کے مرجانے کے وسیلے سے ابھی ملا لیا \* تاکہ تمہیں اپنے سامنے ٹھاک اور بے عیب اور بے گناہ حاضر کرے \* دیکھو عبرانیونکو ۱۰ باب ۱۹ آیت سے ۲۲ آیت تک \* پس ای بھائیو یسوع کے لہو سے پاک تر مکان میں داخل کرنیکی ہمیں دلیری ہی \* کہ اُس نے اپنے ہر دے جسم کے وسیلے سے ہمارے واسطے ایک نئی اور زندہ راہ تیار کی ہی \* اور وہ خدا کے گھر میں ہمارے لئے بڑا امام ہی \* تو آؤ ہم چہرکنے کے وسیلے سے بند طہیلتی سے دل میں پاک ہوئے اور اپنے

بدنور کو صاف پہانی سے غسل دلواتے ہوئے سچے دل اور ایمان کامل کے ساتھ عبادت کریں \* پھر دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ زخرف ۸۶ آیت \* ولایملک الذین یدعون من دونه الشفاعة الا من شهد باحق \* یعنی اور اختیار نہیں رکھتے جنکو یے پکارتے ہیں سفارش کا مگر جس نے گواہی دی سچی \* دیکھو یسعیاہ ۵۵ باب ۴ آیت \* دیکھو میں اُسے قوموں پر شاہد بناؤں گا اور خلق کا ایک پیشوا اور فرماؤں گا \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۱ باب ۱۷ و ۸ باب ۳۲ و ۱۴ باب ۶ و ۱۸ باب ۳۷ آیت \* کہ شریعت موسیٰ کی معرفت سے دی گئی تھی فضل اور سچائی یسوع مسیح سے پہنچی \* اور سچائی کو جانو گے اور سچائی تم کو آزاد کریگی \* یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس نہیں جا سکتا ہی \* یسوع نے جواب دیا تو سچ کہتا ہی میں بادشاہ ہوں میں اسلمے پیدا ہوا اور اس واسطے دنیا میں آیا کہ حق پر گواہی دوں جو کوئی حق سے ہی میری آواز سنتا ہی \* دیکھو روسیونکو ۱۰ باب ۴ آیت \* پر ہر ایک ایمان لانے والے کی نیکی کے لئے مسیح شریعت کا سرانجام ہی \*

دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ زخرف ۶۱ و ۶۲ و ۶۳  
آیت \* وَاِنَّهٗ لَعَلَمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونَّ ط وَلَا يَصِدُّ  
فَكُمُ الشَّيْطَانُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ \* وَلَمَّا جَاءَ عِيسٰی  
بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلَا بَيْنَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي  
تَخْتَلِفُونَ فِيْهِ ج \* یعنی اور وہ نشان ہی اُس کھڑیکا سو  
اُس میں دھوکھا نکر اور میرا کہا مانو \* اور نہ مانع ہو  
تمکو شیطان \* وہ تمہارا دشمن ہی صریح \* اور جب  
عیسیٰ آیا نشانیاں لیکر بولا میں لایا ہوں تمہارے پاس  
پکّی باتیں اور بتاؤں کو بعضی چیز جسمیں تم جھگرتے  
تھے \* دیکھو دانیال ۷ باب ۱۳ و ۱۴ آیت \* میں نے  
رات کی رویتوں میں مشاہدہ کیا اور کیا دیکھتا ہوں  
کہ انسان کا بیٹا سا آسمان کے بادلوں میں آیا اور قدیم  
الایام تک پہنچا وے اُسے اُسکے آگے لائے \* اور سلطنت  
اور عظمت اور مملکت اُسے دی گئی کہ سب قومیں اور  
امتیں اور زبانیں اُسکی عبادت کریں اُسکی سلطنت ابدی  
سلطنت ہی جو جانی نہ رہیگی اور اُسکی مملکت کا زوال  
نہوگا \* دیکھو لوقا ۱۰ باب ۲۲ آیت \* اور کہا سب کچھ  
میرے باپ سے مجھے سونپا گیا ہی پر سو باپ کے  
کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہی اور سو بیٹا کے نور  
اُسکے جسپر بیٹا ظاہر کیا چاہے کوئی نہیں جانتا کہ

باپ کون ہی \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۳ باب ۳۵  
 آیت \* باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی اور سب کچھ اُسکے  
 ہاتھ میں دیا ہی \* دیکھو متی ۲۴ باب ۲۹ آیت  
 سے ۳۱ آیت تک \* اُن دنوں میں اُس تنگ وقت  
 کے بعد سورج اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی  
 نہ دیگا اور ستارے آسمان سے گرینگے اور آسمانوں کے  
 ستارے قرار نہ ہینگے \* اسوقت ابن آدم کا نشان آسمان  
 پر ظاہر ہوگا اور اسوقت دنیا کے سارے فرقے چھاتی  
 پیٹینگے اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور حشمت سے  
 آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھینگے \* اور وہ ترہب کے  
 بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بلایا اور وہ چاروں  
 طرف سے آسمان کے اُس سرے سے اُس سرے تک  
 اُسکے برگزیدوں کو جمع کرینگے \* دیکھو مشاعدہ ۱ باب  
 ۷ آیت \* دیکھو بادلوں پر آنا ہی اور ہر ایک کی  
 نظر اُسپر ہڑکی اور جنہوں نے اسے چھیدا اسے دیکھینگے  
 اور زمین کے سارے فرقے اُسکے لئے چھاتی پیٹینگے ایسا  
 ہووے \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۶ باب ۳۹ و ۴۰ و ۴۴  
 آیت \* اور باپ کی جس نے مجھے بلایا ہی مرنے  
 پہلے ہی کہ میں اُنمیں سے جو اُس نے مجھے دیا ہی کسی  
 کو نہ کھوئے بلکہ اُسے روزِ اخیر میں پھر اُتھاؤں \* اور

جس نے مجھے بھیجا ہی اُسکی مرضی یہہ ہی کہ ہو  
ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر ایمان لاوے ہمیشہ کی  
زندگی پاوے اور میں اُسے روزِ اخیر میں اُتھاؤنگا \*  
کوئی میرے پاس آ نہیں سکتا اگر باپ جس نے مجھے  
بھیجا ہی اُسے کھینچ نہ لاوے اور میں اُسے روزِ اخیر  
میں اُتھاؤنگا \* دیکھو متی ۱۲ باب ۳۶ و ۳۷ آیت \*  
میں تم سے یہہ کہتا ہوں کہ لوگ ہر ایک یہودہ بات  
جو کہتے ہیں حساب کے دن اُسکا حساب دینگے \*  
کہ تو اپنے باتوں سے بے عیب یا اپنی باتوں سے عیب  
دار تھریگا \* ویسافی دیکھو متی ۲۵ باب ۳۱ آیت سے  
۴۶ آیت تک \* دیکھو طمطس ۴ باب ۱۱ آیت سے  
۱۴ آیت تک \* خدا کا نجات بخشیدوالا فضل سارے  
آدمیوں پر ظاہر ہی \* اور ہمیں تر بیت کرتا ہی  
کہ ہم بدکاری اور دنیوی شہوتوں سے پرہیز کر کے اس  
دنیا میں ہوشیار اور راست اور نیک کار ہو کر گذران  
کریں \* اور اُس مبارک امید کے اور اپنے بزرگ خدا  
اور بچانیوالے یسوع مسیح کی حشمت ظاہر ہونیکے  
منتظر رہیں \* جس نے ہمارے لئے اپنی جان دی تاکہ  
ہمیں سول لیکر ساری بدکاریوں سے چھڑاوے اور نیکو  
کاری میں مصروف ہوئیوالے خاص لوگوں کو اپنے لئے



پاک کرے \* دیکھو انجیل یوحنا ۳ باب ۳۶ آیت \*  
جو کرئی بیٹے پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسکی  
ہی جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا زندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ  
خدا کا غضب اُسپر رہتا ہی \*

دیکھو ۲۸ سطرہ میں سورہ صف ۶ آیت \* وَاذْ قُلْ  
عِيسٰی ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي اِسْرَآئِیْلَ اَنْتَی رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ  
مُصَدِّقًا لِّمَا فِیْ یَدَیْهِ مِنَ الْتَوْرَةِ وَاَمْرًا بِرَسُوْلِ یَاتِیْ  
مِنْ بَعْدِ اِسْمٰہِ اَحْمَد \* یعنی اور جب کہا عیسیٰ مریم  
کے بیٹے نے امی بنی اسرائیل میں بھیجا آبا ہوں اللہ کا  
تمہاری طرف سچا کرتا اُسکو جو مجھ سے آگے ہی تورہ  
اور خوشخبری سناتا ایک رسول کی جو آویگا مجھ سے  
پیچھے اُسکا نام ہی احمد \* انڈر محمدی لوگوں کو  
اس آیت کا مضمون نہایت پسند خاطر ہی جس  
سے وہ گمان کرتے ہیں کہ خداوند عیسیٰ مسیح نے  
محمد صاحب کی نفوت کی اور حکمت انسانی  
سے وہ انجیل کی اُن سب آیتوں کے ثبوت کے لئے بیان  
کرتے ہوں جنکے پڑھنے سے صاف معلوم ہوگا کہ اُن سے اور  
محمد صاحب سے فرق آسمان و زمین کا ہی دیکھو  
انجیل یوحنا ۱۴ باب ۱۶ و ۱۷ و ۲۶ و ۱۵ باب ۲۶ و  
۱۶ باب ۷ آیت سے ۱۵ آیت تک \* اور میں اپنے

باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسری تسلی  
 دیدہ والی بخشش جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیگی \*  
 یعنی روح حق جسے دنیا قبول نہیں کر سکتی کہ اُسے  
 دیکھتی نہیں اور اُسے جانتی نہیں لیکن تم اُسے جانتے  
 ہو کہ وہ تمہارے ساتھ رہتی ہی اور تم میں رہیگی \*  
 لیکن وہ تسلی دیدہ والی روح قدس جسے باپ میرے  
 نام سے بھیجے گا وہ تمہیں سب کچھ سکھلاویگی اور سب  
 کچھ جو میں نے تم سے کہا ہی تمہیں یاد دلاویگی \*  
 پھر جب وہ تسلی دیدہ والی جسے میں تمہارے پاس  
 باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی روح حق جو باپ سے  
 نکلتی ہی آویگی تب وہ میرے لئے گواہی دیگی \*  
 لیکن میں تم سے سچ کہنا ہوں کہ تمہارے لئے میرا  
 جانا مناسب ہی کیونکہ اگر میں نجاؤں تسلی دینے  
 والی تم پاس نہ آویگی پھر اگر میں جاؤں تو اُسے  
 تمہارے پاس بھیج دوں گا \* اور وہ جب آوے تو دنیا  
 کو گناہ سے اور نیکی سے اور سزا سے معلوم کروائیگی \*  
 گناہ سے اس لئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہ لائے \* نیکی  
 سے اس لئے کہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں اور تم مجھ  
 نہ دیکھو گے \* سزا سے اس لئے کہ اس دنیا کے سردار  
 ہر سزا کا حکم کیا گیا ہی \* اب تک بہت سی باتیں

ہیں کہ تم سے کہوں پر اب تم اُنکی برداشت کر نہیں  
 سکتے \* لیکن جب وہ یعنی روح حق آوے وہ تمہیں  
 ساری سچ باتیں بتاویگی کہ وہ اپنی نہ کہیگی لیکن  
 جو کچھ وہ سنیں گی سو کہیگی اور وہ تمہیں آئندہ کی  
 خبر دیگی \* وہ میری بزرگی کریگی کہ جو کچھ میرا  
 ہی اُسے لکے تمہیں خبر دیگی \* جو سب کچھ باپ  
 کا ہی میرا ہی اس لئے میں نے کہا کہ جو کچھ میرا  
 ہی وہ اُسے لکے تم کو خبر دیگی \* دیکھو لوقا ۲۴ باب  
 ۴۹ آیت \* دیکھو میں اُسے جو میرے باپ نے وعدہ  
 کیا تھا تم پر بھیجتا ہوں اور جب تک کہ تم اوپر سے قوت  
 نہ پاؤ شہر یروشلم میں رہو \* دیکھو اعمال ۱ باب ۴ و  
 ۵ و ۸ و ۲ باب ۴ آیت \* اور انہیں اکٹھا کر کے یہہ  
 حکم کیا کہ یروشلم سے باہر نچاؤ بلکہ جو وعدہ کہ باپ  
 نے کیا جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو اس کا انتظار کرو \*  
 کہ بحالی نے تو پانی میں باپتسما دیا پر تم تھوڑے  
 دنوں کے بعد روح قدس میں باپتسما دلائے جاؤ گے \*  
 لیکن جب روح قدس تم پر آویگی تو تم قوت پاؤ گے اور  
 یروشلم اور ساری یہودیہہ اور شامرون میں اور انتہائے  
 زمین تک میرے گواہ ہو گے \* تب وہ سب روح  
 قدس سے بھر گئے اور جیسی روح نے انہیں کہنے کی

طاقت بخشی وے اجنبی زبانوں سے بولنے لگے \* ان سب باتوں سے صاف ظاہر ہی کہ خداوند عیسیٰ مسیح نے اپنے شاگردوں کو فرمایا کہ جب تک وہ وعدہ یعنی روح حق تمپر نہ آوے شہر یروشلم میں رہنا کہ میں اُسکو باپ کی طرف سے بھیجوںگا اور وہ تمہارے ساتھ رہیگی اور تمکو سب کچھ یاد دلاؤ گی اور وہ مجھ سے لیگی اور تمکو بتلا کے راہ راست میں چلاؤ گی \* عزیزو خیال کرو کہ اتنی اتنی مدت کے درمیان جو کہ اسوقت سے لیکے محمد صاحب کے پیدا ہونے تک گذر گئی حواریوں نے کئی طرح سے وفات پایا اور شہر یروشلم نبست و نابود ہو گیا و یہودی تمام روی زمین میں پراگندہ ہو گئے تھے اور جماعت عیسوی اکثر ملکوں میں پھیل گئی اور توریت و انجیل کا بہت زبافوں میں ترجمہ ہو گیا تھا تب محمد صاحب پیدا ہوا اسلئے اُن آینوں کو محمد صاحب پر قایم کرنا خلاف عقل کے ہی \* اگر لفظ پتری قلبطس جو کہ قرآن میں نہیں ہے معنی احمد ہو تو ہو مگر لفظ ہارا قلبطس زبان یونانی معنی شافی و تسلی دیندہ والا و مشہر ہی اور انجیل اولاً زبان مذکور ہی میں لکھی گئی \* عزیزو ان باتوں پر غور کرو جو کہ خداوند عیسیٰ مسیح نے کہا دیکھو متی ۱۸ باب ۳ آ\*

میں تم سے سمجھ کہتا ہوں کہ اگر تم دل نہ پھیرو اور چھوٹے لڑکوں کی مانند نہ بنو تو تم آسمان کی بادشاہت میں ہو گز داخل نہ ہو گے \* اور اُس کے حواریوں نے کہا دیکھو ۱ پطرس ۲ باب ۱ و ۲ آیت \* تم ہر ایک بدی اور ہر ایک فریب اور مکر اور حسد اور ساری بدگوئیوں کو چھوڑ کے نو پیدا بیچوں کی مانند خالص کلام کے دودہ کے مشتاق ہوؤ تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ \*

دیکھو ۲۷ ہبارہ میں سورہ حدید ۲۷ آیت \* تم قفینا علی اثارہم برسلنا وفقینا بعسی ابن مریم و اتذناہ الانجیل \* یعنی پھر بھیجئے بھیجئے اُنکے بھیجہاری پر اپنے رسول اور بھیجئے بھیجئے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو اور اُسکو دی انجیل \* یہ بات بھی غلط ہی اور جیسا کہ تم سکھلائے گئے و ساعی بیان کرتے ہو مگر آسمان سے کبھی کوئی کتاب نہ اتری یعنی نہ توریت نہ زبور نہ نبوت نہ انجیل نہ قرآن اسکا بیان فصل آئندہ میں صاف کیا جائیگا \* لو کہ محمد صاحب کے حین حیات میں اُسکو بھی جاننے تھے \* دیکھو ۷ سبارہ میں سورہ اذہام ۹۱ آیت \* اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر من شیء \*

یعنی جب کہنے لگے اللہ نے اُتارا نہیں کسی انسان پر کچھ \* محمد صاحب کی غلط فہمی ایسی ہی تھی بلکہ اکثر محمدی ایسی غلطی میں مبتلا ہیں مگر کلام الہی جو کہ انسان کی نصیحت و مغفرت و ہدایت کے لئے خدا کی مرضی کے موافق روح پاک کے الہام سے بیان ہوا سو لوگوں نے لکھا دیکھو ۲ پطرس ۱ باب ۲۰ و ۲۱ آیت \* اور یہہ چلے جانو کہ کتاب کی کسی نبوت کی بات کسی کے اپنے ارادے سے نہیں \* کہ نبوت کی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ خدا کے پاک لوگ روح پاک کی تائید سے بولتے تھے \* دیکھو ۲ طمطاس ۳ باب ۱۶ و ۱۷ آیت \* وہ سب کتابیں الہامی ہیں اور نصیحت کے اور ملامت کے اور رہنمائی کے اور نیکی میں تربیت کے واسطے مفید ہیں \* تا کہ مرد خدا کامل ہو اور ہر ایک نیک کام میں تیار ہو \* دیکھو یعقوب ۱ باب ۱۹ آیت سے ۲۱ آیت تک \* پس ای میکے پیارے بھائیو ہر آدمی سن لے میں تیز اور بول اُٹھنے میں دھیمہ اور غصے میں دھیمہ ہووے \* کہ آدمی کا غصہ نیکی الہی کو پیدا نہیں کرتا \* تم ب طرح کے ناپاک کام اور ساری برائی کو چھوڑ کے

اُس کلام کو جو تمہیں دہا گیا ہی اور تمہاری جان کو  
بچا سکتا ہی فروتنی سے قبول کرو \*

## تیسری فصل

قرآن کے بیان میں \*

دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ رحمٰن ۱ و ۲ آیت \*  
الرَّحْمٰنُ \* عَلَّمَ الْقُرْآنَ \* یعنی رحمٰن نے \* سکھایا قرآن \*  
دیکھو ۲۴ سپارہ میں سورہ مومن ۱ و ۲ آیت \*  
تَنْزِيلَ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ \* غَافِرِ الذَّنْبِ و  
قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ \* یعنی انا کتاب کا اللہ  
سے ہی جو زبردست ہی خبردار \* گناہ بخشنے والا  
اور توبہ قبول کرتا سخت مار دیتا \* دیکھو ۱۹ سپارہ  
میں سورہ الشعرا ۱۹۲ آ \* وَاَنَّا لَنُنَزِّلُ رُبَّ الْعَالَمِينَ \*  
یعنی اور یہہ قرآن ہی انا جہان کے صاحب کا \*  
قرآن کسوقت نازل ہوا دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقرہ ۱۸۵  
آیت \* شہر رمضان الَّذِي اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ \* یعنی  
مہینا رمضان کا جسمیں نازل ہوا قرآن \* دیکھو ۳۰  
سپارہ میں سورہ قدر ۱ آ \* اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ \*

یعنی ہم نے یہہ اتارا شب قدر میں \* قرآن کہاں نازل  
 ہوا دیکھو ۱ سپارہ میں سورہ بقرہ ۹۷ آیت \* قل  
 من کان عدوًّا لجبریل فانّہ نزلہ علی قلبک \* یعنی تو  
 کہہ جو کوئی ہوگا دشمن جبریل کا سو اُس نے تو اُنارا  
 ہی یہہ کلام تیرے دلپر \* دیکھو ۱۹ سپارہ میں سورہ  
 شعرا ۱۹۳ و ۱۹۴ آیت \* نزل بہ الروح الامین \*  
 علی قلبک \* یعنی لے اُنرا ہی اُسکو روح حق \* تیرے  
 دلپر \* دیکھو ۱۴ سپارہ میں سورہ فحل ۱۰۲ آیت \*  
 فل نزلہ روح القدس من ربک بالحق \* یعنی تو کہہ  
 اُسکو اُنارا ہی پاک روح نے تیرے رب کی طرف سے  
 راستی سے \* اُن باتوں سے اشتباہ قوی واقع ہوتا ہی  
 کہ ایک مقام میں لکھا گیا کہ جبریل نے قرآن کو اُنارا  
 اور دوسری جگہ کہ روح القدس نے اور واضح ہوتا ہی  
 کہ محمد صاحب نے اپنے دلکی خواہش کو رضاء الہی  
 جانا دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۸۰ آیت \* من  
 یطع الرسول فقد اطاع اللہ \* یعنی جن نے حکم مانا  
 اللہ کا اُس نے حکم مانا رسول کا \* ثبوت کے لئے دیکھو  
 ۳ سپارہ میں سورہ عمران ۷ آیت \* هو الَّذی انزل  
 علیک الکتاب منہ آیات محکمات هنّ امّ الکتاب و اخر



متشابہات ط \* یعنی وہی ہی جس نے اناری تجہدر کتاب  
 اُس میں بعضی آیتیں پگی ہیں سو جر ہیں کتاب  
 کی اور دوسری ہیں کئی طرف ملتی \* کلام الہی  
 میں دیکھو ۱۹ زبور ۸ و ۳۳ زبور ۴ و ۱۱۹ زبور ۸۹  
 آیت \* خداوند کی شریعتیں سیدھی ہیں کہ دلکو  
 خوشی بخشنی ہیں خداوند کا حکم صاف ہی کہ آنکھوں کو  
 نور دیتا ہی \* کیونکہ خداوند کا کلام سدا ہی اور  
 اُس کے سارے کام امانت کے ساتھ ہیں \* ای خداوند  
 تیرا سخن آسمان پر ہمیشہ ثابت ہی \* دیکھو  
 یسعیا ۴۰ باب ۸ آیت \* گھانس مرجھاتی ہی  
 پھول کمھلاتے ہیں پھر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم  
 ہی \* دیکھو متی ۵ باب ۱۸ و ۲۴ باب ۳۵ آیت \*  
 اس واسطے میں تم سے سمجھتا ہوں جس وقت تک کہ  
 آسمان اور زمین نیست نہ ہوں ایک نقطہ یا ایک  
 شوشہ تو رہتا سے ہرگز منسوخ نہ ہوگا جب تک  
 سب پورا نہ ہووے \* آسمان اور زمین نیست ہو جاویں  
 پر میری باتیں منسوخ نہ ہونگیں \* دیکھو ۲ پطرس  
 ۱ باب ۱۹ آیت \* اور ہمارے نزدیک زیادہ ثابت  
 نبوت کی بات ہی اور جب تک صبح کا نارا تمہارے  
 دلوں میں ظاہر نہ ہو تب تک اگر تم اُس پر جیسا

اندھیری جگہ میں ایک روشنی پر نگاہ کرو تو اچھا کروگے \*

محمد صاحب نے لوگوں کے درمیان قرآن کے بیان کرنے سے بہت تکلیف اٹھایا دیکھو ۷ س پارہ میں سورہ انعام ۲۵ آیت \* وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكْفًا أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَان يَرْوِا كَلَّ آيَةً لَا يَرَوْنَ مَذْهَبًا ط حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا هَذَا إِلَٰهٌ غَدِيٌّ الْأَسَاطِيرُ الْأُولَىٰ \* یعنی اور بعضے انہیں کان رکھتے ہیں تیری طرف اور ہم نے اُنکے دلوں پر غلاف رکھے ہیں کہ اُسکو نہ سمجھیں اور اُنکے کانوں میں بوجھ \* اور اگر دیکھیں ساری نشانیاں یقین نہ لاویں اُنپر \* جب تک نہ آویں تیرے پاس جھگڑنے کو تو سمجھتے ہیں وہ منکر یہہ کچھ نہیں مگر نقلیں ہیں اگلوں کی \* ظاہر ہوا کہ قرآن کی اکثر آیتیں اگلی کتابوں سے لکھی گئی ہیں دیکھو ۱۲ س پارہ میں سورہ یوسف ۲ و ۳ آیت \* تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ \* اِنَّا انزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ \* فَحَسْ نَقَصَ عَلَيْكَ احسن القصص بما اوحينا اليك هذا القرآن زملي و لنكفنت من قبله لمن الغافلين \* یعنی بے آیتیں ہیں

وامم کذاب کی \* ہم نے اُسکو اُتارا ہی قران عربی زبانکا شاید تم بوجھو \* ہم بیان کرتے ہیں تیرے پاس بہتر بیان اسواسطے کہ بھیجا ہم نے تیری طرف یہ قران \* ارر تو تھا اس سے پہلے اللہ لیخبروں میں \* دیکھو ۱۹ سیارہ میں سورہ نمل ۲ آیت \* قلک آیات القرآن وکذاب مبین \* ہدیٰ و بشریٰ للمؤمنین \* یعنی بے آیتیں ہیں قران اور کھلی کذاب کی \* سوجھ اور خوشخبری ایمان والونکو \* کیا بے لوگ جھوٹے بولتے تھے دیکھو ۶ سیارہ میں سورہ مائدہ ۴۸ آیت \* وکتبنا علیہم فیہا انّ النفس بالنفس ط و العین بالین والاذن بالانف والاذن بالاسن والسن بالسن ط والخروج قصاص ط فمن تصدق به فهو كفارة له ط \* یعنی اور لکھ دیا ہم نے اُنپر قصاص اُس کذاب میں کہ جی کے بدلے جی \* اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت \* اور زخمونکا بدلا برابر \* پھر جن نے بخش دیا تو اُس سے وہ ٹھاک ہوا \* دیکھو خروج ۲۱ باب ۲۳ آیت سے ۲۵ آیت تک \* اور اگر وہ اُس صدمے سے ہلاک ہو جائے تو توجان کے بدلے جائے لے \* اور

آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ پانوں کے بدلے پانوں \* جلانے کے بدلے جلانا رخم کے بدلے زخم اور چوٹ کے بدلے چوٹ \* دیکھو احبار ۲۴ باب ۱۷ آیت سے ۲۰ آیت تک \* اور وہ جو انسان کو مار ڈالیں سو مار ڈالا جائیگا \* اور جو کوئی حیوان کو مار ڈالے تو اُسکا عوض وہ حیوان کے عوض حیوان دیں \* اور اگر کوئی اپنے ہمسائک نقصان کرے جیسا کریگا ویسا ہی پائگا \* توڑنے کے بدلے توڑنا آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت جیسا کوئی کسی کا نقصان کرے اُس سے ویسا ہی کیا جارے \* محمد صاحب نے صرف اتنی بات تواریث سے پسند کر کے قرآن میں مندرج کیا مگر اُن باتوں کو جو کہ خداوند یسوع مسیح نے بیان کیا قرآن میں لکھنے یا لکھا لے کو منظور نہ کیا دیکھو متی ۵ باب ۳۸ و ۳۹ و ۴۳ و ۴۴ آیت \* تم سن چکے ہو جو کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت \* پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ نقصان کر دینا کو منع مت کرو بلکہ اگر کوئی تیرے داہنے گال پر طمانچہ مارے تو دوسرے کو بھی اُسکی طرف پھیر دے \* تم سن چکے ہو جو کہا گیا تھا کہ تو اپنے ہتھوڑی سے دوستی

رکھہ اور اپنے دشمن سے دشمنی رکھہ \* پر میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور جو تم کو بد دعا کریں ان کے لئے نیک دعا مانگو جو تم سے بدی کریں ان سے نیکی کرو اور جو تم سے ستاویں اور دکھ دیویں ان کے لئے دعا مانگو \* اور حواریوں نے بھی کہا ہی دیکھو رومیونکو ۱۲ باب ۱۹ آیت سے ۲۱ آیت تک \* ای عزیز اپنا انتقام مت لو بلکہ دوسرے کے غصے کو راہ دو کیونکہ یہ لکھا ہے کہ اللہ کہتا ہی انتقام لینا میرا کام ہی میں بدلہ لونگا \* پس اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو اُسے کھلا اگر پیاسا ہو اُسے پلا دے یہ کر کے تو اُسکے سر پر آک کے انکاروں کا تودہ کریگا \* بدی کے مغلوب نہو بلکہ نیکی سے بدی پر غالب ہو \* [سکے برعکس دیکھو ۶ سہارہ میں سورہ مائدہ ۵۴ آیت \* یا ایہا الذین امنوا لا تتخذوا الیہود والنصارى اولیاء بعضهم اولیاء بعض ط ومن یتولہم فانہ منہم \* یعنی ای ایمان والو مت پکڑو یہود و نصاریٰ کو رفیق رہی آپس میں رفیق ہیں ایک دوسرے کے \* اور جو کوئی تم میں رفاقت کرے وہ انہیں میں ہی \* دیکھو ۵ سہارہ میں سورہ نسا ۵۶ آیت \* ان الذین کفروا باہانتہا

سوف نصلیہم ناراً ط کَلَّمَا فَضِیَّتْ جُلُودُہُمْ بَدَلْنَا ہُمْ  
جلوداً غدرہا لیزدوا العذاب ط یعنی جولوگ منکر  
ہوئے ہماری آیتوں سے اُنکو ہم ڈالینگے آگ میں \*  
جسوقت تک جاوینگی کھال اُنکی بدل کر دینگے اُنکو  
اور کھال کہ چکھتے رہیں عذاب \* دیکھو ۷ سپارہ میں  
سورہ اذعام ۳۹ آیت \* وَالَّذِیْنَ کَذَبُوا بَایَاتِنَا صَمٌّ وَبُکْمٌ  
مِّنَ الظَّالِمِیْنَ ط مَن یَّشَأْ اللّٰہُ یُضِلّْہُ ط وَمَن یَّشَأْ  
یَجْعَلْہُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ \* یعنی اوروے جو جھٹلاتے  
ہیں ہماری آیدیں بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں  
میں \* جسکو چاہے اللہ گمراہ کرے اور جسکو  
چاہے ڈال دے سیدھی راہ پر \* دیکھو ۶ سپارہ میں  
سورہ مائدہ ۶۸ و ۶۹ آیت \* وَلَوْ اَنَّ اَہْلَ الْکُفَّاتِ  
اٰمَنُوْا تَقْوٰی لَکَفَرْنَا عَنْہُمْ سِیَّاتُہُمْ وَ لَا دَخَلْنَا ہُمْ جَنّٰتِ  
الدَّعٰمِ \* وَلَوْ اَنَّہُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰیۃَ وَ الْاِنجِیْلِ وَ مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْہِمْ  
مِّن رِّبِّیْمٍ لَا کُلُوْا مِّنْ فَوْقِہُمْ وَ مِّنْ تَحْتِہُمْ اَرْجُلُہُمْ ط یعنی  
اور اگر کتاب والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم اُنار دیتے  
اُنکی برائیاں اور اُنکو داخل کرتے نعمت کے باغوں  
میں \* اور اگر وہ قائم رکھیں توراۃ اور انجیل کو  
اور جو اُنرا اُنکو اُنکے رب کی طرف سے توکھاویں اپنے

اوپر سے اور پانوں کے نیچے سے \* اہل کتاب حتیٰ الوسع  
 توریت و انجیل پر قائم تھے دیکھو ۸ سپارہ میں سورہ  
 انعام ۱۱۴ آیت \* وَالَّذِينَ اتَّكْنَا هُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ  
 اَنَّهُ مَنَزَّلَ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ \*  
 یعنی جنکو ہم نے کتاب دی ہی وہ سمجھتے ہیں کہ  
 یہ نازل ہوئی ہی تیرے رب کے پاس سے تحقیق  
 سونو مت ہوشک لانیوالا \* دیکھو ۲۰ سپارہ میں  
 سورہ نمل ۷۵ آیت \* وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
 إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ \* یعنی اور کوئی خبر نہیں جو  
 غائب ہو آسمان و زمین میں مگر کھلی کتاب میں \*  
 اہل کتاب قرآن کے ایسی آیتوں پر کان لگاتے جسے دیکھو ۱۱  
 سپارہ میں سورہ یونس ۳۷ آیت \* وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ  
 أَنْ يَفْتَرِي مَنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ  
 وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مَنْ رَبُّ الْعَالَمِينَ \* یعنی  
 اور وہ نہیں یہ قرآن کہ کوئی بنائے اللہ کے سواے  
 لیکن سچا کوتاہی اگلے کلام کو اور بیان کتاب کا جس میں  
 شبہہ نہیں جہاں کے صاحب سے \* دیکھو ۲۰ سپارہ  
 سورہ ذمل ۷۶ آیت \* اِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ اَعْلَىٰ بَنِي  
 اسرائیل اکثر الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ \* یعنی یہ قرآن

سناتا ہی بنی اسرائیل کو اکثر چیز جسمیں سے  
 پہوت رہے ہیں \* دیکھو ۲۲ سپارہ میں سورہ ملایکہ  
 ۳۱ آیت \* وَالَّذِي اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ  
 مَصَدَّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ط یعنی اور جو ہم نے تجھ پر اناری کتاب  
 وہی تھہک ہی سچا کرتی آپ سے اگلی کو \* دیکھو  
 ۲۶ سپارہ میں سورہ احقاف ۱۰ آیت \* قُلْ اَرَايْتُمْ  
 اِنْ كَانَ مِنَ عِنْدِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ تَمَّ بِهِ وَشَهِدَ شَهِدٌ مِّنْ بَنِي  
 اِسْرَآئِيلَ عَلٰی مِثْلِهِ فَاَمِنَ وَاَسْكَبَرُ تَمَّ ط \* یعنی تو کہہ بھلا  
 دیکھو تو اگر یہہ ہو اللہ کے یہاں سے اور تم نے اُسکو نہیں مانا  
 اور گواہی دے چکا ایک گواہ بنی اسرائیل کا ایک ایسی  
 کتاب کی پھر وہ یقین لایا اور تم نے غرور کیا \* اہل کتاب نے  
 اپنے پاک و ثبوق سے اُن آیتوں کا مقابلہ کیا مگر کچھ ثبوت  
 نہ پایا کہ قرآن خدا کی طرف سے ہی اُس نے اُنہوں نے  
 ایسی بات کہا دیکھو ۸ سپارہ سورہ الانعام ۱۲۴ آ \*  
 اِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نَرٰى مِثْلَ مَا  
 اَوْتِیَ رَسُوْلَ اللّٰهِ \* یعنی اور جب پہنچی اُنکو ایک  
 ہمت کہیں ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک ہم کو نہ ملے  
 جیسا کچھ پاتے ہیں اللہ کے رسول \* دیکھو ۲۰  
 سپارہ میں سورہ قصص ۴۸ آیت \* فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ  
 مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا اَوْتِیَ مِثْلَ مَا اَوْتِیَ مُوسٰی \* یعنی



پھر جب پہنچی اُنکو تھبک بات ہمارے پاس سے  
کہنے لگے کیوں نہ ملا اُسکو جیسا ملا تھا موسیٰ کو \*

شاید تم گمان کرتے ہو کہ قرآن تمام نازل ہوا  
ہی مگر ایسا نہیں دیکھو ۱۹ س پارہ میں سورہ  
فرقان ۳۲ آیت \* وقال الذین کفروا لولا نزل علیہ القرآن  
جملۃً واحدۃً ج کذاک ج لفتنت به فوادک \* یعنی اور  
کہنے لگے وہ لوگ جو منکر ہیں کہوں نہ اُترا اُسپر قرآن سارا  
ایک جگہ \* اسی طرح \* اور تا ثابت رکھیں ہم اُس سے  
تبرا دل \* دیکھو ۱۵ س پارہ میں سورہ بنی اسرائیل  
۱۰۶ آیت \* و فرأنا فرقناہ للنقراہ علی الناس علی  
مکت ونزلناہ تنزیلاً \* یعنی اور پڑھنے کا وظیفہ کیا  
ہم نے اُسکو بانٹ کر کہ پڑھے تو اُسکو لوگوں پر تھہر تھہر  
کر اور اُسکو ہم نے اُتارتے اُتارا \* دیکھو ۱۶ س پارہ میں  
سورہ طہ ۱۱۴ آیت \* ولا تعجل بالقرآن من قبل  
ان یقضیٰ \* یعنی اور توجلدی نہ کر قرآن لینے میں جب  
تک نہ پورا ہو چکے اُسکا اُتارنا \* دیکھو ۲۴ س پارہ میں  
سورہ اقوات ۳ آیت \* کتاب فصلت آیاتہ \* یعنی  
کتاب ہی کہ جدی جدی کی ہیں اُسکی آیتیں \*  
جو کوئی کلام الہی کو ابتدا سے انتہا تک غور سے پڑھیکا

نو اُسکو معلوم ہوگا کہ خدا نے اپنی مرفی کو کیونکر ظاہر کیا \*

۱۶ سیارہ میں سورہ کہف ۱ آیت \* الحمد للہ  
 الذی انزل علی عبدہ الكتاب ولم یجعل لہ عوجاًط \*  
 یعنی سرائے اللہ کو جس نے اتاری اپنے بندے پر  
 کتاب اور نہ کھی اُس میں کچھ کچی \* دیکھو ۲۴ سیارہ  
 میں سورہ زمر ۲۸ آیت \* قرانا عربیاً غیر ذی عوج  
 لعلہم یتقون \* یعنی قران ہی عربی زبان کا جسمیں  
 کچی نہیں کہ شاید وے بچ چلیں \* قران میں تو  
 البتہ کچی ہی دیکھو ۷ سیارہ میں سورہ انعام ۷ آیت \*  
 اور ۸ سیارہ میں اُسی سورہ کا ۱۱۴ آیت \* ولو نزلنا  
 علیک کتاباً فی قرطاس \* وهو الذی انزل الیکم الكتاب  
 مفصلاً \* یعنی اور اگر اتاریں ہم اُنپر لکھے ہوئے کاغذ  
 میں \* اُسی نے اتاری تمکو کتاب واضح \* ان آیتوں  
 میں اختلافی صاف ہی دیکھو ۱۳ سیارہ میں سورہ  
 رد ۳۸ و ۳۹ آیت \* لکلّ اجل کتاب \* یمحو اللہ ما  
 یشاء ویثبت ج وعنده امّ الکتاب \* یعنی ہر وعدہ ہی  
 لکھا ہوا \* مٹاتا ہی اللہ جو چاہے اور رکھتا ہی \*  
 اور اسی پاس ہی اصل کتاب \* دیکھو ۲۱ سیارہ میں

سورہ روم ۳۰ آیت \* تبدیل الحق اللہ \* یعنی بدلنا  
 نہیں اللہ کے بنائے کو \* عربزوان باتوں میں اختلافی  
 ہی کہ نہیں دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ سجدہ ۲ و ۳  
 آیت \* تنزیل الكتاب لا ریب فیہ من رب العالمین \*  
 ام یقولون افتریہ ج بل ہوا الحق من ربک \* یعنی اتارا  
 کتاب کا ہی اُس میں کچھ شک نہیں جہاں کے صاحب  
 سے \* کیا کہتے ہیں یہ باندہ لایا \* کوئی نہیں وہ  
 ٹھیک ہی تیرے رب کی طرف سے \* دیکھو ۲  
 سپارہ میں سورہ بقرہ ۱۷۸ آیت \* یا ایہا الذین آمنوا  
 کتب علیکم القصاص فی القتل ط الحر بالحر والعبد  
 بالعبد والانثی بالانثی ط فمن عفی له من اخیه شی  
 فاتباع بالمعروف و اداء الیہ باحسان ط \* یعنی ای  
 ایمان والو حکم ہوا ہی تم پر بدلا برادر مارے گیوں میں \*  
 صاحب کے بدلے صاحب اور غلام کے بدلے غلام اور عورت  
 کے بدلے عورت \* پھر جسکو معاف ہوا اُسکے بھائی  
 کی طرف سے کچھ ایک تو چاہئے مرضی پر چلنا  
 موافق دستور کے اور پہنچانا اُسکو نیکی سے \* دیکھو  
 پیکدیش ۹ باب ۶ آیت \* جو کوئی آدمی کا لہو  
 بہارے آدمی ہی سے اُسکا لہو بہایا جائیگا کیونکہ خدا

نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہی \* مقابلے میں  
 دیکھو متی ۲۶ باب ۵۲ و مشاہدہ ۳ باب ۱۰ آیت \*  
 دیکھو خروج ۲۰ باب ۱۳ آیت \* تو خون مت کر \*  
 دیکھو متی ۵ باب ۲۱ و ۲۲ آیت \* تم سن چکے ہو  
 کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ تو خون مت کر اور جو  
 کوئی خون کرے گا عدالت میں سزا کے لایق ہوگا \* پر میں  
 تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے سبب  
 غصے ہووے وہ عدالت میں سزا کے لایق ہوگا پر جو  
 کوئی کہے تو جاہل ہی جہنم کی آگ میں سزا کے  
 لایق ہوگا \* قرآن کے مضمون میں شک و شبہ عریض ہی  
 کہ صاحب کی جان اُسکی عورت کی جان سے  
 افضل اور دونوں کی جان غلام کی جان سے بہتر ہی  
 [سائے تمام عقوبت کہ جس سے لوگ تہدید کئے گئے  
 محمد صاحب اُسکے امتوں پر ضرور پڑیگی \* دیکھو ۲  
 س پارہ میں سورہ بقرہ ۱۷۳ آ \* اِنَّ الَّذِیْنَ یُکْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلَ  
 اللّٰهُ مِنَ الْکِتَابِ وَیَشْتَرُوْنَ بِهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا لَا اُولٰٓئِکَ مَا  
 یَاکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارُ وَاَیْکَلُمُھِمْ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَمَةِ \*  
 یعنی جو لوگ چھپاتے ہیں جو کچھ نازل کی اللہ نے  
 کتاب سے اور لیتے ہیں اُسپر مول تھوڑا \* وہ نہیں  
 کھاتے اپنے پیٹ میں مگر آپ اور نہ بات کرے گا اُن سے

اللہ قیامت کے دن تک \* دیکھو ۲۶ س پارہ میں سورہ  
احقاف ۱۲ آیت \* ومن قبلہ کتاب موسیٰ اماماً  
ورحمۃ ط و هذا کتاب مصدق لعماناً عربیاً لینذر الذین  
ظلموا ق \* یعنی اور اس سے پہلے کتاب موسیٰ کی ہی  
راہ بتانے والی اور مہر \* اور یہہ کتاب ہی اُسکو سچا  
کرتی عربی زبان میں کہ در سنارے گنہگاروں کو \* دیکھو  
۳۰ س پارہ میں سورہ عبس ۱۳ آیت سے ۱۶ آیت  
تک \* فی صحف مکرّمۃ \* مرفوعۃ مطہّرۃ \* بایدی  
سفرۃ \* کرام برہ \* یعنی لکھی ادب کے ورقوں میں \*  
اور نیچے دھرے سنہرے \* ہاتھوں میں لکھنے والوں کے \*  
جو سردار ہیں نیک \* ان باتوں میں بھی شک  
مریض واقع ہی البتہ لوگ سمجھتے تھے دیکھو ۱۸  
س پارہ میں سورہ فرقان ۴ و ۵ آیت \* وقال الذین  
کفروا ان هذا الا فکن افقرہ واعانہ علیہ قوم اخرون  
فقد جاروا ظلماً و زوراً \* وقالوا اساطیر الاولین اکتبہا  
فہی تملى علیہ بکرۃ و امیلاً \* یعنی اور کہنے لگے جو  
منکر ہیں اور کچھ نہیں یہہ مگر جھوٹہ باندہ لایا ہی  
اور ساتھ دیا ہی اُسکا اسمیں اور لوگوں نے \* سو آئے  
بے انصافی اور جھوٹہ پر \* اور کہنے لگے بے نقلیں ہیں

پہلوں کی جو لکھ لیا ہی سو وہی لکھوائی جاتی  
 ہیں اُس پاس صبح اور شام \* دیکھو ۱۲ سپارہ میں  
 سورہ ہود ۳۵ آیت \* ام یقولون افترونہ ط ق ل ان افترونہ  
 فعلیٰ اجرامی و انابری مما تجرمون \* یعنی کیا کہتے  
 ہیں بنا لایا قرآن کو \* تو کہہ اگر میں بنا لایا ہوں تو  
 مجھ پر ہی میرا گناہ اور میرا ذمہ نہیں جو تم گناہ  
 کرتے ہو \*

دیکھو ۱۳ سپارہ میں سورہ رعد ۳۷ آیت \* و  
 کذلک انزلنا حکماً عربیاً \* یعنی اور اسی طرح اُتارا  
 ہم نے یہ کلام حکم عربی زبان میں \* دیکھو ۱۶ سپارہ  
 میں سورہ مریم ۹۷ آیت \* فاتما یسرناہ بلسانک \*  
 یعنی سو ہم نے آسان کیا یہ قرآن تیری زبان میں \*  
 دیکھو ۱۶ سپارہ میں سورہ طہ ۱۱۳ آیت \* و کذلک  
 انزلناہ قرآنً عربیاً \* یعنی اور اسی طرح اُتارا ہم نے تجھ پر  
 قرآن عربی زبان کا \* دیکھو ۱۹ سپارہ میں سورہ الشعرا  
 ۱۹۵ آیت \* بلسان عربیّ مبین \* یعنی کھلی عربی  
 زبان سے \* دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ دخان ۵۸ آیت \*  
 فاتما یسرناہ بلسانک \* یعنی سو یہ قرآن آسان کیا  
 ہم نے تیری بولی میں \*

ان آیتوں کے مضامین سے یہ سوال صریحاً واقع ہوتا ہے کہ مکرر کسلئے مذکور ہوا کہ قرآن زبان عربی میں نازل ہوا \* کوئی تو اقرار نہ کریگا کہ زبان عربی اُسکی صفائی و قدامت کے بہ نسبت یہہ دلیل ہے کہ قرآن خدا سے ہے اسی طرح بہت قوم اپنی زبان کی بابت البتہ وہی دلیل کرسکتے ہیں پھر کوئی توفہ کہیگا کہ ساری قومیں زبان عربی میں خدا سے منکلم ہوئیں کیونکہ ہندوستان میں اکثر محمدی زبان عربی کو نہ پڑہ نہ بول سکتے علاوہ اُسکے زبانوں کا علم اگرچہ صاف و قدیم ہے تو بھی کسی کے لئے خدا کے نزدیک سفارش نہیں کرتی ہے وہ نہ کریگی اور نہ کوئی اُس سے نجات بھی حاصل کرسکیگا تو پھر کسلئے مکرر بیان ہوا کہ قرآن زبان عربی میں دیا گیا البتہ قرآن کی ایک آیت سے اِس سوال کا جواب صاف ملتا ہے جس سے عیاں ہے کہ محمد صاحب کا ارادہ تھا کہ عرب کے لوگ جو قرآن کے نازل ہونے کے قبل قوم اُمی کہلاتے تھے وہ بھی اہل کتاب کہلاویں اُسکے ثبوت میں دیکھو ۸ س پارہ میں سورہ انعام ۱۵۵ و ۱۵۶ آیت \* ان تقولوا انما انزل الکتاب علی طائفتین من قبلنا من وان کفّا من دراستهم لغافلین \* یعنی اسواسطے

کہ کبھی کہو کتاب جو اُنہی نہی سو دہی فرقوں پر  
 ہم سے چلے \* اور ہم کو اُنکے پڑھنے پڑھانیکی خبر نہ  
 نہی \* مزبور اگر یہ بات سچ ہی تو محمد صاحب  
 اور اُسکے خلفا اور جمیع محمدی ستمگر و خونخوار ہوئے  
 کیونکہ انہوں نے اس مغالطہ سے کہ دین کے لئے جنگ  
 کرنا مناسب ہی بیشمار لوگوں کو قتل کیا علاوہ اُسکے آج  
 تک اسلام کے عقیدے کہ جسکے فرض و مطلب سے  
 محمدی لوگ آگاہ نہیں بلکہ ناحق زبردستی سے  
 انہوں کی گردن پر رکھے جاتے کہ جنگ کو قرآن خریدنے کا  
 مقدور نہیں نہ اُسکو غور کے ساتھ دریافت کرنیکی  
 فرصت ہی \* تمام ہندو و عدنان میں کتنے کم محمدی کے پاس  
 قرآن ہی اور ان تھوڑے میں سے کوئی نہیں ہی جو قرآن کو  
 اپنی جان آنیوالے عصب سے لچافے کی خواہش سے پڑھا ہی \*

محمد صاحب کی طمع بھی اس سے صاف عیاں ہی  
 کہ اُسنے قرآن کی تعلیم غریب و لاچاروں کو نہیں بلکہ  
 فوقیت میں اذکو کیا جو اُسکے پاس نذر لائے دیکھو ۳۰  
 سپارہ میں سورہ عبس ۱ آیت سے ۱۰ آیت تک \*  
 عبس وتولی \* ان جاء الاعمال \* و ما یدریک لعلہ  
 یزکی \* او یزکر فنفخہ الذکر ط \* اما من استغنی \*



فانت لہ تصدی ط و ما علیک الا بزرگی \* و اما من  
 جاءک یسعی \* و هو یخشی \* فانت عنه تلہی \*  
 یعنی تیوری چڑھائی اور منہ مورا \* اس سے کہ آیا اس  
 پاس اندھا \* اور تھکو کیا خبر ہی شاید وہ سنورتا \*  
 یا سوچتا تو کام آتا اُسکے سمجھانا \* وہ جو پرواہ نہیں  
 کرتا \* سو تو اُسکی فکر میں ہی \* اور تھپور کچھ  
 گناہ نہیں کہ وہ نہیں سنورتا \* اور وہ جو آیا تیرے  
 پاس دورتا \* اور وہ درتا ہی \* سو تو اُس سے تغافل  
 کرتا ہی \* کیا تعجب ہی کہ خردمند و دولت مند  
 کے دلمس اپنے ہم مذہب کے لئے کچھ محبت و رحمت  
 بھی نہیں ہی \* عزیز و اسباب فرض و فیائدہ مذہب خدا  
 کے لایق نہیں مگر کلام الہی میں ایسا بیان ہی دیکھو  
 امثال ۲۱ باب ۱۳ آیت \* جو مسکین کا نالہ سننے  
 اپنے کان بند کر لیتا ہی وہ آپ بھی نالہ کریگا اور  
 اُسکا فریاد رس کوئی نہوگا دیکھو ۲ تواریخ ۱۶ باب ۹  
 آیت \* خداوند کی آنکھیں ساری زمین میں واپار  
 دورتی ہیں کہ اُنکی مدد کرے جنکا دل اُسپر تکیہ  
 کرتا ہی \* دیکھو ۶۸ زبور ۱۱ و ۱۰۲ زبور ۱۷ آیت  
 سے ۲۲ آیت تک \* خداوند نے اسر بخشا اور خوش  
 خبری دینے والی بری جماعت تھی \* وہ محتاج کی

دعا کی طرف متوجہ ہوا اور اُسکی دعا کو رد نہ کیا \*  
یہہ بچھلی پشت کے لئے لکھا جایگا اور لوگ جو پیدا  
ہوونگے خداوند کی سنایش کریں گے \* کہ خداوند نے اپنے بلند  
اور مقدس مکوں پر سے نگاہ کی خداوند نے آسمان پر سے زمین  
پر نظر کی \* تاکہ قیدیوں کا کراہنا سنے تاکہ انہیں جن پر  
قتل کا فتویٰ ہوا ہی چھڑا دے \* تاکہ وہ میہوں میں خداوند  
کا نام ظاہر کریں اور بروشلیم میں اُسکا شکر کریں \* جب کہ  
سارے لوگ اور مملکتیں خداوند کی عبادت کے لئے جمع  
ہوئیں \* دیکھو یسعیاہ ۴۹ باب ۲۲ و ۲۳ و ۵۲ باب ۷ آ \*  
خداوند خدا یوں فرماتا ہی دیکھہ میں قوموں پر اپنا  
ہاتھ اُٹھاؤں گا اور امتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کروں گا اور  
وے تبرے بیٹوں کو اپنی گودوں میں لئے آویں گے اور تیری  
بیٹیوں کو اپنے گاندھوں پر چڑھائے پہنچاویں گے \* اور بادشاہ تبرے  
پالنیوالے باپ ہونگے اور اُنکی بیگمات تیری دودہ پلانیوالی  
مائیں وے تبرے آگے ارنے ہمنہ زمین پر جھکیں گے اور تبرے  
پاؤنکی خاک چاٹیں گے اور تو جانبگی کہ میں ہی خداوند  
ہوں وے جو میری راہ تکرے ہیں پشیمان نہ ہونگے \* پہاڑوں کے  
اوپر کیا ہی خوش نما ہیں اُسکے قلم جو بشارتیں دیتا ہی اور  
سلامتی کی مفادی کرتا ہی خوبی کی خوشخبریاں پہنچاتا  
ہی اور نجات کا اشتہار دیتا ہی جو میہوں کو کہتا ہی کہ تیرا

خدا سلطنت کرتا ہی \* دیکھو لوقا ۲۴ باب ۴۷ آ \* یروشلیم سے لیکے سب غیر ملکوں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کا رُخ اُسکے نام سے کیا جائے \* دیکھو اعمال ۲ باب ۶ و ۸ ر ۲۸ باب ۲۸ آ \* جب یہہ مشہور ہوا لوگ جمع ہو کے آئے اور تعجب کرنے لگے کیونکہ ہر ایک نے انہیں اپنی اپنی زبان بولتے سنا \* پس کیونکہ ہر ایک ہم میں سے اپنے ملک کی بولی سننا ہی \* پس یہہ تمکو معلوم ہووے کہ خدا کی نجات غیر ملکوں کو بھیجی جاگی اور وہ اُس سے سن لیتے \* دیکھو مشاہدہ ۵ باب ۹ آ تب انہوں نے ایک نیا گیت گایا اور بولے کہ تو ہی اس لائق ہی کہ اس کتاب کو لکھو اور اُسکی مہر سے توڑے کہ تو ذبح کیا گیا اور تمام فرقے اور زبان اور لوگ اور ملک سے ہمکو خدا کے واسطے اپنے لہو سے مولا لیا \* ان آیتوں میں کسی قوم کی زبان کا مذکور نہیں تو بھی کلام الہی تمام جہان میں سنایا جائیگا \* کیونکہ خدا نے انسان کو ہر ایک زبان سیکھنے کی لباقت بخشی ہی بلکہ اکثر لوگ جانتے ہیں کہ عہد عذیق زبان عبرانی و عہد جدید زبان یونانی میں لکھی گئی تھی تو بھی خدا کے نزدیک کسی زبان کی کچھ قدر نہیں مگر یہہ کہ جمیع آدم زاد اپنے گناہوں سے توبہ کر کے خدا کی عبادت روح و راستی سے حالت نزع تب کیا کرے تو وہ حیات ابدی کا وارث ہوگا \*

دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ احقاف ۲۹ آیت سے

۳۲ آیت تک \* واذ صرفنا الذبک ففرأ من الجن ستمعون

القرآن ج فلما حضروه قالوا افضتوا ج فلما قضي ولوا الی

قومهم منذرین \* قالوا یا قومنا انا سمعنا کذاباً انزل من

بعد موسیٰ مصدواً لما یمیں یدیعہ یمهدی الی الحق و

الی طرفی مستقیم \* یا قومنا اجیبوا داعی اللہ وامنو

به یغفر لکم من ذنوبکم ویمحکم من عذاب الیم \* و من

لا یجب داعی اللہ فلیس بمحجر فی الارض و لیس له

من دنوہ اولیاء ط \* یعنی اور جب منوجہہ کردئے ہمنے

تیری طرف کتنے لوگ جنوں سے سننے لگے قرآن \* پھر

جب وہاں پہنچے بولے چپ رہو \* پھر جب تمام ہوا

الٹے پھرے اپنی قوم کو قہر سناتے \* بولے ای قوم

ہماری ہمنے سنی ایک کتاب جو اتری ہی موسیٰ کے

پہنچے سچا کرتے سب اگلدو کو ویتلاتی سجا دین اور

راہ سبدمی \* ای قوم ہماری مانو اللہ کے بلانیوالے کو

اور اُسپر یقین لاؤ کہ بخشے تمکو کچھ تمہارے گناہ اور

سچاوے تمکو ایک دکھہ کے مارے \* اور جو کوئی

نما فیکا اللہ کے بلانیوالے کو تروہ نہ تھکا سکیگا بھاگ کر

زمین میں اور کوئی نہیں اُسکو اُسکے سواے مددگار \*  
M

دیکھو ۲۹ س پارہ میں سورہ جن ۱ آیت سے ۲۱ آیت  
وہی مضمون ہی \* کیا فرقے جن کے موجود ہیں اگر  
ہیں تو انکو اپنے معبود پر ایمان لانے اور لاشریک جاننے  
سے کیا فائدہ ہوگا \* افسوس صد افسوس ایسے قصے اور  
کہانی کو کلام اللہ کہنا خوفناک مغالطہ ہی \* عزیزو کلام  
حق کو دیکھو اعمال ۱۶ باب ۱۶ آیت سے ۱۸ آیت  
تک و ۱۹ باب ۱۵ آیت \* ایک روز جب ہم نماز کو  
چلے ایک چھو کری ہمیں ملی جو دیوانگی سے غلب  
کی خبر دینی تھی اور اپنے خاوندوں کو پیشیں گوئی  
سے بہت روزگار کر دیتی تھی \* وہ پاول کے اور ہمارے  
پہنچے ہو کے چلائی کہ پے مرد خدا تعالیٰ کے بندے  
ہیں اور ہمکو نجات کی راہ دکھلاتے ہیں \* اور وہ  
بہت دنوں تک یہ بات کیا کی آخر پاول دق ہو کر  
منہ پہرا کے اُس دیو سے کہا میں یسوع مسیح کے نام  
سے تجھے حکم کرتا ہوں اُس میں سے نکل جا وہ اُسی  
وقت اُس میں سے نکل گیا \* پھر ایک ناپاک روح  
نے جواب میں کہا یسوع کو میں جاننا ہوں اور پاول  
سے بھی واقف ہوں پر تم کون ہو \* دیکھو یعقوب ۲  
باب ۱۹ آ \* تو ایمان لاتا ہی کہ خدا ایک ہی پہلا  
کرتا ہی دیو بھی تو یہ ایمان لاتے ہیں اور کانپتے ہیں \*

[اس سے ثابت ہوا کہ جن اور جمیع فرشتے بغیر مدد انسان کے خدا کو اور جو کچھ اُس سے تعلق ہی بخوبی جانتے مگر کمال تعجب ہی کہ کوئی قرآن کو نہیں سمجھتا ہی دیکھو ۲۷ س پارہ میں سورہ قمر ۱۷ آیت \* وَلَقَدْ يَسْرْنَا الْقُرْآنَ الْمَذْكَرَ فَمَنْ مَذَّكَرٌ يَعْنِي اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو پہر ہی کوئی سمجھنے والا \* دیکھو وہی مضمون ۲۷ س پارہ میں سورہ قمر ۲۲ و ۲۳ و ۴۰ آیت تک \* ایسے قرآن پر توکل رکھنے سے کیا وایدہ دیکھو ۱۵ س پارہ میں سورہ بنی اسرائیل ۸۸ آیت \* قُلِ الْاِنۡ اِجْتَمَعَتِ الْاَنۡسَ وَالۡجِنُّ عَلٰۤی اَنۡ يَّاتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الْقُرۡاٰنِ لَا يَاتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَاَوۡكُنۡ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِرًا \* یعنی کہہ اگر جمع ہوویں آدمی اور جن آسیر کہ لاوس ایسا قرآن نہ لاویگے ایسا قرآن اور بتری مدد کریں ایک کی ایک \*

دیکھو ۲۵ س پارہ میں سورہ شوریٰ ۱۳ آیت \* شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصَّیۡ بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِیۡ اَوْحٰیۡنَا اِلَیْكَ وَمَا وَصَّیۡنَا بِهٖ اِبْرٰہِیۡمَ وَمُوسٰی وَاٰیۡسٰی اِنۡ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡهٖ ط \* یعنی راہ ڈال دی تمکو دین میں وہی جو کہہ دیا تھی نوح کو اور جو حکم بھیجا ہم نے تیری

دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ جن ۱ آیت سے ۲۱ آیت وہی مضمون ہی \* کیا فرقے جن کے موجود ہیں اگر ہیں تو انکو اپنے معبود پر ایمان لانے اور لاشریک جاننے سے کیا فائدہ ہوگا \* افسوس مد افسوس ایسے قصے اور کہانی کو کلام اللہ کہنا خوفناک مغالطہ ہی \* عزیزو کلام حق کو دیکھو اعمال ۱۶ باب ۱۶ آیت سے ۱۸ آیت تک و ۱۹ باب ۱۵ آیت \* ایک روز جب ہم نماز کو چلے ایک چھوکری ہمیں ملی جو دیوانگی سے غلب کی خبر دیتی تھی اور اپنے خاوندوں کو پیشیں گوئی سے بہت روزگار کر دیتی تھی \* وہ پارل کے اور ہمارے پہنچے ہوئے چلائی کہ بے مرد خدا تعالیٰ کے بندے ہیں اور ہمکو نجات کی راہ دکھلاتے ہیں \* اور وہ بہت دنوں تک یہ بات کیا کی آخر پارل دق ہو کر منہ پھرا کے اُس دیو سے کہا میں یسوع مسیح کے نام سے نیچے حکم کرنا ہوں اُس میں سے نکل جا وہ اُسی وقت اُس میں سے نکل گیا \* پھر ایک ناپاک روح نے جواب میں کہا یسوع کو میں جاننا ہوں اور پارل سے بھی واقف ہوں پر تم کون ہو \* دیکھو یعقوب ۲ باب ۱۹ آ \* تو ایمان لاتا ہی کہ خدا ایک ہی بھلا کرتا ہی دیو بھی تو یہ ایمان لاتے ہیں اور کانپتے ہیں \*

اُس سے ثابت ہوا کہ جن اور جمیع فرشتے بغیر مدد انسان کے خدا کو اور جو کچھ اُس سے تعلق ہی بخوبی جانتے مگر کمال تعجب ہی کہ کوئی قرآن کو نہیں سمجھتا ہی دیکھو ۲۷ س پارہ میں سورہ قمر ۱۷ آیت \* وَلَقَدْ يَسْرْنَا الْقُرْآنَ الْمَذْكَرَ فَمَنْ مَذْكَرٌ يَعْنِي اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو پہر ہی کوئی سمجھنیوالا \* دیکھو وہی مضمون ۲۷ س پارہ میں سورہ قمر ۲۲ و ۲۳ و ۴۰ آیت تک \* ایسے قرآن پر توکل رکھنے سے کیا فائدہ دیکھو ۱۵ س پارہ میں سورہ بنی اسرائیل ۸۸ آیت \* قُلِ الْمُنْ اجْتَمَعَتِ الْاَنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اَنْ يَّاتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَاتُوْنَ بِمِثْلِهِ وَاَوْكُنْ بَعْضَهُمْ لِبَعْضٍ ظَهْرًا \* یعنی کہہ اگر جمع ہوویں آدمی اور جن آپس پر کہ لاویں ایسا قرآن نہ لاویں گے ایسا قرآن اور بتری مدد کریں ایک کی ایک \*

دیکھو ۲۵ س پارہ میں سورہ شوریٰ ۱۳ آیت \* شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى اِنْ اَقِيْمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيْهِ ط \* یعنی راہ ڈال دی تم کو دین میں وہی جو کہہ دی تھی نوح کو اور جو حکم پہنچا ہم نے تیری



طرف اور وہ جو کھدیا ہمنے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو یہ کہ قائم رکھو دین اور پھر نہ ڈالو اُس میں \* مگر قرآن کو پھیلانیکے تاثیر دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ بندہ ۴ و ۵ آیت \* وما تفرّق الذّٰب اوتوا الکتاب الاّ من بعد ما جاءتهم البیّنة \* و ما امروا الاّ لیعبدوا اللّٰه مخلصین له الذّٰب \* یعنی اور بھوتے سے جنکو ملی کتاب سوجب آچکی اُنکو کھلی بات \* اور اُنکو حکم یہی ہوا کہ بندگی کریں اللہ کی نری کر کو اُسکے واسطے بندگی \* جس نے قرآن کی آیت لوگوں کو سنایا اُسکا مراج دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ شوریٰ ۱۴ آیت \* وما تفرّقوا الاّ من بعد ما جاءهم العلم بغیاً یبینه ط و لولا کلمۃ سیفت من ربّ الی اجل مسمی لقضیٰ بینہم ط وان الذّٰب ادرثوا الکتاب من بعد ہم لفی شک منہ مویب \* یعنی پھر نہ جو ڈالے سو سمجھ آچکی پہچھے آپس کی ضد سے \* اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو ذل گئی ہی تیرے رب سے ایک تھہرے وعدے تک تو نبصا ہو جانا ان میں \* اور جنکو ہاتھ لگی ہی کتاب انکے پہچھے سے شک میں ہیں اُسکے جو چلن نہیں دیتا \* کیا خدا تخلل کا بانی

ہی دیکھو ۱ قرنڈیونکو ۱۴ باب ۳۳ آیت \* پاک لوگوں کے  
 ہمارے کلیسیوں میں ایسا ہی کہ خدا خلک میں راضی  
 نہیں بلکہ صلح میں راضی ہی \* دیکھو یہ مقرب ۳ باب  
 ۱۶ آیت سے ۱۸ آیت تک \* جہاں غیور اور قضیہ  
 ہی وہاں ہنگامہ اور ہر ایک طرح کی بدکاری ہی \*  
 پر جو عقل اوپر سے اترتی ہی سوچنے پاک ہی پھر  
 ملنسار حلیم نرم اور رحم سے اور اچھے پہلوں سے بھری  
 ہی نہ طرفدار نہ مکار \* اور نیکی کا بیج صلح کرنیوالوں کے  
 لئے صلح سے بویا جاتا ہی \* قرآن کے پڑھنے اور سمجھنے  
 سے خدا پرست لوگ نہایت اندوہگیں ہوتے ہیں  
 دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ زمر ۲۳ آیت \* اللہ نزل  
 احسن الحدیث کتاباً متشابہاً مثانی ق نقشعرو منہ  
 جلود الذین یخشون ربہم ج ثم تلبن جلودہم وقلوبہم  
 الی ذکر اللہ ط \* یعنی اللہ نے اُناری بہتر بات کتاب  
 آپس میں دھراتی ہوئی \* بال کھڑے ہوتے ہیں اُس  
 سے کھال پر اُن لوگوں کے جو درتے ہیں اپنے رب سے \*  
 پھر نرم ہوتی ہیں انکی کھالیں اور اُنکے دل اللہ کی  
 یاد پر \* دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۵۱ آیت \*  
 وانذریہ الذین یخافون ان یحشروا الی ربہم لیسلمہم من

دونہ \* یعنی خبردار کردے [اس قرآن سے جفکو ڈرہی کہ جمع ہونگے اپنے رب کے پاس اُنکا کوئی نہیں اُسکے سواے \* دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ زمر ۲۷ آیت \* ولقد ضربنا للنّاس فی هذا القرآن من کُلّ مثل \* یعنی اور ہم نے بیان کی لوگوںکو [اس قرآن میں سب چیز کی کہادت \* ظاہر ہوا کہ قرآن صرف قصہ اور کہانی سے معمور ہی جسکا بیان فصل آئندہ میں کیا جایگا تب تملوک معلوم کروگے کہ قرآن کلام الہی نہیں ہی \*

## چوتھی فصل

نصایم کے بیان میں \* پہلا حصہ لڑائی کے بیان میں \*

۵ سپارہ میں سورہ نسا ۵۹ و ۱۳۶ آیت \* یا ایہا الذّین آمنوا اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرّسول واولی الامر منکم چ فان تنازعتم فی شئ فردوه الی اللّٰہ والرّسول ان کنتم مؤمنون باللّٰہ والیوم الآخر ط \* یا ایہا الذّین آمنوا آمنوا باللّٰہ ورسولہ والکتاب الذّی نزل علی رسولہ والکتاب الذّی انزل من قبل ط و من یکفر باللّٰہ و ملایکتہ وکتابہ

و رسله والہوم الآخر فقد ملّ ضللاً بعیداً \* یعنی ای ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور جو اختیار والے ہیں تم میں سے \* پھر اگر جھگڑ پڑ کسی چیز میں تو اُسکو رجوع کرو اللہ کی اور رسول کی طرف اگر یقین رکھتے ہو اللہ پُر اور پچھلے دن پُر \* ای ایمان والو یقین لاؤ اللہ پُر اور اُسکے رسول پُر اور کتاب پُر جو فازل کی ہی اپنے رسول پُر اور اُس کتاب پُر جو فازل کی تھی پہلے \* اور جو کوئی یقین نہ کرے اللہ پُر اور اُسکے فرشتوں پُر اور کتابوں پُر اور رسولوں پُر اور پچھلے دن پُر وہ دور پڑا بھول کر \* دیکھو ۳ س پارہ میں سورہ عمران ۱۹ آیت \* ان الذین عند اللہ الاسلام قف وما اختلف الذین اوتوا الكتاب الا من بعد ما جاءهم العلم بغیا بینہم ط ومن یکفر بايات اللہ فان اللہ سرع الحساب \* یعنی دین جو ہی اللہ کے سویہی مسلمانانہ حکم برداری \* اور مخالف نہیں ہوئے کتاب والے مگر جب اُنکو معلوم ہو چکا آپس کی فہ سے \* اور جو کوئی مفکر ہو اللہ کے حکم سے تو اللہ شتاب لیندیا لا ہی حساب \* اگر محمد صاحب کا حکم خدا کا حکم نہیں ہو اُسکا دین خلاف دین اہل کتاب کے ہی تو کیا

لباسی و تقلیدی دین کو جیسا کہ اوپر کے فصلوں میں واضح ہوا ترک کرنا مناسب نہیں بلکہ لازم ہی کہ تم لوگ اپنی عاقبت کے مذفعت کے لئے خوب دریافت کرو دیکھو ۱۱ سپارہ میں سورہ یونس ۹۴ آیت \* فان کنت فی شک مما انزلنا الیک فسال الذین یقرءون الکتاب من قبلک \* یعنی سو اگر تو ہی شک میں اس چیز سے چوٹا نہ ہو تو پوچھہ اُن سے جو پڑھتے ہیں کتاب تجھ سے آگے \* عزیز و تم توریت و انجیل کے روشنی سے دریافت کرو کہ انسان کے لئے خدا کی مرضی کیا ہے دیکھو میکا ۶ باب ۸ آیت \* ای انسان اُسے نیچے جو نیک ہے سو سکھلایا ہے اور خداوند تجھ سے اور کیا چاہتا ہے کہ تو راستی کرے اور نیکی کو پیار کرے اور اپنے خدا کے ساتھ فروتنی سے رفتار کرے \* اسکے برعکس دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقرہ ۲۴۴ آیت و ۳ سپارہ میں سورہ بقرہ ۲۵۳ آیت \* وقاتلوا فی سبیل اللہ \* واولئ اللہ ما اقتتلوا الذین من بعدہم من بعد ما جاءہم البیانات و لکن اختلفوا فمنہم من آمن ومنہم من کفر ط ولو شاء اللہ ما اقتتلوا \* یعنی اور لڑو اللہ کی راہ میں \* اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتے

اُنکے بچھل بعد [سکے کہ پہنچے اُنکو صاف حکم لیکن رے  
 بہت کئے پھر کوئی انمیں یقین لایا اور کوئی منکر ہوا \*  
 اگر چاہتا اللہ نہ لرتے \* دیکھو ۵ سیارہ میں سورہ  
 نسا ۷۴ آیت \* فلیقاتل فی سبیل اللہ الذین یشرون  
 الحیوة الدنیا بالآخرة ط و من یقاتل فی سبیل اللہ  
 فیکتل او یغل فوسف نواتبہ اجرًا عظیمًا \* یعنی سو  
 چاہئے لڑیں اللہ کی راہ میں جو لوگ بیچتے ہیں  
 دنیا کی زندگی آخرت پر \* اور جو کوئی لڑے اللہ  
 کی راہ میں پھر مارا جاوے یا غالب ہووے ہم دینگے  
 اُسکو بڑا ثواب \* دیکھو ۹ سیارہ میں سورہ انفال ۱۲  
 ۱۵ و ۱۶ و ۳۹ آیت \* سالقہ فی قلوب الذین کفروا  
 الرعب فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منهم کلّ الذان ط \* یا  
 ایہا الذین آمنوا اذا لقیتم الذین کفروا زحفاً فلا تولوہم  
 الادبار \* و من یولہم یومئذ دبرہ الا متحرّفاً لقتال او  
 متحیزاً الی فئة فقد باء بغضب من اللہ و ما وہ جہنم ط \*  
 و قاتلوہم حتّٰی لا تكون فتنة و یكون الدّین کلّہ للّٰہ ج \*  
 یعنی میںں ڈال دوں گا دل میں کافروں کے دہشت سو مارو اوپر  
 گردنوں کے اور کاٹو اُنکے پور پور \* ای ایمان والو جب پھر  
 تم کافروں سے میدان جنگ میں تو صاف دو اُنکو پیٹھ \*

اور جو کوئی انکو پیٹھ دے اُس دن مگر یہ کہ ہنر کرتا ہو لڑائی کا یا جا ملتا ہو فوج میں سو وہ لے پھرا غضب اللہ کا اور اُسکا ٹھکانا دوزخ ہی \* اور لڑتے رہو اُنسے جب تک نہ رہے فساد اور ہوجاے دین سب اللہ کا \* وہی مضمون دیکھو ۱۰ و ۱۱ سپارہ میں سورہ توبہ ۵ و ۲۰ و ۱۲۳ و ۲۶ سپارہ میں سورہ محمد ۴ و فتح ۱۶ و ۲۸ سپارہ میں سورہ مستکنہ ۸ و ۹ و سورہ صف ۴ و ۱۰ و ۱۱ و ۴ سپارہ میں سورہ عمران ۱۰۴ آیت \* اُسکے برعکس دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقرہ ۲۱۷ و ۳ سپارہ میں ۲۵۶ آیت \* یسئلونک عن الشہداء احرام قتال فیہ ط قل فمال فیہ کبیر ط لا اکراه فی الدین \* یعنی تجھسے پوچھتے ہیں حرام کے مہینے کو اُس میں لڑائی کرنی \* تو کہہ لڑائی اُس میں بڑا گناہ ہی \* زور نہیں دین کی بات میں \* دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۱۲۸ آ \* والصلح خیر ط یمنے اور صلح خیر ہی \* لڑائی کے بابت قرآن سے کیا ہی کفر ہویدا ہوتا ہی \* دیکھو ۴ سپارہ میں سورہ عمران ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۹۵ آیت \* ولئن قتلتم فی سبیل اللہ او متتم امغفرۃ من اللہ ورحمۃ خیر مما یجمعون \* ولئن متتم او قتلتم لا لی اللہ نجسرون \* فالذین ہاجرو و اخرجوا من ديارهم

و اذوا في سبيلي و قاتلوا و قتلوا لا كفرن عنهم سيئاتهم  
 و لا دخلنهم جنات تجري من تحتها الانهار ثواباً من عند  
 الله ط یعنی اور اگر تم مارے گئے اللہ کی راہ میں یا  
 مر گئے تو بخشش اللہ کی اور مہربانی بہتر ہی اُس  
 سے جو وہ جمع کرتے ہیں \* اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے  
 اللہ ہی پاس اٹھے ہو گے \* پھر جو لوگ اپنے وطن  
 سے چھوٹے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور نسلانے گئے  
 میری راہ میں اور لڑے اور مارے گئے میں اُنارونکا  
 اُنسے برائیاں اُنکی اور داخل کرونگا باغوں میں جنکے  
 نیچے بہتی ندیاں بدلا اللہ کے یہاں سے \* دیکھو ۵  
 سبارہ میں سورہ نسا ۹۵ و ۹۶ آیت \* لا يستوي  
 القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاهدون فی  
 سبیل اللہ باموالہم و انفسہم ط فضل اللہ المجاہدین  
 باموالہم و انفسہم علی القاعدین درجۃ ط و کلاً وعد اللہ  
 الحسنی ط و فضل اللہ المجاہدین علی القاعدین اجراً  
 عظیماً \* درجات منہ و مغفرة و رحمة ط \* یعنی برابر  
 نہیں بیٹھنے والے مسلمان جنکو بدن کا نقصان نہیں اور  
 لڑنے والے اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے اللہ  
 نے بڑائی دی لڑنے والوں کو اپنے مال اور جان سے اُنپر  
 جو بیٹھے ہیں درجے میں \* اور سب کو وعدہ دیا اللہ



نے خودی کا \* اور زیادہ کیا اللہ نے تَرْنِدِوَالنکو بیٹھنے والوں سے برے ثواب میں \* بہت درجوں میں اپنے وہاں کے اور تحشش میں اور مہربانی میں \* یہود و نصاریٰ پر ناحق تہمت رکھ کے ایسا کفر آسمان ہوا دیکھو ۶ س پارہ میں سورہ مائدہ ۱۳ آیت سے ۱۵ آیت تک خصوصاً ۱۵ آیت \* وَمَنِ الذِّیْنَ قَالُوا اِنَّا نَصَارٰی اخَذْنَا مِیثَاقَهُمْ فَنَسَوْا حَظًّا مِّمَّا دُکِّرَ اَبَعِیْنِ فَاغْرَبْنَا بَیْنَهُمُ الْعِدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیْمَةِ \* یعنی اور وہ جو کہتے ہیں آپ کو نصاریٰ اُن سے بھی لبا تھا ہم نے عہد اُنکا پھر بھول گئے ایک وایدہ لبنا اس نصیحت سے \* جو اُنکو کی تھی پھر ہم نے لگا دی اُنکے آپس میں دشمنی اور کینہ قیامت کے دن تک \* خدا ایسی بات سے پاک ہی دیکھو حزقیال ۳۳ باب ۱۱ آیت \* خداوند خدا فرماتا ہی کہ میری حیات کی قسم ہی کہ میں شریرو کی موت نہیں چاہتا بلکہ یہ کہ شریرو اپنی راہ سے پھرے اور جئے پھر تم اپنی بری راہوں سے پھر تم کاہیکو مروگے ای اہل اسرائیل \* دیکھو ۲۵ زبور ۸ آیت سے ۱۰ آیت تک \* خداوند بھلا اور سیدھا ہی وہ اسلئے گفہگاروں کو راہ کی بات سکھاتا ہی \* وہ حلیموں کو عدالت کی راہ بتاتا ہی اور مسکینوں کو ایفہ .

راہ دکھاتا ہی \* خداوند کی ساری راہیں اُنکے لئے جو اُس کے عہد و پیمان کو یاد رکھتے ہیں رحمت اور صداقت ہیں \* دیکھو یشعیاہ ۵۵ باب ۶ آیت سے ۱۱ آ تک \* جب تک کہ خداوند مل سکتا ہی تم اُسے دھونڈو جو جب تک کہ وہ نزدیک ہی تم اُس کی طلب کرو \* شربر اپنی راہ کو ترک کرے اور فاسق اپنے محاسموں کو اور خداوند کی طرف پھوے کہ وہ اُس پر رحمت کریگا اور ہمارے خدا کی طرف کہ اُس کی بری آمرزش ہی \* کہ خداوند کہتا ہی کہ میرے محاسبے تمہارے محاسبے نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں \* کہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہیں اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے محاسبے تمہارے محاسبوں سے بلند ہیں \* کیونکہ جس طرح باران اور برف آسمان سے نازل ہوتا اور پھر وہاں نہیں جاتا بلکہ زمین کو سیچتا اور اُسے شاداب اور شگفتہ کرتا ہی تا بونیوالے کو بیج اور کھانیوالے کو روٹی دیوے \* اُسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہی ہوگا وہ مجھے پاس خالی نہ پھریگا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کریگا اور اُس کام میں جس کے لئے میں نے اُسے بھیجا کامیاب ہوگا \* دیکھو یرمیاہ ۲۵ باب ۴ و ۵ آیت \* "خداوند نے اپنے

سارے بندے نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا صدمہ سوسرے  
 اُٹھکے بھیجا پرتھو نے نہ سنا نہ سنے کو اپنا کان لگایا \*  
 انہوں نے کہا کہ ہر ایک اپنی پری راہ سے اور اپنے کاموں  
 کی برائی سے پھریو \* دیکھو ۲ قرنیوں کو ۶ باب ۴ آ  
 سے ۱۰ آیت تک \* بہت طرح کی برداشت میں اور  
 دکھ میں اور احتیاجوں میں اور تگدگوں میں \* اور  
 کورے کھانے میں اور قند ہونے میں اور ہنگاموں میں  
 اور محنتوں میں اور جاگنے میں اور فاقے میں \* اور  
 پاکرگی سے اور دانائی سے اور صبر سے اور مہربانی سے  
 اور روح قدس سے اور خالص محبت سے \* اور کلام حق  
 سے اور خدا کی قدرت سے اور راستبازی کے ہتھیاروں  
 سے جو داہنے بائیں ہیں \* اور عزت اور بے عزتی  
 سے اور بدنامی اور نیکنامی سے اُن سب سے ہم اپنے  
 تعجب خدا کے خادم ثابت کرنے ہیں \* ہم جھوٹی کی  
 مانند ہیں ہر سچے میں گمناہ کی مانند ہیں ہر خوب  
 مشہور میں مردے کی مانند ہیں ہر دیکھو جنتے ہیں  
 تذبذب پانیوالوں کی مانند ہیں ہر ہلاک نہیں ہیں \*  
 غمگین کی مانند ہیں ہر ہمیشہ خوش ہیں غریبوں کی  
 مانند ہیں ہر بہتیروں کو درگت مند کرتے ہیں مفلس کی  
 مانند ہیں ہر ساری چیزوں کے مالک ہیں \* دیکھو ۲

قرنتی کا ۴ باب ۶ آیت سے ۱۲ آیت تک و ۱۱ باب ۲۳ آیت سے ۳۳ آیت تک وہی مضمون ہی \* دیکھو متی ۸ باب ۲۰ آیت \* تب یسوع نے اُسے کہا لومڑیوں کے لئے ماندیں اور ہوا کے پرندوں کے لئے بسترے ہیں پر اس آدم کے لئے سر رکھنے کی جگہ نہیں ہی \* دیکھو یوحنا کی انجیل ۱۵ باب ۲۰ و ۲۱ آیت \* اس بات کو جو میں نے تم سے کہی یاد کرو کہ نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں جب کہ انہوں نے مجھے ستایا و تمہیں بھی ستا دیں گے اگر انہوں نے مبری بات پر عمل کیا ہی تو وہ تمہاری بات پر بھی عمل کر دیں گے \* پر وہ میرے نام کے سبب تم سے بے سب کچھ کر دیں گے کہ وہ میرے پہنچنے والے کو نہیں جانتے \*

یہ مختصر باتیں اُس کلام الہی کی ہیں کہ جس کو محمد صاحب نے پڑھا و دعویٰ ایمان کا کیا بلکہ تم لوگ بھی کہتے ہو کہ ہم اُس کو برحق جانتے ہیں معلوم ہوا کہ نبیوں نے خدا کا کلام سنانے میں کبھی تلوار نہ چلایا اور کسی کے ساتھ زبردستی نہ کیا مگر اُنکی صلاح روحانی تھی دیکھو انیسویں کو ۶ باب ۱۳ آیت سے ۱۸ آ تک \* تم خدا کے سارے ہتھیار اُنہا لو کا کہ برے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کام کر کے کھڑے رہ سکو \* تم

اپنی کمر کو سچائی سے کسکر نیکی کا جوشن پہنو\*  
 اور پاؤں میں صلح کرنیوالی انجیل کی چالاکي سے جوتا  
 پہنو\* اور اُن سب کے سوا ایمان کی سپر لگا کے جس  
 سے تم اُس خدب کے سارے آتشیں نڈزوں کو بجھا سکو  
 قائم رہو\* اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو خدا کا  
 کلام ہی لبلو\* اور دل دیکے ہر طرح کی دعا اور التماس  
 سے ہر وقت دعا مانگو اور اُس میں سارے پاک لوگوں  
 کے لئے ہر طرح کی مشغولی اور التماس سے بیدار رہو\*

جو لڑایاں کہ زمان سلف میں بنی اسرائیلیوں کے  
 عہد میں ہوئیں شو دین جاری کرنے کے لئے نہیں بلکہ  
 محالفوں سے محفوظ رہنے کے لئے\* عزیزو خدا کا کلام  
 جاری ہونے کے لئے جنگ کرنا سرا سر نادانی ہی کیا  
 وہ کلام کہ جس میں دین کے لئے لڑنا حکم ہو کلام الہی  
 ہی ہرگز نہیں دیکھو ۳ سپارہ میں سورہ عمران ۳۱ آ\*  
 قل ان کفتم تحبون اللہ فا تبعونني یحبکم\* یعنے تو کہہ  
 اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری راہ چلو\*  
 دیکھو ۱۲ سپارہ میں سورہ یوسف ۱۰۸ آیت\* قل  
 هذه سبيلي ادعوا الى اللہ ط علی بصیرة انا ومن اتبعني ط\*  
 یعنی کہ یہ میری راہ ہی بلاتا ہوں اللہ کی طرف

سمجھ بوجھ کر میں اور جو میرے ساتھ ہی \* ظاہر  
 ہوا کہ قرآن کو محمد صاحب نے ایجاد کیا [اس لئے اُس  
 کو کلام اللہ کہنا بالکل غلط فہمی ہی کہہ سکتے ہیں  
 پیراہ کرندگی بہت بات خصوصاً قرآنی کتب بابت مذکور  
 ہیں دیکھو ۴ سبارہ میں سورہ عمران ۱۴۰ و ۱۴۲ و ۱۶۶ و  
 ۱۶۷ \* ان یمسک قروح فقد مس القوم قروح مثله ط  
 وتلك الايام نداولها بين الناس ج وليعلم الله الذين امنوا  
 وليسجد منكم شهداء ط \* ام حسنتم ان تدخلوا الجنة و  
 لما يعلم الله الذين جاءوا مذم و يعلم الصابرين \* و  
 ما اصابكم يوم النقي اجمع مان فماذن الله وليعلم المؤمنين \*  
 وليعلم الذين نافقوا ج وقبل لهم تمالوا فاتلوا في سديل  
 الله او ادفعوا ط \* يے اگر تم نے زخم بابا تروے لوگ  
 بھی پاچکے ہوں زخم و دساہی \* اور یے دن بدلتے لاتے  
 ہیں ہم لوگوں میں \* اور اس واسطے کہ معلوم کرے اللہ  
 جد کو ایمان ہی اور نہ لگے تم میں بعض شہد \* کہا تم  
 کو خیال ہی کہ داخل ہو جائو گے حدت میں اور انہی  
 معلوم نہیں کہا اللہ نے جو کرناوالے ہیں تم میں سے اور  
 معلوم کرے تم میں سے ثابت رہنے والے \* اور جو کچھ  
 تم کو سامنے آیا جس دن تہریں دو فوجیں سو اللہ کے

حکم سے اور اس واسطے کہ معلوم کرے ایمانوالوں کو \* اور  
تہ معلوم کرے جو منافق تھے \* اور کہا اُنکو کہ اَکْرَبُ اللہ  
کی راہ میں یا دفع کرو دشمن \*

جیسا کہ اوپر صاف بیان ہوا کہ وہ طریق یعنی مذہب  
جو شمشیر کی حدت سے جاری اور مضبوطی سے مستحکم  
ہوا خدا سے نہیں بلکہ محمد صاحب سے ہی و بس ہی یہ  
جو جنگ میں لڑیں اور مارے جاویں درجہ شہادت کا  
پاکہ بہشت میں داخل پائیگے ایسے وعدے خدا کے  
نہیں بلکہ محمد صاحب کا ایجاد ہی جو اُسے حکمت  
کاملہ سے بیان کیا تاکہ اپنی خواہش کو پورا کرے \*

کلام الہی کے موافق فقط وہ لوگ شہادت کا درجہ  
پائیگے جو کہ ایام شدید ظلم و ستم میں جسمانی ہتھیار  
سے نہیں بلکہ روحانی سے لڑ کر کے راستی میں قائم رہتے  
اور اس کو اپنی جان سے مہر کرنے میں ایکے جمیع  
رفتار و گفتار اور اُنکا ایمان و محبت و صبر و ثابت قدمی  
و استعرار کے مثال کے لئے پڑھو اعمال ۷ باب ۱ آیت  
ہے آخر تک خصوصاً ۵۹ و ۶۰ آیت \* اور اُنہوں نے  
اسدیفان کو ہنگسار کیا وہ اُس وقت دعا کرتا اور کہتا  
تھا کہ اے خداوند یسوع مہربان روح کو لے \* تب وہ

کہتے تھے کہ کے بلند آوار سے پکارا ای خداوند یہہ گنا  
 اُن کے حساب میں مت رکھہ اور یہہ کہے سو گیا \* پھو  
 اعمال ۲۲ باب ۲۰ آ \* اور جب تیرے گواہ استیفان  
 کا خون بہایا گیا میں بھی حاضر تھا اور اُس کے قتل  
 سے راضی تھا اور اُس کے قتل کنندہ والوں کی پوشاک  
 کی نگہبانی کرتا تھا \*

صادق شہید ہدی کے عبوس ہدی نہیں کرتے نہ وہ  
 اپنا انتقام لیتے بلکہ وہ اپنے مخالفوں کو پیدار کرتے اور  
 اپنے دکھہ دیکھوالوں کے لئے دعا کرنے میں رہتے  
 تصدیع عظیم اور مصیبت انگیز بلکہ موت کو بھی اپنے  
 پیارے خداوند عیسیٰ مسیح کے لئے برداشت کرتے ہیں  
 جس نے اُنہیں پیدار کیا اور اپنے نفس اُن کے لئے دیا اور  
 صاف کہا دیکھو انجیل یوحنا ۱۶ باب ۳۳ آیت \* تم  
 دنیا میں تنگی دیکھو گے لیکن خاطر جمع رکھو کہ میں نے  
 دنیا کو فتح کیا ہی \* دیکھو مشاہدہ ۷ باب ۱۴ آیت  
 سے ۱۷ آیت تک \* یہ وہ ہیں جو تری اذیت سے آئے  
 ہیں اور اُنہوں نے اپنے ببراہن برہ کے لہوسے دھوکے اُنہیں  
 سفید کیا اسی واسطے وہ خدا کے تخت کے آگے ہیں اور اُنہیں  
 عبادت گاہ میں رات و دن اُنہیں عبادت کرتے ہیں اور وہ جو تخت  
 پر بیٹھا ہی اُنکے پیچ میں رہتا ہی وہ اور کبھی بھوکے



فہ ہونگے اور نہ پیاسے ہونگے اور اُن پر دھوپ یا کوئی گرمی نہ پڑے گی کہ برہ جو تخت کے بلچے میں ہی اُنہیں چرایگا اور اُنہیں زندگی کے پانی کے چشموں تب لمچایگا اور خدا اُنکی آنکھوں سے تمام آنسو کو پونچھیکگا \*

۵ سیارہ میں سورہ نسا ۹۲ و ۹۳ آیت \* و ما کان لمؤمن ان یقتل مؤمناً الاّ خطاً و من قتل مؤمناً خطاً فمحرور رقبۃ مؤمنۃ و دینۃ مسلمۃ الی ابلع الاّ ان یردد قواط فان کان من قوم عدوان و هو مؤمن فتحرور رقبۃ مؤمنۃ و ان کان من قوم بدکم و بینہم میثاق فدیۃ مسلمۃ الی اہلہ و تحرور رقبۃ مؤمنۃ ج فمن ام یجد فصیام شہور من مندابعین زکوۃ من المّ ط \* و من یقتل مؤمناً منعماً فجزاؤہ جہنم خالداً فہا و غضب اللہ علیہ و لعنہ و اعدّ لہ عذاباً عظیماً \* یعنی مسلمان کا کام نہیں کہ سارے مسلمان کو مگر چوک کر \* اور جن نے سارا مسلمان کو چوک کر تو آزاد کرنی گردن ایک مسلمان کی اور خون بہا پہنچانی اُسکے گھر مگر کہ وے خیرات کریں \* پھر اگر وہ تھا ایک قوم میں کہ تمہارے دشمن ہیں اور آپ مسلمان تھا تو آزاد کرنی گردن ایک مسلمان کی \* اور اگر وہ تھا ایک قوم میں کہ

تم میں اور اُنہیں عہد ہی تو خون بہا پہنچانی اُسکے گھر اور آزاد کرنی گردن ایک مسلمان کی \* پھر جسکو پیدا نہو تو روزہ دو مہینے لگتے تار بحشوانیکو اللہ سے \* اور جو کوئی مارے مسلمان کو قصد کر کر تو اُسکی سزا دوزخ ہی پتر رہے اُسے میں اور اللہ اُسپر غضب ہوا اور اُسکو لعنت کی اور اُسکے واسطے طیار کیا پتر عذاب \* کسکے ہاتھ سے عمر و عثمان و علی و ابوبکر و حسن و حسین اور بے شمار محمدی مقتول ہوئے اور کیا دے قصداً یا فہواً مارے گئے دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقرہ ۱۵۴ آ \*

و لا تقواوا امن یقتل فی سبیل اللہ اموات ط بل احياء  
ولکن لا تشعرون \* یعنی اور نہ کہو جو کوئی مارا جاوے  
اللہ کی راہ میں کہ مردے ہیں \* بلکہ وہ زندہ  
ہیں لیکن تمکو خبر نہیں \* عزیزو محمد صاحب نے  
قرآن میں صاف بیان نکلا کہ اُنکی ارواح بہشت میں  
ہیں یا دوزخ میں ہیں کیونکہ محمد صاحب نے خونریزی  
کرنیکو گناہ کبیرہ نجافا اگر جانتا تو لڑائی کرنیکا حکم  
ہرگز نہ دیتا \* دیکھو یعقوب ۴ باب ۱ آیت سے ۱۰  
آیت تک \* لڑائیاں اور جنگ تم میں کہاں سے ہیں \*  
کیا تمہاری اُن شہوتوں سے نہیں جو تمہارے عضوں میں  
لڑنے والی ہیں \* تم چاہتے ہو پر کچھ نہیں پاتے تم

قتل اور حسد کرتے ہو پو پانے نہیں سکتے تم لڑائی  
 اور جنگ کرتے ہو پو نہیں پاتے کہ تم دعا نہیں مانگتے \*  
 مانگتے ہو اور نہیں لیتے کیونکہ بری طرح سے مانگتے ہو  
 تا کہ اپنی شہوتوں میں خرچ کرو \* ای زنا کرنیوالو  
 اور زنا کرندوالیو کیا تم نہیں جانتے کہ دنیا کی درستی  
 خدا سے دشمنی ہی \* جو کوئی چاہنا ہی کہ دنیا  
 کا دوست ہو سو آپ کو خدا کا دشمن ٹھہراتا ہی \*  
 کہا تم گمان کرتے ہو کہ کتاب باطل کہتی ہی \* اور  
 وہ روح جو ہم میں بستی ہی کیا حسد اُسکی خواہی  
 سے ہی \* بلکہ وہ زیادہ تر فضل بخشتی ہی چنانچہ  
 وہ کہتی ہی کہ خدا مغروروں سے مقابلہ کرتا ہی اور  
 فروتنوں کو فضل بخشتا ہی \* تم خدا کے حکم میں  
 رہو شیطان سے مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگیگا \* خدا کے  
 نزدیک جاؤ وہ تمہارے نزدیک آویگا ای گنہگارو اپنے  
 ہاتھ کو پاک کرو ای دو دلو اپنے دلوں کو صاف کرو \*  
 عاجز ہوؤ غمگین ہوؤ روؤ تمہاری نفسی غم سے اور  
 تمہاری خوشی غمگینی سے بدل ہو \* خداوند کے آگے  
 فروتنی کرو وہ تمکو بلند کریگا \*



## دوسرا حصہ

## نماز کے بیان میں

۲۶ سبارة میں سورۃ ق ۳۹ و ۴۰ آیت \* و سبح  
 الحمد ربّ قتل طلوع الشمس و قبل الغروب \* ومن  
 اللیل فسیبحہ را دبار السجود \* یعنی اور پاکی بول خوریاں  
 اپنے رب کی چلے سورج نکلنے سے اور چلے ڈوبنے سے \* اور  
 کچھ رات میں نول اُسکی پاکی اور پنجے سجدے  
 کے \* دیکھو ۱ سبارة میں سورۃ بقرہ ۱۱۵ و ۲ سبارة  
 میں اُسی سورے کا ۱۴۲ آیت \* واللہ المشرق  
 والمغرب فی فایذما تولّوا فثمّ وجہ اللہ ط \* سیقول السّعیاء  
 من النّاس ما ولہم عن قبلہم الّتی کانوا علیہا ط قل اللہ  
 المشرق والمغرب ط \* یعنی اور اللہ کی ہی مشرق اور  
 مغرب سو جس طرف تم منہ کرو وہاں ہی متوجہ ہی  
 اللہ \* اب کہینگے بیوقوف لوگ کاہے پر پھر گئے  
 مسلمان اپنے قتلے سے جسیر تھے \* تو کہہ اللہ کی ہی  
 مشرق اور مغرب \* اُسکے برعکس دیکھو ۲ سبارة میں  
 سورۃ بقرہ ۱۴۴ و ۱۵۰ و ۱۵۳ آیت \* فوالّ وجہک شطر  
 المسجد الحرام ط و حیث ما کنتم فوالّ وجوہکم شطرہ \*

و من حیث خرجت فولّ وجهک شطر المسجد الحرام ط  
و حیث ما کذم فولّوا وجوهکم شطرة لا لئلاّ یكون الغاس  
علیکم حجة ق \* یا ایہا الذّین آمنوا استعینوا بالصّبر والصلوة ط  
انّ اللہ مع الصّابرين \* یعنی اب پہلیر منہ اپنا مسجد  
الحرام کیطرف \* اور جس جگہ تم ہوا کرو پھرو منہ  
اُسی کیطرف \* اور جہاں سے تو نکلے تو منہ کرو مسجد  
الحرام کیطرف \* اور جس جگہ تم ہوا کرو منہ کرو  
اُسی کیطرف کہ فرھے لوگوں کو تم سے جھگڑنے کی  
جگہ \* اے مسلمانو قوت پکڑو ثابت رہنے سے اور نماز  
سے \* بیشک اللہ ساتھ ہی ثابت رہنے والو نکے \*  
دیکھو ۶ سیرۃ منی سورہ مائدہ ۷ آیت \* یا ایہا الذّین  
آمنوا اذا قمتم الی الصّلوۃ فاعسلوا وجوهکم و ایدیکم الی  
المرافق و امسحوا برؤسکم و ارجلکم الی الکعبین ط و انکفتم  
جنباً فاطہروا ک و انکفتم مرضی او علی سفر او جاء احد  
منکم من الغائط اولا مستم النساء فلم تجدوا ماء فیمسحوا  
بمعداً طیباً فامسحوا بوجوهکم و ایدیکم منہ ط ما یرید  
اللہ الیجعل علیکم من حرج و لکن یرید لیطہرکم \* یعنی  
اے ایمان والو جب تم اُتھو نماز کو تو دھو لو اپنے منہ

اور ہاتھ کھنڈیوں تک اور مل لو اپنے سر کو اور پانو  
تخنوں تک اور اگر تم کو جنابت ہو تو خوب طرح پاک  
ہو \* اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا ایک شخص  
تم میں سے آیا ہی جائے ضرور سے یا لگے ہو عورتوں سے پھر  
نپاؤ پانی تو قصد کرو زمین پاک کا اور مل لو اپنے  
منہ اور ہاتھ وہاں سے \* اللہ نہیں چاہتا کہ تمہارے  
کچھ مشکل رکھے لیکن چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے \*  
دیکھو ۱۳ سپارہ میں سورہ ابراہیم ۳۱ آیت \* فل  
لعباد الذین آمنوا یقیموا الصلوة ویذفقوا ممّا رزقناہم  
سرّاً علانیۃً \* یعنی کھدے میرے بندوں کو جو یقین  
لائے ہوں قائم رکھیں نماز اور خرچ کریں ہماری دی  
روزی میں سے چھپی اور کھلی \* دیکھو ۱ سپارہ  
میں سورہ بقرہ ۴۳ آیت \* واقیموا الصلوة واتوا الزکوۃ  
وارکعوا مع الّراکعین \* یعنی اور کھڑی کرو نماز اور دیا  
کرو زکوۃ اور جھکو ساتھ جھکنے والوں کے \* دیکھو ۵  
سپارہ میں سورہ نسا ۴۳ آیت \* یا ایہا الذین آمنوا  
لا تقربوا الصلوة وافتم سکری حتیٰ تعلموا ما تقولون \*  
ای ایمان والو نزدیک نہو قہر کے جب تم کو نشا ہو  
یہاں تک کہ سمجھنے لگو تم جو کہتے ہو \*

ایسی نماز سے کیا فائدہ دیکھو ۲۱ س پارہ میں سورۃ  
عنکبوت ۴۶ آیت \* واقم الصلوة ط ان الصلوة تنہی  
عن المحشاء والمفکر ط \* یعنی اور کھڑی رکعت نماز \*  
بیشک نماز روکتی ہی بلکیائی سے اور بری بات سے \*  
جو نماز کہ صرف ظاہری ہی وہ دلپر کبوتر اثر  
کریگی \* ایسی نماز افسان سے ایجاد ہوئی خدا سے  
نہیں دیکھو یوحنا کی انجیل ۴ باب ۲۳ و ۲۴ آیت \*  
یہ وقت آتا ہی اور اب ہی کہ سچے سجدہ کرتے والے  
روح اور راستی سے باپ کو سجدہ کریں اور باپ ایسے  
سجدہ کرے والوں کو چاہتا ہی \* خدا روح ہی اور وہ  
جو اُسکو سجدہ کرتے ہیں ضرور ہی کہ روح و راستی  
سے سجدہ کریں \* دیکھو ۲۹ زبور ۱ و ۲ و ۸۶ زبور ۹ و  
۹۵ زبور ۶ و ۹۹ زبور ۵ و ۱۳۲ زبور ۷ آیت \* خداوند کے  
لئے کہو اے بنی اللہ کہو کہ خداوند کے لئے جلال اور  
زور ہی \* خداوند کا جلال اُسکے نام کے لائق ہمارا کرو  
حسن تقدیس سے خداوند کو سجدہ کرو \* اے خداوند  
ساری امتیں جنہیں تو نے خلق کیا آویںگی اور تیرے  
آگے ماتھا گھسیںگی اور تیرے نام کی تمجید کریںگی \*  
آؤ یا رہم سجدہ کریں اور جھکیں اور ہم خداوند کے  
حضور جو ہمارا بنائے والا ہی کہتے ہیں تیکس \* تم خداوند

ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکے ہا انداز کی چوکی کے برابر سجدہ کرو کہ وہ قدوس ہی \* ہم اُسکے مسکن میں حائز اُمّے اور ہم اُسکے پانچ تلے کی چوکی کے برابر اُسکو سجدہ کریں گے \* دیکھو متی ۶ باب ۵ و ۶ آیت \* جس وقت تو دعا مانگے مکاروں کی مانند نہو کیونکہ وہ عبادت گاہوں میں اور رستوں کے کناروں پر لوگوں کو دکھانے کے لئے کھڑے ہو کر دعا مانگنے کو دوست رکھتے ہیں میں تم سے سمجھتا ہوں کہ وہ اپنا پہل باچکے \* لیکن تو جب دعا مانگے تو ایک گوشے میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پردے میں ہی دعا مانگ اور تیرا باپ جو پردے میں دیکھتا ہی تجھے ظاہر میں پہل دے گا \* دیکھو ۵۰ زبور ۱۵ و ۱۴ زبور ۱۸ آیت \* مصیبت کے دن مجھ سے فریاد کر میں تجھے مخلصی دے گا اور تو میرا جلال ظاہر کریگا \* خداوند اُن سب سے جو اُسکا نام لیتے ہیں نزدیک ہی اُن سب سے جو سچائی سے اُسکا نام لیتے ہیں \* دیکھو اعمال ۱ باب ۲۴ و ۲۵ و ۴ باب ۲۳ آیت سے ۳۱ آیت تک و ۱۳ باب ۱ آیت سے ۳ آیت تک و ۱۶ باب ۲۵ آیت سے ۳۵ آیت تک و ۲ باب ۳۶ و ۲۱ باب ۵ آیت وہی مضمون ہی \* دیکھو یعقوب ۱ باب ۲۶ و ۲۷ آیت \*



اگر کوئی تمہارے بیچ دیندار ہی اور اپنے منہ کو لگم  
 ندے بلکہ اپنے دلمیں فریب کھائے تو اُسکی دینداری  
 باطل ہی \* خدا باپ کے آگے پاک اور بے گناہ  
 دینداری یہہ ہی کہ یتیموں اور یتیموں کے دکھوں میں  
 اُنکی خبر گیری کرنا اور آپ کو دنیا سے لے داغ رکھنا \*  
 دیکھو ۲ طیمطوس ۲ باب ۲۲ آیت \* جوانی کی  
 شہوتوں سے بھاگ اُن سب کے ساتھ جو پاک دل سے  
 خداوند کا نام لیتے ہیں نیکی اور ایمان اور محبت اور  
 صلح کی پیروی کر \*

۲۸ سیارہ میں سورہ جمعہ ۹ و ۱۰ آیت \* یا ایہا  
 الذین آمنوا اذا قُضِیَ لِلّٰہِ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا  
 الی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذُرُوا الْبَیْعَ ط ذَاکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُونَ \*  
 فاذا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ  
 اللّٰہِ \* یعنی ای ایمان والو جب اذان ہو نماز کی جمعہ  
 کے دن تو دوڑو اللہ کی یاد کو اور چھوڑو بیچنا \* یہہ  
 بہتر ہی تمہارے حق میں اگر تمکو سمجھہ ہی \* پھر  
 جب تمام ہو چکے نماز تو پھیل پڑو زمین میں اور  
 دھونڈو فضل اللہ کا \*

[اس رسالہ کی تیسری فصل سے ثابت ہوا کہ محمد

صاحب نے قرآن کی زیادہ قدر ہونے کے لئے پاک کتاب یعنی عہد عتیق و عہد جدید میں سے بہت آیتوں کو انتخاب کیا کہ جس سے ظاہر ہی کہ اُس نے اُنکو پڑھا اور اپنے ایمان کا اقرار کیا جیسا کہ پہلی فصل سے صاف بیان ہوا ہے \* پھر تیسری فصل میں مکرر بیان ہوا کہ قرآن صرف اسہی اُمی دیا گیا کہ مقدس کتاب یعنی عہد عتیق و عہد جدید کو ثابت کرے اور کہ عرب کے لوگ بے عذر ہو کہ نہ کہیں کہ ہم نے اُنہیں پڑھتے پڑھاتے کدھی نہ سنا [سُنئے کہ محمد صاحب نے روز جمعہ کو نماز اور خداوند کی یادگاری کے لئے مقرر کیا اور اپنے پدرؤں کو بھی بد نماز کے پھر اپنے دنیوی شغل میں مشغول ہونے کے لئے اجازت دیا تو دیشک پاک کتابوں کے الہی قانون کے خلاف کہا اور اپنے کو اور اپنے پدرؤں کو اُس سخت سزائے الہی میں گرفتار ہونے کے لایق کیا جو اسمیں بیان ہی دیکھو مشاہدہ ۲۲ باب ۱۸ و ۱۹ آ \*

میں ہر ایک شخص کے لئے جو اُن نبوت کی باتوں کو جو اس کتاب میں ہیں سنا ہی یہہ گوہی دینا ہوں کہ اگر کوئی اُن باتوں میں کچھ زیادہ کرے تو خدا اُن بلاؤں کو جو اس کتاب میں لکھی ہوئی ہیں اُسکے لئے زیادہ کریگا \* اور اگر کوئی اس نبوت کی

کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اُسے  
زندگی کی کتاب اور شہر پاک کی اور اُن باتوں کی  
شرکت سے جو اس کتاب میں لکھی ہیں نکال ڈالیں \*  
کلام الہی میں مرتجاً بیان ہوا کہ راحت کے تمام دن  
یعنی سبت کو مقدس جاننا دیکھو خروج ۲۰ باب ۸ آ  
سے ۱۱ آ تک \* روز سبت کو مقدس جاننے یاد رکھیں \*  
توچہ دن تک محنت اور اپنے سب کام کیچھو \* لیکن  
ساتواں دن تیسرے خداوند خدا کا ہی اُس میں کوئی  
کچھ کام نہ کرے نہ تو اور نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ  
تیرا خدمت کرنیوالا اور نہ تیری خدمت کرنیوالی نہ  
تیرے مویشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے دروازے کے  
اندر ہی \* اس لئے کہ خداوند نے چہہ دن میں آسمان  
زمین دریا اور سب جو کچھ کہ اُن میں ہی بنائے اور  
ساتویں دن آرام کیا \* اس واسطے خداوند نے یوم سبت کو  
مبارک کیا اور اُسے مقدس ٹھہرایا \* دیکھو یسعیاہ ۵۶ باب ۲  
و ۷ و ۸ باب ۱۳ و ۱۴ آ \* مبارک وہ انسان جو بہہ کرتا  
ہی اور وہ آدم زاد جو اُس میں لگا رہتا جو سبت کو  
مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا اور اپنا ہاتھ ساری  
بدکاری سے باز رکھتا ہی \* اور وہ غیور بھی جو خداوند  
سے مل گئے ہیں کہ اُس کی بندگی کریں اور خداوند

کے نام کو عزیز رکھیں اور اُس کے بندے ہوئیں وے  
 سب جو سبت کو مانتے ہیں کہ اُسے ناپاک نہ کریں  
 اور میرے عہد میں قائم رہتے ہیں \* میں اُنہیں اپنے  
 مقدس پہاڑ پر لاؤنگا اور اپنی عبادتگاہ میں اُنہیں  
 شادمان کرونگا اور اُن کے چترہارے اور اُن کے ذبیحہ  
 میرے مذبح پر فیول ہونگے کہ میرا گھر ساری قوموں  
 کی عبادتگاہ کہلاویگا \* اگر تو سبت سے اپنا پاؤں باز  
 رکھے کہ میرے مقدس دن میں اپنا کام کرے اور سبت  
 کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور عزت والا کہنگا اور اُس  
 کی بزرگی مانہگا کہ اپنے کاروبار نہ کرے اور اپنی  
 خوشی کے کام موقوف رکھے اور اپنی دنیا داری کی  
 باتیں نہ کہے \* تو تو خداوند میں مسرور ہوگا اور میں  
 ایسا کرونگا کہ تو دنیا کے اُنچے مکانوں پر عروج کرے  
 اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کہلاؤنگا  
 کہ خداوند ہی کے منہ سے یہہ ارشاد ہوا \*  
 اگر کوئی اعتراض سے کہے کہ جب سے عیسائیوں نے  
 راحت کے دن کے لئے یعنی اتوار کو سنیچر کے عیدوں  
 جو کہ بنی اسرائیل کے راحت کا دن تھا مقرر کیا  
 ویسے ہی یوم جمعہ ہم لوگ کی نماز اور یاد الہی کے  
 لئے معین ہوا \* جواب اس کا یہہ ہی کہ عیسائیوں کو

ہفتے کے چلے دن کا ماننا یہودیوں کے سبت کے بدلے میں خدا کی شریعت سے جو کہ موسیٰ کے وسیلے سے دئی گئی مطلق کچھ تجاوز نہیں بلکہ نہایت عظیم واقعات یعنی گنہگار انسان کی نجات سے تعلق ہی \* عیسائیوں کی یوم راحت بذی اسرائیل کو بالکل مقدس ماننے کے لئے فرمایا گیا تھا کیونکہ وہ نجات دہندہ عیسیٰ مسیح کی علامت تھی پھر احبار ۲۳ باب ۱ آ سے آخر تک خصوصاً ۳۹ آیت \* ساتویں مہینے کے پندرھویں دن جب تم کھیتوں کا غلہ اکٹھا کر لو تو تم سات دن تک خداوند کے لئے عید کیجیو پہلا روز راحت [یعنی سبت] کا ہوگا اور اتھواں دن راحت [یعنی سبت] کا ہوگا \* اسی یوم سبت یعنی اتوار کو ہمارا خداوند عیسیٰ مسیح مردوں میں سے زندہ ہوا دیکھو انجیل یوحنا ۲۰ باب ۱ آ سے ۱۶ آ تک خصوصاً ۱ و ۱۶ آیت \* ہفتے کے پہلے دن مجدایہ مریم ایسا تر کے کہ ہنوز اذہیرا تھا قبر پر آئی اور پتھر کو قبر کے منہ سے سرکائے ہوئے دیکھا \* یسوع نے اُس سے کہا ای مریم اُس نے پھر کے اُس سے کہا ای ربوبی نے ای مرشد \* اس کی علامت کے لئے دیکھو احبار ۲۳ باب ۱۱ آیت \* وہ [یعنی کاہن] اُسے خداوند کے حضور ہلا کرے گا کہ وہ

تمہاری طرف سے قبول ہوئے اور سبت کے دوسرے دن مسیح کو کاہن اُسے ہلاوے \* یہہ خداوند عیسیٰ مسیح کے پھر زندہ ہونیکی دلیل ہی کہ اُس کی قربانی موت کو خدا نے سبھوں کی نجات کے لئے جو اُس پر ایمان لاتے ہوں قبول کیا اسی سے یوم سبت یعنی اتوار کو بھی مقدس کیا \*

اُسی یوم سبت یعنی اتوار کو ہمارا خداوند عیسیٰ مسیح اپنے شاگردوں میں ظاہر ہوا انجیل یوحنا ۲۰ باب ۱۹ و ۲۶ آیت \* پھر اُسی دن جو ہفتے کا پہلا تھا شام کے وقت جب اُس جگہ کے دروازے جہاں سب مرید جمع ہوئے تھے یہودیوں کے در سے بند تھے یسوع آیا اور بلیج میں کھڑا ہو کے ان سے کہا تم پر سلام \* آتھے روز کے بعد جب اُس کے مرید اندر تھے اور تھوڑا اُن کے ساتھ تھا دروازے بند ہوتے ہوئے یسوع آیا اور بلیج میں کھڑا ہو کے بولا تم پر سلام \*

خداوند عیسیٰ مسیح کے زندہ ہونکے پچاس روز کے بعد روح القدس اُسی یوم سبت یعنی اتوار کو حواریوں پر نازل ہوا دیکھو اعمال ۲ باب ۱ آ سے ۴ آتک و ۴ آیت \* جب عید نجات کا پچاسواں دن آ پہنچا تو سب ایکدل سے اکٹھے تھے \* تب ناگاہ آسمان سے ایک

آواز آئی جیسے برے طرفان کی ہوتی ہی اور اُس سے سارا گھر جسمیں وے بیٹھے تھے بھر گیا \* اور انہیں آگ کی سی زبانیں جدا جدا دکھلائی دیں اور انہیں سے ہر ایک پر تھہر گئیں تب وے سب روح قدس سے بھر گئے اور جیسی روح نے انہیں کہنے کی طاقت بخشی وے اجنبی زبانوں سے بولنے لگے \* تب جنہوں نے اُسکی [یعنی بطرس کی] بات خوشی سے قبول کیا انہوں نے باہتسا پایا اور اُسی روز فریب تین ہزار کے آدمی انہیں شامل ہوئے \* [سکی علامت کے لئے دیکھو احبار ۲۳ باب ۱۵ و ۱۶ آیت \* اور تم سبت کے دوسرے دن سے جسدن پولے کی فرمانی ہلائی جانی ہی سات ہفتے کامل گذرو \* ساتویں سبت کے دوسرے دن تک پچاس دن گن لو تب تم خداوند کے لئے نیا ہدیہ گذرانو \* بے تین ہزار ایماندار خداوند کے لئے پہلے پہل تھے \*

یہودیوں کے یوم سبت یعنی سفیجر کو جب کہ ہمارا خداوند عیسیٰ مسیح قبر میں تھا تو اُس کے حواری اور صادق ایماندار نہایت غم و الم میں اپنی اوقات بسر کرتے تھے کیونکہ اُنکی اُمید و توقع کا آفتاب غروب ہوا یہہ بھی آگے سے بتلایا گیا اُس کفارے

سے جو کہ بنی اسرائیل کے لئے کیا گیا جسوقت کہ وہ اپنے کو عم زدہ کریں دیکھو احبار ۲۳ باب ۲۷ آیت \* ساتوں مہینے کا دسواں روز کفارہ دینے کا دن ہی تمہارے لئے مقدس منادی ہوگی تم اُس دن آپکو غم زدہ نہاؤ اور خداوند کے لئے ہوم کرو \* یوں ہی ہر ایک مہینوں سے ہویدا ہی کہ مسیح ہی نے شریعت کو پورا کیا اور اُسکے حواریوں نے بھی شریعت کی روحانی معنی سے واقف ہو کے کہا دیکھو رومیونکو ۱۰ باب ۴ آ \* ہر ایک ایمان لائے والے کی نیکی کے لئے مسیح شریعت کا سرانجام ہی \* اسلئے جمیع حواری اور صادق ایماندار بالکل شریعت کے مطابق یوم راحت یومے اتوار کو کہ جسمیں ایسی عظیم برکتیں جو بیان سے باہر ہیں تمام آدم راہ کو بخشی گئی مانتے ہیں دیکھو اعمال ۲۰ باب ۷ آیت \* ہفتے کے پہلے دن جب مرید اکٹھے ہو کے روٹی توڑنے آئے پاول جو مبع کے جانے پر تھا اُنسے باتیں کرنے لگا اور دوپہر رات تک باتیں کرتا رہا \* پھر پہلے قرنہیونکو ۱۶ باب ۲ آیت \* ہر ہفتے کے پہلے دن تم میں سے ہر کوئی اپنی آمد کے موافق جمع کر کے رکھتا کہ جب میں آؤں چننا کرنے نہروے \*

روز سبت یعنی اتوار خداوند کا روز کہلاتا ہی دیکھو



مشاہدہ ۱ باب ۱۰ آیت \* اور میں خداوند کے دن  
روح میں آگیا تب میں نے ترہی کی سی ایک بری  
آواز اپنے پیچھے کہتے ہوئے سنی \*

یہ مختصر بیان کافی ہی کہ تثلیث القدس یعنی  
باپ و کلمہ و روح القدس نے اس لئے انوار کو مقرر و اقدس  
و پسند کیا کہ جمیع ایمانداروں کو یوم راحت ہووے کہ  
جسمیں و جنہوں نے مسیح کے لہو سے مخلصی پانے  
اپنے گناہوں کی مغفرت حاصل کیا ایسی خوشی  
کرتے ہیں جو بیان سے باہر اور جلال سے مامور ہی اور  
اسمیں اپنی اوقات کو روحانی کاموں میں صرف  
کر کے اُسکی عبادت روح و راستی سے کیا کرتے ہیں  
کیونکہ وہ روحانی راحت و پاک خوشی و شکر گزاری  
و بندگی کا روز ہی \*

اس لئے کہ قرآن میں روز جمعہ نماز کے لئے مقرر ہوا وہی  
اقرار کہ قرآن اسی مقصد سے دیا گیا کہ کتاب مقدس  
یعنی عہد عتیق و عہد جدید کو ثابت کرے و مریعاً  
دروغ ہی اور سب دایلوں میں سے ایک قوی دلیل ہی کہ  
قرآن خدا کا کلام نہیں ہی \*

کہ ایسا مریع تجاوز خدا کے مقرر احکام سے لوگوں کے  
دل اور چال چلن پر کیسی ناخیر ضرور کرتا ہی قرآن

میں خود بیان ہوا دیکھو لا سہارہ میں سورہ نسا  
 ۱۴۲ و ۱۴۳ آ \* واذا قاموا الى الصلوة قاموا كسالى لا  
 يراؤن الناس ولا يذكرون الله الا قليلاً ز \* مذبذبين بين  
 ذاك ق لا الى هؤلاء ولا الى هؤلاء ط \* يُعنى جب  
 کھترے ہوں فمار کو نہ کھترے ہوں جی ہارے \* دکھانیکو  
 لوگونکے اور باور نکریں اللہ کو مگر کم \* ادھر میں لٹکتے  
 دونوںکے بجم \* نہ انکی طرف نہ انکی طرف \*

کلام الہی میں بہ نسبت ایسے لوگوں کے کہا گیا ہے  
 دیکھو یسعیاہ ۲۹ باب ۱۳ و ۱۴ آیت \* پس خداوند  
 فرماتا ہے ازبسکہ بے لوگ اپنی زبان سے مجھہ سے  
 نردیکی دھونڈتے ہیں اور اپنے لبوں سے میری تکریم  
 کرتے ہیں لیکن اُن کے دل مجھہ سے دور ہیں اُنکا مجھہ  
 سے دُرنا آدمیوں سے سیکھا دستور ہے \* اِس لئے دیکھو  
 میں اُن لوگوں کے درمیان ایک حیرت افزا کام یعنى ایک  
 حیرت انگیز اور عجیب کام کرنکا کہ اُن کے عاقلوں کی  
 عقل زایل ہو جاوے گی اور اُن کے داناؤں کی دانش جاتی  
 رہیگی ۔

## تیسرا حصہ

## روزہ کے بیان میں

۲ سپارہ ۷۷ سورہ بقرہ ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۷  
 آیت \* یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب  
 علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون \* ایاماً معدودات ط  
 فمن کان منکم مریضاً او علی سفر فعدۃ من ایام اخر ط  
 و علی الذین یتطیعونہ فدیۃ طعام مسکین ط فمن تطوع  
 خیراً فهو خیر الہ ط و ان تصوموا خبر لکم انکذبن تعلمون \*  
 شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ہدی للناس و بینات  
 من الہدی والفرقان ج فمن شہد منکم الشہر فلیصمه ط  
 ومن کان مریضاً او علی سفر فعدۃ من ایام اخر ط  
 یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر و لتکملوا العدۃ و  
 لتکبر اللہ علی ما ہدیکم ولعلکم تشکرون \* أحلّ لکم لیلۃ  
 الصیام الرّفث الی نساءکم ط هنّ لیس لکم و انتم لیس  
 لهنّ علم اللہ انکم کفتم تختانون انفسکم فتاب علیکم و  
 صفا عنکم ج فالان باشروہنّ وابذوا ما کتب اللہ لکم من  
 وکلوا واشربوا حتّٰی یتنبّٰ لکم الخیط الابيض من الخیط

الاسود من الفجر ثم اتموا الصيام الى اللیلج ولا تباشروهن  
 وانتم عاکفون لا فی المساجد یومئذ ای ایمان والو  
 حکم ہوا تمپور روزے کا جلسے حکم ہوا تھا تمسے اکلوں پر  
 شاید تم پر ہر گار ہو جائے \* کئی دن گزنی کے \* پھر  
 جو کوئی تم میں بیمار ہو یا سفر میں ہو تو گزنی چاہئے  
 اور دنوں سے \* اور جنکو طاقت ہی تو بدلا چاہئے ایک  
 فقیر کا کہانا \* پھر جو کوئی شوق سے کرے ذیکر تو  
 اُسکو بہتر ہی \* اور روزہ رکھو تو تمہارا بھلا ہی اگر تم  
 سمجھ رکھتے ہو \* مہینہ رمضان کا جسمیں نارل ہوا  
 قرآن ہدایت واسطے لوگوں کے اور کھلی نشانیاں راہ کی  
 اور فیصلہ \* ف \* پھر جو کوئی پارے تم میں یہ مہینہ تو  
 روزہ رکھے \* اور جو کوئی ہو بیمار یا سفر میں تو گزنی  
 چاہئے اور دنوں سے \* اللہ چاہتا ہی تمپر آسانی اور  
 نہیں چاہتا تمپر مشکل اور اس واسطے کہ پوری کرو گزنی  
 اور بتائی کرو اللہ کی اس پر کہ تم کو راہ بتائی اور  
 شاید تم احسان مانو \* حلال ہوا تم کو روزہ کی رات  
 میں بے پردہ ہونا اپنی عورتوں سے \* وے پوشاک  
 ہیں تمہاری اور تم پوشاک اُنکی \* اللہ نے معلوم کیا  
 کہ تم اپنی چوری کرتے تھے سو ممانف کیا تم کو اور در  
 گذر کی تم سے \* پھر اب ملو اُن سے اور چاہو جو لکھ

دیا اللہ نے تمکو \* اور کھاؤ اور پیو جب تک صاف  
نظر آوے تم کو دھاری سفید جدی دھاری سیاہ سے  
فجر کی \* پھر پورا کرو روزہ رات تک \* اور نہ لگو ان  
سے جب اعتکاف میں بیٹے ہو مسجدوں میں \* دیکھو  
۷ سپارہ میں سورہ مائدہ ۹۸ آیت \* یا ایہا الذین  
آمنوا لا تقتلوا انفسکم حرم ط و من قتله منکم متعمداً  
فجزاء مثل ما قتل من الذم یحکم به ذو عدل منکم ہدیاً  
بالغ الکعبۃ او کفارة طعام مساکین او عدل ذلک صاماً  
لیذوق وبال امرہ ط \* یعنی ای ایمان والو نہ مارو شکار  
جس وقت تم ہوا حرام میں \* اور جو کوئی تم میں  
اُس کو مارے جان کر تو بدلا ہی اُس مارے کے برابر  
مواشی میں سے وہ تھہرائیں دو معتبر تمہارے کہ نیاز  
پہنچائیں کعبے تک یا گناہ کا اتارا ہی کئی محتاج کا  
کھانا یا اُس کے برابر روزے کہ چکے سزا اپنے کام کی \*  
اس سے ظاہر ہوا کہ انسان کا گناہ خدا کے فضل سے  
نہیں مگر روزے سے اتارا جاتا ہی کہونکہ جو گناہ رمضان  
کی رات کو کیا جاتا سو دن کی روزہ داری سے دفع ہوتا  
ہوگا ایسی حماقت کی رسوم خدا سے نہیں مگر انسان  
سے کلام الہی میں دیکھو یسعیاہ ۵۸ باب ۴ آیت سے

۱۰ آیت تک \* دیکھو تم اسی لئے روزہ رکھتے ہو کہ جھکرا رگڑا کرو اور خباثت کے مکے مارو پس اگر تم چاہو کہ تمہاری آواز بلند کی تک پہنچے تو تم اُس طرح روزے نہ رکھو کہ جس طرح آج کے دن رکھتے ہو \* کہا یہ وہ روزہ ہی جو میرے پسند ہی وہ روزہ جس میں آدمی اپنی جان دکھارے اور اپنے سر کو جیاد کی طرح جھکاوے اور ثبات اور راکہ بچاوے کہ تم یہ روزہ کہو گے اور ایسا دن کہ خداوند کو خوش آوے \* کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہ نہیں کہ ظلم کا بند کھواو اور بہاری بوجھ کو اتارو اور شکستوں کو آزاد کرو اور ہر ایک جو دورِ ڈالو \* کہا یہ نہیں کہ تو اپنی روتی سے بھوکھوں کو کھلاوے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لاوے اور جب کسی کو مرہنہ دیکھے تو اُسے پہناوے اور تو اپنے ہم جنس سے روپوشی نہ کرے \* تب تیری روشنی صبح کے مانند جگمگا رہے گی اور تیری صحت جلد بڑھیکے گی تیری صداقت تیرے آگے آگے چلیکے گی اور خداوند کی شوکت تیری چند اول ہوگی \* تب تو پکاریگا اور خداوند جواب دے گا تو چلیگا اور وہ بول اٹھیکے میں یہاں ہوں اگر تو ظلم اور انگشت نمائی اور ہرزہ کوئی اپنے درمیان سے دور کریگا \* اور اگر تیرا

دل بھوکھوں پر نرم ہوا اور تودل آزرده کو سبک کرے تو  
تیرا نور تاریکی میں طلوع کریگا اور تیری تاریکی دوپہر  
کی مانند ہوگی \* دیکھو متی ۶ باب ۱۶ آیت سے  
۱۸ آیت تک \* جب تم روزہ رکھو مکاروں کی مانند  
ترس رو مت ہو کدو نہ رکے اپنا منہ بناتے ہیں تاکہ  
لوگ انہیں روزہ دار جانیں مگر تم سے کہتا ہوں کہ  
وے اپنا پھل پاچکے \* پر تو جب روزہ رکھے اپنے سر  
میں نیل مل اور اپنے منہ کو دھو \* تاکہ تو آدمیوں  
کی نظر میں نہ رہے باپ کی جو پردے  
میں ہی روزہ دار ہو اور تیرا باپ جو پردے میں دیکھتا  
ہی تجھے ظاہر میں بھل دیکھا \* دیکھو کلیسیوں  
کو ۳ باب ۵ و ۶ آیت \* اس واسطے تم اپنے جو اعضا  
زمین پر ہیں ان کے کاموں کو دینے حرام کاری اور ناپاکی  
اور شہوت اور تری خواہش اور لالچ کو جو دست پرستی  
ہی ہلاک کرو \* ان ہی کے سبب سے خدا کا غضب  
بے ایمان لوگوں پر ہوتا ہی \* جو کوئی ان باتوں کو  
کو عمل کریگا وہ حقیقتاً خدا کے نزدیک روزہ دار ہوگا \*

## چوتھا حصہ

زکوٰۃ کے بیان میں \*

۲ و ۳ سپارہ میں سورہ بقرہ ۱۷۷ و ۲۷۱ و ۲۷۷  
 آیت \* لیس الدر ان قواوا وجوهکم قبل المشرق و  
 المغرب و لکن البر من آمن باللہ والیوم الآخر والملئکۃ  
 والکتاب والمذنبین ج واتی المال علی حبۃ ذوی القربی  
 والیتامی والمساکین وامن السملیل والسائلین فی الرقاب ج  
 و اقام الصلوۃ واتی الزکوۃ ج والموفون بوعدهم اذا عاهدوا ج  
 والصّابریں فی الباساء والضراء وحنن الناس ط اولئک  
 الذین صدقوا ط و اولئک هم المقفون \* ان تبدوا الصدقات  
 فنعماہی ج وان تخفوها و توہا الفقراء فهو خبرکم ط  
 و یکفر عنکم من سیئاتکم ط \* ان الذین آمنوا وعملوا  
 الصّالحات و اقاموا الصلوۃ و آتوا الزکوۃ لهم اجرهم عند  
 ربهم ج ولا خوف علیہم ولا هم یحزنون \* یعنی نیکی یہی  
 نہیں کہ منہ کر واپے مشرق کی طرف یا مغرب کی  
 ولیکن نیکی وہ ہے جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور  
 پچھلے دن پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر \*  
 اور دیوے مال اُسکی صحبت پر فتنے والوں کو اور یتیموں



کو اور محتاجوں کو اور راہ کے مسافر کو اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں \* اور کھرب رکیے شمار اور دیا کرے زکوٰۃ \* اور پورا کرنیوالے اپنے قرار کو جب پورا کریں \* اور پھر نوالے سختی اور تکلیف میں اور وقت لڑائی کے \* وہی لوگ ہمیں جو سچے ہوئے \* اور وہی سچاو میں آئے \* اور کھلی دو خبرات تو کیا اچھی بات \* اور اگر چھپائو اور فقیر و نکر بہم جائو تو تمکو بہتر ہی \* اور اتارتا ہی کچھ گناہ تمہارے \* جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور قائم رکھی شمار اور دی زکوٰۃ انکو وہی دلا اذہ اپنے رب کے پاس \* اور نہ اُبیر ڈر ہی نہ سے غم کھائنگے \* دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۱۲۲ و ۱۲۴ و ۱۲۵ آیت و ۷ سپارہ میں سورہ مائدہ ۹۶ و ۸ سپارہ میں سورہ اعراف ۴۲ و ۱۹ سپارہ میں سورہ فرقان ۸۰ و ۷۱ آیت \* وہی مضمون ہی \* دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ حدید ۱۱ و ۱۸ آیت \* من ذا الذی یقرض اللہ قرضاً حسناً فباضا عفا له و له اجر کریم \* ان المصدقین و المصدقات و اقترضوا اللہ قرضاً حسناً یضاعف لهم و لهم اجر کریم \* یعنی کرن ہی ایسا کہ قرض دے اللہ کو اچھی طرح قرض پورو

اُسکو دونا کر دے اُسکے واسطے اور اُسکو ملے نیک عزت کا \*  
تحقیق جو اوک خیرات کرنیوالے ہیں مرد اور عورت  
اور قرض دیتے ہیں اللہ کو اچھی طرح قرض دینی  
ملتی ہی اُنکو اور اُنکو نیک ہی عزت کا \*

عزیزو کیا انسان کے نیک افعال سے خدا کی عدالت  
موقوف ہوئی دیکھو ۳ س پارہ میں سورہ بقرہ ۲۸۴ آیت \*  
لله ما فی السموات وما فی الارض ط و ان تدروا ما فی  
انفسکم او تخفوه يحاسبکم به الله \* یعنی اللہ کا ہی جو کچھ  
ہی آسمان و زمین میں \* اور اگر تم کہو اوکے اپنے جی کی  
بات یا چھپاؤ گے حساب لیگا تم سے اللہ \* دیکھو ۷  
س پارہ میں سورہ انعام ۵۴ و ۸ س پارہ میں سورہ انعام  
۱۴۷ آیت \* انه من عمل منکم سوء فجھالة ثم تاب  
من بعده واصلح فانه مغفور رحیم \* ولا یرد باسہ عن  
القوم المجرمین \* یعنی جو کوئی تم میں کرے برائی  
نادانی سے پھر اُسکے بعد توبہ کرے اور سفوار پکڑے تو  
یوں ہی کہ وہ ہی بخشنے والا مہربان \* اور پھر تائبین  
اُسکا عذاب گنہگار لوگوں سے \* دیکھو ۱۱ س پارہ میں  
سورہ یونس ۱۰۸ آیت \* قل یا ایہا الناس قد جاءکم

الحق من ربکم ج فمن اهدی فانما یهدی لنفسه ج و  
 من ضلّ فانما یضلّ علیها ط و ما انا علیکم بروکیل ط \*  
 یعنی تو کہہ لوگو آچکا حق تمکو تمہارے رب سے \* اب  
 جو کوئی راہ پر آوے سوراہ پاتا ہی اپنے بھلے کو \*  
 اور جو کوئی بھولا پہرے سو بھولا بھرینگا اپنے دوسرے کو \*  
 اور میں نہیں ہوں تمہارے مستخار \* کہا خدا اُسکے وسیلے  
 سے جسکو اُسنے پسند کیا انسان کی خطاؤں کو معاف  
 کریگا یا انسان روزہ و افعال نیک کے واسطے سے اپنے نفعیں  
 بچاریگا \* فی الحقیقت زکوٰۃ وغیرہ دینا اور نیک فعل  
 کرنا ہر ایک کو مذاسب ہی لیکن وہ گناہوں کی مغفرت  
 اور قلوب بدلنے کی کچھ تاثیر نہیں رکھتے ہیں اور جس  
 کسی نے خداوند عسی مسیح کے وسیلے سے خدا باپ  
 سے گناہوں کی معافی و فضل و صلح حاصل فکیا وہ ابد  
 قہر الہی سے گرفتار رہیگا اور خدا اُسکے نیک اعمال  
 پر ہرگز نظر نہ کریگا کیونکہ جسکا دل ناپاک اُسکے سارے  
 کام ناپاک ہیں دیکھو یوحنا ۳ باب ۳۶ آیت \* جو  
 کوئی جیتے پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسکی  
 ہی جو جیتے پر ایمان نہیں لاتا زندگی کو نہ دیکھینگا بلکہ  
 خدا کا غضب اُسپر رہتا ہی \* دیکھو امثال ۶ باب  
 ۳۵ آیت \* وہ کسی طرح کا فدیہ نہ لینگا وہ ہرگز راضی

نہوگا اگرچہ تیرا ہدیہ بہت سا دیا جاوے \* دیکھو ۱۵  
 زبور ۱۶ و ۱۷ آ \* کہ تو ذلیل سے خوش نہیں نہتے تو میں  
 دیتا چترہارے میں تیری خوشنودی نہیں \* خدا کے ذلیل  
 شکستہ جان ہی دل شکستہ اور پیسے ہوئے کو خدا حقیر  
 نہ جانیکا \* دیکھو متی ۱۶ باب ۲۶ و ۲۷ آیت \*  
 اگر آدمی تمام دنیا حاصل کرے اور اپنی جان گنواوے  
 تو اُس سے کیا فائدہ یا آدمی اپنی جان کے بدلے میں  
 کیا دیوے \* جب اس آدم اپنے باپ کی حشمت سے  
 اپنے فرشتوں کے ساتھ آونگا تب ہر ایک کو اُس کے کام  
 کے پہل دیگا دیکھو روم میں کو ۴ باب ۴ آیت سے ۸ آ  
 نک و ۵ باب ۱ و ۲ آیت \* کام کرنیوالے کو مزدوری  
 دینا انعام میں نہیں گنا جاتا بلکہ محنتانہ ہی \* پر  
 وہ جو کام نہیں کرتا بلکہ اُس پر جو گنہگار کو نیک ٹھہراتا  
 ہی ایمان لاتا ہی اُسی کا ایمان نیک کی واسطہ گنا  
 جاتا ہی \* جیسا کہ داؤد، بی اُس آدمی کی  
 مبارکبادی کا بیان کرتا ہی جسے خدا بغیر کاموں کے  
 نیک گنتا ہی \* کہ مبارک وے ہیں جنکے گناہ معاف  
 کئے گئے اور جنکی خائیں چھائی گئیں \* مبارک  
 وہ ہی جسے اللہ گنہگار نہیں ٹھہرتا \* جب کہ ہم  
 ایمان لاکے نیک بننے لگے تو ہمارے خداوند پسوے مستقیم

کے وسیلے سے ہم میں اور خدا میں ملاپ ہی \* اُس کے وسیلے سے بھی ہم ایمان لاکے اُس فضل میں داخل ہوئے جس پر ہم ثابت ہیں اور خدا سے جو بزرگی ملیگی اُس کی اُمید پر فخر کرتے ہیں \* دیکھو یسعیاہ ۵۵ باب ۱ آیت سے ۳ آیت تک \* اے سب بقباسو پانی پاس آؤ اور جس کے پاس نقدی نہو آؤ مول لو اور گھاؤ آؤ دین اور دردہ بے روپیہ اور بے قیمت خریدو \* تم کس لئے اپنی چاندی کو اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں اور اپنی کمائی اُس کے لئے جو آسودہ نہیں کرتی خرچ کرتے ہو تم مبری سنو اور تحایف کھاؤ اور تمہارا جی چربی سے لذت لیوے \* کان جھکاؤ اور مچھپاس آؤ سنو اور تمہاری جان زندہ ہوگی میں تم سے ابدی عہد باندھوں گا اور داؤدی یقینی رحمتیں تمہیں دوں گا \*

### پانچواں حصہ

حلال و حرام کے بیان میں

۶ و ۷ س پارہ میں سورہ مائدہ ۴ و ۵ و ۶ و ۹۳ آیت \* حرمت علیکم المیتة والدم و احمم الخنزیر وما اهل لغیر اللہ

بِءِ الْمُنْخَفِقَةِ وَالْمُوقِذَةِ وَالْمُتَرَدِّدَةِ وَالْمُطْلِحَةِ وَمَا لِكُلِّ السَّبْعِ  
 إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذَمَّحْ عَلَى النَّصَبِ وَإِنْ تَسْتَقْسِمُوا  
 بِالْأَزْلَامِ طَ ذَلِكَمُ فَنَسْ طَ الْيَوْمِ يُؤْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ  
 فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ طَ الْيَوْمِ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ  
 عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا طَ فَمَنْ اضْطَرَّ فِي  
 مَخْمَضَةٍ غَدَرٍ مُتَجَانِفٍ لِأَثَمِ ۝ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ \* يَسْأَلُونَكَ  
 مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ طَ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتِ لَا وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنْ  
 الْجَوَارِحِ مُكَلَّدِينَ تَعْلَمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ زُ فَكُلُوا مِمَّا  
 أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ صُ وَأَتَّقُوا اللَّهَ طَ إِنَّ اللَّهَ  
 سَرِيعُ الْحِسَابِ \* الْيَوْمَ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتِ طَ وَطَعَامُ  
 الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَّلَ لَكُمْ صُ وَطَعَامُكُمْ حَلَّلَ لَهُمْ زُ  
 وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا  
 الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصَنِينَ غَيْرِ  
 مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ طَ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ  
 حَبِطَ عَمَلُهُ زُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ \* يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِنْ عَمَلِ  
 الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوا لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ \* يَغْنَى حَرَامٌ هُوَ تَمْبَرُ  
 مُرْدَةُ اُورَلْهُو اُورْ كِهَشْتِ سَوْرْ كَا اُورْ جِسْ جَوْرْ پَرْ نَامْ پَكَارَا

اللہ کے سواے اور جو مرگیا گھنٹ کر یا چوٹ سے یا رگڑ کر یا سینکھ مارے سے اور جسکو کھایا پھانزبوالے نے مگر جو تم نے ذبح کر لیا اور جو ذبح کیا کسی ٹھان پر اور یہ کہ بانٹا کرو پاتسے ڈالکر \* یہہ گناہ کا کام ہی \* آج ناامید ہوئے کانر تمہارے دین سے سو اُنسے تم مت درو اور مجھسے درو \* آج میں پورا دے چکا تمکو دین تمہارا اور پورا کیا تمکو میں نے احسان اپنا اور پسند کیا میں نے تمہارے واسطے دین مسلمانہی \* پھر جو کوئی ناچار ہو گیا ہو بھوکھ میں کچھہ گناہ پر نہیں دھلتا تو اللہ ہی بخشنے والا مہربان \* تجھسے پوچھتے ہیں کہ اُنکو کیا حلال ہی \* تو کہہ تمکو حلال ہیں ستھری چیزیں \* اور جو سدھائے شکاری جانور درو اُنیکو کہ اُنکو سکھاتے ہو کچھہ ایک جو اللہ نے تمکو سکھایا ہی \* سو کھائے اُس میں سے کہ رکھہ چھوڑیں تمہارے واسطے اور اللہ کا نام او اور درتے رہو اللہ سے \* اللہ شتاب لیڈیوالا ہی حساب \* آج حلال ہوئیں تمکو سب چیزیں ستھری \* اور کتاب والوں کا کھانا تمکو حلال ہی \* اور تمہارا کھانا اُنکو حلال ہی \* اور قید والی عورتیں مسلمان اور قید والی عورتیں پہلی کتاب والونکی جب اُنکو درو مہر اُنکے د میں لانی کوئیہ \* مستی نکالنے کو

اور نہ چاہی آشفائی کرنیکو \* اور جو کوئی منکر ہوا  
ایمان سے اُسکی محنت ضائع ہوئی اور آخرت میں  
وہ ہارنیوالوں میں ہی \* ای ایمان والو یہہ جوہی  
شراب اور جوا اور بت اور پانسے گندے کام ہیں شیطانکے  
سوانسے بچتے رہو شاید تمہارا بھلا ہو \* دیکھو ۲ سہارہ  
میں سورہ بقرہ ۱۷۳ آیت \* وہی مضمون ہی \* دیکھو  
۳ سہارہ میں سورہ عمران ۴۴ آیت \* وما کنت  
لذہم اذ یلقون اقلامہم ایہم یکفل مریم ص \* یعنی تو  
نتہا اُنکے پاس جب ڈالنے لگے اپنے قلم کہ کن پالے مریم  
کو \* دیکھو ۷ و ۸ سہارہ میں سورہ انعام ۹۹ و ۱۰۰ آیت \*  
وهوالذی انزل من السماء ماء ج فاخرجنا به نبات کل  
شیء فاخرجنا منه خضراً نخرج منه حبا متراکباً ط ومن  
النخل من طلوعها فنوان دانیة و جنات من اعناب و  
الزیتون والرمّان مشتبہا و غیر متشابه ط \* قل لا اجد  
فی ما اوحی الیّ محرّماً علی طاعم یطعمہ الا ان یرکب  
میتة اودماً مسفرحاً او احم خنزیر فانه رجس او فسقاً  
اعلّ لغير الله به ط فمن اضطرّ غیر باغ ولا عاد فان ربک  
غفور رحیم \* یعنی اور اُسی نے اتارا آسمان سے پانی \*  
پھر ہم نے نکالی اُس سے اگنیوالی ہر چیز پھر اُس میں سے



نکالا سبزہ جس سے نکالتے ہیں دابے چترے ہوئے \*  
 اور کھجور کی گاہی میں سے گچھ لٹکتے ہیں اور باغ  
 انگور کے اور زیتون اور افار آپسمیں ملتے اور جدے \*  
 تو کہہ مہین نہیں پاتا جس حکم میں کہ مجھکو پہنچا  
 کوئی چیز حرام کھا نہ والیکو جو اسکو کھارے مگر یہہ کہ  
 مردہ ہو یا لہو پھینک دینے کا یا گوشت سور کا کہ وہ  
 ناپاک ہی یا گناہ کی چیز جسپر پکارا اللہ کے سوائے  
 کسی کا نام \* پھر جو کوئی عاجز ہو نہ زور کرتا نہ  
 زیادتی تو تیرا رب معاف کرتا ہی مہربان \* دیکھو  
 ۱۴ سبّارہ میں سورہ نحل ۶۷ و ۱۱۵ و ۱۱۶ آیت \*  
 وَمِنْ ثَمَرَاتِ الْمُخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَلَفُحُونَ مِنْهُ سَكْرًا وَرِزْقًا  
 حَسَنًا \* اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَاعْتَمَرَ الْخَنَازِيرَ وَمَا  
 اَعْلَىٰ لَغْوِ اللَّهِ بِهِ جَ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَاِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ  
 رَّحِيمٌ \* وَلَا تَقْرَءُوا لِمَا تَصِفُ السُّفُتُ الْكَذِبَ هَذَا حَلَالٌ  
 وَهَذَا حَرَامٌ لَقَدْ فُتِرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ ط \* یہہ اور میونسے  
 کھجور کے اور انگور کے بٹاتے ہو اُس سے فشا اور روزی  
 خامی \* یہی حرام کیا ہی تمپر مردہ اور لہو اور سور  
 کا گوشت اور جسپر نام پکارا اللہ کے سوائے کسی کا \*  
 پھر جو کوئی ناچار ہو جاوے نہ زور کرتا ہو نہ زیادتی

تواللہ بخشذیوالا مہربان ہی \* اور مت کہواپنی  
زبانوں کے جھوٹے بتانے سے \* کہ یہہ حلال ہی اور یہہ  
حرام ہی کہ اللہ ہر جھوٹے باندھے ہو \*

مضامین مفصلہ ذیل میں کچھ شک و شبہ نہیں  
ہی کہ محمد صاحب نے توریت کو غور سے پڑھا اسکے  
ثبوت کے لئے اس رسالے کی پہلی فصل کو پڑھو کیونکہ  
بعضی باتیں یہاں پر مذکور ہوئیں جو کہ صرف مذہبی  
اسرائیل کی ہدایت کے لئے فرمائی گئیں کہ وہ نہایت  
عظیم اور متفرق مقام کے لئے ایک متعرق اور خاص  
قوم ہووے مگر محمد صاحب نے کذاب مقدس کے  
اقتباس کرنے میں بدوفائی کی راہ سے احکام الہی کو  
ایسا برخلاف و مدلل کیا کہ اسکے مرید ان سے کچھ  
فائدہ حاصل نہیں کر سکتے بلکہ ان کی حق عدالت  
میں گرفتار ہونے پر ہیں دیکھو گلتونکو ۳ باب ۱۰  
آیت \* ہر ایک شخص جو ان سب باتوں پر جو  
شریعت میں لکھیں ہیں عمل کرنے میں پائدار نہیں  
رہتا ملعون ہی \*

صاف ظاہر ہے کہ محمد صاحب کے پیرو احکام مذکورہ  
بالا سے کچھ منفعت نہیں پاسکتے ہیں اس اجازت سے  
Q q

جو کہ ان آیات میں بیان ہوئی کہ حرام چیزیں حالتِ ضروری میں حلال ہیں بشرطیکہ گناہ کرنیکے ارادے سے استعمال نہ ہوئیں مگر محمدیوں میں سے ان احکام کو عدول کرنیکے بعد کون اقرار کریگا کہ میں نے قصداً گناہ کیا ہی اور کون ضروری اور مجبوری کا عذر نہ کریگا \* اگر کوئی ان احکام مرقومہ بالا کے کسی حکم عدولی کے عذر باطلہ پر انسان سے معافی پایا تو خدا، عارف القلوب اسیر کیونکر مہربان و رحیم ہو سکتا ہی \*

قرعہ ڈالنے کے حق میں جو گناہ کا کام ہی کوئی اعتراض نہ کرتا اگر یہہ حکم قائم ہوتا مگر گناہ کے کام کا کچھ تذکرہ نہوا جب وہ مریم کی پرورش کے حق میں قرعہ ڈالنے تھے جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہی \*

پھر مذکور ہوا کہ شراب وغیرہ گندہ اور ناقص چیزیں ہیں جن سے ہر ایک بشر کو اجتناب کرنا مناسب ہی \* یہہ حکم درست و بے عیب نہ ہوتا اگر وہ دوسری باتوں کے بیان سے مقصور و کمزور و مجبور نہ ہوتا یعنی جیسا کہ کھجور اور انگور کے پھل سے نشہ اور روزی خامی بناتے اور بھی اقرار ہوا کہ یہ چیزیں خدا کی برکتوں میں شمار کئی گڈین \*

حاصل کلام ان حکموں کے یہہ ہی کہ ہر انسان اپنی عقل کے موافق بالکل اپنی ہی خواہش و اختیار پر چھوڑا گیا ہی اگر وہ کھجور و انگور کے عرق کو پیوے اور اُس سے مدھوش ہو تو اُس کو صرف اقرار کرنا چاہئے کہ میں نے اِسکو گناہ کرنے کے ارادہ سے نکیا یا کہ مجھ پر ضروری مثلاً عادت وغیرہ سے پہنچی تو فوراً اُسکا قصور معاف ہوتا ہی \* جو کوئی صفات الہی سے واقف ہی ہو گز خیال نہ کریگا کہ ایسے احکام اُس خدا سے جاری ہو سکیں گے جو کہ پاک و صادق و عادل ہی اور کہ جسمیں تغیری و تبدیلی کا سایہ بھی نہیں ہی \*

ہندوستان کے اکثر محمدی ویں اور نشہ والی چیزوں کی ممانعت کے لئے ہمیشہ دایم کر دیکے لئے مستعد ہوتے ہیں اسلئے کلام الہی کی چند آیتوں کے مضمون سے عیاں ہوگا کہ محموران وغیرہ گنہگار خدا کے نزدیک مکروہ ہیں اور حیات ابدی کے وارث ہو گز نہیں ہو سکتے دیکھو امثال ۲۳ باب ۲۰ و ۲۱ و ۲۹ و ۳۰ آیت \* تو ان لوگوں کے ساتھ فرہ جو می خور ہیں اور اپنے ہی گوشت کھاتے ہیں \*

کہ شرابی اور گنواؤں کنگال ہو جاویں گے اور نیند انہیں چہرے پہنارہیگی \* وہ کون ہی جو افسوس کرتا ہی اور کون غم زدہ ہی اور کون بڑا قضاہ کرنیوالا ہی اور کون یاوہ گو ہی اور کون بے سبب گھایل ہی اور کس کی آنکھیں لال انگارے ہیں \* وہ جو سدا می نوشی کرتے ہیں وہ جو آمیز شواب کی تلاش میں رہتے ہیں \* پہو بشہید ۵ باب ۲۲ آیت \* اُنہر واویلا ہی جو دین پینے میں بہادر اور نشے کی چیزیں ملانے میں پہلوان ہیں \* لوقا کی انجیل ۲۱ باب ۳۴ آیت \* تم اپنی خبردارب کرو ایسا نہو کہ تمہارے دل کسی آسودگی اور مستی اور دنیا کی فکروں سے بہاری ہوں اور وہ دن تمہارے آچانک آئے \* دیکھو اقرآنہونکو ۵ باب ۱۱ آیت \* اگر کوئی جو دین کا بیائی ہی حرامکار یا لالچی یا ست پرست یا گالی دیند والا یا متوالا یا ظالم ہو تو اُس سے میل نہ رکھنا بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا نہ کھانا \* دیکھو گلدہونکو ۵ باب ۲۱ آیت \* حسد قتل مستیاں اور عیش و عشرت اور جو کام نہ اُنکی مانند ہیں اور اُنکی دانت میں تمہیں ابھی کہتا ہوں جیسا آگے کہا تھا کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے \* دیکھو افسیونکو ۵ باب

۱۸ آیت \* شراب پیکے منوال نہوؤ اُس سے بد کام ہوتا  
ہی پر روح سے بھر جاؤ \*

ان آیتوں سے عیاں ہوا کہ وہی حرام نہیں بلکہ مخمور  
کے لئے سزا کا بیان ہی صرف منوال ہی کے لئے نہیں  
بلکہ سیہونکے لئے جو کلام الہی کو عدول کرتے ہیں دیکھو  
استسنا ۱۸ باب ۱۹ آیت \* اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی  
میوے یا تو نکو جنہیں وہ مبرا نام لکے کہانہ نہ سناگا تو  
میں اُس سے مطالبہ کرونگا \* دیکھو ارفا ۱۰ باب ۱۶  
آیت \* جو تمہاری سنا ہی مبرا ہی اور جو  
تمہیں حقیر جاننا ہی مجھے حقیر جاننا ہی اور جو  
مجھے حقیر جاننا ہی مدرے پہنچنے والے کو حقیر جاننا  
ہی \* دیکھو ۲ تسلینقونکو ۱ باب ۷ آیت سے ۹ آیت  
تک \* اُن سے جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند  
یسوع مسیح کی افجیل کو نہیں مانتے انتقام لیک \*  
تب اُنہیں جو تمہیں اذیت دیتے ہیں اذیت دینا اور  
تمہیں جو اذیت اُٹھاتے ہو ہمارے ساتھ آرام دینا  
خدا کے نزدیک یہ اذعان ہوگا \* اور وہ خداوند کے  
چہرے سے اور اُسکی جلالی قدرت سے ہمیشہ کی  
ہلاکت کی سزا پاوے \* دیکھو مشاعدہ ۲۱ باب  
۲۷ آیت \* اور کوئی ناپاک اور مکروہ اور جھوٹہ

پیدا کردہ والی چیز اُسمیں کسی طرح در نہ آویگی مگر وہ صرف جو برے کی زندگی کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں \*

عہد عذیق میں اسرائیلیوں کے لئے سور اور اونٹ کا گوشت اور حیوانوں کی چربی کا کھانا اور لہو کا پینا منع ہوا اور اُسکا سبب بھی بتایا گیا دیکھو احبار ۳ باب ۱۴ آیت سے ۱۷ آیت تک \* تب وہ اُسمیں سے اپنا قربان خداوند کے لئے ہوم لاوے چربی جو اوجھہ کی چھپانی والی ہی اور سب چربی اوجھہ کی اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُنپر درنوں پہلوؤں میں ہی اور رواید کلبجے کے گردوں سمیت جدا کرے \* اور کاهن اُسے مذبح پر سڈگھارے کہ لحم ہومنے کو اور سب چربی خوشبو سنگھانیکو خداوند کے لئے ہی \*

یہ تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے قرون میں ہمیشہ کے لئے رسم ہی کہ تم نہ چربی کھاؤ اور نہ لہو پدو \* دیکھو احبار ۷ باب ۲۳ و ۲۵ آیت \* کہ بغی اسرائیل کو حکم کر کہ بیل اور بھیڑ اور بکری کی کوئی چربی نہ کھاؤ \* حوانسان ایسے چارباٹے کی چربی جس سے خداوند کے لئے ہوم گذراتے ہیں کھارے وہ انسان کھانیوالا اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا \* دیکھو

احبار ۱۱ باب ۱ آیت سے ۴۷ آیت تک خصوصاً ۴ و ۷ آیت و ۱۷ باب ۱۰ و ۱۱ و ۱۴ آیت \* مگر چارپائے کہ یا جگالی کرتے ہوں یا کھر اُنکے چرے ہوئے ہوتے ہیں اُنکو نکھاؤ جیسے اُرنٹ وہ تو جگالی کرتا ہی پر کھر اُسکا چرا ہوا نہیں ہوتا سو وہ ناپاک ہی تمہارے لئے \* اور سور کہ کھر اُسکا چرا ہوا ہوتا ہی پر وہ جگالی نہیں کرتا وہ بھی ناپاک ہی تمہارے لئے \* اور بنی اسرائیل میں سے جو شخص خواہ اسرائیل کے گھرانیکا ہو خواہ مسافر جسکی بودباش اُن میں ہو کسی خون کو کھاوے تو میں اُس خون کھانیوالے پر اپنا غضب نازل کر دوں گا اور اُسے اُسکی جماعت میں سے کات دوں گا \* کیونکہ بدن کی حیات لہو میں ہی سو میں نے مذبح پر تمکو دیا ہی کہ تمہاری جانوںکے لئے کفارہ دے کیونکہ وہ جو کسی جان کے لئے کفارہ دیتا ہی سولہو ہی \* کیونکہ یہ ہر ایک بدن کی جان ہی اُسکا لہو جان کی جگہ ہی اسی لئے میں نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ کسی گوشت کا لہو مت کھاؤ کہ ہر جاندار کی زندگانی اُسکا لہو ہی جو کوئی اُسے کھائیگا کت جائیگا \*

محمد صاحب نے اُرنٹ کی قربانی مقرر کیا دیکھو



۱۷ سپارہ میں سورہ حج ۳۲ و ۳۶ آیت \* وَاكَلْ اُمَّةٌ  
 جعلنا منسكاً لِّبِذِكْرَا اسْمِ اللّٰهِ عَلَىٰ مَا رَزَقْنٰهُم مِّنْ بَهِيْمَةٍ  
 الْاَنْعَامِ ط وَالْبَدَن جَعَلْنَا هَالِكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا  
 خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَافِجٌ فَاذْكُوبَهَا  
 فَاَكَلُوا مِنْهَا وَاَطَعُوا الْقَانِعَ وَالْمَعْتَرَّ ط \* یعنی ہر فرقے کو  
 ہم نے تھہرا دی ہے قربانی کہ یاد کریں اللہ کا نام چوپایوں  
 کے ذبح پر جو اُنکو دئے \* اور کہئے کو چترہائے کے  
 اُونٹ تھہرائے ہیں ہم نے تمہارے واسطے نشانی اللہ کے  
 نام کی تمہارا اُس میں بھلاہی \* سو پڑھو اُن پر نام اللہ  
 کا قطار باندہ کر \* پھر جب گر پڑے اُنکی کروت تو  
 کھائو اُس میں سے اور کھلاؤ میں کرناوالے کو اور بیقراری کو \*  
 اُونٹ جو بنی اسرائیل کے لئے ناپاک ہوا سو اُسکی  
 قربانی سے محمدیونکی مغفرت کیونکر ہوگی \* جتنی  
 قربانی بنی اسرائیل کے عہد میں ہوئیں سو خداوند  
 عیسیٰ مصلح کے قربانی موت کی علامت نہیں خدا  
 نے عیسیٰ مسیح کے مصلوب ہونے کے بعد کسی کی  
 قربانی قبول نکلیا دیکھو عبرانیوں کا ۱۰ باب ۱۴ و ۲۶ و  
 ۲۷ آیت \* کہ اُس نے ایک بار قربانی گذرانے سے اُنہیں  
 جو پاکیزہ ہیں ہمیشہ کامل کیا \* اگر ہم سیم دیں

پہچاننے کے بعد جان بوجھ کے [اُسے چھوڑنیکا] گناہ کریں تو پھر کوئی قربانی گناہوں کے واسطے باقی نہیں \* لیکن سزا کا کوئی ڈرانہ والا انتظار اور غضب کی آگ جو مخالفوں کو کھانے پر ہی باقی ہی \* محمد صاحب ان باتوں میں صریحاً اُسی تھے \*

عہد جدید میں کھانے اور پینے کا یوں بیان ہوا دیکھو مارک ۷ باب ۱۵ و ۱۸ آیت سے ۲۳ آیت تک \* ایسی کوئی چیز آدمی کے باہر نہیں جو اُس میں داخل ہو کے اُسے ناپاک کر سکے پر وہ چیزیں جو اُس میں سے نکلتی ہیں وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں \* تب اُس نے اُسے کہا کیا تم بھی ایسے نادان ہو جاننے نہیں کہ جو چیز باہر سے آدمی میں جاتی ہی اُسے ناپاک نہیں کر سکتی \* کہ وہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہی اور پیٹ خانے میں جاتی ہی جہاں سب کھائی ہوئی چیزوں سے آدمی پاک ہوتے ہیں \* پھر اُس نے کہا جو آدمی سے نکلتا ہی وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہی \* کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل ہی سے برے اندیشے زنا کاریاں حرام کاریاں قتل \* چوریاں لالچ ہدی مکر مستی بدنظری کفر برائی نادانی نکلتی ہیں \* بے سب برائیاں اندر

سے نہ ملتی ہیں اور آدمی کو ناپاک کرتی ہیں \* دیکھو  
 لوقا ۱۰ باب ۷ آیت \* اور اُسی گھر میں رہو اور جو  
 کچھ وہ تمہیں دیں کھاؤ پیو کہ مزدور اپنی مزدوری  
 کے لایق ہی گھر گھر مت پھرو \* دیکھو رومیونکو ۱۴  
 باب ۱۷ آیت \* خدا کی بادشاہت کھانا یا پینا نہیں  
 بلکہ نیکی اور صلاح اور روحِ قدس سے خوشی ہی \*  
 دیکھو ۱ قرنتیونکو ۸ باب ۸ و ۱۰ باب ۲۵ و ۲۶ و ۲۹ و  
 ۳۱ آیت \* کھانا ہم کو خدا کے نزدیک کچھ بہتر نہیں  
 کرتا اگر کھاویں تو ہمیں فائدہ نہیں اور نہ کھاویں تو  
 نقصان نہیں \* پس جو کچھ بازار میں بکنا ہی سو  
 کھاؤ اور دل میں کچھ فرق نہ کرو \* کہ زمین اور اُسکی  
 ساری چیزیں اللہ کی ہیں \* اور دل کا مراد ہی  
 دوسرے کا دل اپنا نہیں کیونکہ مبدیٰ آزاد کی کس واسطے  
 دوسرے کے دل سے تہرائی جائیگی \* پس تم کھاتے  
 اور پیتے اور جو کچھ کرتے ہو سب کچھ خدا ہی کی  
 بزرگی کے لئے کرو \* دیکھو طیطس ۱ باب ۱۵ و ۱۶  
 آیت \* پاک لوگوں کے لئے سب کچھ پاک ہی اور  
 ناپاکوں اور بے ایمانوں کے لئے کچھ پاک نہیں بلکہ اُنکے  
 عقل اور دل ناپاک ہیں \* وہی باتوں میں قبول  
 کرتے ہیں کہ خدا کو جانتے ہیں لیکن کاموں میں

انکار کرتے اور مکروہ اور نافرمان بردار رہیں اور ہر ایک نیک کام میں نالایق ہیں \*

عہد عتیق میں وہیں کا استعمال قربانی کے لئے فرمایا گیا دیکھو گنتی ۱۵ باب ۵ و ۷ و ۱۰ آیت \* اور تپان کے لئے وہیں چوتھا حصہ ہیں کا چڑھا رہے یا ذلیحے کے ساتھ ایک ایک برہ کے واسطے گذرانہو \* اور تپان کے لئے تہائی ہیں وہیں خداوند کی خوشنودی کے بو کے لئے گذرانہو \* اور تپان کے واسطے آدھا ہیں وہیں ہوم کر کے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانہو \* دیکھو خروج ۲۹ باب ۴۰ آیت سے ۴۲ آیت تک وہی مضمون ہی \*

عہد جدید میں خداوند عیسیٰ مسیح نے اپنی قربانی موت کی یادگاری کے لئے روٹی اور وہیں کو مقرر کیا اور جمیع راست باز مسیحی آج تک اُس حکم پر مستقیم ہیں دیکھو متی ۲۶ باب ۲۶ آیت سے ۲۸ آیت تک \* اُنکے کھاتے وقت یسوع نے روٹی اُٹھائی اور دعا کر کے توڑی اور مریدوں کو دیکے کہا لو کھاؤ یہ میرا بدن ہی \* پھر اُسنے پیالہ لیا اور شکر کر کے یہہ کہتے ہوئے اُنکو دیا کہ تم سب اسے پیو \* یہہ میرا لہو یعنی عہد نامے کا لہو ہی جو بہتدروں

کے گناہوں کی بخشش کے لئے بھایا جاتا ہی \* دیکھو  
 مارک ۱۴ باب ۲۲ آیت ۳۴ سے ۲۴ آیت تک و لوقا  
 ۲۲ باب ۱۹ و ۲۰ آیت \* وہی مضمون ہی \* دیکھو  
 ۱ قرنتیونکو ۱۱ باب ۲۳ آیت سے ۲۶ آیت تک \* میں  
 نے یہ بات جو خداوند سے پائی تمہیں سونپی کہ  
 خداوند یسوع نے جس رات پکڑوایا گیا روٹی لی \*  
 اور شکر کر کے توڑی اور کہا لو کھاؤ یہ میرا بدن ہی  
 جو تمہارے لئے توڑا جاتا ہے تم میری یادگاری کے لئے  
 یہ کیا کرو \* اور اسی طرح اُس نے کھانیکے بعد پیالہ بھی  
 لیا اور کہا کہ یہ پیالہ نیا عہد نامہ ہی جو میرے لہو  
 سے ثابت ہی جتنے بار تم پیو میری یادگاری کے لئے  
 یہ کھا کرو \* جتنے بار تم یہ روٹی کھاتے اور یہ پیالہ  
 پیتے ہو تم خداوند کی موت کو جیتک کہ وہ نہ آوے  
 دکھاتے رہتے ہو \*

تذد رستی کے لئے تھوڑی دین پیانا منع نہیں دیکھو  
 پیدایش ۱۴ باب ۱۸ آیت \* ملک الصدق سالم کا  
 بادشاہ جو خدا تعالیٰ کا کھن تھا روٹی اور دین فکال  
 لایا \* دیکھو ۱۰۴ زبور ۱۴ و ۱۵ آیت \* بہیموں کے  
 لئے گھاس اور انسان کی خدمت کے لئے سبزی وہی  
 اگانا ہی تاکہ وہ اُن کے لئے زمین سے غذا پیدا کرے \*

اور دین جو انسان کے دل کو خوش کرنا ہی اور روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتا ہی اور اردتی جو انسان کے دل کو توانائی بخشتی ہی \* دیکھو اطمطائرس ۵  
باب ۲۳ آیت \* اب سے تو صرف پانی نہ پنا کر بلکہ اپنے معدے اور اکثر کمزوری کے شہب تھوڑی دین پی \*

دیکھو ۴ سیارہ میں سورہ ال عمران ۹۳ آیت \*  
قل فاتوا بالثورۃ فاتلوھا ان کذتم صادقین \* تو کہہ لاؤ  
نورات اور تم پڑھو اگر سچے ہو \* اگر محمد صاحب سچ  
کہتا تو آپ [سکو ثابت کڈوں نہ کرتا \* خدا نے تو موسیٰ کے  
وسیلے سے شریعت بنی اسرائیل کو دی اور اُس میں  
احکام جائز و ناجائز کھانیکے لئے فرمایا [سائے غور سے پڑھو  
احبار ۱۰ باب ۱۱ باب واستسنا ۱۴ باب \*

۹ سیارہ میں سورہ اعراف ۱۴۰ آیت \* وهو فضلم  
علی العالمین \* یعنی اور اُس نے تمکو بزرگی دی سب  
جہان پر \* دیکھو ۲۵ سیارہ میں سورہ جائیہ ۱۶ و ۱۷  
آیت \* ولقد آتینا بنی اسرائیل الکتاب والحکم والنبوة  
ورزقناهم من الطیبات وفضلناهم علی العالمین \* وآتینا  
هم بینات من الاسراج فما اختلفوا الا من بعد ما جاءهم

اعلم لا بغیاً ببغهم ط یعنی اور ہم نے دی بنی اسرائیل کو  
کتاب اور حکومت اور پیغمبری اور کھانیکو دیں ستھری  
چیزیں اور نزرگب انکو جہان پر \* اور دیں انکو کھلی  
باتیں دیں کی \* پھر پھرت جو دالی تو سمجھ آچکے  
پیچھے آپس کی ضد سے \* دیکھو ۲۸ س پارہ میں سورہ  
جمعه ۵ آیت \* مثل الذین حملوا النّوریۃ ثمّ کم یحملوها  
کمثل الاحمار یحمل اسفارا ط \* یعنی کھات انکی جنیر  
لادی نورات پھر نہ اٹھائی انہوں نے ایسی جیسی  
کھات گدھے کی پیٹھ پر لئے چلتا ہی کتابیں \*  
دیکھو ۶ س پارہ میں سورہ مائدہ ۸۵ آیت \* لتجدن  
اشدّ الناس عداوۃً للذین آمنوا لیهود والذین اشركوا ج  
ولتجدن اقربهم مودۃً للذین آمنوا الذین قالوا انا نصاری ط \*  
یعنی تو پاریکا سب لوگوں میں زیادہ دشمنی مسلمانوں  
سے یہود کو اور شریک والو کو \* اور تو پاریکا سب سے  
نزدیک محبت میں مسلمانوں کی سے لوگ جو کہتے  
ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں \* یعنی سے نصاریٰ  
جنکو ۶ س پارہ میں سورہ مائدہ کے ۱۹ و ۷۶ آیت میں  
کافر خطاب ملا اگر سے حقیقتاً کافر ہوتے تو انکی  
مصاحبت سے تمہاری فضیلت ضائع ہوتی کتاب

میں نصاریٰ کو اس طرح کی فصاحت ہی دیکھو ۲  
 طیمطاؤس ۳ باب ۱ آیت سے ۵ آیت تک \* تو یہہ  
 جان رکھے کہ آخری زمانے میں اوقات مشکل ہونگی \*  
 آدمی خود غرض اور زردوست اور لافزن اور مغرور اور  
 کفر بکفریوالے اور ماباپ کے نافرمان بردار اور ناشکر گزار  
 اور ناپاک \* اور بیدرد اور بے وفا اور تہمت لگانے والے اور  
 ناپرہیزگار اور بدروح اور نیک لوگوں کے دشمن \* اور نمک  
 حرام اور سرکش اور برائی کرنے والے اور خدا سے عسرت  
 کو زیادہ دوست رکھنے والے \* اور صورت میں دیندار پر  
 اُسکی قدرت کے منکر ہونگے تو ایسوں سے بازارہ \*  
 ہزار ہزار شکر ایزد کار ساز کا کہ اُنپر تہمت کافر ہونیکا  
 قرآن ہی سے ثابت نہوا بلکہ وہ تملوک سے محبت  
 حقیقی رکھتے ہیں اور کمال عطوفت سے اس رسالہ کو  
 لکھا کہ تملوک قرآن کو کلام الہی سے بخوبی مقابلہ کر سکو \*  
 ۱۸ سطورہ میں سورہ نور ۶۱ آیت \* لیس علی  
 الاعمالیٰ خرج ولا علی الاعرج خرج ولا علی المریض خرج  
 ولا علی انفسکم ان تاكلوا من بیوتکم او بیوت ابائکم او  
 بیوت امہاتکم او بیوت اخوانکم او بیوت اخوانکم او بیوت  
 اعمامکم او بیوت عماتکم او بیوت اخوانکم او بیوت خالاتکم  
 او ما ملککم مفاتحہ او صدیقکم ط لیس صلیکم جناح



ان ناکلوا جمیعاً اور اثنائاً ط \* یعنی نہیں اندھے پر کچھ تکلیف اور نہ لنگرے پر تکلیف اور نہ بیمار پر تکلیف ف \* اور نہیں تکلیف تملوگوں پر کہ کہا لو اپنے گھروں سے یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ما کے گھر سے یا اپنے بھائی کے گھر سے یا اپنی بہن کے گھر سے یا اپنے چچا کے گھر سے یا اپنی پھپھی کے گھر سے یا اپنے ماموں کے گھر سے یا اپنی خالہ کے گھر سے یا جسکی کنجیوں کے مالک ہوئے ہو یا اپنے درست کے گھر سے \* نہیں گناہ تمپر کہ کھاؤ ملکر یا جدا ہو کر \* ایسے ناپایدار عقاید سے تملوگ اُس دینداری کو ہرگز حاصل نہ کرو گے جسکے لئے محمد صاحب نے نا درستی سے انہی محنت و مشقت کیا \*

۴ سہارہ میں سورہ عمران ۱۱۰ آیت \* کفتم خیراًۃ اخرجت للناس تاملون بالمعروف وتنبھون عن المنکر قومنون باللہ \* یعنی تم ہو بہتر سب اُمتوں سے جو پیدا ہوتی ہیں لوگوں میں حکم کرتے ہو اچھی بات کا اور منع کرتے ہو بری بات سے اور ایمان لاتے ہو اللہ پر \*

ہندوستان کے اکثر محمدی بت پرستوں کے دستورات

میں یہاں تک شریک ہیں کہ دانشمند اور خدا پرست کے نزدیک اُس کا تفرقہ کرنا نہایت دشوار ہی \*  
 بت پرست گنگا کو پھول میٹھائی و چراغ چڑھاتے \*  
 محمدی بھی بیترا کاغذ کا چڑھاتے ہیں \* بت پرست  
 اپنی پوتھیوں کو بغیر دریافت کے پیار کرتے \* محمدی  
 قرآن کو \* بت پرست بتوں کو اپنا شفیع جانتے \*  
 محمدی محمد صاحب کو \* بت پرست اپنے بتخانہ  
 کو بزرگ جانتے \* محمدی کعبہ کو \* بت پرست اپنے  
 دان پن کے وسیلے سے طالب نجات کے ہس \* محمدی  
 رورہ زکوٰۃ و حج وغیرہ سے جزا کے خواہاں \* بت پرست  
 کوار کے مہینے میں اپنے بزرگوں کے نام سے پندہ دیتے \*  
 محمدی شب برات میں حلوا وغیرہ دیتے \* بت پرست  
 گیا اور کاشی وغیرہ کو جاتے اور پرشاد لاتے \* محمدی  
 مکہ و مدینہ وغیرہ کو جانے اور مکے کی چادر کے ٹکڑے  
 اور زمزم کا پانی لاتے \* بے ماجرے اسلئے واقع ہوئے کہ  
 محمدیوں نے کلام الہی کو فراموش کر کے انسانی دستور و  
 کو قبول کیا \*

۱۴ س پارہ میں سورہ حجر ۴۵ آیت \* اِنَّ الْمُتَّقِينَ

فِي جَنَّاتٍ وَعِیْنٍ \* یعنی جو پرہیزگار ہیں باغوں میں  
 ہیں اور ندیوں میں \* دیکھو ۱۸ س پارہ میں سورہ

مومنون ۵ و ۶ آیت \* والذین ہم لفر وجہم حانظون \*  
 الاعلیٰ ازواجہم او ماملکت ایمانہم فانہم غدر ملامیں \*  
 یعنی اور جو اپنی شہوت کی جگہ نہایتے ہیں \* مگر  
 اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال پر سو ان پر نہیں  
 اُلاہنا \* دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۶۹ آیت \* و  
 ما علی الذین ینقون من حسابہم من شیء ولکن ذکری  
 لعلہم ینقون \* یعنی اور پرہیزگاروں پر نہیں کچھ اذکار  
 حساب لیکن نصیحت کرنی ہی شاید سے ذریں \*  
 مگر کن باتوں سے پرہیز کرنا دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ  
 نسا ۳۱ آیت \* ان تجتنبوا کبائر ما تفتہون عنہ نکفر عنکم  
 سیئاتکم وندخلکم مدخلا کریماً \* یعنی اگر تم بچتے رہو گے  
 بڑی چیزوں سے جو تم کو منع ہوئیں تو ہم انار دینگے  
 تم سے تقصیریں تمہاری اور داخل کریں گے تم کو عزت کے  
 مقام میں \* دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ نجم ۳۲ آیت \*  
 الذین یجتنبون کبائر الاثم و الفواحش الا اللہ ط ان ربک  
 واسع المغفرة ط یعنی جو لوگ بچتے ہیں بڑے گناہوں  
 سے اور بلیحیائی کے کاموں سے مگر کچھ آلودگی \*  
 بیشک تیرے رب کی بخشش میں سمائی ہی \*  
 خدا کے نزدیک بڑے چھوٹے گناہ کی تفاوت نہیں

دیکھو ۱۹ زبور ۱۲ و ۱۳ و ۳۸ زبور ۱ آیت سے ۲۲ آیت تک خصوصاً ۵ و ۱۷ و ۱۸ آیت و ۹۰ زبور ۸ آیت \* اپنے گناہوں کو کون جانتا ہی تو مجھ کو پنہانی گناہوں سے پاک کر \* اپنے بندے کو عہد کے گناہوں سے بھی محفوظ رکھے انہیں مجھ پر غالب ہوئے مت دے تب میں بے عیب ہوؤں گا اور برے گناہ سے پاک ہو جاؤں گا \* میرے گناہ بدبو ہو گئے اور سر گئے مبری حمانت کے سبب سے \* میں پھسلنے پر ہوں اور سدا غم سدا میرے سامنے ہی \* اور میں اپنا گناہ آپ کھول کر کہتا ہوں اور اپنی تقصیر کے لئے غمگین ہوں \* تو نے ہماری بدکاریاں اپنے آگے رکھیں اور ہمارے پنہانی گناہ اپنے چہرے کی روشنی میں \* دیکھو ۱۵ زبور ۱ آیت سے ۱۹ آیت تک وہی مضمون ہی \* دیکھو متی ۱۲ باب ۳۶ و ۳۷ آیت \* میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ لوگ ہر ایک بیہودہ بات جو کہتے ہیں حساب کے دن اُسکا حساب دیں گے \* کہ تو اپنی باتوں سے بے عیب اور اپنی باتوں سے عیب دار ٹھہریگا \* دیکھو ۱ قرنتیوں کو ۴ باب ۵ آیت \* اس واسطے جب تک وہ خداوند نہ آوے اُسوقت کے آگے تم عیب گیری نہ کرو وہ اُن رازوں کو جو تاریکی میں ہیں روشن کریگا اور دلونکے ارادے کو

ظاہر کریگا اسوقت ہر ایک شخص کی تعریف خدا سے ہوگی \* دیکھو ا یوحنا ۳ باب ۴ و ۸ آیت \* اور ہر کوئی جو گناہ کرتا ہی سو شریعت کا عدول کرتا ہی کہ گناہ شریعت کا عدول ہی \* اور جو گناہ کیا کرتا ہی سو شیطان کا ہی کہ شیطان ابتدا سے گناہ کیا کرتا ہی اور خدا کا بیٹا [سلئے ظاہر ہوا کہ شیطان کے کاموں کو نیست کرے \*

قرآن کی آیتوں سے جو کلام الہی کی آیتوں سے یہاں تک مقابلہ کی گئیں صاف واضح ہوا کہ قرآن کی آیتیں وقت بوقت محمد صاحب سے منتشر ہوئیں جسنے دنیوی و جسمانی و نفسانی طور سے اپنی زندگی طی کی اور اپنی رغبت کے موافق اس اور اس جہان کی زندگی کا تعداد مختصر بیان کیا دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ منکبوت ۶۴ آیت \* و ما هذه الحیوة الدنیا الا لہو و لعب ط و ان الدار الاخرة لہی الخیر ان م لو کانوا یعلمون \* یعنی اور یہ دنیا کا جینا تو یہی ہی جی بہلانا اور کھیلنا \* اور بچھلا کھر جو ہی سو وہی ہی جینا \* اگر بے سمجھ رکھتے \* دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ محمد ۳۶ آیت \* انما الحیوة الدنیا لعب و اھوط

و ان تو منوا و تقوا یوتکم اجورکم \* یعنی یہ دنیا کا جینا تو کبیل ہی اور تماشا اور اگر تم یقین لاؤ گے اور بچ چلو گے وہ دیکھو تمہارے نیک \* کلام الہی میں ایسا بیان ہی دیکھو مٹی ۱۰ باب ۳۷ آیت سے ۳۹ آیت تک \* جو کوئی کہ باپ یا ما کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہی وہ میرے لایق نہیں \* اور جو کوئی کہ بیٹا بیٹی کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہی وہ میرے لایق نہیں \* اور جو کوئی اپنی ملیب اٹھا کے مبری پتوری نکرے میرے لایق نہیں جو کوئی کہ اپنی جان کو بچانا ہی اُسے گنوا یگا اور جو کوئی میرے واسطے اپنی جان گنواتا ہی اُسے پایگا \* دیکھو لوقا ۱۸ باب ۲۹ و ۳۰ آ \* اُسے اُن سے کیا میں تم سے سمجھتا ہوں کہ ایسا کوئی شخص نہیں جس نے گھریا ما باپ یا بہائیں یا جورو یا تر کوں کو خدا کی بادشاہت کے لئے چھوڑا ہی \* اور اس دنیا میں بہت زیادہ اور آئندے دنیا میں ہمیشے کی زندگی نہ پاریگا \* دیکھو مٹی ۶ باب ۳۳ و ۷ باب ۱۳ و ۱۴ آ \* بلکہ پہلے خدا کی بادشاہت اور اُس کی نیکی کی تلاش کرو اور یہ سب چیزیں تم کو دی جائیں گی \* تم چھوٹے دروازے سے داخل ہو کیونکہ برا ہی وہ دروازہ اور کشادہ ہی وہ راستہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہی اور بہتیرے ہیں جو اُسی سے داخل ہوئے ہیں \* کیا ہی چھوٹا ہی وہ

دروارہ اور کیاہتی تنگ ہی وہ رستہ جو زندگانی کو پہنچاتا ہی اور وہ جو اُسے پاتے ہیں کتنے تھوڑے ہیں \* دیکھو ۱ یوحنا ۲ باب ۱۵ آیت سے ۱۷ آیت تک \* دنیا کو اور دنیوی چیزوں کو پیار مت کرو جو کوئی دنیا کو پیار کرے اُسے اس باپ کی محبت نہیں \* کہ ہر ایک چکر جو دنیا میں ہی یعنی شہوت جسمی اور شہوت چشمی اور شہوت حشمت زندگی باپ سے نہیں دنیا سے ہی \* دنیا گذرتی ہی اور اُسکی شہوت بھی لیکن جو خدا کی مرغی پر چلتا ہی وہی ہمیشہ رہتا ہی \* خدا نے انسان کو دارالغنا میں کھیل اور تماشے کے لئے نہیں بلکہ اس لئے اُس میں پیدا کیا کہ وہ اپنے کو دارالسلام میں رہنے کے لئے طیار کرے دیکھو طیطس ۲ باب ۱۱ و ۱۲ آیت \* خدا کا فجات بخشیدوا لا فضل سارے آدمیوں پر ظاہر ہی \* اور ہمیں تربیت کرنا ہی کہ ہم بدکاری اور دنیوی شہوتوں سے پرہیز کر کے اس دنیا میں ہوشیار اور راست اور نیک کار ہو کر گذران کریں \* دیکھو ۲ پطرس ۳ باب ۷ و ۹ آیت سے ۱۱ آیت تک \* پر آسمان وزمین جو اب ہیں اُسی حکم سے امانت میں ہیں اور عدالت کے دن بدکار آدمیوں کی بربادی تک جلائیے لئے ہوئے گئے ہیں \* جیسا بعض آدمی دنیا کا گناہ کرتے

ہم ویسا خداوند اپنے وعدے میں دیر ہی نہیں کرتا  
 ہی لیکن ہمپر صبر کرتا ہی اور ہمیں چاہتا ہی کہ  
 کوئی ہلاک ہووے بلکہ چاہتا ہی کہ سب توبہ کریں \*  
 لیکن رات میں چور کی طرح خداوند کا دن آویکا اور  
 اسی میں آسمان ترے شور سے جاتے رہینگے اور عناصر  
 جلکر پگھل جائینگے اور زمین اور جو کچھ اس میں ہی  
 جل جائینگے \* پس جب کہ بے سب چیزیں پگھل  
 جائیگی تو تمکو پاک چلن اور نیک کاری میں کس طرح  
 کے لوگ ہونا درکار ہی \* دیکھو افسردہ کو ۵ باب ۱۵  
 آیت سے ۱۷ آیت تک \* خبردار تم دیکھ بھال کے  
 چلو نہ نادانوں کے بلکہ دانائوں کی مانند \* یہ زمانہ  
 برا ہی اوقات نیکی میں بسر کرو \* بیوقوف نہ ہوؤ  
 لیکن خداوند کی مرضی کیا ہی اُسے سمجھو \* دیکھو  
 متی ۵ باب ۲۵ و ۲۶ آیت \* جب تک تو اپنے فریادی  
 کے ساتھ راہ میں ہی جلد اُس سے ملاپ کرتا کہ  
 ایسا نہ ہووے کہ فریادی تجھے قاضی کے سپرد کرے  
 اور قاضی تجھے کوئوال کے سپرد کرے اور تو قید میں  
 ڈالا جاوے \* میں تجھے سچ کہتا ہوں کہ تو وہاں سے  
 جب تک باقی کی ایک کوری تک ادا نہ کرے کسی  
 طرح سے نہ چھوڑیکا \*



## چھٹھواں حصہ

### قصہ رکھانی کے بیان میں

آدم کے بیان میں ۱ سپارہ میں دیکھو سورہ بقرہ ۳۰  
آیت سے ۳۸ آیت تک \* واذ قال ربك للملائكة اني  
جاءل في الارض خليفة ط قالوا انجعل فيها من يفسد  
فيها ويسفك الدماء ج ونحن نسبح بحمدك ونقدس  
لك ط قال اني اعلم ما لا تعلمون \* وعلم آدم الاسماء  
كلها ثم عرضهم على الملائكة فقال انبئوني باسماء هؤلاء  
ادكنتم صادقين \* قالوا سبحانك لا علم لنا الا ما علمتنا  
انك انت العليم الحكيم \* قال يا آدم انبئهم باسمائهم ج  
فلما انماهم باسمائهم لا قال الم اقل لكم اني اعلم غيب  
السموات والارض واعلم ما تدرون وما كنتم تكتمون \* و  
اذ قلنا للملائكة اسجدوا لادم فسجدوا الا ابليس ط ابى واستكبر لا  
وكان من الكافرين \* وقلنا يا آدم اسكن اسكن انت وزوجك  
الجنة وكلا منها رغدا حيث شئتما ص ولا تقربا هذه  
الشجرة فتكونا من الظالمين \* فازلها الشيطان عنها  
فاخرجهما مما كانا فيه ط وقلنا لعبطوا بعضكم لبعض

صدوّج و لكم فی الارض مستقرّ و متاع الیٰ حین \*  
 فتلقی آدم من ربّه کلمات فتاب علیه ط انه هوالنّوّاب  
 الرّحیم \* قلنا اعبطوا منها جمیعاً ج فامّا یاتینکم منّی  
 هدی فمن طبع هدی فلا خوف علیهم ولا هم یحزنون \*  
 یعنی اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو مجھ کو بنا نا ہی  
 زمیں میں ایک نائیب \* بولے کیا تو رکھیکا اُس میں جو  
 شخص فساد کرے وہاں اور خون کرے \* اور ہم پڑھتے ہیں  
 تیری خوبیاں اور یاد کرنے تیری پاک ذات کو \* کہا  
 مجھ کو معلوم ہی جو تم نہیں جانتے \* اور سکھائے آدم  
 کو نام سارے پھر وہ دکھائے فرشتوں کو کہا بتاؤ مجھ کو  
 انکے نام اگر تم سچے ہو \* بولے تو سب سے نرالا ہی  
 ہم کو معلوم نہیں مگر جنما تو نے سکھایا \* تو ہی ہی  
 اصل دانا پختہ کار \* کہا ای آدم بنادے اُن کو نام اُنکے \*  
 پھر جب اُس نے بتا دئے اُنکے نام \* کہا میں نے نہ کہا تھا  
 تم کو مجھ کو معلوم ہیں پردے آسمان و زمین کے \* اور  
 معلوم ہی جو تم ظاہر کرو اور جو چھپاتے ہو \* اور  
 جب ہم نے کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ  
 کر پڑے مگر ابلیس نے \* قبول نہ کیا اور تکبر کیا اور  
 وہ تھا مفکروں میں کا \* اور کہا ہم نے ای آدم بس تو

اور تبری عورت جنت میں اور کھائے اُس میں محفوظ  
 ہو کر جس جگہ چاہو \* اور نزدیک نجاو اُس درخت  
 کے پھر تم بے انصاف ہو گے \* پھر دکایا اُن کو شیطان نے  
 اُس سے پھر نکالا اُن کو وہاں سے جس آرام میں تھے \* اور  
 کہا ہم نے تم سب اُن کو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو \*  
 اور تم کو زمیں میں تھرنا ہی اور کام چلانا ایک وقت  
 تک \* پھر سیکھ لیں آدم نے اپنے رب سے کئی باتیں  
 پھر متوجہ ہوا اُس پر \* برحق وہی ہی معاف کرنیوالا  
 مہربان \* ہم نے کہا تم اُن کو یہاں سے سارے پھر کبھی  
 پہنچے تم کو مبری طرف سے راہ کی خبر توجو کوئی  
 چلا میرے بتلائے پر وہ نہ ہوگا اُن کو نہ غم \* دیکھو ۸  
 سپارہ میں سورہ اعراف ۱۱ آیت سے ۲۷ آیت تک  
 خصوصاً ۲۷ آیت \* اَنَا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ اَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ  
 لَا يُؤْمِنُونَ \* یعنی ہم نے رکھ دیں شیطان رفیق اُن کے جو  
 ایمان نہیں لاتے \* دیکھو ۱۴ سپارہ میں سورہ حجر ۲۶  
 آیت سے ۴۲ آیت تک خصوصاً ۲۶ و ۲۷ و ۴۲ آیت \*  
 وَاَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ \* وَالْاِنَّ  
 خَلْقَنَاهُ مِنْ قَبْلِ مِنْ نَارِ السَّمُومِ \* اِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ  
 عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ اِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَارِينَ \* یعنی اور بظاہر

ہم نے آدمی کہہ کھاتے سنے گارے سے \* اور جان کو بنایا  
 ہم نے اُس سے چلے لون کی آگ سے \* جو میڑے  
 بندے ہیں تجھ کو ابڑ کچھ رور نہیں مگر جو تیری راہ  
 چلا خراب لوگوں میں \* دیکھو ۱۶ سبارة میں سورہ طہ  
 ۱۱۵ آیت سے ۱۲۳ آیت تک خصوصاً ۱۲۰ و ۱۲۱ آ \*  
 فوسوس الیہ الشیطان قال یا آدم هل ادلک علی شجرة  
 الخلد و ملک لا یبلی \* فاکلا منها \* یعنی پھر جی  
 میں دالا اُسکے شیطان نے کہا ای آدم میں بنائوں تجھ کو  
 درخت سدا جینے کا اور بادشاہی جو پرانی نہو \* پھر  
 دونوں کھا گئے اُس میں سے \* دیکھو ۲۳ سبارة میں سورہ  
 ص ۷۱ آیت سے ۸۵ آیت تک \* اذ قال ربک للملائکة  
 انی خالق بشرأ من طین \* فاذا سوّیته و نفخت فیہ  
 من روحي فقعوا له ساجدین \* فسجد الملائکة کلهم  
 اجمعون \* الا ابلیس ط استکبر و کان من الکافرین \* قال  
 یا ابلیس ما مذہک ان تسجد اما خلقت یدي ط  
 استکبرت ام کنت من العالمین \* قال انا خیر منه  
 خلقتنی من نار و خلقتہ من طین قال فاخرج منها  
 فانک رجیم \* وانّ علیک لعنتی الی یوم الدّین \*  
 قال ربّ فظنّنی الی یوم یبعثون \* قال فوّک من

المفترین \* الیٰ یوم الوقت المعلوم \* قال فبعزّک  
 لا عوبتّہم اجمعین \* الاّ عبادک منهم المخلصین \* قال  
 فالحقّ زوالحقّ اقول ج \* لاملّان جہنّم مذک و ممّن  
 تبعک منهم اجمعین \* یعنی جب کہا تیرے رب نے  
 فرشتوں کو میں بنانا ہوں ایک انسان مٹی کا \* ف \*  
 پھر جب تھیک بنا چکوں اور پھو کوں اُس میں ایک اپنی  
 جان تو تم گر پڑ اُس کے آگے سجدے میں \* پھر سجدہ  
 کیا فرشتوں نے سارے اکٹھے مگر ابلیس نے غرور کیا اور  
 تھا وہ منکر میں \* فرمایا ای ابلیس تجھ کو کیا اتکار  
 ہوا کہ سجدہ کرے [اس چار کو جو میں نے بنائی اپنے  
 ہاتھوں سے \* یہ تو نے غرور کیا یا تو برا تھا درجے میں \*  
 بولا میں بہتر ہوں اُس سے مجھ کو بنایا تو نے آک سے  
 اور اُس کو بنایا مٹی سے \* فرمایا تو نکل یہاں سے  
 کہ تو مردود ہوا \* اور تجھ پر میری لعنت ہی اُس  
 جزا کے دن تک \* بولا ای رب مجھ کو ڈھیل دے  
 جس دن تک مردے جیویں \* فرمایا تجھ کو ڈھیل ہی  
 اُسی وقت کے دن تک جو معلوم ہی \* بولا تو قسم  
 ہی تیری عزت کی میں گمراہ کرونگا اُن سب کو \*  
 مگر جو بندے ہیں تیرے انہیں چڑ \* فرمایا تو

تھپک بات یہہ ہی اور تھپک ہی کہتا ہوں \* مجھکو  
 بہرنا دوزخ تجھسے اور جو اُن میں تیری راہ چلے اُنسے  
 سارے \* دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ رحمن ۱۴ و ۱۵ آ \*  
 خلق الانسان من صلصال کافجر \* وخلق الجن من مارج  
 من نار \* یعنی بنایا آدمی کھنکھاتی مٹی سے جیسے  
 تپکرا \* اور بنایا جان کر آگ کے شعلہ سے \*

قرآن سے ظاہر ہوا وہ مقام کہ جس میں آدم و حوا  
 بنائے گئے زمین میں نہ تھا تس پر ہی آدم مٹی سے بنایا  
 گیا اور کہ خدا نے فرشتوں کو فرمایا کہ مٹی والے انسان کو  
 سجدہ کرنا معاذ اللہ کہ خدا بت پرستی کا سبب ہو سکے اور  
 شیطان کو حکم دیوے کہ انسان کا امتحان روز قیامت تک  
 کیا کرے \* کلام الہی سے ظاہر ہی کہ خدا نے آدم  
 کو اس ہی زمین میں بنایا دیکھو پیدایش ۱ باب ۲۷ و  
 ۲۸ و ۳ باب ۱۹ آیت \* خدا نے آدم کو اپنی صورت  
 پر پیدا کیا خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا نہ اور  
 ناری اُنک پیدا کیا \* اور خدا نے اُنکو برکت دی اور  
 خدا نے اُنسے کہا کہ پہلو اور پتر ہو اور زمین کو معمور کرو  
 اور اُس کو محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور آسمان  
 کے پرندوں اور سب جانداروں پر جو زمین پر چلتے ہیں

سرداری کرو \* تو اپنے منہ کے پسینے کی روتی کھایا  
جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے کہ تو اُس سے  
نکالا گیا ہی کیونکہ تو خاک ہی اور پھر خاک میں  
جایگا \* خدا نے آدم کو پیدا کرنیکے بعد باغ عدن میں  
رکھا دیکھو پیدایش ۲ باب ۸ آیت سے ۲۵ آیت تک  
خصوصاً ۸ و ۱۶ و ۱۷ آیت \* خداوند خدا نے عدن  
میں پورب طرف ایک باغ لگایا اور آدم کو جسے اُس نے  
بنایا تھا وہاں رکھا \* اور خداوند خدا نے آدم کو حکم  
دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھانا \* لیکن  
نیک و بد کی پہچان کے درخت سے نکھانا کیونکہ جس  
عدن تو اُسے کھایا تو مریگا \* شیطان نے باغ عدن میں اُن  
سے فریب کر کے نہیں کہا کہ تم فرشتہ ہو جاؤ گے مگر  
یہ کہا کہ تم خدا کے موافق ہوؤ گے دیکھو پیدایش ۳  
باب ۱ آیت سے ۲۳ آیت تک خصوصاً ۱ آیت سے ۶  
و ۲۳ آیت \* اور سانپ میدان کے سب جانوروں سے  
جذبیں خداوند خدا نے بنایا تھا ہوشیار تھا اور اُس نے  
عورت سے کہا کیا یہ سچ ہی کہ خدا نے کہا کہ باغ کے ہر  
درخت سے نکھانا \* عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ  
کے درختوں کا پھل ہم تو کھاتے ہیں \* مگر اُس درخت  
کے پھل کو جو باغ کے بیچوں بیچ ہی خدا نے کہا ہی

کہ تم اُسے نہ کھانا اور نہ پھونا ایسا نہ ہو کہ مر جاؤ \* تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم نہ مرو گے \* بلکہ خدا جانتا ہی کہ جس دن اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیگی اور تم خدا کی مانند نیک اور بد کے جائیو والے ہوؤ گے \* اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھا اور دیکھنے میں خوشنما اور عقل بخشنے میں خوب ہی تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے خصم کو بھی دیا اور اُس نے کھایا \* اسلئے خدا نے اُس کو باغ عدن سے باہر کر دیا کہ زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے \* خدا نے اپنی کمال دانائی سے درخت حیات کی حفاظت کی تاکہ آدم یا اُس کے اولاد میں سے کوئی اُس درخت سے نہ کھا کے حالت گنہگاری میں جیتا رہے \* دیکھو پیدایش ۳ باب ۲۴ آیت \* اُس نے آدم کو نکال دیا اور باغ عدن کی پورب طرف کرویلیوں کو چمکتی اور گھومتی تلوار کے ساتھ مقرر کیا کہ درخت حیات کی راہ کی نگہبانی کریں \*

شاید محمد صاحب نے غلطی سے کہا کہ شیطان خدا کے حکم کے موافق لوگوں کو گمراہ کریگا اس لئے کہ خدا نے اُس کو گمراہ کیا \* عزیزو خدا ایسی باتوں سے



مبرا ہی اگر یہ سچ ہوتا کہ شیطان کو معافیت تھی کہ خدا کے بندے کو گمراہ نہ کرتا تو محمد صاحب خدا کا بندہ نہ تھا کیونکہ وہ کفار اور شیطان سے مغلوب ہوا اور کلام الہی میں بیان ہی کہ شیطان پاک لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے کوشش کرتا ہی دیکھو اور قاف ۱۱ باب ۲۴ آسے ۲۶ آنکو ۲۲ باب ۳۱ آ \* جب ناپاک روح کسی آدمی سے نکلتی ہی تو سوکھی جگہوں میں چلن دےوندہ تھی پھرتی ہی جب نہیں پاتی تو کہتی ہی کہ میں اپنے گھر جہاں سے نکلی تھی پھر جائزگی \* اور آ کے اُسے جہازا صاف ستھرا پاتی ہی \* تب وہ جا کے اور سات روح کو جو اُس سے بدتر ہیں لاتی ہی اور وہ در آ کے وہاں رہتی ہیں تب اُس آدمی کا پچھلا حال چلے سے برا ہوتا ہی \* خداوند نے کہا ای شمعون ای شمعون دیکھہ شیطان نے چاہا ہی کہ تمہیں گیموں کی طرح پھٹکے \* دیکھو انیسویں کر ۶ باب ۱۰ آیت سے ۱۲ آیت تک \* غرض ای • میرے بھائیو خداوند سے اور اُس کی قوت کی قدرت سے زور آور بنو \* خدا کے سارے ہتھیار باندھو تاکہ تم شیطان کی حیلہ باری کو دفع کر سکو \* کہ ہمیں صرف آدمی سے کشتی نہیں بلکہ سرداروں اور زور آوروں سے اور اُس دنیا کی تاریکی کے بادشاہوں سے

اور ہوا کی بری روحوں سے ہی \* دیکھو یعقوب ۳ باب ۷ و ۸ آیت \* تم خدا کے حکم میں رہو شیطان سے مقابلہ کرو تو تم سے بھاگیگا \* خدا کے نزدیک جائز وہ تمہارے نزدیک آویگا \* ای گنہگارو اپنے ہاتھ کو پاک کرو ای دودلو اپنے داؤد کو صاف کرو \* دیکھو ۱ پطرس ۵ باب ۸ و ۹ آیت \* ہوشیار اور بیدار ہو کہ تمہارا دشمن شیطان گرجندوالے شہر کی مانند پھرتا ہی اور کسی کو کھانکے لئے ڈھونڈتا ہی \* پر تم ایمان میں ثابت رہ کے اُسکا مقابلہ کرو اور جان رکھو کہ ایسا دکھ تمہارے بھائیوں پر جو دنیا میں ہیں ہوتا ہی \* شیطان دنیوی لوگوں کو گمراہ نہیں کرتا کیونکہ وہ از خود اُسکے تابعدار ہیں [سلئے اُنکی گمراہی کا کوئی سبب نہیں کیونکہ دیکھو یرمیا ۱۷ باب ۹ آیت \* دل سب چیزوں سے فریبی ہی اور وہ فاسد ہی اُسے کون جان سکتا ہی \* دیکھو انجیل یوحنا ۸ باب ۴۲ و ۴۳ و ۴۵ و ۱۵ باب ۱۸ و ۱۹ آیت \* یسوع نے اُنسے کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھے پیار کرتے کہ میں خدا سے نکل آیا ہوں میں آپ سے نہیں آیا ہوں اُسنے مجھے بھیجا \* تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور اپنے باپ کی خواہش پر چلتے ہو وہ تو ابتدا سے خونی تھا

اور سچائی میں ثابت نہ رہا کہ اُس میں سچائی نہیں  
 جب وہ جھوٹہ کہتا ہی وہ اپنی کہتا ہی کہ وہ جھوٹا  
 ہی اور جھوٹہ کا باپ ہی \* میں سمجھتا ہوں  
 اُس لئے تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے \* اگر دنیا تم سے  
 دشمنی کرے تم جانتے ہو کہ تم سے آگے مجھ سے دشمنی  
 کی \* اگر تم دنیا کے لوگ ہوئے تو دنیا اپنے لوگوں کو  
 پیار کرتی لیکن تم دنیا کے لوگ نہیں ہو بلکہ میں نے  
 تمہیں دنیا سے چنا ہی اس واسطے دنیا تم سے دشمنی  
 کرتی ہی \* دیکھو ا یوحنا ۱۹ باب ۱۹ آیت \* ہم  
 جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں اور ساری دنیا اُس خبیث  
 کے قبضے میں ہی \*

۲۶ س پارہ میں سورہ احقاف ۱۵ و ۱۶ آیت \*  
 وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا ط حَمَلَتْهُ اُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ  
 كُرْهًا ط وَحَمَلَهُ وَفَصَّالَهُ ثَلَاثَ شَهْرًا ط حَقَّقَ اِذْ اَبْلَغَ اَشَدَّ  
 وَبَلَغَ اَرْبَعِينَ سَنَةً لَا قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِي اِنْ اَشْكُرْ فَتَكُنْ  
 اَلَّتِي اَزْعِمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَاٰدِيََّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ  
 وَ اَصْلَحْ لِيْ فِيْ دَرِيَّتِيْ ج اَنِّيْ ثَبِّتُ الْيَدَ اِلَيْكَ وَاَنِّيْ مِنَ  
 الْمُسْلِمِيْنَ \* اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اِحْسٰنًا مَّا عَمِلُوْا  
 وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِىْ اَمْحَابِ الْجَنَّةِ ط وَعَدَ الصَّدَق

اَلَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ \* یعنی اور ہم نے تقید کیا ہی انسان کو اپنے ما باپ سے بھلائی کا \* پیت میں رکھا اُسکو اُسکی ما نے تکلیف سے اور جفا اُسکو تکلیف سے \* اور حمل میں رہنا اُسکا اور دودہ چھوڑنا تبس مہینے میں ہی \* یہاں تک کہ جب پہنچا اپنی قوت کو اور پہنچا چالیس برس کو کہنے لگا ای رب مہری قسمت میں کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو مجھ پر کیا اور میرے ما باپ پر اور یہ کہ کروں کام نیک جس سے تو راضی ہو اور نیک دے مجھ کو اولاد میری \* میں نے توبہ کی تیری طرف اور میں ہوں مسلمان \* وہ لوگ ہیں جن سے ہم قبول کرتے ہیں بہتر سے بہتر کام جو کئے ہیں اور معاف کرتے ہیں ہم برائیاں اُنکی جنت کے لوگوں میں پہنچا وعدہ جو اُنکو ملتا تھا \*

خیال کرو کہ کتنے لوگ چالیس برس کی عمر تک اپنے گناہوں میں مر کے جہنم کے عذاب ابدی میں داخل ہوتے ہیں ایسی ہیودہ طریق محمد صاحب سے ہی خدا سے نہیں \* دیکھو واعظ ۱۲ باب ۱ آیت \* اور اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر بیشتر اُس سے کہ برے دن اور رے برس آلیں جب تو کہہ گا کہ بے مچھ پسند نہیں آتے \* دیکھو امثال

۲۰ باب ۱۱ و ۲۲ باب ۶ آیت \* لڑکے کا حال بھی  
 سکے کاموں سے معلوم ہوتا ہی کہ اُسکے کام پاک سیدھے  
 ہونگے \* لڑکے کو اُسکی راہ کے مطابق سوہرے تربیت  
 کر کیونکہ جب وہ بڑھا ہوا تو وہ اُس راہ سے نمڑکا \*  
 دیکھو ۱۱۹ زبور ۹ آیت \* جوان اپنی راہیں کس طرح  
 صاف کرتا ہی تیرے کلام کے مطابق عمل کرنے سے  
 دیکھو ۱ طیمطاؤس ۴ باب ۱۲ آیت \* کسی کو اپنی  
 جوانی حقیر کرنے ندے بلکہ بات اور چلن اور محبت  
 اور روح اور ایمان اور پاکبازی سے ایمان لانیوالوں کے  
 لئے نمونہ بن \* دیکھو ۲ طیمطاؤس ۲ باب ۲۲ آیت \*  
 جوانی کی شہوتوں سے بھاگ اُن سب کے ساتھ جو  
 پاک دل سے خداوند کا نام لیتے ہیں نیکی اور ایمان  
 اور محبت اور صلح کی پیروی کر \*

جوانوں کو واجب ہی کہ اپنی سرکشی و کجروی کو  
 چھوڑ کے خداپرستی و دینداری میں اپنی باقی عمر  
 گذران کریں \*

توح کے بیان میں دیکھو ۱۲ سپارہ میں سورہ ہود  
 ۲۵ و ۲۶ و ۳۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۸ آیت \* ولقد ارسلنا  
 نوحاً الی قومہ زانیً لکم نذیر مبین \* ان لا تعبدوا الاّ

اللہ ط اَنّی اخاف علیکم عذاب یوم الیم \* ولا اقول لکم  
صنّدی خزائن اللہ ولا اعلم الغیب ولا اقول اَنّی ملک ولا  
اقول للذین نزدِری اعیُنکم لَن یوتّیہم \* رَہی تَجْری بہم  
فِی موج کالجبال و فادی فوج ن ابنہ و کان فی معزل  
یا نَیّ اَرباب معنا ولا تَکن مع الکافرین \* قال ساری  
الی جبل یعصمّنی من الماء ط \* قیل یا نوح اہبط  
بسلام مِنّا و بَرَکاتِ علیک و علی امّ مِمّ معک ط و امم  
سَمّتہم ثُمَّ یَمسّہم مِنّا عذاب الیم \* یعنِ اور ہمنے  
بہلجا نوح کو اُسکی قوم کی طرف کہ میں تمکو در  
سنانا ہوں کھلکر \* کہ نہ ہو جو سوائے اللہ کے میں  
درنا ہوں تمپر عذاب سے ایک دکھ والے دن کے \* اور  
میں نہیں کہتا تمکو کہ میرے پاس ہیں خزانے اللہ  
کے اور نہ میں خبر رکھوں غیب کی اور نہ کہوں کہ میں  
فرشتہ ہوں اور نہ کہوں کہ جو تمہاری آنکھ میں حقیر  
ہیں نہ دیکھا انکو اللہ بھلائی \* اور وہ لئے بہتی ہی اُنکو  
لہروں میں جیسے پہاڑ اور پکارا نوح نے اپنے بیٹے کو اور  
وہ ہو رہا تھا کفارے ای بیٹے سوار ہو ساتھ ہمارے اور  
مت رہ ساتھ منکرونکے \* کہا میں لک رہوں گا کسی  
پہاڑ پر بچالیکا مجھکو پانی سے \* حکم ہوا ای نوح  
اتر سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتوں کے

ساتھہ فچھپر اور کتنے فرقوں پر تیرے ساتھہ والوں میں \*  
 ور کتنے فرقوں کو فایدہ دینکے پھر پہنچیکے انکو ہماری  
 طرف سے دکھہ کی مار \* دیکھو ۲۰ سپارہ میں سورہ  
 صکروت ۱۴ و ۱۵ آیت \* ولقد ارسلنا نوحاً الی قومہ  
 فلیث فیہم الف سنة الا خمسین صاماً ط فاخذ ہم  
 الطوفان و ہم ظالمون \* فانجیناہ واصحاب السفینہ  
 وجعلناہا آیۃً للعالمین \* یعنی اور ہم نے بھیجا نوح کو  
 اُسکی قوم پاس پھر رہا اُن میں ہزار برس پچاس  
 برس کم پھر پکڑا اُنکو طوفان نے اور وے گناہ گارتھے \*  
 پھر بچا دیا ہم نے اُسکو اور جہاز والوںکو اور رکھا ہم نے جہاز  
 نشانی جہان والوںکو \*

جو کوئی اس رسالے کی پہلی فصل کو پڑھیکا وہ  
 معلوم کریگا کہ محمد صاحب نے حضرت نوح کو اپنے سخن  
 کا کویدہ بنایا \* نوح کے بیٹے کے حق میں جو لکھا ہی سو  
 دروغ ہی \* محمد صاحب نادانی سے اس غلطی  
 میں گرفتار ہوا کہ نوح کی عمر قبل طوفان کے ۹۵۰  
 برس کی تھی مگر اصل غلطی یہہ ہی کہ قرآن کا بانی  
 خدا ہی کلام الہی میں دیکھو پیدایش ۶ باب  
 ۵ آیت سے ۳۲ آیت تک خصوصاً ۹ و ۱۰ و ۷ باب ۱  
 آیت سے ۲۴ آیت تک خصوصاً ۱۱ آیت سے ۱۳ آیت

تک و ۸ باب ۱ آیت سے ۲۲ آیت تک خصوصاً ۱۶ و ۹ باب ۱ آیت سے ۲۹ آیت تک خصوصاً ۲۸ و ۲۹ آیت \* یہہ نوح کا تولد نامہ ہی نوح اپنے وقت میں مرد صادق اور کامل تھا نوح خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا \* اور اُس سے تین بیٹے سام حام یافث پیدا ہوئے \* اور جب نوح کی عمر چھ سو برس کی ہوئی دوسرے مہینے کی سترھویں تاریخ کو اُسی دن برے سمندر کے سب سوتے پہوت نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھل گئیں \* اور چالیس دن رات زمین پر پانی کی جھڑی لگی رہی \* اُسی دن نوح اور سام اور حام اور یافث نوح کے بیٹے اور نوح کی جوڑ اور اُسکے بیٹوں کی تین جوڑواں کشنی میں داخل ہوئے \* کہ تو اپنی جوڑ اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کی جوڑواں ساتھ لیکے کشتی سے نکل آ \* اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رہا \* اور نوح کی ساری عمر ساڑھے نو سو برس کی تھی تب وہ مرگیا \* دیکھو ۲ پطرس ۲ باب ۵ و عبرانیوں کا ۱۱ باب ۷ آیت \* وہی مضمون ہی \* ابراہیم و اسمعیل و لوط و اسحاق و یعقوب کے بیان میں دیکھو ۱ سبطہ میں سورہ بقرہ ۱۲۴ آیت سے ۱۳۳ آیت تک خصوصاً ۱۲۵ آیت \* و اذ جعلنا البیت



مُثَابَةً لِلنَّاسِ وَاسْمًا ط وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ط  
 وَهَدَّأَنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَاسْمِعِيلَ اِنْ طَهَّرَا بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ  
 وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ \* یعنی اور جب تہرایا ہمنے  
 پہلے گھر کعبہ اجتماع کی جگہ لوگوں کی اور پناہ اور  
 کر رکھو جہاں کہو ہوا ابراہیم نماز کی جگہ اور کہہ  
 دیا ہمنے ابراہیم اور اسمعیل کو کہ پاک رکھو گھر میرا  
 واسطے طواف والوں کے اور اعتکاف والوں کے اور رکوع  
 اور سجود والوں کے \* محمد صاحب نے اپنے پیروں  
 کو جھوٹے بولنے سکھایا دیکھو ا سپارہ میں سورہ بقرہ  
 ۱۲۶ آیت \* قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اَنْزَلَ اِلَيْنَا وَمَا اَنْزَلَ  
 اِلَىٰ اِبْرَاهِيمَ وَاسْمِعِيلَ وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْاِسْبَاطَ وَمَا  
 اَرْسَلْنَا مُوسٰی وَعِيسٰی وَمَا اَرْسَلْنَا النَّبِیِّیْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ حَ لَا  
 فَفَرَّقَ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ زَوْجًا لِّهِ مُسْلِمًا \* یعنی تم کہو  
 ہمنے یقین کیا اللہ پر اور جو اُترا ہمپر اور جو اُترا  
 ابراہیم و اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُسکے اولاد  
 پر اور جو ملا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور جو ملا سب  
 نبیوں کو اپنے رب سے \* ہم فرق نہیں کرتے ایک میں  
 اُن سب سے \* اور ہم اُسی کے حکم پر ہیں \* جمیع  
 محمدی کلام الہی پر نہیں بلکہ قرآن کے معتقد ہیں

دیکھو انجیل یوحنا ۸ باب ۵۶ آیت سے ۵۸ آیت تک \* تمہارا باپ ابراہیم میرے دن دیکھنے کو بہت جاگتا تھا اور اُس نے دیکھا اور خوش ہوا \* یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو پچاس برس کی بھی نہیں اور تو نے ابراہیم کو دیکھا \* یسوع نے اُس سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ ابراہیم کے ہونے سے میں آئے ہوں \* محمد صاحب نے اگرچہ بہ طور مجبوری سے خداوند عیسیٰ مسیح کی الوہیت کو اقرار کیا تو بھی اُسکو پھر انکار کیا حتیٰ کہ اُس نے اُسکو فقط افسانہ جانا اور جمیع محمدی آج تک اُسے دسٹھی جانتے ہیں \*

۷ سہارہ میں سورہ اذہام ۷۴ آیت سے ۸۴ آیت تک خصوصاً ۸۴ آیت \* ورہبنا لہ اسحاق و یعقوب ط \* یعنی اور اُسکو بخشا ہم نے اسحاق اور یعقوب \* دیکھو سورہ اعراف ۸۰ آیت سے ۸۳ آیت تک وہی مضمون ہی \* دیکھو ۲۰ سہارہ میں سورہ مائدہ ۱۶ آیت سے ۲۳ آیت تک خصوصاً ۲۳ آیت \* وقالوا لا تخف ولا تحزن قف انا منجوك واهلك الامر انك كانت من الغائرين \* یعنی اور روئے بولے تو وہ در اور غم نہ کہا \* ہم بچاؤ لینے تجھکو اور تیرے گھر کو مگر تیری صورت رہ گئی رہنے والوں میں \* دیکھو ۲۳ سہارہ میں سورہ

مافات ۸۳ آیت سے ۱۰۹ آیت تک خصوصاً ۱۰۱ آیت  
 سے ۱۰۹ آیت تک \* فیشرناہ بغلام حلیم \* فلما بلغ  
 معہ السمعی قال یا بنی ائی اری فی المقام انی اذبحک  
 فانظر ماذا ترى ط قال یا ابت افعل ماتوسر ر ستجدنی  
 انشاء اللہ من الصابرس \* فلما اسلما وتلہ المجبین \* ونا  
 دیناہ ان یا ابراہیم \* قد صدقت الرؤیا ج انا کذلک  
 فجزی المحسنین \* ان ہذا لہود البلاء المبین \* وفدیناہ  
 بذبح عظیم \* وترکنا علیہ فی الاخرین \* سلام علی  
 ابراہیم \* دینے پھر خوشخبری دی ہم نے اُسکو ایک  
 لڑکے کی جو ہوگا تحمل والا \* پھر جب پہنچا اُسکے  
 ساتھ دورے کو کہا ای بیٹے مہلن دیکھتا ہوں خواب میں  
 کہ تجھکو ذبح کرتا ہوں پھر دیکھ تو تو کیا دیکھتا ہی \*  
 بولا ای باب کردال جو تجھکو حکم ہوتا ہی تو پایکا  
 مجھکو اگر اللہ نے چاہا سہارنیا والا \* پھر جب دونوں  
 نے حکم مانا اور پچھڑا اُسکو ماتھے کے بل \* اور ہم نے  
 پکارا اُسکو یوں کہ ای ابراہیم تو نے سچ کر دکھایا  
 خواب \* ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنیوالوں کو \*  
 بیشک یہی ہی صریح جانچنا \* اور اُسکا بدلا دیا ہم نے  
 ذبح کو برا \* اور باقی رکھا ہم نے اُسپر پچھلی خلقت  
 میں \* کہ سلام ہی ابراہیم پر \*

قرآن سے واضح ہوا کہ ابراہیم کے بیٹے اسمعیل واسحق  
 و یعقوب تھے اور خواب میں اسمعیل کے قربان کرنیکا  
 اُسکو حکم ملا اور لوط کی جور و خدا کے حکم سے ہلاک  
 ہوئی \* خدا ایسی باتوں سے ابد تک میرا ہی  
 اور اسلئے وہ بھی کلام الہی کے مخالف ہیں  
 دیکھو پیدائش ۱۶ باب ۱ آیت سے ۱۶ آیت تک  
 خصوصاً ۲ و ۴ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۷ باب ۱ آیت سے ۲۷  
 آیت تک خصوصاً ۱۶ آیت وہی مضمون ہی ۱۸ باب  
 ۱ آیت سے آخر تک و ۱۹ باب ۱ آیت سے ۳۸ آیت  
 تک خصوصاً ۱۵ و ۱۷ و ۲۶ و ۲۲ باب ۱ آیت سے ۱۹  
 آیت تک خصوصاً ۲ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۶ آیت سے ۱۸ آیت  
 تک \* اور سارا نے ابراہیم سے کہا کہ دیکھہ خدا نے مجھے  
 جہنم سے باز رکھ تو میری لڑائی کے پاس جا شاید  
 اُس سے میرا گھر آباد ہووے اور ابراہیم نے اُسکی  
 سنی \* اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی  
 اور جب اُسنے معلوم کیا کہ میں حاملہ ہوئی تو اپنی  
 بی بی کو حقیر جانا \* خدا کے فرشتے نے اُسے کہا  
 تو حاملہ ہی اور ایک بیٹا جنمگی اُسکا نام اسمعیل  
 رکھنا کہ خدا نے تیرا دکھہ سس لیا \* وہ ایک وحشی  
 آدمی ہوگا اُسکے ہاتھ سب سے اور سب کے ہاتھ اُس

قرآن میں ابراہیم کے فرزند  
 اسمعیل و اسحاق و یعقوب  
 کے نام ہیں

سے برخلاف ہرنکے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے  
 بود و باش کریگا \* میں اُسے [یعنی ساراہ کو] برکت  
 دونگا اور اُس سے بھی نیچے ایک دبٹا بخشونگا میں  
 اُسے برکت دونگا کہ وہ قومونکی ما ہوگی اور ملکوں  
 کے بادشاہ اُس سے پیدا ہونگے \* جب صبح  
 ہوئی فرشتوں نے لوط سے کہا جلدی اُٹھ اپنی جوڑو  
 اور اپنی دو بیٹیاں جو یہاں موجود ہیں لے ایسا  
 نہ ہو کہ تودھی [اس شہر کی بدی میں گرفتار  
 ہو \* اور جب ان کو باہر نکلا تو کہا کہ اپنی  
 جان لیکر بھاگ اپنے پیچھے مت دیکھ اور میدان  
 میں کہیں نہ تھہر پہاڑ پر بھاگ جا نہ کہ ہلاک  
 ہو جاوے \* اور اُسکی جوڑو نے پیچھے پھو کے دیکھا  
 اور وہ نمک کا کھنبھا بن گئی \* تب [اس نے  
 کہا کہ تو [یعنی ابراہیم] اپنے اکلوتے بیٹے کو جسے  
 تو پیار کرنا ہی اسحاق کو لے اور موریہ کے ملک  
 میں جا اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر  
 جو میں نیچے بتاؤنگا چڑھارے کے لئے چڑھا کر \*  
 اور ابراہیم نے اپنا ہاتھ بڑھا کے چھری لی کہ اپنے  
 بیٹے کو ذبح کرے \* تب فرشتے نے کہا کہ تو اپنا  
 ہاتھ لڑکے پر مت بڑھا اور اُسے کچھ مت کہ کہ

ابا میں نے جانا کہ تو خدا سے دُرتا ہی کہ تو نے اپنے  
ایکلوٹے کو بھی مجھ سے دریغ نہ کیا \* اور خداوند بولا  
ہی میں نے اسلئے کہ تو نے ایسا کام کیا اور بیٹا  
اکلوتا ہی بیٹا دریغ نہ کیا \* قسم کھاؤں کہ میں  
نیچے برکت پر برکت دونگا اور آسمان کے ستاروں اور  
دریا کے کنارے کی ریت کی مانند تیری نسل کو نہایت  
بڑھائونگا اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازوں کی  
وارث ہونگی \* اور تیری نسل سے زمین کی ساری  
امدیں برکت پاؤں گی کیونکہ تو نے میری بات مانی \*  
یوسف کے بیان میں دیکھو سورہ یوسف اول سے  
آخر تک جو کوئی یوسف کا احوال جس طرح قرآن میں  
مندرج ہے کلام الہی سے مقابلہ کریگا تو اسکو مات  
معلوم ہوگا کہ کون بات درست ہی خصوصاً دیکھو ۱۳  
سپارہ میں سورہ یوسف ۱۰۲ آیت \* ذلک من انباء  
الغیب نوحیہ الیک ج وما کنت لہم اذا جمعوا  
امرہم وہم یمکرون \* یعنی بے خبریں ہیں غیب کی  
ہم بھیجتے ہیں تجھ کو \* اور توفہ تھا اُنکے پاس جب  
تھہرانے لگے اپنا کام اور فریب کرنے لگے \* یوسف کی  
حکایتیں غیب کی خبریں کیونکر ہونگی اسکی اصل  
کیفیت تو نوریت میں مندرج ہی جسکو محمد

صاحب نے پڑھا مگر اپنے ہوا و ہوس کے مطابق اُسکو یہاں تک انقلاب کیا کہ صاحب تہذیب کو ان باتوں سے نہایت نفرت ہوگئی بلکہ مناسب ہی کہ تملوک اُسے نقل اہل سے معاہلہ کرو دیکھو پیدائش ۳۷ باب ۲۹ باب سے ۵۰ باب تک \* محمد صاحب کی نفسانیت کو دیکھو ۱۲ سبارہ میں سورہ یوسف ۲۴ و ۲۶ و ۳۲ آیت \* واقدہمت بہ و ہم بہا ج لولا ان راہبان ربّہ ط \* قال ہی راودتہ عن نفسی \* قالت فذا لکن الذی لم تدر فیہ ط واقدہ راودتہ عن نفسہ فاستعصم ط و ان لم یفعل ما امرہ ایسجنّ و لیکوناً من الصّاعرین \* یعنی اور البتہ عورت نے فکر کیا اُسکا اور اُسنے فکر کیا عورت کا \* اگر نہوتا یہہ کہ دیکھتے قدرت اپنے رب کی \* یوسف نے کہا اُسی نے خواہش کی مجھ سے کہ نہ تیاموں اپنا جی \* بواہی سو یہہ وہی ہی کہ طعنہ دیا تمنے اُسکے واسطے \* اور میں نے چاہا اُس سے اُسکا جی پھر اُسنے تہام رکھا \* اور مقرر اگر فکر کیا جو میں اُسکو کہتی ہوں البتہ قید پڑیگا اور ہوگا بے عزت \* یوسف کی خدا ترستی کو دیکھو پیدائش ۳۹ باب ۷ آیت سے ۹ آیت تک اس کے بعد یوں ہوا کہ اُسکے اقا کی جوڑ کی آنکھ یوسف

پر لگی اور وہ بوائی کہ مدوے ساتھ ہم بستز ہو \*  
 لیکن اُس نے نمانا اور اپنے آقا کی جرور سے کہا کہ دیکھہ  
 میوا آقا اپنی روٹی کے سوا جسے وہ کہا لیتا ہی کسی  
 چیز سے واقف نہیں اور اُس نے اپنا سب کچھہ مدوے  
 ہاتھہ مدی کر دیا \* اس گھر میں مچھہ سے زیادہ  
 کوئی بڑا نہیں اور اُس نے سوا تدرے کوئی چارے میرے  
 اختیار سے باہر نہیں رکھی اور یہہ اسلئے ہی کہ تو  
 اُسکی جرور ہی بھلا پھر میں اہسی بد ذاتی کدوں  
 کردں اور خدا کا گنہگار ہوں \* محمد صاحب کی دروغ  
 گوئی کو دیکھو ۱۳ سپارہ میں سورہ یوسف ۵۵ آیت \*  
 قال اجملني على خزائن الارض ج اني حفيظ عليم \*  
 یعنی یوسف نے کہا مچھکو مقرر کر ملک کے حزانوں  
 پر \* میں خوب نگہبان ہوں خردار \* یوسف کی  
 بیغرضی کو دیکھو پبدایش ۴۱ باب ۳۳ و ۳۴ و ۳۹ و  
 ۴۰ آیت \* اسلئے فرعون کو چائے کہ ایک ہوشیار  
 عقل مند مرد کھوج کرے اور اُسے مصر کی زمین پر  
 مختار کرے \* اور فرعون اُسے حکم دے کہ وہ اس  
 سرزمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے اور زیادتی کے  
 سات برس تک پانچواں حصہ مصر کی زمین سے لیا  
 کرے \* اور فرعون نے یوسف سے کہا ارسکہ خدا نے

لہذا افسوس



تجھے اُس سب میں بھائی دی ہی سو کوئی تجھ سے  
 عاقل اور دانشور نہیں ہی \* تو میرے گھر کا محذور ہو  
 اور اپنا حکم مدبر سب رعیت پر جاری کر فقط تخت  
 نشینی میں میں تجھ سے بزرگدر و ہونگا \* محمد صاحب  
 کی خام خدائی کو دیکھو ۱۳ سیارہ میں سورہ یوسف  
 ۶۹ آیت \* و لما دخلوا علی یوسف اوی الہ اخاہ  
 قال انی انا اخوک فلا تمدنئس بما کانوا يعملون \* یعنی  
 اور جب داخل ہوئے یوسف کے پاس اپنے پاس رکھا  
 اپنے بھائی کو کہا میں ہوں بھائی تیرا سو تو غمگین  
 نہ اُن کاموں سے جو کرتے رہے تھے \* کلام حق میں  
 دیکھو پیدائش ۱۴ باب ۱ آیت سے ۵ آیت تک \*  
 تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگ جو اُس پاس  
 کھڑے تھے ضبط نہ کر سکا اور چلایا کہ ہر ایک کو مجھے  
 پاس سے باہر کرو چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں  
 اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا تو اسوقت کوئی اُس کے ساتھ  
 نہ تھا \* اور وہ چلا کے رویا اور مصریوں اور فرعون کے  
 گہرائے نے سنا \* اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا  
 یوسف میں ہوں آیا مدبر باپ ابھی تک جبکہ ہی  
 تب اُس کے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے کیونکہ وہ اُس کے  
 حضور گہرا گئے \* اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا

میکرے نزدیک آئے تب رے نزدیک آئے اور وہ بولا  
 میں تمہارا بھائی یوسف ہوں جسکو تم نے مصر میں  
 بیچا \* سو اس لئے کہ تم نے مجھے یہاں بیچا غمگین نہ ہو  
 اور اپنے دلوں میں دق مت ہو کیونکہ خدا نے تم سے  
 آگے جانیں بچانیک لئے مجھکو بھیجا \* پھر ۱۳ س پارہ  
 میں سورہ یوسف ۱۱۱ آیت \* ما کان حدیثاً یفتقر  
 ولکن تصدیق الذی بین یدیه و تفصیل کل شیء و ہدی  
 و رحمۃ لقوم یؤمنون \* یعنی کچھ بات بنائی ہوئی  
 نہیں لیکن موافق اُسکے کلام کے جو اُس سے چلے ہی  
 اور کھولنا ہر چیز کا اور راہ سجھانی اور مہربانی اُن  
 لوگوں کو جو یقین لاتے ہں \* عزیزو یوسف کے احوال  
 سے عیاں ہوا کہ قرآن کلام الہی نہیں ہی \*

موسیٰ و ہارون و داؤد و سلیمان و ایوب و ذکریا و مریم  
 وغیرہ کا احوال جو کہ قرآن کے اکثر منفرد سورہ میں  
 بیان ہی اگر اُن لوگوں کا حال کلام الہی سے مقابلہ کیا  
 جاتا تو قرآن کا تقلیدی و قیاسی مضمون صاف واضح  
 ہوتا مگر بسبب اختصار کلام کے اُنکو درگزر کرنا ضروری  
 لیکن اُن باتوں کو دریافت کرنا ہر ایک کو لازم ہی  
 ہو کہ اب بیان کئی جائیگی \*

## پانچویں فصل

عورتوں کے بیان میں \*

محمد صاحب نے نفسانی خواہشوں کو بھی اپنے  
 پدرؤں کے لئے فرمایا اور خدا کو ان باتوں کا اجازت  
 دیندہ والا اقرار کیا \* عزیزو خدا راستی سے انصاف کر کے  
 ہر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق اجر دینا کچھ  
 تعجب نہیں ہی کہ بہت لوگ ایسے مذہب کو  
 خوشی سے قبول کرتے ہیں کہ جسمیں اتنی نفسانی  
 تدبیریں ہیں ایسی نصیحت خدا سے نہیں ہی ۲  
 سپارہ میں سورہ بقرہ ۲۲۳ و ۲۳۵ آیت \* نساء کم  
 حرث لکم ص فاتوا حرثکم انّی شقّتکم \* ولا جناح علیکم  
 فیما عرّضتم بہ من خطبة النساء او اکذبن فی انفسکم ط  
 علم اللہ انکم ستذکرنہن و لکن لاتواعدنہن سرّاً الا ان  
 تقولوا قولاً معروفاً ط ولا تعزّوا عقدۃ الفکاح حدّی یبلغ  
 الکتاب اجلہ ط \* یعنی عورتیں تمہاری کھیتی ہیں  
 تمہاری \* سو جاؤ اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو \*  
 اور گناہ نہیں تمہارے اگر پردے میں کہو پیغام نکاح کا  
 صورت کو یا چہچہا کر کہو اپنے دام میں \* معلوم ہی اللہ کو

کہ تم البتہ انکا دھیان کروگے لیکن وعدہ نہ کر رکھو ان سے  
چھپ کر مگر یہی کہ کہدو ایک بات جسکا رواج ہی \*  
اور نہ باندھو گرہ نکاح کی جب تک پہنچ چکے اپنی  
مدت کو دیکھو ۴ و ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۳ و ۴ و ۵  
و ۲۲ آیت سے ۲۵ آیت تک \* وان خفتم الا تقسطوا  
فی الیتماسی فانکھوا ما طاب لکم من النساء سفلی وثلیث  
رباع ج فان خفتم الا تعدلوا فواحدة او ما ملک  
ایم فکم ط ذلک ادفی الا تعولوا \* واتوا النساء مدقاتھن  
نحلاً ط فان طبن لکم عن شیء منہ نفساً فکلوہ ہنیئاً  
مرداً \* ولا توتوا السفہاء اموالکم الّٰہی جہل اللہ لکم  
قیاماً وارقوہم فیہا واکسوہم وقرلوا لہم قولاً معروفاً \*  
ولا تفسدوا ما انکم آبائکم من النساء الا ما قد سلف ط  
انہ کان فاحشۃً ومقدماً ط وساء سبیلاً \* حرمت علیکم  
امہاتکم وبناتکم واکھواتکم وعماتکم وخالاتکم وبنات  
الاکھ وبنات الاکھ وامہاتکم اللاتی ارضعنکم واکھواتکم  
من الرضاعة وامہات نسائکم وربائبکم اللاتی فی حجورکم  
من نسائکم اللاتی دخلتم بہن ز فان لم تکنوا دخلتم  
بہن فلا جناح علیکم کہ و حلال ابنائکم الدین من املاہکم  
وان تجہوا بنی الا ختمین الا ما قل سلف ط ان اللہ کان

مغفوراً رحیماً \* والمحصات من النساء الاما سکت ایمانکم ط  
 کتاب اللہ علیکم ج واحلاً لکم ما دراء ذاکم ان قبعتوا  
 باموالکم محصنین غیر مسافحین ط فما استمتعتم به  
 منهن فاتوهن اجورهن فريضة ط ولا جناح علیکم فیما  
 تراضیتم به من بعد الفريضة ط \* ومن لم يستطع منکم  
 طویلاً ان ینکح المحصات المؤمنات فمن ما سکت ایمانکم  
 من فدیاتکم المؤمنات ط و اللہ اعلم بایمانکم ط بعضکم  
 من بعض ج فانکحوهن باذن اهلن و اتوهن  
 اجورهن بالمدورف محصات غیر مسافحات ولا متخذات  
 اخدان کہ فاذا احصن فان اتین بفاحشة فعلیهن نصف  
 ما علی المحصات من العذاب ط ذالک لمن خشي  
 العنت منکم ط وان تصبروا خیر لکم ط \* یعنی اور اگر  
 درو کہ انصاف نہ کرو گے یتیم لڑکیوں کے حق میں تو  
 نکاح کرو جو تمکو خوش آویں عورتیں دو دو تن تیں  
 چار چار \* پھر اگر درو کہ برابر نہ کر ہو گے تو ایک ہی  
 یا جو اپنے ہاتھ کا مال ہی \* اسمیں لگنا ہی کہ  
 ایک طرف نہ جھک پڑو \* اور دے ڈالو عورتوں کو انکے  
 مہر خوشی سے \* پھر اگر وہ چھوڑ دیں تمکو اسمیں  
 سے کچھ دلکی خوشی سے تو وہ کھاؤ رچا پچنا \*  
 اور مت پکڑا دو بے عقلوں کو اپنے مال جسے بنائی اللہ

نے تمہاری گذران اور اُنکو اُس میں کھلاؤ اور پہناؤ اور کہو  
 اُن سے بات معقول \* اور نکاح میں نہ لاؤ جن عورتوں کو  
 نکاح میں لائے تمہارے باپ مگر جو آگے ہو چکا \* یہہ  
 بیحیائی اور کامِ عضو کا \* اور بری راہ ہی \* حرام  
 ہوئیں تمہارے مائیں اور بیٹیاں اور بہن اور بھینڈیاں  
 اور خالائیں اور بیہائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں  
 اور جن مائیں لے تمکو دودھ پلایا اور دودھ کی بہن اور  
 تمہاری عورتوں کی مائیں اور اُنکی بیٹیاں جو تمہاری  
 پرورش میں ہوں جن عورتوں سے تم نے صحبت کی \*  
 پھر اگر تم نے صحبت نہیں کی تو تمہارے گناہ نہیں اور  
 عورتیں تمہارے بیٹوں کی جو تمہارے پشت سے ہیں  
 اور یہہ کہ اکتے کرو دو بہنوں کو مگر جو آگے ہو چکا اللہ  
 بخشنے والا ہی مہربان \* اور نکاحی عورتیں مگر جنکے  
 مالک ہو جاؤں تمہارے ہاتھ \* حکم ہوا اللہ کا تمہارے \*  
 اور حلال ہوئیں تمکو چوائے سوائے ہوں کہ طلب  
 کرو اپنے مال کے بدلے قدم میں لاندکونہ مسی نکلندکو \*  
 پھر جو کام میں لائے تم ان عورتوں میں سے اُنکو دو اُنکے  
 حق جو مقرر ہوئے \* اور گناہ نہیں تمکو ان میں جو  
 تہراؤ تم دونو آپس کی رضا سے مقرر ہوئے پھر \*  
 اور جو کوئی نہ کہنا ہو مقرر تم میں کہ نکاح میں

وہ بے ایمان مسلمان توجو ہاتھ کا مال ہی آپس  
 کی تمہاری مسلمان لونڈیاں اور اللہ کو بہتر معلوم ہی  
 تمہاری مسلمانی \* تم آپس میں ایک ہو سوانکو  
 نکاح کر لو انکے لوگوں کے حکم سے اور دو انکے مہر موافق  
 دستور کے قید میں آئیاں نہ مستی نکالنا اور نہ  
 یار کرتنا چھپ کر \* پھر جب وہ قید میں  
 آچکیں اور اگر کریں بلحاظی کا کام تو انپر آدھی وہ  
 مار جو بلیوں پر مقرر ہی \* یہ اس واسطے جو کہ تم  
 میں ذرے تکلیف میں پڑنے سے اور صبر کرو تو بہتر  
 ہی تمہارے حق میں \* اس سورہ کے ۳ آیت کے  
 برعکس دیکھو ۲۶ سپارہ صلی سورہ حجرات ۱۳ آیت \*  
 یا ایہا الناس انا خلقناکم من ذکر \* یعنی ای آدمیو  
 ہم نے تم کو بنایا ایک نر اور ایک مادہ سے \* یہ بات  
 البتہ توریت سے قرآن میں اتاری گئی ہی دیکھو  
 پیدایش ۱ باب ۲۷ و ۲۸ آیت \* اور خدا نے آدم کو  
 اپنی صورت پر پیدا کیا خدا کی صورت پر اسکو نر  
 اور ناری انکو پیدا کیا \* اور خدا نے انکو برکت دی  
 اور خدا نے ان سے کہا کہ پھلو اور برہو اور رہی کو معمور  
 کرو اور اسکو محکوم کرو اور سمندر کی جھیلوں اور  
 آسمان کے پرندوں اور سب جانداروں پر جو زمین پر

چلتے ہیں سرداری کرو \* دیکھو ۱۲۸ زبور ۱ آیت سے  
 ۶ آیت تک \* مبارک ہی وہ انسان جو خداوند سے  
 دُرتا ہی اور اُسکی راہوں پر چلنا ہی \* کہ تو اپنے  
 ہاتھوں کی کمائی کھاویگا تو سعادت مند ہی اور خیر  
 تیرے ساتھ ہی \* تیری جو رُ اُس تاک کی مانند  
 ہوگی جو مہوے سے لدا ہوا تیرے گھر کے آس پاس  
 ہی تیرے بچے تیرے دسترخوان کے گرد زیتون کی  
 شاخوں کی مانند ہونگے \* دیکھو وہ انسان جو خدا  
 ترس ہی ایسا مبارک ہوگا \* خداوند میہوں میں سے  
 تمکو برکت دیگا اور تو اپنی عمر بھر یروشلم کی  
 خوبیاں دیکھیگا \* یقیناً تو اپنے بچوں کے بچے دیکھیگا  
 سلام اسرائیل پر \* دیکھو ملاکی ۲ باب ۱۵ آیت \*  
 اور کیا اُسنے ایک ہی نہ بنایا اور روح کا بقیہ اُسکو تھا  
 اور کالھیکو ایک تاکہ خدا کی نسل پارے اسلئے تم اپنی  
 روح کی نگہبانی کرو اور کوئی اپنی جوانی کی جو ر  
 سے بیوفائی نہ کرے \* دیکھو متی ۱۹ باب ۴ و ۵  
 آیت \* اُسنے جواب دیا کیا تم نے نہیں پڑھا کہ جس نے  
 ابتدا میں انہیں پیدا کیے اُسنے انہیں ایک فر اور ایک  
 مادہ بنایا \* اور کہا کہ اسلئے مرد اپنے ما باپ کو  
 چھوڑے گا اور اپنی جو ر سے ملا رہیگا اور وہ دونوں ایک



گے درمیان ایسا قوی بندوبست کیا کہ وہ نہ  
 نہیں بلکہ ایک ہیں مگر محمد صاحب نے اپنی  
 نصایح اور گفتار سے خدا کے معیدوں کو حقیر جاننے  
 اپنے نفسانی حکموں کو مروج کیا جو اللہ احکام  
 قدیمی اور عقل سے بھی خلاف ہیں کیونکہ جو کوئی  
 بہت عورتوں سے صحبت رکھتا ہے اُسکے گھر میں خدا  
 ترسی و مصاحبت و صحبت نہیں رہتی بلکہ اُسکے برعکس  
 عداوت اور مارپیٹ وغیرہ ہوا کرتی ہے اور اُسکا مزاج  
 وحشی و ستمگر ہو جاتا ہے اور اس حالت میں وہ ہرگز  
 محمود الخصال و حلیم طبع حامل نہ کر سکا دیکھو \* سپارہ  
 میں سورہ نسا ۱۲۹ آیت \* وَاِنْ تَسْتَضِيْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا  
 بَيْنَ السَّاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوْا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُوْهُ  
 كَالْمِیْلَةِ ط \* یعنی اور تم ہرگز برابر نہ کر کہہ سکو گے عورتوں  
 کو اگرچہ اُسکا شوق کرو سوئے پھرے فجاو کہ ڈال

فَعُظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاسْرِبُوهُنَّ جَ فَاِنْ  
اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَیْهِنَّ سَبِيْلًا ط \* یَعْنِیَ مُرَدِّ حَاكِمِ هِیْنَ  
عَوْرَتُوں پُر اِسْوَاسطے کہ بَرائی دِی اللہ نے اِیک کو اِیک  
پُر اور اِسْوَاسطے کہ خرچ کئے انہوں نے اپنے مال \* پھر  
حَوْرَتِک بَخْدِیْن دِیْن سَوَحْکَم بَرْدَارِ هِیْنَ خَبَرْدَارِی  
کرتیاں هِیْنَ پِیْئَهہ پُچھ اللہ کی خبرداری سے \* اور  
جَنْکِی بَدْخَوْنِی کا دَر هُو تَمْکُو تَو اُنْکُو سَمْجھاؤ اور جِدا  
کرو سونے مَبِی اور مَارُو اُنْکُو \* پھر اگر حَکَم مِیْنِ اَوْبِی  
تَمْهَارے تَو مِت تَلَّش کرو اُنْزِر رَاہ الزام کی \* دیکھو  
۲۸ سِپَارَہ مِیْنِ سُوْرَہ مَمْنَحْنَه ۱۰ و ۱۱ آیت \* یا اِیْہَا  
اَآذِیْنَ اَمْنُوْا اِذَا جَاءَکُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مِهَاجِرَاتٌ فَاَمْتَحِنُوْ  
هُنَّ ط اللہ اعْلَمْ بِاِیْمَانِهِنَّ جَ فَاِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٌ  
وَلَا تَرْجِعُوهُنَّ اِلَی الْکُفَّارِ ط لَآعِنٌ حَلَّ لَہُمْ وَلَاہُمْ یَحْتَلُوْنَ  
لَہُنَّ ط وَانْتُوْہُمْ مَا اَنْفَقُوْا ط وَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ اِنْ تَنْکَحُوْهُنَّ  
اِذَا اَنْبَقَمُوْهُنَّ اَجُوْرَہُنَّ ط وَلَا تُمْسِكُوْا بِعَصَمِ الْکُوفَرِ و  
اَسْئَلُوْا مَا اَنْفَقْتُمْ وَلِیَسْئَلُوْا مَا اَنْفَقُوْا ط ذَلْکُمْ حَکَمُ اللہ ط  
یَحْکَمْ بَیْنْکُمْ ط وَاللہ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ \* وَانْ فَاتْکُمْ شَیْءٌ مِّنْ  
اَزْوَاجِکُمْ اِلَی الْکُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ فَاِنْتُوْا الَّذِیْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُہُمْ

مثلاً ما انفقوا ط \* یعنی ای ایمان والو جب آؤں تم  
 پاس ایمان والی عورتیں وطن چھوڑ کر تو انکو جانچ لو \*  
 اللہ بہتر جانتا ہی اُنکا ایمان \* پھر اگر جانو کہ وہ  
 ایمان پر ہیں تو نہ پھيرو اُنکو کافروں کی طرف \* نہ بے  
 عورتیں حلال اُن مردوں کو نہ وہ مرد حلال اُن عورتوں  
 کو \* اور دے دو اُن مردوں کو جو اُنکا خرچ ہوا \* اور  
 گناہ نہیں تمہیں کہ نکاح کر لو اُن سے جب اُنکو دو اُنکے مہر \*  
 اور نہ کہو قبضے میں ناموس کافر عورتوں کے اور مانگ  
 لو جو تم نے خرچ کیا اور وہ کافر مانگ لیں جو اُنہوں  
 نے خرچ کیا \* یہ فیصلہ ہی اللہ کا \* فیصلہ کرتا ہی  
 تم میں \* اور اللہ سب جانتا ہی حکمت والا \* اور  
 اگر جانی رہیں کوئی تمہاری عورتوں سے کافروں کی  
 طرف پھر تم کہہ مارو تو وہ اُنکو جنکی عورتیں جانی  
 رہیں جتنا اُنہوں نے خرچ کیا تھا \* کلام الہی میں  
 دیکھو اسکو ۵ باب ۲۸ و ۲۹ و ۳۱ آیت \* مردوں  
 کو چاہئے کہ اپنی جوڑوں کو ایسا پیار کریں جیسا اپنے  
 بدن کو جو اپنی جوڑو کو پیار کرتا ہی سو آپ کو پیار  
 کرتا ہی \* کوئی اپنے بدن سے کدھی دشمنی نہیں  
 کرتا بلکہ اُسے ویسا ہی پالتا اور پرورش کرتا ہی  
 جیسا خداوند کلمہ نے کو \* مرد اسی سبب سے اپنے

ما باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جوڑو سے ملا رہدگا اور وہ دونوں ایک تن ہونگے \* دیکھو کلسیونکو ۳ باب ۱۹ آیت \* ای مردو اپنی جوڑوں کو پیار کرو اور اُنسے تلخ مزاج مت ہو \* دیکھو ۱ پطرس ۳ باب ۷ آیت \* ای مردو تم بھی اسیطرح دانشمدانہ انکے ساتھ اوقات کاٹیو اور عورت کو نارک برتن اور اپنے ساتھ زندگی کے فضل کے شریک سمجھ کے عزت بخشو تاکہ تمہاری دعائیں رک نچاویں \*

پھر ۱۸ شہارہ میں سرور نور ۲ آیت سے ۲۳ آیت تک خصوصاً ۲ و ۴ آیت سے ۹ آیت تک و ۲۳ آیت \* الزَّانِدَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ \* وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِبَرَاءَةٍ شَهَادَةٍ أَوْ لَعْنَةٍ لَهُمْ جِلْدَةٌ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا \* وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ \* إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ \* وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَرْوَاحَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شَهَادَةٌ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي أَمْرُكَ هُمْ الْقَادِرِينَ \* وَالْخَامِسَةُ لِأَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ \* وَبَدْرُوا غُزْبًا

العذاب ان تشهد اربع شهادات باللہ لا اَنّہ لمن الکاذب \*  
 والحامسة انّ غضب اللہ علیہا ان کان من الصادق \*  
 انّ الذین یرمون المحصنات الغافلات المؤمنات لعنوا  
 فی الدنیا والاخرة ص ولہم عذاب عظیم \* یعنی بدکاری  
 کرنیوالی عورت اور مرد سو مارو ایک ایک کو دونوں  
 میں سے سو چوت قمچی کی اور نہ آوے تمکو اُنپر  
 ترس اللہ کے حکم چلانے میں اگر تم یقین رکھتے ہو  
 اللہ پر اور پچھلے دن پر \* اور جو لوگ عیب لگاتے  
 ہیں قید والیونکو پھر نہ لائے چار مرد شاہد تو مارو  
 اُنکو اسی چوت قمچی کی اور نہ مانو اُنکی کوئی گواہی  
 کبھی \* اور وہی لوگ ہیں بے حکم \* مگر جنہوں  
 نے توبہ کی اُس پہنچے اور سنوار پکڑے تو اللہ بخشتا  
 ہی مہربان \* اور جو لوگ عیب لگائیں اپنی جوڑوں  
 کو اور شاہد نہوں اُنکے پاس سوائے اُنکی جان کے تو  
 ایسے کسی کی گواہی یہ کہ چار گواہی دیں اللہ کے  
 نام کی مقرر یہ شخص سچا ہی \* اور پانچویں یہ  
 کہ اللہ کی پھٹکار ہو اُس شخص پر اگر وہ جھوٹا ہو \*  
 اور عورت سے ملتی ہی مار یوں کہ گواہی دے چار  
 گواہی اللہ کے نام کی مقرر وہ شخص جھوٹا ہی \*

اور پانچویں یہ کہ اللہ کا غضب آوے اُس عورت پر اگر وہ شخص سچا ہو \* جو لوگ عیب لگاتے ہیں قتل والی لے خبر ایمان والیوں کو اُنکو پھٹکار ہی دنیا اور آخرت میں \* اور اُنکو ہی بری مار \* قرآن قدیمی کتابوں کو کبوتر راست ٹھہراتا ہی دیکھو احبار ۲۰ باب ۱۰ آیت \* اور وہ شخص جو دوسرے کی جو رو کے ساتھ یا اپنے ہمسائے کی جو رو سے رنا کرے وہ زنا کرنا والا اور زنا کرنا والی دونوں قتل کئے جاوے \* دیکھو استسفا ۲۲ باب ۲۲ آیت \* کا وہی مضمون ہی \* دیکھو استسفا ۲۷ باب ۲۶ آیت \* جو کوئی اِس شریعت کے حکموں پر قائم نہ رہے اور عمل نہ کرے اُسپر لعنت \*

قرآن کے رو سے جو روں کا مبدل کرنا اور طلاق دینا بھی جایز ہی دیکھو ۴ س پارہ میں سورہ نسا ۱۹ و ۲۰ آیت \* یا ایہا الذین آمنوا لا یحلّ لکم ان ترثوا النساء کرباً ط ولا تعضلوھن لئذ ھو ابعض ما آتیتموھن الا ان یتا تین بفاحشة مبینة ج وعاشروھن بالمعروف ج فان کرھتموھن فمعسٰی ان تکرھو اشیاً ویجعل اللہ فیہ خیراً کثیراً \* وان اردتم استبدال زوج مکان زوج لا

و آتیتم احدیہنّ قفطاراً فلا تاخذوا منہ شیاً ط اناخذونہ  
 بہتاً ناً واثماً مبیفاً \* یعنے ای ایمان والو حلال نہیں  
 تمکو کہ عورتیں میں لیلو عورتوں کو زور سے \* اور نہ اُنکو  
 بند کرو کہ لیلو اُن سے کچھ اپنا دیا مگر جب وہ  
 کرس بیسیائی صریح \* اور گذران کرو اُنکے ساتھ  
 معقول \* پھر اگر وہ تمکو نہ بہاویں تو شاید تمکو نہ  
 بہارے ایک چیز اور اللہ نے رکھی اُس میں بہت خوبی \*  
 اور اگر بدلا چاہو ایک عورت کی جگہ دوسری عورت  
 اور دے جکے ہو ایک کو دھیر مال تو پھیر نہ او اُس میں  
 سے کچھ \* کیا لیا چاہتے ہونا حق اور صریح گناہ  
 سے \* دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقر ۲۲۸ آیت سے  
 ۲۳۲ آیت تک خصوصاً ۲۲۹ و ۲۳۰ آیت \* اطلاق  
 مرتبان ص فاساک بمعروف او تسریح باحسان ط ولا  
 یحلّ لکم ان تاخذوا ممّا آتیتموہنّ شیاً الا ان یحانا الا  
 یقیم حدود اللہ ط فان خفتم الا یقیم حدود اللہ فلا جناح  
 علیہما فیما افتدت بہ ط تلک حدود اللہ فلا تہتدوا ج  
 ومن یتعدّ حدود اللہ فاولئک ہم الظالمون \* فان طلقھا  
 فلا تحلّ لہ من بعد حتّٰی تزکّٰی زرجاً غبرہ ط فان طلقھا  
 فلا جناح علیہما ان یتراجعا لن ظنّٰ ان یقیدا حدود اللہ ط

و تلک حدود اللہ یبینہا لقوم یعلمون \* یعنی طلاق در بار تک \* پھر رکھنا موافق دستور کے یا رخصت کرنی کی سے \* اور تمکو روا نہیں کہ ایلو کچھ اپنا دیا ہوا عورتونکو مگر کہ وہ دونوں دریں کہ نہ تھیک رکھینگے قاعدے اللہ کے پھر اگر تملوک در کہ وہ دونوں نہ تھیک رکھینگے قاعدے اللہ کے تو گناہ نہیں دونوں پر جو بدلا دیکر چھوٹے عورت \* بے دستور باندھے ہیں اللہ کے سو ان سے آگے مت برہو \* اور جو کوئی برہ چلے اللہ کے قاعدوں سے سو وہ ہی لوگ ہیں گناہگار \* پھر اگر اُسکو طلاق دے تین دفعہ تو اب اُسکو حلال نہیں وہ عورت اُسکے بعد جب تک نکاح نہ کرے کسی خاوند سے اُسکے سواے \* پھر اگر وہ شخص اُسکو طلاق دے تب گناہ نہیں ان دروں کو کہ پھر مل جائیں اگر خیال کریں کہ تھیک رکھینگے قاعدے اللہ کے \* اور بے دستور باندھے ہیں اللہ کے بیان کرنا فی واسطے جاننے والوں کے \* دیکھو سورہ طلاق اول سے آخر تک دھبی مضمون ہی \* اسکے برعکس دیکھو ۱۳ شہارہ میں سورہ رعد ۲۵ آیت \* وَالَّذِينَ يَذْكُرُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ



فی الارض لا ازلک لہم اللعنة و لہم سوء الدار \* یعنی اور جو لوگ توڑتے ہیں قرار اللہ کا اُسکو پکا کر کر اور کاٹتے ہیں جو چیز کہا اللہ نے اُسکو جوڑنے اور فساد اُٹھاتے ہیں ملک میں ایسے لوگ اُنکو ہی لعنت اور اُنکو ہی برا گھر \* کلام الہی میں دیکھو مٹی » باب ۳۲ و ۱۹ باب ۶ آیت \* پر میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جوڑ کو سوائے حرامکاری کے اور کسی سبب سے چھوڑ دیوے اُسے رنا کروانا ہی اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی \* اسلئے وہ دو نہیں بلکہ ایک تن ہیں پس جو کچھ خدا نے جوڑا ہی آدمی اُسے جدا نہ کرے \* دیکھو رومیونکو ۷ باب ۲ و ۳ آیت \* کہ بیاہی عورت اپنے شوہر کی زندگی تک شریعت سے بندھی رہتی ہی پر جب اُسکا شوہر مرے اپنے شوہر کی شریعت سے چھوڑ جاتی ہی \* پس وہ اگر اپنے شوہر کے جیتے جی دوسرے مرد کی ہو جاوے تو زانیہ کہلائیگی پر اگر شوہر مرے تو وہ اُسکی شریعت سے باہر ہوئی اور اگر دوسرے مرد کی ہوئی تو زانیہ نہیں \* دیکھو ۱ قرنئیونکو ۷ باب ۱۰ و ۱۱ آیت \* ہر میں اُنکو جنکا بیاہ ہوا ہی حکم کرتا ہوں میں

نہیں خداوند حکم کرتا ہی کہ جو رو اپنے خصم سے  
جدا نہوے \* اگر جدا ہووے تو بن بیاہی رہے یا  
اپنے خصم سے پھر صلح کرے اور خصم اپنی جو رو کو  
نہ چھوڑے \*

اگرچہ ایسے دشوار و محال قوانین بیچارہ عورتوں کے لئے  
قرآن میں مندرج ہیں تو بھی دیکھو ۱۰ سارہ میں  
سورہ تودہ ۷۲ آیت \* وعد اللہ المومنین والمومنات  
جنّات تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها ومساكن  
طيبة في جنّات عدن ط ورضوان من اللہ اکبر ط ذلک  
هو الفوز العظيم \* یعنی وعدہ دیا اللہ نے ایمان والے  
مردوں اور عورتوں کو باغ اور بہتی ہیں نہچے اُنکے نہریں  
رہا کریں اُن میں اور مکان ستھرے رہنے کے باغوں  
میں \* اور رہا مندی اللہ کی سب سے بڑی \* یہی  
ہی مراد ملنی بڑی \* مگر وہ جو قرآن کی نصیحتوں  
پر اعتماد رکھتے ہیں کیونکہ ایماندار خدا ترس ہونگے  
اور اس زندگی کے بعد کس طرح سے حشمت ابدی کو  
حاصل کریں گے \*

## چہتھویں فصل

روز قیامت کے بیان میں \*

۲۹ سبّارہ میں سورہ ملک ۲۶ آیت \* قل انما الہم عند اللہ ص و انما انا نذیر مبین \* یعنی تو کہہ خمر تو ہی اللہ کے پاس \* اور میں تو یہی قر سنانموا لا کھولکھو \* دیکھو ۱۴ سبّارہ میں سورہ نحل ۷۷ آیت \* واللہ عذب السموات والارض ط و ما امر الساعۃ الا کلمع البصر او ہوا قرب ط \* یعنی اور اللہ پاس میں بھد آسمان و زمین کے \* اور قیامت کا کام ویسا ہی ہی جیسے لپک نگاہ کی یا اس سے قریب \* دیکھو ۲۱ سبّارہ میں سورہ سجده ۵ آیت \* یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یرج اللہ فی یوم کان مقداره الف سنۃ مّا تعدّون \* یعنی تدبیر سے اُتارتا ہی کام آسمان سے زمین تک پھر چڑھاتا ہی اُس کی طرف ایک دن میں جس کا مپانا ہزار برس ہی تمہاری گنتی میں \* دیکھو ۲۹ سبّارہ میں سورہ معارج ۴ آیت \* نخرج الملائکۃ و الروح اللہ فی یوم کان مقداره خمسین الف سنۃ \* یعنی چڑھینگے اُس کی طرف فرشتے اور روح اُس

دن میں جس کا لہذا پچاس ہزار درس ہی \* محمد صاحب نے اقرار کیا کہ قدامت کا وقت خدا کے پاس ہی تسبیح بھی اُس نے اُس کی پیمائش اور طول بیان کریکا جرات کنا مگر ایسی یہودہ باتوں سے کیا حامل \*

۷ سپارہ میں سورہ انعام ۳۰ آیت \* ولوتری اد رقعوا علی رتہم ط \* یعنی اور کبھی تو دیکھے جس وقت اُن کو کھڑا کیا ہی اُن کے رب کے سامنے \* دیکھو ۱۴ سپارہ میں سورہ نحل ۸۴ و ۸۹ آیت \* و یوم نبیث مں کلّ امّۃ شہیداً \* و یوم نبیث فی کلّ امّۃ شہیداً علیہم مں انفسہم و جہنابک شہیداً علی ہولاء ط \*

یعنی اور جس دن کھڑا کریں ہم ہر فرقے میں ایک نفلانوالا \* اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر فرقے میں ایک نفلانوالا اُنہیں میں کا اور تجھ کو لاویں بتانیکو اُن لوگوں پر \* دیکھو ۱۵ سپارہ میں سورہ بقی اسراؤیل ۷۱ آیت \* یوم ندعوا کلّ اناس باسماہم ج فمن اوتی کتابہ لملمیۃ مارلنک یقرؤن کتابہم ولا یظلمون فقیلاً \* یعنی جس دن ہم ملاوین گے ہر فرقے کو اُن کے سرداروں کے ساتھ سو جس کو ملا اُس کا لکھا داہنے میں سو پڑھتے ہیں اپنا لکھا اور ظلم نہوگا اُنہر ایک تاکے کا \* دیکھو ۲۱

سپارہ میں سورہ روم ۵۷ آیت \* فیدومئذ لا ینفع الدین  
 ظلموا معذرتهم ولا هم یستعذبون \* یعنی سو اُس دن کام نہ  
 آوے گی اُن گنہگاروں کو نقص نہ بخشاویں اور نہ اُن سے  
 کوئی مٹانا چاہے \* دیکھو ۱۶ سپارہ میں سورہ مريم  
 ۸۵ و ۸۶ و ۸۷ آیت \* یوم نحشر المیقین الی الرحمن  
 وفدا \* ونسوق المجرمین الی جہنم رددا \* لا یملکون  
 الشفاعة الا من اتخذ عند الرحمن عهد \* یعنی جس دن  
 ہم اکٹھا کر لاؤں گے پر ہر گاروں کو رحمان کے پاس مہمان  
 بلائے \* اور ہانک لے جاؤں گے گنہگاروں کو دورخ کی طرف  
 پیاسے \* نہیں اختیار رکھتے اوگ سفارش کا مگر جس  
 نے لے لیا ہی رحمان سے قرار \* دیکھو ۲۲ سپارہ میں  
 سورہ سدا ۲۳ و ۲۴ آیت \* ولا تدفع الشفاعة عندہ الا من  
 اذن له ط حدی اذ افزع عن قلوبہم قالوا ماذا لا قال ربکم  
 فالوا الحق ج وهو العلیٰ الکبیر \* فالیوم لا یملک بعضکم  
 لبعض نفعاً ولا ضرراً \* یعنی اور کام نہیں آتی سفارش  
 اُس کے پاس مگر اُس کو چس کے واسطے حکم کر دیا \*  
 یہاں تک کہ جب گہراعت اُتھائی جاوے اُن کے  
 دل سے کہیں کیا فرمایا تمہارے رب نے وہ کہیں جو  
 واجب ہی \* اور وہی ہی سب سے اوپر تر \* سو آج

تم مالک نہیں ایک دوسرے کے بھلے کے نہ ہرے کے \*  
 دیکھو ۲۱ سہارہ میں سورہ سجدہ ۴ آیت \* مالک میں  
 دومہ میں ولّٰی ولاشعیر ط اولاً تقدّ کرون \* یعلمے کوئی نہیں  
 تمہارا اُسکے سوائے حمایتی نہ سہارشی دہر کما تم سوح  
 نہیں کوئے \* حسن دلام میں ایسی بازاری ہی وہ  
 دہر کو دلام حق ہوگا وی الحسدی محمدی لوگ سراسر  
 شب میں عرق ہوئے نہیں حادثے کہ کما درس ہی کہ  
 عفو کے لئے کیا ائے ہی اوعال ہر توئل رہتا نا نہ کما  
 محمد صاحب کو ادما شادی حادثا \* عربو سورہ وحرف کے  
 ۶۱ آیت میں دما ہوا کہ حد اود عیسیٰ مسیح کا آنا ونامہ  
 کا دشاں ہی اور دوسری فصل میں دما ہوا د حد اود  
 عیسیٰ مسیح ہی گہنگاروں کی سہارس کے سراوار ہی  
 مگر اُس روز میں نہیں کہونکہ تمام سہارس اُس روز میں  
 موقوف ہوگی آج معلول ہونکا د ہی آج حد اود عیسیٰ  
 مسیح کے مسئلے سے جدا کے ساتھ ملاپ کرنکا وہ  
 ہی اگر تم لوگ اُس کے سوائے کسی دوسرے کی  
 اہداری کر دے تو بعداً تم اپنی حان کو ہلاک کر ادی  
 میں پہنچاؤ گے \*

۲۱ سہارہ میں سورہ لعنات ۳۳ آیت \* یا ایہا الناس  
 اتقوا ربکم واخلشوا یوماً لا یجرى والدعن والدہ ر ولامولود

ہو جارح والدہ شدًا ط \* یعنی لوگوں بچتے رہو اپنے رب سے اور درو اُس دن سے کہ کام نہ آوے کوئی باپ اپنے بیٹے کے بدلے \* اور نہ کوئی بیٹا ہو جو کام آوے اپنے باپ کی جگہ کچھ \* ویسا ہی کوئی شخص اُن نیک کاموں سے جو بہشت کی خوبی حاصل کرنے کو بطور شرع قرآن میں ممکن ہوے اُس دن نجات نہیں پا سکتا ہی کلام الہی میں دیکھو رومن کو ۳ باب ۲۰ و ۲۴ و ۲۵ آ \* پس کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے خدا کے حضور نیک نہیں ٹھہر سکتا کیونکہ شریعت سے گناہ کی پیمائش ہی \* سووے اُس کے فضل کے سبب مسیح یسوع کے فدا ہونے کے بدلے سے مہربانی سے نیک گئے جانے میں \* جسے خدا نے علیہ کبریائی معزز کیا کہ اُس کے لہو پر ایمان لانے سے جو جو گناہ اپنی برداشت سے اگلے وقت میں گئے تھے اُن کے معاف کرنے میں اپنا حق ظاہر کرے \* دیکھو گلابوں کو ۲ باب ۱۶ آیت \* یہہ جانکر کہ آدمی نہ شریعت پر عمل کرنے سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے نیک گنا جاتا ہی یسوع مسیح پر ایمان لائے تاکہ ہم یسوع مسیح پر ایمان لانے سے نہ شریعت پر عمل کرنے سے نیک گئے جاویں کیونکہ کوئی آدمی شریعت پر عمل

کرنے سے نیک گناہ جا بجا \* دیکھو ططلس ۳ باب ۴  
 آیت سے ۷ آیت تک \* ہر جب ہمارے لیجانڈوالے  
 خدا کی مہر اور مسحت ظہر ہوئی \* تب اُس نے  
 ہمکو نہ ان نیک کاموں سے جو ہم نے کئے بلکہ ابدی رحمت  
 کے سب دئے جنم کے غسل کے اور روح قدس کی نو ساری  
 کے وسیلے سے بجایا \* جسے اُس نے ہمارے لیجانڈوالے یسوع  
 مسیح کی معرفت سے ہم پر رباتی ڈھالا \* تاکہ ہم اُس کے فضل  
 سے نیک تپھر کے وارث بن سکے ہمیشے کی رہ گئی کے اُمیدوار ہوں \*

۶ سبارة میں سورہ مائدہ ۷۲ آیت \* ان الذین  
 آمنوا والذین ہادوا والصابئون والنصارى من آمن با اللہ  
 واليوم الآخر وعمل صالحاً فلا خوف علیہم ولاہم یحزبون \*  
 یعنی "انہ جو مسلمان ہوں اور جو یہود ہیں اور صابائیں  
 اور نصاریٰ جو کوئی ایمان لاوے اللہ سے اور پچھلے دن ہو  
 اور عمل کرے نیک نہ اُن پر ڈر ہی نہ رہے عم کھاویں \*  
 اُس کے برعکس دیکھو ۱۷ سبارة میں سورہ حج ۱۷ آیت \*  
 ان الذین آمنوا والذین ہادوا والصابئین والنصارى والمجوس  
 والذین اشركوا ان اللہ یفصل بیئہم یوم القیامۃ ط \*  
 یعنی جو لوگ مسلمان ہیں اور جو یہود ہیں اور صابائیں  
 اور نصاریٰ اور مجوس اور جو شرک کرتے ہیں \* اللہ



فیصلہ کر دیگا اُن میں فیاعت کے دن \* مگر فیصلہ کدوں  
 اگر اندر نہ دہی نہ سے عم کہاریں \* پھر دیکھو ۱۸ سیرۃ میں  
 سورۃ موعود میں ۱۰۲ ۱۰۳ آ \* میں ثعلب موازنہ فاروق ہم  
 اعلیٰ جن \* و من حقت موازینہ فاروق الدس حسروا انفسہم  
 می جہنم خالدون \* یہ منے سو جسکی دھاری ہوئیں تولیں  
 وہی لوگ کام کے نکلے \* اور جسکی ہلکی ہوئیں تولیں سو  
 وہی ہوں جو ہر بدلتے اپنی جان دوزخ میں رہا کرینگے \* اُپر  
 بدن ہو جا کہ جمع آدم راں گنہگار ہوں اور ایسے حالت  
 میں خدا کے پسندیدہ کام نہیں کر سکتے اور اپنی  
 صداقت سے خدا کے حضور ہرگز صادق نہونگے دیکھو  
 ایوب ۲۵ باب ۳ آیت سے ۶ آیت تک \* کما اُسکے  
 لشکر و نکاحہ شمار ہی اور اُسکا ذمہ کس پر طلوع  
 نہیں ہوتا ہی \* پھر انسان خدا کے آگے کدوکر صادق  
 ہوگا یا عورت بیچہ کدوکر پاک صاف تھریگا \* دیکھہ  
 مہتاب تک وہ روشن نہیں اور سنارے اُسکی نظم میں  
 پاک نہیں \* تو کما کم انسان جو کدو ہی یا آدم زاد  
 حو کرم ہی \* دیکھو امثال ۲۰ باب ۹ آیت \* کون  
 کہہ سکتا ہی کہ میں نے اپنے دل کو صاف کیا ہی  
 میں گداز سے پاک ہوں \* دیکھو یسعیاہ ۶۴ باب ۶  
 آیت \* اور ہم تو سب کے سب نجس کے مانند ہیں

اور ہماری ناری صداقت گزندی دھجی کی سب ہی  
 اور ہم سب پتے کبطرح کمھلاتے ہیں اور ہماری بدکاریاں  
 آندھی کے مانند ہمیں ارا الیگنڈس دیکھو متی ۱۱ باب  
 ۲۸ آیت سے ۳۰ آیت تک \* ای سب محنتی اور  
 رہبردار لوگو ملے ہاس آؤ میں تمہیں آرام دونگا \*  
 میرا جوا اپنے اور لملو اور مجھ سے سدکھو کہ میں حلیم  
 اور دل سے درتس ہوں اور تم اپنی جان میں آرام  
 پاؤ گے \* کہ میرا جوا آسان اور میرا بوجھ ہلکا ہی \*  
 انساں کی طاقت نہیں کہ ارحود صادق ہوسکے مگو  
 جو کوئی اے حالی نجات دھندہ کے حضور رور فیامت  
 کے لئے عیب اور بداع ہوا چاہے تو اسکو رہ صداقت  
 چاہئے حو کہ خدا سے ہی دیکھو ا فرزندونکو ا ناب  
 ۳۰ آیت \* لدکی تم یسوع مسیح کے ہو جو خدا سے  
 ہمارے لئے حکم اور نیکی اور ناکرگی اور آزادگی  
 ہی \* دیکھو ولدونکو ۳ باب ۹ آیت \* اور اہمیں  
 موجود ہوں یمنے اپنی لدکی کے ساتھ حو شریعت  
 سے ہی نہیں بلکہ اُس نیکی کے ساتھ جو مسیح پر  
 ایمان لانے سے یمنے اُس ناکی کے ساتھ جو خدا کی  
 طرف سے ایمان کی راہ میں ملتی ہی موجود ہوں \*  
 دیکھو افسیرونکو ۴ باب ۲۲ آیت سے ۲۴ آیت تک \*

چاہئے کہ تم اگلے چلن کی نایت اُس پرانی خو کو جو  
فریب دیندہ والی شہوتوں کے سبب سے بگڑ گئی ہی  
ترک کرو \* اور اپنے جی جان میں نئے دلو \* اور نئی  
خو جو خدا کے موافق نیکی میں اور حق کی پاکیزگی  
میں پیدا ہوئی اختیار کرو \* ویسا ہی پترہو ۳۲  
آیت تک \*

۱۳ س پارہ میں سورہ ابراہیم ۲۱ و ۲۲ آیت \*  
و برزوا للہ جمیعاً فقال الضعفاء الذین استکبروا انا  
کذا لکم تبدل انہم مغفون عنا من عذاب اللہ من شیء ط  
قالوا اوردنا للہ لہدیناکم ط سواء علینا اجزعا ام مبرنا  
مالنا من محیض \* وقال الشیطان لما قضی الامر  
ان اللہ وعدکم وعد الحق و وعدتکم فاخلفکم ط و ما کان  
ای علیکم من سلطان الا ان دعوتکم فاستجبتم لی ج فلا  
تلو مونی ولوموا انفسکم ط ما انا بمصرخکم وما انا  
بمصرخی ط ای کفرت بما اشرکتہم من قبل ط ان  
الظالمین لہم عذاب الیم \* یعنی اور سامنے کھڑے  
ہونگے اللہ کے سارے پھر کہیں گے کم زور بتائی و انکو  
ہم تھے تمہارے پیچھے سوچاؤ گے تم ہم سے اللہ کی مار کچھ  
وے بولے اگر راہ پر لاتا ہم کو اللہ تو ہم تم کو راہ پر لاتے

اب برابر ہی ہمارے حق میں ہم بیقراری کریں  
یا صبر کریں ہمکو نہیں خلائی \* اور بولا شیطان جب  
فیصل ہو چکا کام اللہ نے تمکو دیا تھا سچا وعدہ اور میں  
نے وعدہ دیا پھر جھوٹہ کیا اور صبری تمپر حکومت  
نہ تھی \* مگر میں نے بلایا تمکو پھر تم نے مان لیا  
مجھکو سو الزام نہ دو مجھے اور الزام دو اپنے تئیں نہ میں  
تمہاری فریاد پر پہنچوں نہ تم صبری فریاد پر پہنچوں  
میں نہیں قبول رکھتا جو تم نے مجھکو شریک تھرایا  
نہا پہلے البتہ حوظالم ہیں آنکو دکھ کی مار ہی \*  
کیا اُس روز میں ایسے بے ہودہ عدرات خدا کے  
حضور قائم ہونگے ہو گز نہیں بلکہ ہر ایک گنہگار اپنی  
سزا کے مفدار اور طول کو خود جانیکا دیکھو متی ۲۵ باب  
۳۱ آیت سے ۴۶ آیت تک خصوصاً ۳۱ آیت سے ۳۴  
آیت تک و ۴۱ و ۴۶ آیت \* جب ابن آدم اپنی  
حشمت سے سب پاک فرشتوں کو اپنے ساتھ لیکے  
آویگا تب وہ اپنی حشمت کے تخت پر بیٹھیکا \*  
اور سب ملک کے لوگ اُسکے آگے جمع کئے جائینگے  
اور جس طرح سے کہ چرواہا بھیتروں کو بکریوں سے جدا  
کرتا ہی وہ آنکو ایک دوسرے سے جدا کریگا \* اور وہ  
بھترنکو داغی طرف اور دکرینکو دائیں طرف رکھیکا \*

نبی بادشاہ اُنسے جو اُسکی داہنی طرف ہنس کھیگا  
 ای میرے باپ کے مبارک اوگو ادھر آؤ ار اُس  
 بادشاہت میں جو دنیا کی ابداء سے تمہارے لئے تیار  
 کی گئی ہی داخل ہو \* تب وہ اُنہاس جو دائیں  
 طرف ہنس کھیگا ای ملاو نو مدرے سامنے سے اُس  
 ہمیشہ کی آک ماس حلو جو سلطان از اُسکے فرستونکے لئے  
 تیار کی گئی \* اور یے ہمہ سہ کے عذاب میں اور نیک  
 لوگ ہمیشہ کی رندگی میں حائذ گے \* دیکھو مدرانڈونکو  
 ۴ باب ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۶ آیت \* تو آؤ ہم کوشش  
 کریں کہ اُس آرام میں داخل ہوں تا کہ کوئی اُس  
 نے ایمان کے طور پر گر نہ پترے \* خدا کا دلام زندہ  
 اور تاثیر کرد والا اور ہر ایک دودھاری قوار سے ندرت رہی  
 اور جان اور روح کو اور نذوں از گوناووں کو جدا جدا  
 کر کے گذر جاتا ہی اور دل کے ارادے اور مکر و نکو  
 جانچنا ہی \* اور کوئی مخلوق اُس سے ہوسندہ نہیں  
 پر اُسکی فیروں میں جسکے ساتھ ہمارا حساب ہی  
 ماری چیزیں ظاہر اور کھلی ہنس \* تو آؤ ہم فضل کے  
 تخت کے پاس دُمری سے آویں تا کہ ہمیں رحمت  
 ملے اور بروقت مدد کے لئے فضل پاریں \*  
 ہر انسان جس حالت میں رحلت کرتا ہی اُسی

حالات میں وہ اند تک رہیگا دیکھو مشافہہ ۲۲  
باب ۱۱ آیت \* جو ظالم ہی سو ظالم ہی رہے اور  
حو ناباک ہی ناباک ہی رہے اور جو نیک ہی  
نیک ہی رہے اور جو پاک ہی سو پاک ہی رہے \*  
دیکھو لوقا ۱۲ باب ۴۰ آیت \* پس تم بھی تبارہو  
کہ جسوف تمہیں گمان نہوگا اس آدم آویگا \* دیکھو  
مارک ۱۳ باب ۳۳ آیت سے ۳۷ آیت تک \* تم  
ہوشیار رہو نگہبانی کرو اور دعا مانگو کیونکہ تم نہیں  
جاننے کہ وہ وقت کب ہی \* یہہ ایسا ہی جیسا  
کہ ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑ کے سفر جاتا اور  
نوکر و نگو مسمار کر کے ہر ایک کو اپنے کام دیکر دریاں کو  
نگہبانی کرنیکا حکم دینا \* اسلئے نگہبانی کرو کہ گھر کا  
مالک کب آیکا سام کو یا آدھی رات کو با مرغ بانگ  
دیتے وقت یا صبح کو تم نہیں جاننے \* تا ایسا نہو کہ  
یکایک آکے وہ تمکو سوتے پاوے \* اور حو کچھہ میں  
تمسے کہتا ہوں سب سے کہنا ہوں نگہبانی کرو \*

۲۷ سبارہ میں دیکھو سورہ قمر ۱ آیت \* اقتربت  
السّاعة وانشئ القمّر \* یعنی پاس آگئی وہ گھڑی اور  
پہت گنا چاند \* جمع محمدی نادانی سے اقرار  
کرتے ہیں کہ یہہ ایک معجزہ محمد صاحب کا ہی

اگر ہوتا تو ایسا نہ کہنا دیکھو ۲۷ سیدارہ میں سورہ قمر  
 ۲ آیت \* وَاِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرَضُوا وَيُعْرَضُ عَلَيْهِمْ \*  
 بعنے اور اگر دیکھیں کوئی فتنائی تال دیں اور کہیں  
 یہہ جادو می جلا آتا \* پہلی فصل سے ظاہر ہوا کہ محمد  
 صاحب کو معجزہ کی طاقت نہ تھی (اس آیت کو  
 محمد صاحب کا ایک معجزہ سمجھنا اور اُسکو اپنا سامی اور  
 رسول اللہ اقرار کرنا مطلق مناسب نہیں ہی \*

## ساتویں فصل

بہشت اور جہنم کے بیان میں \*

بہشت کے بیان میں ۲۷ سیدارہ میں سورہ حدید  
 ۲۱ آیت \* سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا  
 كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا أَعْدَتُ الْمَدِّينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ \*  
 یعنی دوڑو ایسے جگہ کی معافی کد طرف اور بہشت کو  
 جسکا بھدلاو ہی جیسے بھدلاو آسمان و زمین کا رکھی  
 ہی واسطے اُنکے جو یقین لائے اللہ پر اور اُسکے رسولوں  
 پر \* دیکھو ۲۳ سیدارہ میں سورہ یس ۵۵ و ۵۶ آیت \*  
 اِنَّ اصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكَّهُونَ \* ہم راز راجہم

فی طلال علی الارنک رنکوں \* یعنی تھکوں ہیشکے  
لوگ آج ایب دھندھ میں ہنس باتیں کرے \* وہ  
اور اُنکی عو تمں سانبوں میں تھکوں پر دتے ہنس تھکے  
لگائے \* دیکھو ۲۴ سمارہ میں سورہ مومن ۴۰ آیت \*  
ومن عمل صالحاً من ذکر او اذی وهو مومن فاولاد  
یدخلون الجنۃ یرزقون فیہا وغیر حساب \* یعنی اور  
حسن کی ہی پہلائی وہ مرد ہو یا عورت اور وہ یس  
رہتا ہو سووتے لوگ حاونگے دھسب میں زوری  
ہاونگے وہاں دسمار \* دیکھو ۱ سمارہ میں سورہ نور  
۲۵ آیت \* ربسّر الدن آمنوا و عملوا الصالحات انکم  
حناف تحوی میں تھکھا الانبار ط لئما رزقوا فیہا میں  
ثمرہ ررواً لا فاولا ہذا الدی رزقنا میں قبل و اوتوا وہ  
ممسامعاً ط و اہم فیہا ارواح مطہرہ وہم فیہا خالدون \*  
یعنی اور حوشی سنا اُنکو حو یعنی لائے اور کام دیک کئے  
کہ اُنکو ہنس ناع بہنس دہچے اُنکے ندیاں \* حسن نار  
ملے اُنکو کوئی مدوہ وہاں کھا دیکو \* کہیں یہہ وہی ہی  
حو ملاتھا ہمکو آگے اور اُن پاس وہ آویگا ایک طرحکا  
اور اُنکو ہنس وہاں عورتیں ستھری اور اُنکو وہاں ہمدشہ  
رہنا \* دیکھو ۱۵ سمارہ میں سورہ کہف ۳۰ و ۳۱ آیت \*



ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات انا لانضبع اجر من احسن  
 عملاً \* اولئک لهم جنّات عدن تجري من تحتهم الانهار  
 يحملون فیهما من اساور من ذهب ولباسون ثمناً خضراً  
 من سندس واستبرق مذكّبین فیہا علی الارائك ط نعم  
 الثّواب ط وحسنت مرتفعاً \* یعنی دیشک جو لوگ  
 یقین لائے اور کس نہکناں ہم نہیں کھونے ندگ اُسکا  
 جسے پہلا کما کام \* ایسوں کے باع ہں بسنے کے بہنی  
 ہں اپنے دلچے نہیں بہناتے ہں اُنکو وہاں کجھ کدکن  
 سوندکے اور پہناتے ہں کدترے سبز پتلے اور گارے ریشم  
 کے لکے دیئے ہں اُن میں تختوں پر \* کما خوب بدلا  
 ہی اور کیا خوب آرام \* دیکھو ۱۶ سپارہ میں سورہ  
 مریم ۶۰ آیت سے ۶۳ آیت تک خصوصاً ۶۲ و ۶۳  
 آیت \* لا یسمعون فیها لعلوا الا سلاماً ط ولهم ورقم فبها  
 یکرّو وعشیاً \* تلک الجنّۃ الّتی نورث من عبادنا من  
 کان تقیاً \* یعنی نہ سندنکے وہاں یک یک سوائے سلام اور  
 اُنکو ہی اُنکی روزی وہاں صلح اور شام \* وہ بہشت  
 ہی جو میراث دینکے اپنے بندوں میں جو کوئی ہوگا  
 پڑھیزگار \* دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ صافات ۴۵ آیت  
 سے ۴۹ آیت تک \* وطف علیہم بکاس من مہین \*

بیضاء لذّة للشاربين \* لانیہا غول ولاہم عفا یمنزون \* ر  
 عندہم قاصرات الطرف عین \* کاذہنّ بیض مکنون \*  
 یعنی لوگ لئے پھرتے ہیں اُنکے پاس پبالہ شراب  
 دتھری کا سفید رنگ مرہ دیتی پینے والوں کو نہ اُسمیں  
 سر پھرنا ہی اور نہ اُس سے بہکتے ہیں \* اور اُنکے  
 پاس ہیں عورتیں ناپچی نگاہ رکھتیاں بڑی آنکھوں والیاں  
 گویا رے اذدے ہیں چھپے دھرے \* دیکھو ۲۳ سپارہ  
 میں سورہ ص ۵۰ آیت سے ۵۵ آیت تک خصوصاً ۵۱  
 آیت \* مَذْكُمِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ \*  
 یعنی تکیہ لگائے بندھے اُن میں منگواتے ہیں میوے بہت  
 اور شراب \* دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ دخان ۵۱  
 آیت سے ۵۶ آیت تک خصوصاً ۵۱ آیت سے ۵۴ آیت  
 تک \* اِنَّ الْمُنٰقِلِينَ فِيْ مَقَامٍ اٰمِنٍ \* فِیْ جَنّٰتٍ وَعَمِيْنٍ  
 یلٰیسون من سفدس واسنبرق منقابلین \* کذاک ط و  
 زوجناہم بحور عین \* یعنی بیشک ذروالے گھر میں ہیں  
 چین کے باغوں میں اور چشموں میں \* پہنتے ہیں  
 پوشاک ریشمی پتلی اور گارہی ایک دوسرے کے  
 سامنے \* اسی طرح \* اور نیاہ دیں ہم نے اُنکو گوریاں بڑی  
 آنکھوں والیاں \* دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ محمد ۱۲

و ۱۴ و ۱۵ آیت خصوصاً ۱۴ و ۱۵ آیت \* مثل الجنة  
الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ط فَبِهَا اَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ج و  
اَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ج و اَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ  
لِلشَّارِبِينَ \* و اَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ط وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ  
كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ ط \* يَعْنِي احوال اُس بہشت  
کا جو وعدہ ہی دَر والوں کو اُس میں نہرس ہوں پانی  
کی جو نہرس کو گیا \* اور نہرس ہوں دودہ کی حسکا  
مرہ نہرس پھرا \* اور نہرس شراب کی جسمیں مزہ ہی  
پنڈوالوں کو \* اور نہرس ہوں شہد کی جھاک اُتارا  
ہوا اور اُنکو وہاں سب طرح کے مہوے اور معانی ہی اُنکے  
رہا سے \* دیکھو ۲۷ س پارہ میں سورہ طور ۱۷ آیت  
سے ۲۴ آیت تک خصوصاً ۲۰ آیت سے ۲۴ آیت تک \*  
وَرَوْجُنَا هُمْ بَحْرُورِ عَيْنٍ \* وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ  
بِإِيمَانٍ الْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ  
شَيْءٍ ط كُلٌّ امْرَأٌ بِمَا كَسَبَ رَهِينَ \* وَاَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهِةٍ  
وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ \* يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا  
تَأْذِيمٌ \* وَبَطُونَ عَلَيْهِمْ غُلَامَانِ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤُ مَكْنُونٍ \*  
يعْنِي اور بياہ دین ہمنے اُنکو گوریاں بتري اُنکھوں  
والیاں اور جو یقین لائے اور اُنکی راہ چلے اُنکی اولاد ایمان

سے پہنچا دیا ہم نے اُن تک اُنکی اولاد کو اور گھٹایا  
 نہیں اُن سے اُنکا کب کچھ ہر آدمی اپنی کمائی میں  
 پہنسا ہی \* اور ریل لگا دیں ہم نے اُنکو میوے اور  
 گوشت جس چیز کا جی چاہے \* جھپٹتے ہیں وہاں  
 پیالہ نہ بکنا ہی اُس شراب میں نہ گداہ میں ڈالنا \*  
 اور پھرتے ہیں اُنکے پاس چھو کرے اُنکے گویا وے موتی  
 ہیں غلاف میں دھرے \* دیکھو ۲۷ س پارہ میں سورہ  
 رحمن ۴۶ آیت سے ۷۸ آیت تک خصوصاً ۵۴ و ۵۶ و  
 ۵۸ و ۶۰ و ۶۲ و ۶۳ و ۶۶ و ۶۸ و ۷۰ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۶  
 آیت \* متکذّبین علی فرش بطائنها من اسدِ برق ط  
 وجنا الحنّٰتین دان \* فیہنّ قاصرات الطرف لا لم یطمثہنّ  
 انس قبلہم ولا جان \* کأنّہنّ الیاقوت والمرجان \* هل  
 جزاء الا احسان الا الاحسان \* ومن دونہما جفّان \* مدہامتان \*  
 فیہما عینان نّضاخان \* فیہما فاکھة ونخل ورمّان \* فیہنّ  
 خیرات حسان \* حور مقصورات فی الخیام \* لم یطمثہنّ  
 انس قبلہم ولا جان \* متکذّبین علی رفرف خضر وعبقری  
 حسان \* یعنی لگے بیٹھے بچھوندوں پر جنکے استقر نافتے  
 کے اور میوے اُن باغوں کا جھک رہا \* اُن میں عورتیں  
 ہیں نیچے نگاہ والیاں نہیں ساتھ سلا یا اُنکو کسی

آدمی نے ان سے پہلے نہ کسی جن نے \* وہ ہیں  
 حاسے لال اور مونگا \* نیکی کا بدلا نہیں ہی مگر ندکی \*  
 'وز آن در کے سوا اور دو باغ ہیں \* گہری سبر ہیں  
 سبھی مایل \* ان میں دو چشمے ہنس ابلنے ہوئے \*  
 ان میں مہوے اور کھجوریں اور انار \* سب باغوں میں  
 نیک عورتیں ہیں خوبصورت \* حوریں روکی ہوئی  
 ہنس خیموں میں \* نہیں چھو انکو کسی آدمی نے  
 ان سے پہلے نہ کسی جن نے \* تکیہ لگائے بلکے سبر  
 جاندنیوں پر اور قیمتی بچھونے خوشطرح \* دیکھو ۲۷  
 سیارہ میں سورہ واقعہ ۱۵ آیت سے ۳۸ آیت تک \*  
 علی سر موعونۃ \* متکذبن علیہا متقابلیں \* یطوف  
 علیہم ولدان مخلصون \* باکواب و اباریق لا و کس من  
 معین \* لا یصدعون عنہا ولا یفزفون \* وفاکۃ مہا  
 یفخسرون \* ولحم طمر مہا یشتہون \* و حور عین \* کامل  
 الموالو المکفون \* حراء بما کانوا یعملون \* لا یسمعون  
 فیہا لغواً ولا تأثیماً \* الا قیلاً سلاماً سلاماً \* و اصحاب  
 الیمین لا ما اصحاب الیمین \* فی سدر مخضود \* و  
 طلح مغضود \* وظلّ ممدود \* و ماء مسکوب \* و فاکہ  
 کتمرۃ \* لامقطوعۃ ولا ممفوعۃ \* و فرش مرفوعۃ ط \*

اَنَا اِنْشَانَا هُنَّ اَنْشَاءُ \* فَجَعَلْنَا هُنَّ اَبْكَاراً \* عَرَباً اَنْرَاباً \*  
 لاصْحَابِ الْاَيْمَنِ \* يَعْنِي بَيْتِي هُنَّ حِزَّ اَوْ تَحْتُوْنَ پَر \*  
 تَكِيه دِنے اُنْدَر اِيك دُوسرے كے سَامِهِي \* لِنے پَهَر تے  
 هُنَّ اُن پَس لَر كے سدا رَهْنِيوالے \* آبِ حَرّ اور آدَمَاقَه  
 اور پِيَالَه فَنهَرِي شَرَاب كا \* سِر نَه دَكْنِي جَس سَے اور  
 نَه بَكْنَا لَكِي \* اور مِيوے جو كُني طَرَح جِن اَمُوْس \*  
 اور گوشت اُز تے جانور رَفْكا جَس قَسْم كو جِي چَاه \*  
 اور كُورِيَاں بَرِي اَنكُهوں رَا لَمَاں \* نَر اَمَر لِنے مَوْتِي كے \*  
 بَدَلَا اُسكا جو كَرْنے تِي \* فُهِي سَمْنِي وَهًاں بَكْنَا اور نَه  
 جَهوْتَه لَكَا \* مَكْر اِيك دَوَا مَ سَلَام \* اور دَاهَنْدُوَالے  
 كِيسے دَاهَنْدُوَالے \* رَهْتِي دُسَرِي كے دَر خَقُوں كَانِي جَهَاڑے  
 هُونِي مَبِي \* اور كِيلِي تَه پَر تَه \* لُور چِيَانُوں اَمْبِي \*  
 لُور پَانِي بَهَا بَا هُوَا \* اُور مَوْرے بَهْت \* نَه اَوْتَا نَه  
 رَوكا هُوَا \* اور بَجَبُوے اُونچے \* هَمْنِي دِي عَوْرَتِي اُتْمَانَس  
 اِيك اُتْمَان پَر \* پَهَر كِيَا اُنكو كُورِيَاں \* پَبَار دَلَانِيَاں  
 اِيك عَمَر كِيَاں \* واسطے دَاهَنْدُوَالُوں كے \* دِيكُهو ۳۰  
 سِپَارَه مِيلِي سُوْرَه نَبَا ۳۱ آيْت سَے ۳۵ آيْت تَك \* اِنَّ  
 لِّلْمُتَّقِينَ مَغَازاً \* حَدَائِقَ وَاَعْنَاباً \* وَكُوعَابَ اَنْرَاباً \*  
 وَكَاساً دَهَاقَا ط \* لَاسْمُهُنَّ فَنَهَا لَغَوّاً وَلاَ اَدْبَاباً \* يَعْنِي

بیشک درالونکو مراد ملنی ہی \* باغ ہیں اور انکور\*  
اور نوجوان عورتیں ایک عمر کی سب \* اور پیالہ  
چہلکنا \* نہ سنبھلے وہاں بکنا اور نہ مکرانا \*

محمد صاحب نے ایسی نفسانی وجہ مانی بہشت  
کو ایجاد کیا مگر حقیقت میں موجود نہیں ہی کلام  
الہی میں دیکھو متی ۷ باب ۱۴ و ۱۶ باب ۲۲ آیت \*  
کیا ہی چھوٹا ہی وہ دروازہ اور کدھبی تنگ ہی وہ  
رستہ جو زندگانی کو پہنچاتا ہی اور وہ جو اسے پانے  
ہیں کھنے پھوڑے ہیں \* پھر یسوع نے اپنے مریدوں  
سے کہا اگر کوئی ممبرے پیچھے ہو لیا چاہے تو اپنی  
نفس کشی کرے اور اپنے صلیب کو اٹھائے میری  
پیروی کرے \* دیکھو انجیل یوحنا ۱۴ باب ۶ آیت \*  
یسوع نے اس سے کہا حق اور زندگی کی راہ میں ہوں  
کوئی بغیر ممبرے وسیلے کے باپ پاس نہیں جاسکتا  
ہی \* دیکھو اعمال ۱۴ باب ۲۲ آیت \* ہمپر واجب  
ہی کہ بہت دکھ سے خدا کی بادشاہت میں داخل  
ہوویں \* دیکھو اشعیا ۳۵ باب ۱۰ آیت \* اور وہ  
جذبات خداوند نے لیا پھریں گے اور میہون میں گانے  
ہرئے آویں گے اور ابدی سرور آئے سرون پر ہرگی وہ  
خوشی اور شان مایہ میسر کریں گے اور غم اور آہ سرد

بہا کیگی \* دیکھو مشاعدہ ۲۱ باب ۴ آیت \* اور خدا  
انکی آنکھوں سے سب آنسو پونچھیکا اور پھر موت  
نہوگی اور نہ غم نہ نالہ نہ پھر دکھ ہوگا کہ اگلی  
چیزیں گذر گئیں \* دیکھو ۱۶ ربور ۱۱ آیت \* تو  
مجھکو زندگانی کی راہ دکھلاوگا تیرے حضور میں  
حوشیوں سے سبزی ہی تیرے داہنے ہاتھ ابد تک  
عشر نبس ہلیں \*

۳۰ سپارہ میں سورہ نازعات ۴۰ و ۴۱ آیت \* و  
امامین خان مقام رتہ ونہی النفس عن الهوی \* فلان  
الجلۃ ہی الماوی \* یعنی اور جو کوئی ذرا اپنے رب  
پاس کھترے ہوئے سے اور روکا اُس نے جی کو چاؤ سے  
سو بہشت ہی اُسکا ٹھکانا \* مگر محمد صاحب  
نے جن حیات میں اپنی نفس کشی ذرا بھی نہ کیا  
اسلئے اُس نے اپنے وہمی و تجویزی بہشت کی عیش و  
عشرت کو نہ پایا اور جمیع محمدی اُس بہشت کے لئے کہ  
جس کی دابت قرآن میں گوناگون خواہش جسمانی  
مفدوج ہوئے فریب کہا کے ناسید ہونگے خدا کے لوگوں کی  
حقیقی توقع کلام الہی میں اسطور سے بیان ہوئی دیکھو  
دائال ۷ داب ۱۸ آ \* لیکن ضابط الکمل کے مقدس لوگ



مملکت لبلیذگے اور اد تک ہاں ابدالاباد تک اُس کے وارث رہیڈگے \* دیکھو متقی ۵ باب ۱۰ آیت سے ۱۲ تک \* مدارک وے ہیں جو مذکی کے واسطے سناٹے جاتے ہیں کہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہی \* مبارک ہو تم جب لوک مدرے سبب سے تمہر تہمت لگاؤں اور تم کو ستاؤں اور سب طرح کی بری باتیں تمہارے حق میں چھوڑے سے کہیں \* شاہ ہو اور خوشی کرو کہ آسمان میں تمہاری بہت پہل ملاگا \* دیکھو ۲ فرزندوں کو ۴ باب ۱۷ و ۱۸ آیت \* کہ ہمارے ایک پل کا ہلکا رنج بہت مبالغے سے ہمیشہ کی بھاری بررگی ہمارے لئے پیدا کرتا رہتا ہی جب تب ہم نہ اُن چدروں پر جو دیکھنے میں آتی ہیں بلکہ اُن چاروں پر جو دیکھنے میں نہیں آتی نظر کرتے ہیں \* دیکھو طططس ۲ باب ۱۳ آیت \* اور اُس مبارک اُمید کے اور ایے دررگ خدا اور بیجا نبوالے یسوع مسیح کی حشمت ظاہر ہونے کے منظور رہیں \* دیکھو ۱ پطرس ۵ باب ۴ آیت \* اور جب سردار گزریا ظاہر ہوگا تب تم جلال کا لے پڑو مردہ تاج پاؤ گے \* دیکھو مشاہدہ ۷ باب ۱۴ آیت سے ۱۷ آیت تک و ۱۵ باب ۳ آیت و ۲۲ باب ۳ آیت سے ۵ آیت تک \* پے وے ہیں جو بری اذیت سے آئے ہیں اور

اُنہوں نے اپنے پیراھن برّہ کے لہو سے دھوکے اُنہیں  
 سعید کیا \* اسی واسطے رے خدا کے تخت کے آگے ہیں  
 اور اُسکی عبادتگاہ میں رات دن اُسکی عبادت کرتے  
 ہیں اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہی اُنکے بیچ میں رہتا  
 ہی \* رے اور کبھی دھوکے نہونگے اور نہ پساے ہونگے  
 اور نہ اُنپر دھوپ یا کوئی گرمی نہ پڑیگی \* کہ برّہ  
 جو تخت کے بیچ میں ہی اُنہیں چرایگا اور اُنہیں  
 زندگی کے پانی کے چشموں تک لہجایگا اور خدا  
 اُنکی آنکھوں سے تمام آنسو کو پونچھیک \* اور رے  
 خدا کے بندے موسیٰ کا گبت اور برّہ کا گبت یہہ  
 کہنے لگے کہ ای خداوند اللہ قادر مطلق تیرے کام  
 برے اور عجیب ہیں ای پاک لوگوں کا بادشاہ تیری  
 راہیں برحق اور سچ ہیں \* پھر کوئی لعنت نہوگی  
 اور خدا کا اور برّہ کا تخت اُس میں ہوگا اور اُسکے بندے  
 اُسکی خدمت کریں گے اور رے اُسکا منہ دیکھیں گے اور  
 اُسکا نام اُنکی پیشانی پر ہوگا \* وہاں رات نہیں ہی  
 اور رے چراغ اور سورج کب روشنی کے محتاج نہیں  
 ہیں کہ خداوند اللہ اُنکو روشن کرتا ہی اور رے ہمیشہ  
 بادشاہت کریں گے \* دیکھو ۳۶ ردور ۷ آیت سے ۹ آیت

تک \* خدایا تیری رحمت کیا ہی عزیز ہی اس لئے  
بنی آدم قدرے پرور کے سائے تلے آکے چھینے ہیں \*  
وے تیرے گھر کی چکائی کھانے سے سدر ہوئی گئی  
اور تو اپنی نعمتوں کے دریا سے انہیں سدا بہ کریگا \*  
کہ زندگی کا چشمہ تیرے کنے ہی ہم تیری روشنی  
سے روشنی دیکھیں گے \*

جہنم کے بیان میں ۲۵ سوارہ میں دیکھو سورہ زخرف  
۷۴ آیت سے ۷۸ آیت تک \* اِنَّ الْمَجْرِمِیْنَ فِیْ عَذَابِ  
جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ \* لَا یَغْتَرِعُهُمْ وَّهُمْ فِیْهِ مَبْلِسُوْنَ \* و مَا  
طُمَاٰهُمْ وَّلٰكِنْ كَانُوْا هُمْ الظَّالِمِیْنَ \* و نَادٰوْا یَا مٰلِکَ لَیْقُضْ  
عَلَيْنَا رَبِّكَ ط قَالَ اَنْتُمْ مَّا كُنْتُمْ \* لَقَدْ حَمَلْتُمْ اِلَیَّ الْحِیَّ  
وَالْكَسَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحِیِّ كَارِهُوْنَ \* یَعْنِیْ الْبَذَہُ جو گنہگار ہیں  
دوزخ کی مار میں ہیں ہمیشہ رہتے \* نہ ہلکی ہوتی  
ہی اُنپر اور اُس میں پڑے ہوں نا اُمید \* اور ہم نے  
اُنپر ظلم نہیں کیا لیکن تھے وہی بے انصاف \* اور  
پکارتے ای مالک کہیں ہم پر فیصل کر چکے تیرا رب \*  
وہ کہتا تم کو رہنا ہی \* ہم لاتے ہیں تمہارے  
پاس سچا دین \* پر تم بہت لوگ سچی بات سے  
بُرا مانتے \* اگر وہ جو سچی بات سے بُرا مانتے دوزخ

میں ہمیشہ رہتے ہیں تو ان کا کبسا حال ہوگا جنہوں نے کلام الہی کو جھٹھلا کے خدا کو گناہ کا بانی اقرار کیا اور اُس کے حق میں کفر اور دروغ گوئی کا بیان کیا \* دیکھو ۱۲ سبّارہ میں سورہ ہود ۱۱۸ و ۱۱۹ آیت \* و لو شاء ربّک اجعلہ النّاس امّة واحدة و لا یزالون مختلفین \* الا من رحم ربّک و لذلّک خلقہم ط و تمّت کلمۃ ربّک لا ملئّ جہنّم من الجنّة والنّاس اجمعین \* یعنی اور اگر چاہتا تیرا رب کر دالنا لوگوں کو ایک راہ پر اور ہمیشہ رہتے ہیں اختلاف میں مگر جن پر رحم کیا تیرے رب نے \* اور اسبواسطے اُنکو پیدا کیا ہی \* اور پورا ہوا لفظ تیرے رب کا کہ البتہ بہرونکا دوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے \* دیکھو ۹ سبّارہ میں سورہ اعراف ۱۷۸ و ۱۷۹ آیت \* من یرید اللہ فہو المہتدی ج و من یضلل فارلّک ہم الخاسرون \* و لقد درّانا اجمہم کثیراً من الجنّ و الانس ز لہم فلوب لا یفقہون بہا ز ولہم اعین لا یدعرون بہا ز ولہم اذان لا یسمعون بہا ط اولئک کالانعام بل ہم اضلّ ط اولئک ہم الغافلون \* یعنی جسکو اللہ راہ دے وہی پارے راہ \* اور جسکو راہ بہنکارے سو وہی ہیں زباں میں \* اور ہم نے پھیلا

رکھے ہیں دوزخ کے واسطے بہت جن اور آدمی \* اُن کے دل ہیں اُن سے سمجھنے نہیں \* اور آنکھیں ہیں اُن سے دیکھنے نہیں \* اور کان ہیں اُن سے سنتے نہیں \* وہ جیسے چوپائے بلکہ اُن سے زیادہ دہراہ \* وہی لوگ ہیں عاقل \*

خدا اپنے گنہگار بندوں کے لئے نہایت رحیم ہی اگر گنہگار اُس کے حکم کے موافق اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اُس پر ایمان لاوے تو نجات پائیگا \* دیکھو یرمیا ۳ باب ۱۳ و ۲۲ آ \* خداوند فرماتا ہی صرف اپنی شرارت پہچان کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گیا اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے بدگمانوں کے ساتھ من مانڈی چلا اور میری آوار نہ سنا \* ای باعی لڑکو پھو و منن تمہاری بے عارتوں کو دفع کرونگا \* دیکھو یشعیا ۱۸ آیت \* خداوند کہتا ہی اگرچہ تمہارے گناہ فرمزی ہوویں پر برف کے مانند سفید ہو جائیگے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوویں پر اُون کی طرح اُجلے ہونگے \* دیکھو مارک ۱ باب ۱۵ آیت \* خدا کی بادشاہت نزدیک ہی تم توبہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ \* دیکھو مارک ۱۶ باب ۱۶ آیت \* جو ایمان لاتا اور امطبائع پانا ہی نجات پائیگا اور جو ایمان نہیں لاتا

اُسپر سرا کا حکم کیا جایگا \* دیکھو ۱ طمطاؤس ۲ باب ۴ آیت \* کہ وہ چاہتا ہی کہ سب لوگ نجات پاویں اور کلام حق کی پہچان تک پہنچیں \* دیکھو عبرانوں کو ۸ باب ۱۰ آیت سے ۱۲ آیت تک \* میں اپنی شریعتوں کو انکی عقلوں میں رکھوںگا اور انہیں انکے دلوں پر لکھوںگا اور میں انکا خدا ہوںگا اور وہ میرے لوگ ہوںگے اور کوئی اپنے ہمسائے کو اور کوئی اپنے بھائی کو سکھلا کے یہ نہ کہےگا کہ تو اللہ کو پہچان کہ چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے پہچانیں گے \* اور میں انکی سرانسیوں پر رحم کروںگا اور انکے گناہوں اور انکی ناراستیوں کو کبھی یاد نہ کروںگا \*

۱۴ سپارہ میں سورہ حجر ۴۳ و ۴۴ آیت \* و ان جہنم لم وعدہم احمین \* لہا سبعة ابواب ط لکل باب مفہم جزء مقسوم \* یعنی اور دروازہ پر وعدہ ہی ان سب کا اُس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کو ان میں ایک فرقہ بت رہا ہی \* دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ مدثر ۳۰ و ۳۱ آیت \* علیہا تسعة عشر \* وما جعلنا اصحاب النار الا ملائكة ص وما جعلنا عدّتهم الا فتنة \* للذين كفروا \* یعنی اُس پر مقرر ہیں انیس شخص \*

اور ہم نے جو رکھے ہیں دوزخ پر لوگ اور نہیں فرشتے  
 ہیں اور انکی جو گنہی رکھی سو چانچنے کو مذکروں  
 کے \* دیکھو ۲۳ سپارہ سورہ مافات ۶۳ آیت سے ۶۸  
 آیت تک \* اَفَاَجْعَلُنَا فِتْنَةً لِّلْظَالِمِیْنَ \* اِنَّهَا شَجَرَةٌ  
 تَخْرُجُ فِیْ اَمْلِ الْجَحِیْمِ \* طَلَعَهَا کَاَنَّهُ رُؤْسُ الشَّیْطَانِ \*  
 فَانَّهُمْ لَا یَكُوْنُ مِنْهَا فَمَا لَمْ یَكُوْنْ مِنْهَا الْبَطُوْنُ ثُمَّ اَنَّهُمْ عَلَیْهَا  
 لَمَشُوْنًا مِّنْ حَمَلٍ \* ثُمَّ اَنَّهُمْ مَرْجُوْعُهُمْ اِلَی الْجَحِیْمِ \*  
 یہ منے ہم نے اُس کو [دفعہ درخت سیہند کو] رکھا ہی  
 خراف کرنا ظالموں کا \* وہ ایک درخت ہی کہ نکلتا ہی  
 دوزخ کی جڑ میں \* اُسکا شکوہ جیسے سر شیطانوں  
 کے \* سووے کھاؤنگے اُس میں سے پھر پھوڑنگے اُس  
 سے پیت \* پھر اُن کو اُس پر ملونی جلتے پانی کی \*  
 پھر اُنکو لیجانا آگ کے دھبہ میں \* دیکھو ۲۶ سپارہ میں  
 سورہ فتح ۶ آیت \* وَیَعْدِبُ الْمُفَافِقِیْنَ وَ الْمُتَفَانِیْنَ  
 وَ الْمُشْرِکِیْنَ وَ الْمُشْرِکَاتِ الطَّافِیْنَ بِاللّٰہِ ظَنُّ تَسْوِطَ عَلَیْہِمْ  
 دَاۡئِرَةُ الْیَسْوِطِ ج وَ غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَلَعَنَہُمْ وَ اَعَدَّ لَہُمْ جَہَنَّمَ ط  
 وَ سَاعَتِ مَصَدْرًا \* یعنی اور ناعذاب کرے دغا باز مردوں  
 کو اور عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو  
 حوا اٹکلتے ہیں اللہ پر بڑی اٹکلیں \* اُنہیں پر پڑے

پہنر مصیبت کا \* اور غصہ ہوا اللہ کا اُنپر اور اُن کو  
 پہنکارا اور موجود کیا اُنکے واسطے دورخ اور بری جگہ  
 پہنچے \* دیکھو ۲۷ سبّارہ میں سورہ واقعہ ۳۹ آیت سے  
 ۵۷ آیت تک وہی مضمون ہی \* دیکھو ۲۹ سبّارہ میں  
 سورہ حاقہ ۴۵ آیت سے ۳۷ آیت تک خصوصاً ۳۰  
 آیت سے ۳۲ آیت تک \* خذوہ فغلوہ \* ثمّ الجحیم \*  
 صلّوہ \* ثمّ فی سلسلۃ ذرّعہا سدعون ذرّاعاً فاسلکوا \* یعنی  
 اُس کو پکڑو پھر طوق ڈالو \* پھر آگ کے دہیر میں  
 اُسکو پیٹھاؤ \* پھر ایک زنجیر میں جسکا ماپ ہی  
 ستورگز کا اُس کو جکڑ دو \* دیکھو ۳۰ سبّارہ میں  
 سورہ نبا ۴۴ آیت سے ۲۶ آیت تک \* لایذوقون  
 فیہا برداً ولا شرباً \* الا حمیماً وغساقاً \* جرّاء وفافاً ط \*  
 یعنی نہ چکبلیں وہاں کچھ مزا ٹھنڈھک کا اور نہ ملے  
 کچھ پینے مگر گرم پانی اور دہتی پدب \* بدلا ہی  
 پورا \*

اگرچہ گنہگار انسان کو ایسی باتوں سے گھبراہٹ  
 ہوتو بھی رہے ایسی بیہودگی سے معمور ہی کہ البتہ  
 صاحب تمیز اُن باتوں کا شبہ رکھے کہونکہ بیان نہوا کہ  
 سات دروازے رکن رکن فرقوں کے لئے ہیں دیکھو ۱۸



سبباًہ میں سورہ مؤمنون ۱۰۱ آیت \* فاذا الفخ فی  
 الصور فلا انساق لہم یومئذ ولا یتسائلون \* یعلم پھر  
 جس وقت پھونک مارے سور میں تو نہ ذاتیں اُس دن  
 نہ آپس میں ہونجھا \* الحق سے سات دروازے بیفایدہ  
 ہوں اور وہ اُنیس فرشتے کہا کام کرتے ہیں پھر بیان  
 ہوا کہ جو کوئی قرآن کو کلام اللہ نہ سمجھتا و محمد  
 صاحب خاتم النبیین و رسول اللہ کو قبول نہیں کرنا  
 بیشک دوزخ میں جایگا \* عریر و اُپر کی باتوں سے ظاہر  
 ہوا کہ نہ قرآن کلام اللہ و نہ محمد صاحب رسول اللہ ہی  
 اس لئے اُسکے معتقدوں کو ایسے اقرار سے کچھ نہ منفعت نہوگا  
 کیونکہ دل کی باکبرگی اور گناہوں کی مخلصی اور  
 کنارے کے لئے کوئی قدر قرآن میں نہیں ہی کلام  
 الہی میں تاکید سے بیان ہوا کہ جس کسی نے  
 گناہوں کی مغفرت اس زندگی میں نہ پایا وہ جہنم  
 کے عذاب ابدی سے کہیں بظاہر نہ پاریگا دیکھو صفحہ ۲  
 باب ۴ آیت \* ای زمین کے سارے حلیم لوگو جو  
 اُسکے حکم کے مطابق چلتے ہو تم خداوند کو ڈھونڈو  
 نہ کی کو ڈھونڈو حلیم کو ڈھونڈو شاید کہ تم خداوند  
 کے غضب کے دن چھپائے جاؤ \* دیکھو انجیل یوحنا  
 ۵ باب ۲۴ آیت \* میں تم سے سمج سمج کہتا ہوں وہ

جو میری بات سنتا ہی اور اُسپر جسنے مجھے پہنچا ہی ایمان لانا ہی ہمیشہ کی زندگی پانا ہی اور اُسپر سزا کا حکم نہیں ہوگا بلکہ موت سے چھوٹکے زندگی کو پہنچا ہی \* دیکھو رومیونکو ۶ باب ۴ و ۲۳ آیت \* اس واسطے ہم اس بابتسما پانے سے اُسکے ساتھ موت میں گارے گئے تا کہ جس طرح مسیح باب کی قدرت سے مرے جی اُٹھا ویسا ہی ہمکو بھی ذُی طرح گذران کرے ہوگا \* گناہ کی مزدوری موت ہی پر خدا کی نعمت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیشہ کی زندگی ہی \* دیکھو متی ۱۳ باب ۴۱ و ۴۲ آیت \* ابن آدم اپنے فرشدوزکو بھیجیکا اور رے اُسکی بادشاہت میں سب گناہ کرفنوالی چیزیں اور بدکاروں کو اکٹھے کریں گے اور اُنہیں جلمے تنور میں ڈال دیں گے وہاں رونا اور دانت پیسنے ہوگا \* دیکھو مارک ۹ باب ۴۶ آیت \* جہاں کبتر نہیں مرنے اور آگ نہیں بجھتی \* دیکھو ۱ یوحنا ۳ باب ۸ آیت سے ۱۰ آیت تک \* اور جو گناہ کیا کرتا ہی سو شیطان کا ہی کہ شیطان ابتدا سے گناہ کیا کرتا ہی اور خدا کا بیٹا اسلئے ظاہر ہوا کہ شیطان کے کامونکو نیست کرے \* ہر کوئی جو خدا سے پیدا ہوا ہی

گناہ نہیں کیا کرتا کہ اُسکا بیٹھ اُسہیں رہتا ہی ہو  
 وہ گناہ نہیں کیا کرتا کہ وہ خدا سے پیدا ہوا ہی \*  
 اُسی سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاہر  
 ہیں اور ہو کوئی جو نیکی نہیں کرتا اور وہ جو اپنے  
 بھائی کو پیار نہیں کرتا خدا کا نہیں \* دیکھو مشاہدہ  
 ۲۰ باب ۱۰ و ۱۴ و ۱۵ آیت \* اور اُنکا فریب دینیوالا  
 شیطان آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا گیا جہاں  
 وہ جانور اور وہ جھوٹا نبی ہی اور دن رات ہمیشہ  
 عذاب میں رہیں گے \* پھر موت اور برزخ آگ کی  
 جھیل میں ڈالا گیا یہ دوسری موت ہی \* اور جسکا  
 ذکر زندگی کی کتاب میں نہ تھا وہ آگ کی جھیل  
 میں ڈالا گیا \* دیکھو حرق ایل ۱۸ باب ۳۰ آیت \*  
 سو قویہ کرو اور اپنی ساری بدکاریوں سے تائب ہو  
 اور گناہ تمہاری ہلاکت کا باعث نہ ہو \*

## آٹھویں فصل

اولیٰ کہ قرآن کلام الہی نہیں

پہلا حصہ برخلافی کے بیان میں \*

۵ سہارہ میں سورہ نسا ۸۲ آیت \* افلا یقننوں

القرآن ط ولوکان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافاً کثیراً \* یعنی کیا غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر یہ ہوتا کھبی اور کا سوائے اللہ کے تو پاتے اُن میں بہت تفاوت \* اُوپر کی فصلوں میں بہت اختلاف پایا گیا جس سے ظاہر ہوا کہ قرآن کلام الہی نہیں ہی شاید محمد صاحب نے قدرے اپنی دانائی کے موافق اور اند کے کلام الہی یعنی توریت وغیرہ سے نقل کی یا کہ کروایا ہوگا \* اِس سے درکنار ہو کے اِس فصل میں قرآن کی آیتوں سے ایسی باتیں مندرج ہوتی ہیں کہ اُسکے جمیع معتقدین کو معلوم ہووے کہ وہ کلام الہی نہیں ہی دیکھو ۳ سپارہ میں سورہ عمران ۸۵ آیت \* ومن یتبع غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منه ج وھو فی الآخرة من الخاسرین \* یعنی اور جو کوئی چاہے سوائے اسلام کے حکم برداری کی اور دین سو اُس سے ہرگز قبول نہوگا اور وہ آخرت میں خراب ہی \* دیکھو ۱ سپارہ میں سورہ بقرہ ۶۲ آیت \* ان الذین آمنوا والذین ہادوا والذین صابئین من آمن باللہ والیوم الآخر وعمل صالحاً فلھم اجرھم عند ربھم ص ولا خوف علیھم ولا هم یحزنون \* یعنی یوں ہی کہ جو

لوگ مسلمان ہوئے اور جو لوگ یہود ہوئے اور نصارا اور مابذیں جو کوئی یقیں لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر اور کام کیا نیک تو انکو ہی انکی مزدوری اپنے رب کے پاس اور نہ انکو ڈر ہی اور نہ غم کھاریں \* کیا اسلام قبول کرے اور محمد صاحب کو ماننے کا کچھ ضرورت نہیں دیکھو ۱ سپارہ میں سورہ بقرہ ۷۹ و ۱۱۳ آیت \* یکتبون الکتاب بایدیہم ثم یقوان هذا من عند اللہ \* وقالت الیہود لیست النصاری علی شیء من وقالت النصاری لیست الیہود علی شیء \* وہم یتلون الکتاب ط یومئذ سو خرابی ہی اُنکی جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھ سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہی \* اور یہود نے کہا نہیں نصارا کچھ راہ پر اور کہا نصارا نے یہود نہیں کچھ راہ پر اور وہ سب پڑھتے ہیں کتاب \* اس سے ظاہر ہوا کہ توریت و انجیل ہو گز مبدل نہوئی \* دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ عمران ۱۰۸ آیت \* وما اللہ یرید ظلماً للعالمین \* یعنی اللہ نہیں چاہتا ظلم جہان والوں پر \* اسکے برعکس دیکھو ۱۷ سپارہ میں سورہ حج ۴ آیت \* کتب علیہ اَنّہ من تولّٰہ فَاَنّہ یضلّہ ویہدِیہ الیٰ عذاب السّعیر \* بمعنی

جسکی قسمت میں لکھا ہی کہ جو کوئی اُسکا دوست  
 ہو سورہ اُسکو بہکارے اور لیجارے عذاب میں دوزخ  
 کے \* پھر ۵ س پارہ میں سورہ نسا ۹۵ و ۹۷ آیت \*  
 وَكَلاَّ وَعَدَ اللّٰهُ الْاَحْسَنٰى ط وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلٰى  
 الْقَاعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا \* قَالُوا لِمَ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاَسْعٰةُ  
 فَتُهَا جُرُوا فِيْهَا ط فَارْلُكُ مَا وَبَعَهُمْ جَهَنَّمَ ط وَسَاعَتْ مُصِيْرًا \*  
 یعنی اور سبکو وعدہ دیا اللہ نے خوبی کا \* اور زیادہ کیا  
 اللہ نے لڑنیوالوںکو دیتھذوالوں سے دترے ثواب میں \*  
 کہنے میں کہا نہ تھی زمین اللہ کی کشادہ کہ وطن  
 چھوڑ جاو وہاں \* سوایسونکا تھکانادوزخ ہی \* اور بہت  
 دري جگہ پہنچے \* اایۃ اس میں فرق ہی پھر ۶  
 س پارہ میں سورہ نسا ۱۴۸ آیت \* لَا تَحِبَّ اللّٰهُ الْاَچْهَر  
 بِالْاَسْوِءِ مِنَ الْقَوْلِ الْاَمِنْ ظَلَم ط \* یعنی اللہ کو خوش  
 نہیں آتا دري بات کا پُکارنا مگر جسپر ظلم ہوا \*  
 کہنا خدا کو مظلوموں کی بری بات کا پکارنا  
 پسند آویگا ہرگز نہیں پھر ۸ س پارہ میں سورہ  
 عرفان ۲۸ آیت \* قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ط  
 اتقولون علی اللہ مالا تعلمون \* یعنی تو کہہ اللہ حکم  
 نہیں کرتا عیب کے کام کو کہوں جھوٹہ بولنے ہو اللہ

پہر جسکا علم نہیں رکھتے \* پہر ۲۲ سپارہ میں سورہ  
احزاب ۳۷ آیت \* فلما قضیٰ رید منہا وطراً زوجنا کھاکی \*  
یعنی پھر جب رید تمام کرچکا اُس عورت سے اپنی  
عرض ہمنے وہ تیرے نکاح میں دی \* دیکھو ۲۸ سپارہ  
میں سورہ تحریم ۱ ر ۲ آیت \* یا ایہا الذبی لم تحرم  
ما احلّ اللہ لک ج تبتغیٰ مرضات ازواجک ط واللہ  
عفور رحیم \* قد فرض اللہ لکم تحلة ایمانکم \* یعنی  
ای نبی تو کیوں حرام کرتا ہی جو حلال کیا اللہ نے  
تجھپر چاہتا ہی تو رضامندی اپنی عورتوں کی اور اللہ  
بخشنیلو الا ہی مہربان \* تھہرا دیا اللہ نے تمکو اذارۃ الفنا  
تمہاری قسموںکا \* مثل مشہور خود فضیحت دیکرے را  
نصیحت \* دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقرہ ۱۵۸ آیت \*  
انّ الصفا والمروة من شعائر اللہ ج فمن حجّ الذبت واعتمر  
فلا جناح علیہ ان یتطوف بہما ط \* یعنی صفا ومروة جو ہیں  
نشان ہیں اللہ کے پھر جو کوئی حج کرے اُس گھر کا  
یا زیارت تو گناہ نہیں اسکو کہ طواف کرے ان دونوں  
میں \* اسکے برعکس ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۴۸ آیت \*  
انّ اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر ما دون ذلک لمن  
یشاء ط ومن یشرک باللہ فقد افترىٰ اثماً عظیماً \*

یعنی تحقیق اللہ نہیں بخشتا ہی یہ کہ اُسکا شریک  
 پکڑے اور بخشتا ہی اُس سے بچے جسکو چاہے اور  
 جسنے تھہرایا شریک اللہ کا اُسنے برا طوفان باندھا \*  
 پھر ۱۲ سپارہ میں سورہ ہود ۹۸ آیت \* يقدم قومہ  
 يوم القيمة فاورد هم النار \* یعنی آگے ہوگا [فرعون] اپنی  
 قوم کے قیامت کے دن پھر بھنچاویگا اُنکو آگ پر \*  
 اُسکے برعکس ۱۱ سپارہ میں سورہ یونس ۹۰ آیت \*  
 قال آمنتم انہ لا اله الا الَّذي آمنتم به بنوا اسرائیل و  
 انا من المسلمین \* یعنی کہا یقین جانا میں نے  
 [یعنی فرعون نے] کہ کوئی معبود نہیں مگر جسکو  
 یقین لائے بنی اسرائیل اور میں ہوں حکم برداروں میں \*  
 پھر ۱۵ سپارہ میں سورہ بنی اسرائیل ۷۷ آیت \*  
 ولا تجد لسنننا تحویلاً \* یعنی اور نہ پاویگا ہمارے دستور  
 میں تغارت \* مگر نفسمت حواریاں اور محمد  
 صاحب کے البتہ تغارت نظر آتی ہی دیکھو ۱۵  
 سپارہ میں سورہ بنی اسرائیل ۵۹ آیت \* وما  
 منعنا ان نرسل بالآیات الا ان کذب بها الاولون ط \* یعنی  
 اور ہم نے [سب سے موقوف کیں نشانیاں بھلیجی] یعنی تیرے  
 ساتھ [کہ اگلوں نے اُنکو جھٹھلایا \* پھر ۱۷ سپارہ میں سورہ



حج ۶۷ آیت \* لَکَلَّ اُمَّةٌ جَعَلْنَا مِنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا \*  
 یعنی ہر فرقہ کو ہم نے تہہ راہی ہی ایک راہ دندگی  
 کی کہ وہ اُس طرح کرنے میں دندگی \* دیکھو ۷  
 سبارہ میں سورہ انعام ۱۰۷ آیت \* وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا  
 اَشْرَكُوا ط \* یعنی اور اگر اللہ چاہتا تو شریک نہ کرنے \*  
 ان آیتوں سے عیاں ہوا کہ ایرو کارساز آدم زاد میں  
 ست پرستی کا نانی ہی اور کہ انکی عبادت سے دہی راعی  
 ہی اگر یہ سچ ہی تو کیا خدا کی راہ میں جہاد کرنا سراسر ظلم  
 نہیں ہی \* پھر ۱۷ سبارہ میں سورہ انبیاء ۲۸ آیت \* وَلَا  
 يَشْعُرُونَ اَلَّا لَمَنۢ ارْتَضٰی \* یعنی اور وہ سفارش نہیں  
 کرنے مگر اُسکی جس سے وہ راضی ہو \* دیکھو ۸  
 سبارہ میں سورہ نسا ۳۱ آیت \* اِن تَجِدْنٰکُمْ کٰفِرًا مَّا  
 تَعْمَلُوۡا مِنْۢ شَیْءٍ نَّکْفُرْ عَنْکُمْ سَدّٰکُمْ وَنَدْخَلْکُمْ مَدْخَلًا کَرِیۡمًا \*  
 یعنی اگر تم بجاتے رہو گے ساری چیزوں سے جو تمکو منع  
 ہوئیں تو ہم اُنار دینگے تم سے تقصیریں تمہاری اور داخل  
 کریں گے تمکو عزت کے مقام میں \* دیکھو ۹ سبارہ میں  
 سورہ مائدہ ۴۲ آیت \* فَمَنۢ تَابَ مِنۢ دَعْوِیۡ ظُلْمَہٗ وَاٰمَلِیۡ  
 فَاَنَّ اللّٰہَ یَقْرُبُ عَلَیْہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ عَفُوۡرٌ \* یعنی پھر جن نے  
 توبہ کی اپنی تقصیر کے پہلے اور سفوار پکڑی تو اللہ

اُسکو معاف کرنا ہی بیشک اللہ بخشنیوالا ہی \*  
 دیکھو ۷ سیارہ میں سورہ اذعام ۵۱ آیت \* لیس لہم  
 من دوزہ ولیّ ولاشعیع \* یعنی اُنکا کوئی نہیں اُسکے  
 سواے حمایتی نہ سفارش والا \* دیکھو ۹ سیارہ میں  
 سورہ انفال ۲۹ آیت \* یا ایہا الذین آمنوا ان تنفوا  
 اللہ بجعل لکم مرقاباً ویکفر عنکم سیماتکم و یعفواکم \*  
 یعنی ای ایمان والو اگر درے رہو گے اللہ سے تو کر دیگا  
 تم میں قبضہ اور اُتاریگا تم سے تمہارے گناہ اور تمکو  
 بخشےگا \* عزیز و حقیقی سفارش کنندہ اور گناہ بخشندہ  
 کون ہی کما انسان یا فرشتہ یا کوئی مخلوق اگر  
 خدا تو کسکے وسیلے سے \* پھر پہلے سیارہ میں  
 سورہ یقر ۲۳ آیت \* وان کدکم فی رب مما نزلنا علی  
 عبدنا فاتوا بسورۃ من مثله ص وادعوا شہداءکم من  
 دون اللہ \* یعنی اور اگر تم شک میں ہو اُس کلام سے  
 جو اُتارا ہم نے اپنے بندے پر تو لاؤ ایک سورہ اُس قسم  
 کی اور بلاؤ جنکو حاضر کرنے ہو اللہ کے سواے \*  
 دیندار اور خدا ترس لوگ ایسے سورہ ہی سے نہیں بلکہ  
 ایسی کتاب مثلاً قرآن کی تصنیف کرنے سے بارہتے ہیں \*  
 پھر ۱۰ سیارہ میں سورہ توبہ ۳ آیت \* ویشرّ الذین

کے عذاب الیم \* یعنی اور خوشخبری دی منکرور  
 کو دکھ والی مار کی \* دیکھو ۲۱ س پارہ میں سورہ  
 لقمان ۷ آیت \* فبشر عذاب الیم \* یعنی سوتو  
 خوشخبری دے اُسکو دکھ والی مار کی \* دیکھو  
 ۳۰ س پارہ میں سورہ انشقاق ۲۴ آیت \* فبشرهم  
 بعذاب الیم \* یعنی سوتو خوشی سنا اُنکو دکھ والی  
 کی \* خدا گنہگار بندے سے ایسی ظرافت ہرگز نہ  
 کریگا \*

۲۸ س پارہ میں سورہ نحریم ۱۰ آیت \* ضرب اللہ  
 مثلا للذین کفروا امرات نوح و امرات لوط کانتا تحت  
 عمدین من عبادنا عالجن فخانناهما \* یعنی اللہ کی بفائی  
 ایک کھاوت منکروں کے واسطے نوح کی عورت اور لوط کی  
 عورت \* گھر میں تھیں دونوں ہمارے نیک بندوں سے  
 دو نیک بندوں کے پھر اُنہوں نے فریب کی اُن سے \*  
 دیکھو ۲۹ س پارہ میں سورہ قلم ۸ آیت \* فلا تطع  
 المکذبین \* یعنی سوتو کہا نہ مان جھٹھلائیو اُنکا \* اُن  
 آیتوں سے جمیع محمدی کو اجارت ملی کہ اگر کوئی  
 کلام الہی کو جھٹھلاوے نہ ماننا \* دیکھو استسنا ۴ باب  
 ۲ آیت \* تم اس بات میں جو میں تمہیں کہتا ہوں

نہ کچھ زیادہ کیجیونہ کم تا کہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں نے تم تک پہنچائے حفظ کرو \* دیکھو امثال ۳۰ باب ۶ آیت \* تو اُس کی باتوں میں کچھ زیادہ مت کر نہو کہ وہ تجھ کو تذبذب دے اور نہ جھوٹا ٹھہرے \* دیکھو مشاہدہ ۲۲ باب ۱۸ آیت سے ۲۰ آیت تک \* ہر ایک شخص کے لئے جو اُن نبوت کی باتوں کو جو اس کتاب میں ہیں سنا ہی یہ گواہی دینا ہوں کہ اگر کوئی اُن باتوں میں کچھ زیادہ کرے تو خدا اُن بلاؤں کو جو اس کتاب میں لکھی ہوئی ہیں اُس کے لئے زیادہ کریگا \* اور اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال دالے تو خدا اُسے زندگی کی کتاب کی اور شہر پاک کی اور اُن باتوں کی شرکت سے جو اِس کتاب میں لکھی ہیں نکال دالےگا \* جو اُن باتوں کی گواہی دینا ہی یہ کہنا ہی کہ میں ایمانہ جلد آنا ہوں آمین ای خداوند عیسیٰ آ \*

### دوسرا حصہ

دروغگوئی کے بیان میں \*

۱۴ سپارہ میں سورہ نحل ۱۰۶ و ۱۱۰ آیت ۴

تسرو باللہ من بعد ایمانہ آلا من اکره وقللہ مطمئن  
ولایمان ولکن من شرح بالکفر صدرًا فعلمہم غضب من  
اللہ ج ولہم عذاب عظیم \* ثم ان ربک للذین ہاجروا  
من بعد ما فتنوا ثم جاہدوا ومہجروا لا ان ربک من  
بعدہا لعمور ربہم \* یعنی جو کوئی منکر ہوا اللہ  
سے یقین لائے پہچنے منکر وہ نہیں حسبر وبردستی کی  
اور اُس کا دل بفرار ہی ایمان پر لکن جو کوئی دل  
کیواکر منکر ہوا سو اندر غضب ہوا اللہ کا \* اور اُنکو دَری  
سار ہی \* پھر یوں ہی کہ تدوا رب اُن لوگوں پر کہ وطن  
چھوڑا ہی بعد اِس کے کہ بجلائے گئے بھر لرتے رہے اور  
تھہرے رہے تدوا رب اِن باتوں کے بعد بحسنیوالا ہی مہربان \*

اِن آیتوں سے واضح و آشکار ہوا کہ جب کوئی مسلمان  
اپنے ایمان کے سبب سے کسی مشکلات یا سنائے جائے  
یا خوف جان کے خطرے میں آوے اور اُسی حالت  
میں اپنی رہائی اور محصلی کے لئے دروغ کہے تو اُس  
کو جایز و روا ہی بعد محصلی کے اگر وہ پھر وفاداری  
ظاہر کرے تو اللہ مقبول ہو سکنا ہی نتیجہ اُس کا  
یہہ ہی کہ کوئی مسلمان ایامِ ظلم و ستم میں اپنی  
وہان کی باتوں سے محمد پر اپنے ایمان لائے سے انکار کر

سکتا تو بھی وہ سارے دل سے اُسکا ایماندار ہو سکتا ہی صاف دلیل یہہ ہی کہ خدا صادق القول قرآن کا بانی نہیں ہی کیونکہ کلام الہی میں ایسا بیان ہی دیکھو رومیوں کو ۱۰ باب ۱۰ آیت \* نیکی کے لئے دل سے ایمان لایا چاہئے اور نجات کے لئے زبان سے اقرار کبنا چاہئے \* اس سے عیاں ہی کہ دغیر اقرار کے ایمان موجود نہیں ہو سکتا ہی البتہ ایمان و اقرار دونوں متفق ہو کے ایماندار کو قائم کرتے ہیں \* صادق ایماندار ہر وقت اور ہر حالت میں اسلئے اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں کہ خداوند عیسیٰ مسیح نے فرمایا ہی دیکھو لوقا کی انجیل ۱۴ باب ۲۶ و ۲۷ آیت \* جو مبرے پاس آوے اور اپنے باپ اور ما اور جوڑو اور لڑکوں اور بھائیوں اور بہنوں سے ملکہ اپنی جان سے بھی مجھے زیادہ پیار کرے وہ میرا مرید ہو نہیں سکتا \* اور جو کوئی اپنی صلیب کو اٹھائے میری پیروی نہیں کرتا ہی میرا مرید ہو نہیں سکتا \* دیکھو متی کی انجیل ۱۰ باب ۲۸ و ۳۲ و ۳۳ آیت \* اور اُن سے جو بدن کو مارنے ہیں اور جان کو نہیں مار سکتے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو جان اور تن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہی \* جو کوئی کہ لوگوں کے آگے مجھے قبول کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان

پر ہی اُسے قبول کرونگا اور جو کوئی کہ لوگوں کے آگے  
 میرا انکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر  
 ہی اُس کا انکار کرونگا \* پھر دیکھو ۱ یوحنا باب ۶ آ  
 ۲ باب ۴ و ۲۲ وہ باب ۱۰ آ \* اگر ہم کہیں کہ اُسکے ساتھ  
 ہماری دوستی ہی اور ہم اندھیرے میں چلیں تو ہم جھوٹے  
 کہنے ہیں اور کلام حق پر عمل نہیں کرنے \* اور وہ جو کہنا  
 ہی کہ میں اُسے جاننا ہوں اور اُس کے حکموں پر عمل  
 نہیں کرتا سو جھوٹا ہی اور سچائی اُس میں نہیں \*  
 کون جھوٹا مگر وہ جو انکار کرتا ہی کہ عیسیٰ وہی مسیح  
 ہی یہہ مسیح کا دشمن ہی جو باب اور بیٹے کا انکار کرتا  
 ہی \* کہ جو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی گواہی  
 اپنے بچ میں رکھنا ہی جو خدا پر ایمان نہیں لایا اُس  
 نے اُس کو چھٹلایا کہ جو گواہی خدا نے اپنے بیٹے کے  
 حق میں دی ہی وہ اُسپر ایمان نہیں لایا \* دیکھو  
 یعقوب ۲ باب ۱۴ آیت \* اسی مبرے بھائی کو کوئی  
 کہہ میں ایمان لاندوالا ہوں اور عمل فہ کرے تو کہا فائدہ  
 کیا ایمان اُس کو بچا سکتا ہی \* دیکھو مشاعدہ ۲۱  
 باب ۸ آیت \* پر دریا اور سارے جھوٹے اُسی جھیل  
 میں جو آگ اور گندھک سے جلتی ہی شریک ہونگے  
 اور یہہ دوسری موت ہی \*

سلیمان کی امثال ۱۲ باب ۱۷ و ۱۹ و ۲۲ آیت \*

وہ حوسچ بولنا ہی صداقت کو آشکارا دکھلاتا ہی پر  
 جھوٹا گواہ دغا دیتا ہی \* سچے لب ہمیشہ نک  
 ثابت ہونگے پر جھوٹھی جببہ صرف ایک دم کی  
 ہی \* جھوٹے لبوں سے خداوند کو نصرت ہی پر رے  
 جو راسنی سے کام رکھنے ہیں اُسکی خوشی ہنس \*

جیسا کہ دروغ گوئی کی ممانعت کی بابت کلام الہی  
 میں نصیحت اور فرمان ہی ویسا ہی صادق ایماندار  
 دل و جان سے عمل کرتے ہیں کیونکہ رے بھی قایل  
 ہیں کہ خدا لے اپنے پاک کلام یعنی عہد عنیق و عہد  
 جدید میں بہ نسبت خداوند عیسیٰ مسیح کے اور نجات  
 اُسکے وسیلے سے صاف شہادت دیا اور کہ خداوند عیسیٰ  
 مسیح نے اُنہیں ایسا پیار کر کے اپنے تئیں اُنکے گناہوں کی  
 معفرت کے لئے قربان کیا دیکھو انجیل یوحنا ۱۵ باب  
 ۱۳ و ۱۴ آیت \* کوئی شخص اس سے زیادہ پیار نہیں  
 کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے \* پس  
 جو کچھ کہ میں نے تمہیں فرمایا اگر تم کرو تو تم میرے  
 دوست ہو \* دیکھو عبرانیوں کو ۱۰ باب ۱۴ آیت \*

کہ اُسنے ایکبار قربانی گذرانے سے اُنہیں جو پاکیزہ  
 ہیں ہمیشہ کامل کیا \* اسلئے صادق ایماندار اپنے



ایمان کی حفاظت کرتے ہیں کیونکہ اُن کی دُعا  
 فانی چیزوں مثلاً سونا روپا سے نہ ہوئی بلکہ  
 جیسا لکھا ہی دیکھو ۱ پطرس ۱ باب ۱۹ آیت \*  
 جو بے داغ اور بے عیب ترہ کی مانند ہی یعنی  
 حدارند عیسیٰ مسیح کے بیش قیمت لہر کے سبب  
 سے ہی \* صادق ایماندار اپنے ایمان کے حق میں نہ  
 صرب اتنا ہی جانتے و بس بلکہ وہ [سکو اپنے فعل سے  
 بھی ظاہر کرتے ہیں ثبوت کے لئے عور کے ساتھ  
 پڑھو دیکھو عبرانیوں کو ۱۱ باب ۱ آیت سے آخر تک  
 خصوصاً ۳۶ و ۳۷ آیت \* اور بعض تہتہوں اور کوزے  
 کھاتے اور زنجیروں اور قید کے امتحان میں پڑے \*  
 وہ سنگسار کئے گئے آراء سے چبڑے گئے آزمائے گئے قتلوار  
 سے مارے گئے بھیڑوں کی اور بکروں کی کھال اڑھکے  
 آوارہ ہوئے اور تنگدستی اور اذیت اور آزر دگی میں رہے \*  
 جیسا کہ کلام الہی سے ثابت ہوا کہ صادق ایماندار  
 ہر وقت اور ہر حالت میں اپنے ایمان پر قائم  
 رہے و ہمسایہ کی تواریخ میں ہر زمانوں اور ہر  
 وقتوں میں ان باتوں کا بیان ہوا بلکہ جمیع صادق  
 ایمانداروں کی زندگی سے بھی آج تک مسیح پر  
 اُن کے ایمان کی استقامت ایمان ظلم و ستم اور ستائے جانے

اور ہر مشکلات میں ثابت ہوتی اور ہر وقت اُنکا اقرار یہہ ہی دیکھو عبرانوں کو ۱۰ باب ۳۹ آیت \*

ہم اُنمیں سے نہیں ہں جو ہلاکت تک ہٹے جاتے ہں بلکہ اُن میں سے ہں جو جان بچانے تک ایمان لانے ہں \* دیکھو رومیوں کو ۸ باب ۳۵ و ۳۷ سے ۳۹ آیت \*

کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کریگا کد مصلحت یا اذیت یا ظلم یا کال یا ننگائی یا خطرہ یا تلوار \* بلکہ اُن سدھوں میں اُس کے بدلے سے جسے ہم سے محبت کی ہی ہم غالب ہں \* اور مجھے یغین ہی کہ نہ موت نہ زندگی نہ فرشتے نہ سردار اور رور آور روحیں نہ حال کے نہ آئندہ کے ماجرے نہ بلندی نہ پستی نہ اور کوئی چیز ہمکو خدا کی اُس محبت سے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہی جدا کر سکتیگی \*

پھر دیکھو فلپوں کو ۱ باب ۲۱ آیت \* کہ میرے لئے زندگی مسیح ہی اور موت نفع ہی \* اُنکو یہہ وعدہ ہی کہ اگر وہ قدامت مرگ ایماندار رہیں تو البتہ بعد اس کے حیات ابدی کے وارث ہونگے \* دیکھو متی کی انجیل ۲۴ باب ۱۳ آیت \* جو آخر تک مبر کریگا وہی نجات پاریگا \* دیکھو مشاہدہ ۲ باب ۱۰ آیت \*

مرے تک ایماندار رہو تو میں زندگی کا تاج تجھے درنگا \*

## تیسرا حصہ

کلمہ کفر کے بیان میں \*

۱۱ سہارہ میں سورہ یونس ۹۹ و ۱۰۰ آیت \* واوشاء  
ربك لا امن من فى الارض كلهم جمداً ط افانت تكرة  
الانس حتى يكونوا مؤمنين \* وما كان للمفس ان تؤمن  
الا بان الله ط و يجعل المؤمن على الذين لا يعقلون \*  
یعنی اور اگر تدرا رب چاہنا بعض ہی لانے جنم لوگ  
ممن میں ہوں سارے تمام \* اب کما تو روز کو رہا  
او کو پھر کہ ہو جاؤں نا ایمان \* اور کسی جی تو نہیں ملنا  
کہ یقین لارے مگر اللہ کی اجزت سے \* اور وہ ڈالنا  
ہی گندگی اندر جو نہیں بوجھنے \* دیکھو ۴ سہارہ  
میں سورہ عمران ۱۷۶ آیت \* ولا يحزنك الذين يسار  
عون في الكفر ج انهم لن يصروا الله شدا ط يريد الله الا  
يجعل لهم خطاً في الآخرة ج و لهم عذاب عظيم \* یعنی  
اور نہ ہکو عم نہ آئے ان لوگوں سے جو دوز کر لگنے ہیں  
کفر کرے \* وہ نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ \* اللہ  
چاہنا ہی کہ انکو فائدہ نہ دے آخرت میں اور انکو  
مار ہی دے \* دیکھو ۶ سہارہ میں سورہ مائدہ ۴۴

آیت \* ومن یرد اللہ فتنۃ فلن تملک الہ من اللہ شیاً ط  
اولئک الذین لم یرد اللہ ان یطہر قلوبہم ط اہم فی الدنیا  
خری ج ولہم فی الآخرة عذاب عظیم \* یعنی اور جسکو  
اللہ نے بچلا دینے چاہا سو تو اسکا کچھ نہ ہیں کرسکتا  
اللہ کے یہاں وے ہی لوگ ہیں جنکو اللہ نے نچاھا  
کہ دل پاک کرے انکو دنیا میں ڈالت ہی اور انکو  
آخرت میں بری مار ہی \* دیکھو ۸ سبارة میں سورۃ  
انعام ۱۲۵ و ۱۴۹ آیت \* فمن یرد اللہ ان یردہ یشرح  
صدرہ للسلام ط ومن یردان یضللہ لیجعل صدرہ ضیقاً حرجاً  
کانتما یصعد فی السماء ط \* فلو شاء لہدکم اجمعین \*  
یعنی سو جسکو اللہ چاہے کہ راہ دے کھول دے اسکا  
سبیلہ حکم برداری کو اور جسکو چاہے کہ راہ سے بھلاوے  
اسکا سینہ کردے تنگ خفا گویا زور سے چترہتا ہی  
آسمان پر \* سو اگر وہ چاہتا تو راہ دینا تم سب کو \*  
دیکھو ۹ سبارة میں سورۃ اعراف ۱۷۸ ۱۸۹ آیت \*  
من یرد اللہ فهو المہتدی ج ومن یضلل فارلک ہم  
الخاصرون \* من یضلل اللہ فلا ہادی لہ ط ولہذرہم فی  
طغیانہم یعمہون \* یعنی جسکو اللہ راہ دے وہی ہارے  
راہ اور جسکو وہ بھٹکارے سو وہی ہی زبان میں \*

جسکو اللہ بھٹکاوے اُس سے کوئی نہیں راہ دینے والا  
 اور اُنکو چھوڑ رکھا ہی اُنکی شرارت میں بہکنے \*  
 اُسکے برعکس ۷ سبّارہ میں سورہ مائدہ ۹۴ آیت \* اِنَّمَا  
 یُرِیدُ الشَّیْطَانُ اَنْ یُّوْفِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِی الْاَحْمَرِ  
 وَالْاَبْیَضِ وَیُصَدِّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ج \* یعنی شیطان  
 یہی چاہتا ہے کہ ذالے تم میں دشمنی اور سرِ شراب  
 سے اور جوئے سے اور روکے تمکو اللہ کی یاد سے اور نماز  
 سے \* دیکھو ۷ سبّارہ میں سورہ انعام ۶۸ آیت \* و  
 اِنَّمَا یُؤَسِّسُ الشَّیْطَانُ فَلَا تَقْعُدُوا بَعْدَ الذِّکْرِیْ مَعَ الْقَوْمِ  
 الظّٰلِمِیْنَ \* یعنی اور کدھی بھلاوے تجھکو شیطان تو نہ  
 بیٹھ بعد نصیحت کے ے اذناف قوم کے ساتھ \*  
 پھر ۱۳ سبّارہ میں سورہ رعد ۱۱ و ۱۲ آیت \*  
 وَاِذَا ارَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوًّا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ج وَاَلٰہُمْ مِنْ دُوْنِہٖ  
 مِنْ اِلٰہٍ \* فَلِلّٰهِ الْمَکْرُ جَمِیْعًا ط یعنی اور جب  
 چاہے اللہ کسی قوم پر برائی پھر رہے نہیں پھرتی  
 اور کوئی نہیں اُنکو اُس من مددگار \* سوال اللہ کے  
 ہاتھ میں ہی سب فریب \* پھر ۱۴ سبّارہ میں  
 سورہ نحل ۹۳ آیت \* وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلْکُمْ اُمَّةً وَاحِدَةً  
 وَلٰکِنْ یُضِلُّ مَنْ یَّشَاءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ وَلَیْسَ لِنَاسٍ عَمَّا کُفْتُمْ

تعلمون \* یعنی اور اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی فرقہ کرتا لیکن بھگاتا ہی جسکو چاہے اور سمجھتا ہی جسکو چاہے \* اور تم سے بوجھہ ہوتی ہی جو کام تم کرنے تے \* پھر ۱۵ سبارہ میں سورہ نذی اسرائیل ۱۳ و ۹۷ آ \* وَاِنَّ اِنْسَانَ لِرَبِّهِٖ لَكَنَّاٰ طَائِفَةٌ فِیْ عَذَابِ ط \* ومن یهدی اللہ فہو المہدج ومن یضل اللہ فہو المضل فہو الذی یضلہ \* اور جو آدمی ہی اگا دی ہمہ اُسکی بری قسمت اُسکی گردن سے \* اور جسکو ستھارے اللہ وہی سوجھا \* اور جسکو بھنگا کے پھر تو نہ پاوے اُنکے واسطے کوئی رفاقی اُسکے سواے \* اُسکے برعکس ۱۶ سبارہ میں سورہ مردم ۸۳ و ۸۴ آیت \* الم تر انا ارسلنا السیاطین علی الکافریں تورہم ارا \* فلا تعجل علیہم ط ادما تعدلہم ہدا \* یعنی تو نے نہیں دیکھا کہ ہمہ چھوڑ رکھے ہیں شیطان مذکروں پر اچھا لے ہس اُنکو اُبھار کر \* سو تو حلدی نکر ایدر ہم تو ہوری کرنے ہیں اُدکی گفتی \* پھر ۲۱ سبارہ میں سورہ سجده ۱۳ آیت \* ولو شئنا لاتینا کل نفس ہدٰیٰ ولكن حق القول منی لاسئلن جہنم من الجنة والناس اجمعین \* یعنی اور اگر ہم چاہتے تو دیتے ہر جی کو سوجھہ اُسکی راہ کی لیکن تھیک ہوتی

ملہری کہی بات کہ مجھ کو بھرے دوزخ جنوں سے اور آدمیوں  
 سے اکٹھے \* اسکے برعکس ۲۲ سبّارہ میں سورہ ملایکہ  
 ۶ آیت \* اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ط اِنَّمَا  
 يَدْعُو حُرْفَةً لِّیْکُمْ اِنْ اَنْتُمْ اَعْرَابٌ السَّعْدُ ط \* یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ  
 شَیْطَانُ تَمَیِّزُکُمْ مِنْهُمْ سَوَّاهُ رَکُوعًا اُسْکُو دُشْمَنَ  
 وَہ تَوْبِلَانَا هٰی اِیْیَیْکُمْ کُرْہٌ کُوْا اَسْلُو اَسْلَطَ کہ ہو جس دوزخ  
 والوں میں \* اسکے برعکس اس سورہ کی ۸ آیت \*  
 فَاِنَّ اللّٰهَ یَصِلُّ اِلَیْہِمْ یَۤاٰیُّہُمْ یَۤاٰیُّہُمْ یَۤاٰیُّہُمْ یَۤاٰیُّہُمْ  
 جِسْمُو جَاہِ \* اسکے برعکس ۳۰ سبّارہ میں سورہ  
 اعلیٰ ۶ و ۷ آیت \* سَمْعُوْکَ فَلَ تَفْسِیْ \* اَلَا مَا شَاءَ  
 اللّٰہُ \* یَعْنِیْ ہُمْ بَرَّہَاوِیْکَ تَجْہِکُو پھر تونہ دہولنگا مگر حو  
 جَاہِ اللّٰہُ \* پھر ۲۲ سبّارہ میں سورہ ملایکہ ۵ آیت \*  
 مَا اٰیُّہَا النَّاسُ اَنْ وَعَدَ اللّٰہُ حَقًّا وَلَا تَرٰکُمْ اَلْحَدُوۃُ اَلْذِّنَّا فَا  
 وَلَا یَغْرَنَکُمْ بِاللّٰہِ الْغَوْرُ \* یَعْنِیْ لُوگو دیشک وعدہ اللّٰہ کا  
 تھیک ہی سونہ دھکارے تمکو دنیا کا چینا اور نہ دعا  
 دے تمکو اللّٰہ کے نام سے وہ مغرور \* پھر ۷ سبّارہ میں  
 سورہ انعام ۷۰ آیت \* اِرٰلَکُمُ الدِّیْنَ اَسْلُو اَسْلُو اَسْلُو اَسْلُو  
 لَہمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَعَذَابٌ اَلِیْمٌ بَمَا کَاوَا یُکْفِرُوْنَ \*  
 یٰۤاَیُّہُمْ دھبی ہیں جو گرفتار ہوئے ایسے کئے میں اُنکو پہنا

ہی گرم پانی اور مار ہی دکھ والی دلا کفر کرنیکا \*  
ایسی معویت و عقودت میں سب کے سب ابد تک  
گرفتار ہو گئے جنہوں نے ایسے کفر کی بات کہے وقت  
پر توبہ نہ کیا \* قادر مطلق خدا ایسے کاموں سے  
پاک ہی \*

کلام الہی کے نصیحتوں سے صاف واضح ہی کہ خدا  
سب نبی کا بنیاد ہی دیکھو ۱۶ ربور ۵ آیت و ۳۶  
زبور ۹ آ \* کیونکہ توای خداوند بھلا ہی اور آمرزگار  
ہی اور تیری رحمت اُن سب پر حوتدے نام لیتے  
ہیں وافر ہی \* کہ زندگی کا چشمہ تیرے کئے ہی ہم  
تیری روشنی سے روشنی دیکھیں گے \* دیکھو نوحہ ۳ باب  
۲۲ و ۲۳ و ۲۵ آیت \* یہ خداوند کی رحمتوں سے  
ہی کہ ہم نیست نہوئے کیونکہ اُس کی شفقتیں لے  
انتہا ہیں \* وے ہر صبح کو تارہ ہیں تیری وفاداری  
بہت ہی \* خداوند مہربان افر جو اُس کے مد نظر  
ہیں اُس جان پر جو اُسے دھونڈنی ہی \*

خدا گناہ کا دانی نہیں دیکھو استسفا ۳۲ باب ۴ آ \*  
کہ وہ [یعنی خدا] چٹان ہی اُسکا کام کامل ہی کہ اُس  
کی سب راہیں راست ہیں وہ وفادار خدا ہی اور دعا



سے مدد آئی وہ صادق اور امنس ہی \* دیکھو ۵ ربور  
۴ ر ۵ آیت \* کہ تو وہ خدا نہیں جو شرارت سے خوش  
و شریروں کے ساتھ رہ نہیں سکتا \* وہ جو مہر کہہ  
ہیں قدری آنکھوں کے سامنے کھترے نہیں رہ سکتے تو  
سب بدکاروں سے بعض رکھنا ہی \* دیکھو یہ مقوف ا  
باب ۱۳ و ۱۴ آیت \* جو کوئی امتحان میں برے نہ  
کہے کہ خدا مجھے امتحان کرتا ہی کہ خدا ددی سے  
امتحان کدا نہیں جاتا اور نہ اُس سے کسی کو امتحان  
کرتا ہی \* پھر کوئی جو ادنیٰ شہوت سے کھینچا  
اور اٹھایا جاتا ہی امتحان میں پرتا ہی \*

خدا کی مرضی نہیں کہ کوئی ہلاک ہو دیکھو ۲  
پطرس ۳ باب ۹ آیت \* جسے آدمی دہری  
کا گمان کرے اس ویسا خداوند اے وعدے میں دہری  
نہیں کوتاہی لکے ہم پر مہر کرتا ہی اور نہیں چاہتا  
ہی کہ کوئی ہلاک ہووے بلکہ چاہتا ہی کہ سب  
توہ کرس \* دیکھو یوحنا ۳ باب ۱۴ آیت \*  
خدا نے دنیا پر ایسی مہر کی کہ اُس نے اپنے یکلونے  
مٹنے کو بحشا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہو  
بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے \* دیکھو ۱ طیمطائوس ۱

باب ۱۵ آیت \* یہ بات سچ ہی اور ہر طرح پسند کے لائق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچاؤ کو دنیا میں آنا \*

خدا کا ارادہ نہیں کہ ایمان کی مخالفت زمین پر قائم ہو۔ کلام الہی کی ممانعت سب قوموں کو کرنا فرمایا گیا \* دیکھو متی ۲۸ باب ۱۹ و ۲۰ آیت \* تم جا کے سب ملکوں کو مرید کر کے آؤ۔ باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بابتسمادو \* اور جو کچھ کہ میں نے تمہیں فرمایا ان سب پر عمل کرنا اور انہیں نصیحت کرو اور دیکھو میں تمہارے آخِر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں \* دیکھو یسعیاہ ۵۲ باب ۱۰ آیت \* خداوند نے دنیا پاک کر دی ساری قوموں کی آنکھوں کے سامنے نگاہیں کھلی ہیں اور میں سر تا سر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھ دیکھ دیکھ \* دیکھو حزقیل ۲ باب ۱۴ آیت \* کیونکہ جس طرح ہانی سے سمندر بھرا ہوا ہے اس طرح زمین خداوند کے جلال کی شناسی سے معمور ہوگی \* دیکھو انجیل یوحنا ۱۰ باب ۱۶ آیت \* اور گلہ ایک اور گریا ایک ہوگا \*

ان مختصر آیتوں سے عیاں ہے کہ قرآن کلام الہی

ہیں اور وہ جو ایسے طریقے کو جیسے کہ قرآن میں  
مفدرج ہیں مانتے اور اقرار کرتے ہیں خدا اور اُس  
کی پاک صفتوں کے حق میں کفر بولتے ہیں \* کتاب  
مقدس یعنی عہد عذقی میں اُسے کافروں کے لئے نہایت  
سخت سزا کا حکم ہی دیکھو احبار ۲۴ باب ۱۶ آیت \*  
اور وہ جو خداوند کے نام کو بد کہہنا جان سے مارا جایگا  
ساری جماعت اُسے سنگسار کریگی خواہ وہ مسافر ہو  
خواہ مایوطن جب اُس نے کفر کا توروہ جان سے مارا  
جایگا \*

عہد جدید میں خدا نے اپنے فضل کو اُس لئے ظاہر کیا  
کہ انسان اُس کو قبول کر کے مغفرت پاویں \* دیکھو متی  
۱۲ باب ۳۰ آیت سے ۳۲ آیت تک \* جو کوئی میرا  
طرفدار نہیں مگر مخالف ہی اور جو کوئی میرے  
ساتھ جمع نہیں کرتا چھترانا ہی \* میں تم سے اس  
لئے کہتا ہوں کہ لوگوں کے ہر طرح کا گناہ اور کفر معاف  
کیا جایگا مگر وہ کفر جو روح کے مقابلے میں ہو آدمی  
کو معاف کیا نہ جایگا \* اور جو کوئی اس آدم کی بدگوئی  
کرتا ہی یہ اُسے معاف کیا جایگا پر جو کوئی روح قدس  
کی بدگوئی کرے یہ اُسے معاف کیا نہ جایگا نہ اس جہان  
میں نہ اُس جہان میں \* دیکھو ۱ یوحنا ۵ باب ۱۶ آ

سے ۱۸ آیت تک و ۲۰ آیت \* اگر کوئی اپنے بھائی کو دیکھے کہ ایک گناہ کرتا ہے جو موت کا سبب نہیں تو وہ دعا کرے اور اُسے زندگی بخشی جائیگی یہہ اُس کے حق میں ہے جو ایسا گناہ نہیں کرتا جو موت کا سبب ہے ایسا گناہ ہے جو موت کا سبب ہوتا ہے میں نہیں کہتا کہ اُس کے حق میں دعا کرے \* ہر ایک بد کام گناہ ہے پر ایسا گناہ ہے جو موت کا سبب نہیں \* ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا پر جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے اپنی حفاظت کرتا ہے اور وہ خبیث اُس کو نہیں چھوٹا \* ہم جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ عقل بخشی کہ اُس کو جو حق ہے جانیں اور ہم تو اُس میں جو حق ہے رہنے والے یعنی یسوع مسیح میں جو اُس کا بیٹا ہے یہہ خدا کے برحق اور ہمیشہ کی زندگی ہے \*

### چوتھا حصہ

قسم کے بیان میں \*

۲۲ سبارة میں سورہ یس ۲ آ \* و القرآن الحکیم \*

یعنی قسم ہی اُس بکے قرآن کی \* دیکھو ۲۵ سببہ  
 میں سورہ زحرف ۲ آیت \* والکذاب المکذب \*  
 یعنی قسم ہی اُس کذاب و اسمع کہ \* دیکھو ۲۵  
 سببہ میں سورہ دخان ۲ آیت کا وہی مضمون  
 ہی \* پھر ۲۶ سببہ میں سورہ ق ۲ آیت \* والعز  
 المجدد \* یعنی قسم اُس فراں برک کی \* دیکھو ۲۶  
 سببہ میں سورہ داریات ۱ آیت سے ۴ آیت تک ۲۷  
 آیت \* والاقاربات ذروا \* والاحاملات و فرأ \*  
 فالجاریات یسر \* والمدنات امرا \* والسماء ذات  
 الحکک \* و ربّ السماء والارض \* یعنی قسم ہی  
 بکھیرنے والوں کی آرا کر \* پھر اُتھانہ والداں نوحہ کو \*  
 پھر چلنے والداں فرمی سے \* پھر بانڈھ والیاں  
 حکم سے \* قسم ہی آسمان جا ایدار کی \* سو قسم  
 ہی رب کی آسمان وزبیں کے \* پھر ۲۷ سببہ  
 میں سورہ طور ۱ آیت سے ۶ آیت تک \* والطور \*  
 و کتاب مسطور \* فی رق منشور \* والبدت المعمور \*  
 والسّقف المرفوع \* والبحر المسجور \* یعنی قسم ہی  
 طور کی \* اور لکھی کتاب کی \* کشادہ ورق میں \*  
 اور آباد گھر کی \* اور اونچے چھت کی \* اور اُبلتے

دریا کی \* پھر ۲۷ سبارہ میں سورہ نجم ۱ آیت \*  
 وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی \* یعنی قسم ہی تارے کی جب گرے \*  
 پھر ۲۷ سبارہ میں سورہ واقعہ ۷۵ و ۷۶ آیت \* فلا  
 اقسَمُ بِمَوَاقِعِ الْمُنَجِّمِ \* وَاِنَّ لِفَسْمِ لَوْلَا لَمُنْ عَظِيمِ \* یعنی  
 سو میں قسم کھاتا ہوں تارے توڑنے کی \* اور یہ  
 قسم ہی اگر سمجھو تو بڑی قسم \* پھر ۲۹ سبارہ میں  
 سورہ قلم ۲ آیت \* وَالْعَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ \* یعنی قسم  
 ہی قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں \* پھر ۲۹ سبارہ  
 میں سورہ حافہ ۳۸ و ۳۹ آیت \* وَلَا اَقْسَمُ بِمَا تَبْصُرُوْنَ \*  
 وَمَا لَا تَبْصُرُوْنَ ط \* یعنی سو قسم کھاتا ہوں اُن جادوئی  
 جو دیکھتے ہو \* اور جو نہیں دیکھتے \* پھر ۲۹ سبارہ  
 میں سورہ معارج ۴۰ آیت \* وَلَا اَقْسَمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ  
 وَالْمَغَارِبِ \* یعنی سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور  
 مغربوں کے مالک کی \* پھر ۲۹ سبارہ میں سورہ  
 مدثر ۳۲ آیت سے ۳۴ آیت تک \* كَلَّا وَالْقَمَرِ \* وَاللَّيْلِ  
 اِذَا دُبِرَ وَالصُّدُحِ اِذَا اسْفَرَ \* یعنی سچ کھانا ہوں قسم  
 ہی چاند کی \* اور رات کی جب پٹ پٹ پھٹے اور  
 صبح کی جب روشن ہووے \* پھر ۲۹ سبارہ میں سورہ  
 - قہامت ۱ و ۲ آیت \* لَا اَقْسَمُ بِیَوْمِ الْغِيْمَةِ \* وَلَا اَقْسَمُ

وَالْمَنَسُ الْمَوَاعِظُ \* یعنی قسم کراتا ہوں قیامت کے دن  
 کی \* اور قسم کھاتا ہوں جی کی جو اَلَاہُما دیتا  
 ہی \* پھر ۲۹ س پارہ میں سورہ مرسلات ۱ آیت \*  
 وَالْمَرْسَلَاتُ عُرْفًا \* یعنی قسم ہی چلتی باؤنکی \*  
 پھر ۳۰ س پارہ میں سورہ نازعات ۱ آیت سے ۵ آیت  
 نك \* وَالنَّازِعَاتُ غُرَقًا \* وَالنَّاشِطَاتُ نَشْطًا \* وَالسَّابِقَاتُ سَبَاحًا \* فَالْمَدْبُرَاتُ أَمْرًا \*  
 یعنی قسم ہی گھسیٹ لیڈیو الونکی قوب کر \* اور بند  
 چھوڑا نبی الونکی کھواکر \* اور پدرونبی الونکی پدرتے \*  
 پھر آگے دترے دور کر \* پھر کام دلتے حکم سے \* پھر  
 ۳۰ س پارہ میں سورہ تکویر ۱۵ آیت سے ۱۸ آیت تک \*  
 فَلَا أَمْسَ بِالْأَحْنَسِ \* الْجَوَارِ الْكُنُفُ \* وَاللَّيْلُ إِذَا عَسَّسَ \*  
 وَالصَّبْحُ إِذَا تَنَفَّسَ \* یعنی سو قسم کھاتا ہوں میں پلچھ  
 ہٹ جانے \* سیدھے چلتے دیک جانیو الونکی \* اور  
 رات کی جب اُسکا اُٹھان ہو \* اور صبح کی جب دم  
 دھرے \* پھر ۳۰ س پارہ میں سورہ انشقاق ۱۶ آیت  
 سے ۱۸ آیت تک \* فَلَا أَمْسَ وَاللَّيْلُ \* وَاللَّيْلُ وَمَا  
 رَسَقَ \* وَالْقَمَرُ إِذَا تَنَسَّقَ \* یعنی سو قسم کراتا ہوں شام  
 کی سرخ کی \* اور رات کی اور جوہ سمیٹنی

ہی \* اور چاند کی جب پورا ہوئے \* پھر ۳۰ سپارہ  
 میں سورہ بروج ۱ آیت سے ۳ آیت تک \* والسماء  
 ذات البروج \* والیوم الموعود \* وشاهد ومشہود \*  
 یعنی قسم ہی آسمان کی جس میں برج ہی \* اور  
 اُس دن کی جس کا وعدہ ہی \* اور حاضر ہونے والے کی  
 اور جس پاس حاضر ہوویں \* پھر ۳۰ سپارہ میں سورہ  
 طارق ۱ آیت \* والسماء والطارق \* یعنی قسم ہی آسمان  
 کی اور اُنڈھرا پترے آنے والے کی \* پھر ۳۰ سپارہ میں  
 سورہ فجر ۱ آیت سے ۴ آیت تک \* والفجر \* ولیل  
 عشر \* والسمع والوتر \* والمیل ادایسر \* یعنی قسم ہی  
 فجر کی \* اور دس راتوں کی \* اور جفت اور طاق کی \*  
 اور اُس رات کی جب رات کو چلے \* پھر ۳۰ سپارہ  
 میں سورہ بلد ۱ آیت سے ۳ آیت تک \* لا اقسم  
 بهذا البلد \* وانت حلّ بهذا البلد \* والذمواوا \* یعنی قسم  
 کھانا ہوں اِس شہر کی \* اور تجھ کو قید نہ رہیگی اِس  
 شہر میں \* اور جتنے کی اور جو جفا \* پھر ۳۰ سپارہ  
 سورہ شمس ۱ آیت سے ۸ آیت تک \* والشمس  
 ضحیٰ ص \* والقمر اذا تلبہا \* والنہار اذا جلدہا \* واللیل  
 اذا یفشیہا \* والسماء وما بفیہا \* والارض وما طحیہا \*



وَنفَسٍ وَمَا سَوَّاهَا \* فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا \* يَوْمَ  
 قَسَمَ هِيَ سَوَّجَ كِي اِدْر اُسْکے چَرَهے دھوپ کي \*  
 اور چاند کي حب آوے اُسْکے پدچے \* اور دن کي  
 جب اُسْکو روشن کرے \* اور رات کي جب اُسْکو  
 دَھانپ اموے \* اور آسمان کي اور جِسا اُسْکو دَنايا \*  
 اور زمین کي اور جِسا اُسْکو پھیلایا \* اور حی کي  
 اور جِسا اُسْکو تَھدب دَنايا \* پھر سَمجھ دِي اُسْکو  
 دَٹھائی کي اور بچ جلنے کي \* پھر ۳۰ سیارہ ميں  
 سورہ امل ۱ آیت سے ۳ آیت تک \* وَاللَّيْلُ اِذَا يَغْشَى \*  
 وَالنَّهَارُ اِذَا تَجَالَّى \* وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثَى \* يعنے قسم  
 هِي رات کي حب چھا جاوے \* اور دن کي جب  
 روشن ہووے \* اور اُسْکی جن نے پیدا کدا نر اور مادہ \*  
 پھر ۳۰ سیارہ ميں سورہ فُحی ۱ ۲ آیت \* وَالصَّحَى \* وَاللَّيْلُ  
 اِذَا سَجَى \* يَوْمَ فِسم هِيَ دھوپ چَرَهے وقت کي \*  
 اور رات کي جب چھا جاوے \* پھر ۳۰ سیارہ ميں  
 سورہ تبی ۱ آیت سے ۳ آیت تک \* وَالْمَبْنِ وَالزَّبْتُون \*  
 وَطُورِ سَيْنِينَ \* وَهَذَا الْبَلَدِ الْاَمِينِ \* يعنے قسم انجدر کي  
 اور زیتون کي \* اور طور سینین کي \* اور اس شہر امن  
 والے کي \* پھر ۳۰ سیارہ ميں سورہ عادیات ۱ آیت \*

والعادات لیلجاً \* یعنی قسم ہی درجے گھوڑنکی  
 ہانپتے \* پھر ۳۰ سپارہ میں سورہ عصر ۱ آ \* والعصر \*  
 یعنی قسم ہی اترتے دن کی \* برعکس اُن سب قسمیں  
 کھانڈکے دیکھو ۱۸ سپارہ میں سورہ نور ۵۳ آ \* فل لاتقسموا  
 طاعة معروفة ط \* یعنی تو کہہ قسمیں نکھاو حکم برداری  
 چاہئے جو دستور ہی \* پھر ۲ سپارہ میں سورہ بقرہ  
 ۲۲۴ آیت \* ولاتجعلوا للہ عروضة لایمانکم \* یعنی اور نہ  
 ٹھہراؤ اللہ کو ہت کھنڈا اپنی قسمیں کھانڈکا \* پھر  
 ۲۹ سپارہ میں سورہ قلم ۱۰ آ \* ولاتطع کل حلاف مہین  
 یعنی اور کہا نہ مان کسی قسمی قسمیں کھانیوالے بے قدر کا \*  
 ان حکموئے موافق محمد صاحب کی بیرونی کرنا  
 اور ان عقیدوں اور طریقوں پر جو کہ قرآن میں مندرج  
 ہیں معتقد ہونا مناسب نہیں کیا خدا ایسی حقیر  
 چیزوں کی قسم کھانڈکا ہرگز نہیں دیکھو یسعیاہ ۴۵ آیات  
 ۲۳ و ۲۴ آیت \* میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی  
 ہی کلام صدق میرے منہ سے نکلا ہی اور نہ پھرنکا  
 کہ ہر ایک گھٹنہ میرے آگے جھکیگا اور ہر ایک زبان میری  
 قسم کھائیگی \* میرے حق میں یہ ذکر ہوگا کہ یقیناً  
 خداوند میں میرے لئے صداقت اور توانائی ہی لوگ  
 اُس پاس آویں گے اور وہ سب جو اُس سے بیزار تھے

پشیمان ہووینگے \* دیکھو عبرانیوں کو ۶ باب ۱۳ و ۱۴ آیت \* کہ خدا نے جب ابراہیم سے وعدہ کیا کہ کسیکو اپنے سے ترانہ پا کے جسکی قسم کھارے اپنی قسم کر کے کہا \* یقیناً میں تجھے بہت برکتیں دوں گا اور تجھے بہتیری اولاد دوں گا \* انسان کو اگر کسی ضرورت سے قسم کھانا ہو تو موافق حکم الہی کے کھارے دیکھو اسلمنا ۱۰ باب ۲۰ آیت \* تو خداوند اپنے خدا سے دیتا رہ اسیکی بزدگی کو اور اسی سے لپٹا رہ اسیکی نام کی قسم کھا \* دیکھو عبرانیوں کو ۶ باب ۱۶ آ \* لوگ بزرگتر نام سے قسم کھاتے ہیں اور قسم ثابت کرنے اور سارے قضئے کو تمام کرنے کے لئے ہی \* مگر بیہودہ قسم بلا ضرورت کھانا بالکل مذع ہی \* دیکھو احبار ۱۹ باب ۱۲ آیت \* اور تم مبرا نام لیکے جھوٹی قسم نہ کھاؤ تو اپنے خدا کے نام کو ناپاک مت کر میں خداوند ہوں \* دیکھو ذکر ۸ باب ۱۷ آیت \* اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ہمسائے کے حق میں اپنے دل میں بدی نہ تھہراے اور جھوٹی قسم کونہ چاہے کیونکہ میں ان ساری باتوں سے کیمہ رکھتا ہوں رب الافواج فرماتا ہی \* دیکھو متی ۵ باب ۲۳ آیت سے ۲۷ آیت تک \* وہ بھی تم سے چکے ہو جو انکلوں سے کہا گیا تھا

کہ تو جھوٹے قسم نہ کہا بلکہ اپنی قسموں کو اللہ کے لئے پورا کر \* پر زمین تم سے کہتا ہوں ہرگز قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کی کہ وہ خدا کا تخت ہی \* اور نہ زمین کی کہ وہ اُس کے پانوں کی جگہ ہی اور نہ یروشلم کی کہ وہ بتے بادشاہ کا شہر ہی \* اور نہ تو اپنے سر کی قسم کہا کہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا ہی \* بلکہ تو ہاں اور نہیں سے زیادہ کچھ نہ بول کیونکہ جو کچھ اِس سے زیادہ ہی بدی سے ہوتا ہی \* دیکھو یعقوب ۵ باب ۱۲ آیت \* 'ی میرے بھائیو خصوصاً تم قسم مت کھاؤ نہ آسمان کی نہ زمین کی نہ اور کسی چتر کی بلکہ تم ہاں اور نہیں سے زیادہ کچھ نہ بولو کہ تم گنہگار نہ ہو \*

## نویں فصل

ثمرۃ العوائد کے بیان میں \*

سرورِ قرآن کے وسیلے سے طالبِ نجات ہونا امرِ محال اور تمہارا ایمان لانا بھی محض لاحاصل ہی کیونکہ قرآن کی آرمایش سے جو کہ تمہارے ایمان کی بنیاد ہی سرِ محضاً نقص پایا گیا تو مثلوں اور حدیثوں میں کدا

پایداری اور استواری ہوگی مگر قرآن صداقت و ہدایت سے بالکل معرّا و خالی ہی \* عزیز و جب تم لوگ توریت و انجیل کے مضامین سے بخوبی واقف ہوئے تو تم قرآن پر ہرگز اعتبار نہ کرنے \* اگر آج تم خدا کا فضل چاہتے تو مل سکتا کیونکہ خدا جمیع آدم راہ کو اپنے فضل سے نجات دینے کو تیار ہی \* اگر تم لوگ اپنی غیروفاقی روح کو افضل جانائے ہو تو قرآن سے علیحدہ ہو \* دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ مزمل ۲۰ آیت \* فاقرؤا ما نسیرو من القرآن ط علم ان سیکون مفکم مرضی و آخرین یضربون فی الارض یفتنون من فضل اللہ لا آخرین یقاتلون فی سبیل اللہ فاقرؤا ما نسیرو منہ لا واقیموا الصلوة و اتوا لرحمة و اقروضوا اللہ قرضاً حسناً ط \* یعنی سو پڑھو حقاً آسان ہو قرآن سے \* جانا کہ آگے ہونگے تم میں کئے بیمار اور کئے پھرینگے ملک میں ڈھونڈتے فضل اللہ کا \* اور کئے اور لے لے اللہ کی راہ میں \* سو پڑھو جتنا آسان ہو اُس میں سے اور کھڑی رکھو نماز اور دینے رہو زکوٰۃ اور قرض دے اللہ کو قرض دینا اچھی طرح کا \* مگر خدا انسان سے اس سے زیادہ طلب کرتا ہی جیسا کہ پہلے بیان ہوگا \*

مریزو اگر اس رسالے کے پڑھنے سے تملوگ اعتراض کرو کہ فلانی فلانی آیتوں ہمارے قرآن کی نہیں ہیں یا یہ کہ صحیح ترجمہ نہوا جواب اُسکا یہہ ہی کہ نمہارا قرآن کیا شہر مکے کا ہی جو کہ چھ ہزار دوسو اُنیس آیتوں سے مرتب ہی یا شہر مدینے کا جسکا اول ترجمہ چھ ہزار آیتوں سے اور ثانی ترجمہ چھ ہزار دوسو چودہ آیتوں سے مرتب ہی یا شہر کوفے کا جو کہ چھ ہزار دوسو چھبیس آیتوں سے مرتب ہی یا شہر بصرہ کا جو کہ چھ ہزار دوسو چودہ آیتوں سے مرتب ہی یا ملک شام کا جو کہ چھ ہزار دوسو چھبیس آیتوں سے مرتب ہی یا وہ جو کہ قرآن عام کہلاتا جو چھ ہزار دوسو پچیس آیتوں سے مرتب ہی \* اگر کوئی کہے کہ قرآن ایک ہی تو غور کرو کہ حضرت عثمان خلیفہ نے مرتب ہونیکے بعد قرآن کے کئی سورہ کو نکال کے جلا دیا اگرچہ ایک ہی قرآن ہوتا تو اُن سوروں کا ایک حرف بھی قائم نہ رہتا لیکن اُنکا نہ ایک حرف بلکہ تمام سورہ موجود ہی جس سے شیعہ لوگ انکار کرتے ہیں \* واضح ہوا کہ ایک قرآن نہیں بلکہ کئی ایک ہیں \*

حیف مد حیف کہ ہندوستان میں بہت تھوڑے

فاضل و عاقل ہیں جو کہ زبان عربی سے واقف ہیں اور اُن میں ایک بھی نہیں جو کہ بغیر طرفداری کے زبان ہندوستانی میں قرآن کے معنی صاف بیان کر کے غریب و جاہل محمدیوں کے لئے اتنی تھوڑی نیکی کرے کہ وہ اپنے ایمان کی بنیاد کو تحقیق کر کے غور کریں کہ ہم کلام حق کے معتقد ہیں یا نہیں لیکن وہ صرف اس مطلب خعیفہ پر چھوڑے جاتے ہیں کہ ختنہ وغیرہ کے طریقہ کو قبول کرنا کامی ہی مگر اُنکے دل کی تبدیلی و دینداری و خدا ترسی اور پاکیزگی وغیرہ کی بابت جو کہ نجات کے لئے ضرور ہی کوئی خیال نہیں کرتا بلکہ ہر ایک خیال کرتا ہی کہ تھوڑا نماز پڑھنا و گاہ گاہ محتاج اور کاهلوں کو زکوٰۃ دینا اور رمضان میں دن کے فاقہ سے دل کی شرارت و عداوت اور مغروری وغیرہ خدا کے حضور سے رفع ہوگی \* فریب نہ کھائے کہونکہ خدا تھکا نہیں جاتا مگر آدمی جو کچھ بویگا وہی کاتیکا جو کوئی خدا کی عبادت روح و راستی سے نہیں کرتا خدا اُسکو ہرگز قبول نہ کریگا \*

عزیز محمد صاحب کو رسول اللہ اور خاتم النبیین اقرار کرنے سے تمنے اپنی غیر فانی روح کے لئے کیا فائدہ حاصل کیا کیا اُسنے تمہارے گناہوں کی مغفرت کے لئے

کچھہ کیا \* اُسنے قرآن میں متفرق نصابیں اور قربانی کا حکم تو فرمایا مگر کیا اُسنے اپنی جان کو تمہاری مغفرت کے لئے دیا اور کیا اُسنے اپنی موت سے خدا کے عدل کو راضی کیا اور کیا وہ مردوں میں سے پھر زندہ ہو کے تمہاری شجاعت کے لئے خدا تعالیٰ کے نزدیک عروج کیا اور کیا اُسنے تمہارے لئے فضل و انعام کو حاصل کیا جس سے تم اس جہانِ بد میں پاکیزگی و استبازی و دیفداری میں اپنی اوقات گزاری کر نیکے قابل ہو جاتے ہو \* اللہ یہہ تو جمیع آدم زاد کو نجات کے لئے ضرور ہی \* ان امورات کو خداوند عیسیٰ مسیح ہی نے ہماری قوموں کی نجات کے لئے انجام کیا بغیر اُسکے کسی دوسرے سے ہرگز نجات نہ پاؤ گے کیونکہ محمد صاحب نے اپنی رسالت کی ایک علامت بھی نہ دکھایا اور حلیم طبع نہ تھا بلکہ شہوت چشمی و شہوت جسمی و حشمت دنیوی اور شجاعت کا نہایت مشباق تھا \* اُسنے اپنے گناہوں کی مغفرت بھی حاصل نہ کیا بلکہ شیطان اُسپر غالب اور ملک الموت زور آور ہوا اور مقبرہ و بوسیدگی نے اُسکو تمام زندوں سے قیامت تک مخفی کیا کہ اُس روز اپنے خالق نجات دہندہ یعنی خداوند عیسیٰ مسیح سے انصاف



پاکے اپنے ابدی مقام میں داخل ہوگا \* اگر تملوگ اپنی ابدی منفعت سے غفلت کر کے تو اُس روز نہایت غمناک اور مضطرب ہوگے \* دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ تہابن ۹ آیت \* یوم یجمعکم لیوم الجمعہ دالک یوم الدغاس ط \* یعنی جس دن تم کو اکٹھے کریگا جمع ہونے کے دن وہ دن ہی فریب کا \* اُس روز تملوگ صاف دیکھو گے کہ قرآن کے عقیدے کے ماننے سے تم نے فریب کھا کے اپنے کو حیات ابدی سے محروم کیا \*

اس جہان میں کوئی ایسا فاعل و عاقل نہیں کہ وہ ایسے مذہب ایجاد کرے کہ جس سے انسان خدا کے حضور نے عیب اور پیداع ہو جاوے مگر جو مذاہب انسان سے جاری ہوئے وہ اُس کو زیادہ تر خدا کی شناخت سے بلکناہ کرتے ہیں اس قسم کا مذہب محمد صاحب کا ہی اور تملوگ اُس کو قبول کر کے خدا کو نیکی و بدی کا بانی اقرار کرتے ہو اور نہ اُس کے فضل و ہدایت سے بلکہ زکوٰۃ و نماز و قربانی وغیرہ نیک افعال سے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہو مگر خدا کے کلام میں ایسا بیان ہی دیکھو رومیونکو ۸ باب ۱ آیت سے ۴ آیت تک \* پس جو لوگ یسوع مسیح میں ہیں اور اُنکا

چلن جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر ہی  
 آپس کوئی سرا کا حکم نہیں \* کیونکہ یسوع مسیح  
 سے جو زندگی بخشا دیا، روح کی شریعت ہی اُس نے  
 مجھے موت دینے والے گناہ کی شریعت سے رہائی  
 بخشی ہی \* جسم کے سبب سے شریعت کمزور ہو کے  
 جو کام کر نہ سکی خدا نے اپنے بیٹے کو گناہوں کی  
 موت میں بھیج کر گناہ کے الٹے جسم میں گناہ کی  
 سزا دیکر وہ کام کر لیا \* تاکہ ہم سے جو جسمانی طور  
 پر نہیں بلکہ روحانی طور پر چلتے ہیں شریعت کے  
 نیک کام ادا ہوئے \* وائسینکو ۲ باب ۴ و ۵ آیت \*

پر خدا نے جو رحم میں غنی ہی اپنی جس بڑی  
 محبت سے ہم کو بہار کیا \* جب نقصانوں سے مردے  
 نے اُسی سے ہم کو مسیح کے ساتھ جلایا کہ ہم نے فضل  
 ہی سے نجات پائی ہی \* ۲ طیمتاروس ۱ باب ۹ و  
 ۱۰ آ \* کہ اُس نے ہمیں بچایا اور پاک طالب سے بلایا نہ  
 ہمارے کاموں کے سبب سے بلکہ اپنی اُس تقدیر اور فضل  
 سے جو مسیح یسوع کے وسیلے سے سب زمانے کے آگے  
 ہمیں بخشی گئی \* اور اب ہمارے بچاؤ والے یسوع  
 مسیح کے ظاہر ہونے سے معلوم ہوا کہ اُس نے موت کو نیست  
 کیا اور زندگی اور بقا کو انجیل سے روشن کیا \*

الکتاب یومئذ کلام الہی میں خدا کا فضل صاف ظاہر ہی دیکھو گزشتہ ۱۴ باب ۱۸ و ۲۱ آیت \* خداوند برتر مابر اور برتر رحیم ہی گناہوں اور خطاؤں کا بخشنیوالا لیکن وہ ہر حال بیگناہ نہ تھہرایکا بلکہ باپ دادوں کے گناہوں کا انکے لڑکوں سے جو انکی تیسری چونہی پشت ہیں مطالبہ کرتا ہی \* ہر مجھے اپنی حیات کی قسم اور ساری زمین تو خداوند کے جلال سے مغموں ہی \* و ۱۰۰ زبور ۵ آیت ۱۰۳ زبور اول سے آخر تک خصوصاً ۱۱ آیت \* خداوند نیک ہی اُسکی رحمت ابدی ہی اور اُسکی وفاداری پشت درپشت ہی \* جس طرح سے آسمان زمین سے بلند ہی اُسی طرح اُسکی رحمت انپر بزرگ ہی جو اُس سے درتے ہیں \* وانجیل یوحنا ۳ باب ۱۶ آیت \* خدا نے دنیا پر ایسی مہر کی کہ اُس نے اپنے ایکلوئے بیٹے کو بخشا تا کہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پوارے \* و ۱ یوحنا ۴ باب ۹ آیت سے ۱۱ آیت تک و ۱۵ آیت \* اور خدا کی محبت ہمپر اسمیں ظاہر ہوئی کہ اُس نے اپنے ایکلوئے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تا کہ ہم اُسکے سبب سے زندگی پواریں \* سواسمیں محبت ہی کہ ہم نے خدا کو پیار

کیا ایسا نہیں بلکہ اُس نے ہم کو پیار کیا اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہووے \* اسی پیار و اگر خدا نے ہم کو اس طرح سے پیار کیا چاہئے کہ ہم بھی ایک دوسرے کو پیار کریں \* جو کوئی اقرار کرے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی خدا اُسی میں اور وہ خدا میں رہتا ہی \*

جب انسان خدا کے فضل سے بالکل نالایق ہوا تب اُس نے اُس پر نہایت شفقت کر کے اپنے فضل کو خداوند عیسیٰ مسیح کے اذنام سے ظاہر کیا \* گلتیوں کو ۴ باب ۴ و ۵ آیت \* جب رقت پورا ہوا تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا اور وہ عورت سے پیدا ہو کے شریعت کا محکوم ہوا \* تاکہ اُن کو جو شریعت کے حکم میں تھے سول لے اور ہم لیبالک ہونیکا درجہ پاویں \* و طیطس ۳ باب ۳ آیت سے ۷ آیت تک \* ہم بھی اُکے بیوقوف اور نافرمان بردار اور فریب کھانیوالے اور سب طرح کی شہوتوں اور عشرتوں کے بندے تھے اور بد خواہی اور حسد سے گذران کرتے تھے اور مکروہ اور آپسمیں دشمنی رکھنے والے تھے \* پر جب ہمارے بچانیوالے خدا کی مہر اور محبت ظاہر ہوئی \* تب اُس نے ہم کو نہ اُن نیک کاموں سے جو ہم نے کئے بلکہ اپنی رحمت کے سبب

فئے جنم کے غسل کے اور روح القدس کی نوسازی کے وسیلے سے بچایا \* جس سے اُس نے ہمارے بچانوالے یسوع مسیح کی معرفت سے ہمہدر ربانیت سے ڈھالا \* تاکہ ہم اُس کے وصل سے نیک تہہ کے وارث بننے ہمیشہ کی زندگی کے اُمدادگار ہوں \* ومتی ۵ باب ۱۷ و ۱۸ و ۹ باب ۱۳ آیت \* یہہ گمان مت کرو کہ میں تورات اور نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں میں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں \* اس واسطے میں تم سے سمجھ گیا ہوں جس وقت تک کہ آسمان اور زمین نیست نہ ہوں ایک نکتہ یا ایک شوشہ تورات سے ہرگز منسوخ نہ ہوگا جب تک سب پورا نہ ہوے \* پرتم جا کر اس بات کی معنی دریافت کرو کہ میں قربانی سے رحم کو زیادہ چھا ہوں میں نیکوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کرانے کے لئے بلانے آیا ہوں \* و اطمینان ۱ باب ۱۵ آیت \* یہہ بات سمجھ ہی اور ہر طرح پسند کے لائق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بجائے کو دنیا میں آیا \*

خد لوند عیسیٰ مسیح اس جہان میں مجسم ہو کے انسان کے عوض شریعت کے حکموں کو بالکل پورا کر کے اپنی قربانی موت سے شیطان کے زور کو ہلاک

اور خداوند علی کے عدل کو راضی کیا اسلئے اُسکے  
 فدا ہونے سے انسان کی نجات ہوتی ہی دیکھو کلسونکو  
 ۲ باب ۱۳ آیت سے ۱۵ آیت تک \* اُس نے تمہیں  
 جو تقصیروں سے اور اپنے جسم کی ناسخدونی سے مُردے تھے  
 اُسکے ساتھ زندہ کیا کہ اُسنے تمہاری ساری تقصیروں کو بخشا \*  
 اور حکموں کے دستخط کو جو ہمارے برخلاف تھا مٹا دالا  
 اور اُسے پیچ میں سے لیکے صلیب پر صلیب سے ٹھونکا \*  
 اور سرداریوں اور مخاریوں کو ننگ کر کے عبرت کے لئے  
 ظاہر میں دکھایا اور اُس سے اُنیور فذخ کی شادمانی  
 کی \* دیکھو فلپیونکو ۲ باب ۶ آیت سے ۱۱ آیت  
 تک \* اُسنے خدا کی صورت ہو کے خدا کے برابر ہونیکو  
 چوری نہ سمجھا \* لیکن بندے کی صورت پکڑ کے  
 آدمی کی مانند ہو کے اپنے تئیں خالی کہا \* اور  
 آدمی کی صورت پکڑ کے آپ کو حقیر کہا اور مرنے  
 تک یعنی صلیبی موت تک فرماں بردار رہا \* اسواسطے  
 خدا نے بھی اُسے سر بلند کہا اور اُسکو ایسا نام جو ہر  
 نام کے اُوپر ہی بحشا \* تاکہ یسوع کے نام سے  
 آسمانیونکے اور زمینیونکے اور جو زمین کے نیچے ہیں  
 انکے گھٹنے ٹیکے جاویں \* اور ہر ایک زبان خدا باپ  
 کی بزرگی کے لئے اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند

ہی \* دیکھو ۱ پطرس ۲ باب ۲۱ آیت سے ۲۵  
آیت تک \* مسیح ہمارے واسطے دکھ اُٹھا کے ہمارے  
لئے ایک نمونہ رکھے گا ہی تا کہ تم اُسکے نقش قدم  
پر چلے جاؤ \* کہ اُسنے خطا نہ کی اور اُسکی زبان میں  
مریب نہ تھا \* گالیاں کھا کے گالی نہیں دینا تھا اور  
دکھ اُٹھا کے دھمکانا نہ تھا بلکہ اپنے تئیں اُسکے جو  
حق عدالت کرتا ہی سپرد کرتا تھا \* اور اُسنے صلیب  
پر ہمارے گناہ اپنے بدن پر اُٹھا لیا تا کہ ہم گناہ کے  
حق میں مر کے مذبح کے حق میں جاؤں اور تم اُسکے  
کوروز کے رخم سے چمکے ہو گئے \* کہ تم بھٹکی ہوئی  
بھیڑوں کی مانند تھے پر اب تمہاری جانوں کے گروئے اور  
نگہبان کے پاس پھر آئے ہو \* دیکھو ۱ یوحنا ۱ باب  
۷ آیت \* اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا اہو ہمکو سارے  
گناہوں سے پاک کرتا ہی \*

خداوند عیسیٰ مسیح نے نجات کے مہم کام کو پورا  
کر کے اپنی قربانی موت سے خدا اور انسان کے درمیان  
ابدی یگانگی اور صلح کو قائم کیا دیکھو انجیل یوحنا  
۱۹ باب ۳۰ آیت \* جب یسوع نے سرکہ چکھا تو  
کہا کہ تمام ہوا اور سر جھکا کے جان دی \* دیکھو  
عمرانوزکو ۱۰ باب ۱۲ آیت سے ۱۴ آیت تک \* وہ

ایک ہی قربانی گناہوں کے واسطے گدار کے خدا کے داہنے  
 پر ہمیشہ بٹہ رہا \* اور اس وقت سے انتظار کرتا ہی  
 کہ اُس کے مخالف اُس کے پاس تخت ہوں \* کہ اُس نے  
 ایک بار قربانی گدار نے سے اُنہیں جو پاکبرہ ہیں ہمیشہ  
 کامل کیا \* دیکھو رومیرنکو ۵ باب ۱ و ۲ آیت \*  
 جب کہ ہم ایمان لاکے نیک گئے گئے تو ہمارے خداوند  
 یسوع مسیح کے وسیلے سے ہم میں اور خدا میں  
 ملاپ ہی \* اُس کے وسیلے سے بھی ہم ایمان لاکے اُس  
 فضل میں داخل ہوئے جس پر ہم ثابت ہیں اور خدا  
 سے جو بزرگی مانگی اُسکی آمدن پر فخر کرتے ہیں \*  
 دیکھو ۲ قرنارنکو ۵ باب ۱۸ آیت سے ۲۱ آیت تک \*  
 سب کچھ خدا سے ہی جس نے یسوع مسیح کے  
 وسیلے سے ہم کو آپ سے ملا لیا ہی اور ملاپ کروانیکہ  
 خدمت ہمیں بخشی ہی \* دیکھو خدا کے کوگونکی  
 نقصیوں حساب نہیں کر کے مسیح کے وسیلے سے دنیا  
 کو آپ سے ملا لیا اور ملاپ کی خدمت ہمیں بخشی  
 ہی \* اس لئے ہم مسیح کے ایلچی ہیں گویا کہ ہمارے  
 وسیلے سے خدا منت کرتا ہی سو ہم مسیح کی عبوس  
 ہو کے عرض کرتے ہیں کہ تم خدا سے مل جاؤ \* کیونکہ  
 اُس نے اُس کو جو گناہ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا تھا



ہمارے لئے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُسکے سبب سے خدا کی نیکی بنیں \*

اگر کوئی خیال کرے کہ خدا نے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے نجات طیار کر کے وعدہ کیا تو ہملوگ اپنی حالت میں رہنے اُس کے حضور میں ار خود حاضر ہونگے مگر ایسا خیال لاحاصل ہی کہونکہ خدا نے اِس شرط کا بیان کیا کہ جس سے گنہگار پاک صاف اور اُس کی فدولیت کے قابل ہو بشرطیکہ گنہگار کلام الہی کے موافق خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان لاوے دیکھو متی ۴ باب ۱۷ و ۱۰ باب ۳۲ و ۳۳ و ۱۸ باب ۳ آیت \* تودہ کرو کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہی \* جو کوئی کہ لوگونکے آگے مجھے قبول کرونگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اُسے قبول کرونگا \* اور جو کوئی کہ لوگوں کے آگے میرا انکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اُسکا انکار کرونگا \* میں تم سے سمجھ کہتا ہوں کہ اگر تم دل نہ پھیرو اور چھوٹے لڑکوں کی مانند نہ بنو تو تم آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہوگے \* دیکھو مارک ۱۶ باب ۱۶ آ \* جو ایمان لاتا اور پندسما پاتا ہی نجات پاریگا اور جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حکم کیا جایگا \*

انجیل یوحنا ۳ باب ۱۸ و ۳۶ و ۶ باب ۴۰ و ۴۷ و ۱۲ باب ۴۶ آیت سے ۴۸ آیت تک \* جو اُسپر ایمان لاتا ہی اُسپر سزا کا حکم نہیں پر جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حکم ہی کہ وہ خدا کے ایکلوئے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا \* جو کوئی بیٹے پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہی جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا زندگی کو ندیکھیکا بلکہ خدا کا غضب اُسپر رہتا ہی \* اور جس نے مجھے پہنچا ہی اُسکی مرضی یہ ہی کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر ایمان لارے ہمیشہ کی زندگی پارے اور میں اُسے اخیر روز میں اُتھائونگا \* میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو مجھپر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہی \* میں دنیا میں روشنی آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھپر ایمان لارے اندھیرے میں نہ رہے \* اور اگر کوئی شخص میری باتیں سنے اور ایمان نہ لارے تو میں اُس پر سزا کا حکم نہیں دیتا کیونکہ میں دنیا پر سزا کا حکم دینے نہیں آیا بلکہ دنیا کو بچانے آیا ہوں \* جو مجھے حق پر جانتا ہی اور مبرعہ باتیں نہیں مانتا ہی اُسپر سزا کا حکم دینا والا ایک ہی ہوں جو بات میں نے کہی اُسی سے اخیر روز میں اُسکی سزا کا حکم ہوگا \* دیکھو ۱ یوحنا ۲ باب ۲۲ و

۲۳ باب ۲۳ آیت \* کون جھوٹا ہی مکر وہ جو انکار کرتا ہی کہ یسوع وہی مسیح ہی یہہ مسیح کا دشمن ہی جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہی \* جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہی باپ اُس کا نہیں ہی لیکن جو کوئی بیٹے کو قبول کرتا ہی اُسکا باپ بھی ہی \* اور اُسکا حکم یہہ ہی کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاریں اور ایک دوسرے کو جیسا اُس نے حکم کیا ہی بیمار کرس \*

ان باتوں سے تم لوگوں کو تھوکر کھاندکی کئی وجہہ ہیں چلے یہہ کہ تم نے ایسے فران سے ناراضف اگرچہ اُس کے عقیدے کو زبانی حفظ کیا \* دوسرے یہہ کہ راستی و صداقت و پاکیزگی سارے دل سے مدفوع ہو \* دوسرے یہہ کہ خدا کی شناخت میں تمہاری عقل نہایت تاریک ہی حنی کہ روحانی و آسمانی اور جلالی باتیں تمہارے نزدیک ہجومہ اور دمد الغیاس ہیں \* تم لوگ خدا باپ اور بیٹے کا علاقہ دندوی باپ اور بیٹے کے موافق جاننے ہو مگر غور کرو مثلاً کسی کا بیٹا شہر مدراس میں اور اُسکا باپ شہر کلکتے میں بود و باش کرتا ہو البتہ وے تو ہر طرح سے ایک دوسرے سے دور ہیں کیا خدا باپ ایسے باپ کہی مانند ہی کیا ہمارا

آسمانی باپ تمام عالم کا خاں و راز و حافظ نہیں اور کیا حاضر و ناظر و عالم الغیب و مہمداں نہیں اور کیا الروح نہیں ہی کون [انسان اُسکو دیکھ سکتا یا اُس کا قعداد کر سکتا اور کیا وہ الفور نہیں کون اُس کے نزدیک آسکتا اور کیا وہ سب سے میرا نہیں اور کیا قیامت کے روز جمیع [انسان اُس کے حضور جاوے نہونگے اور کیا وہ خدا سب کا دصاف نکر کا اور کیا تملرگ خدا باپ ایسا جانکے اقرار کرتے ہو ہرگز نہیں اگر احداً کرتے بھی ہو تو خدا کے حق میں ایسا اقرار کرنا کمال نادانی ہی کہ خدا کو کوئی بیٹا نہیں [س لئے کہ اُس کو کوئی جو رو نہ تھی \* کہا خدا کا بیٹا دنیوی بیٹے کے موافق ہی اور کیا اُس کا رفتار و گفتار اور مرنا اور زندہ ہونا دنیوی بیٹے سے کچھ فرق نہیں \* عزیز و تمہارے خیال خداے تعالیٰ کے حق میں کیسے ہوں کلام الہی میں خدا کے بیٹے کی بات مان بیان ہی \* دیکھو انجیل یوحنا ۱ باب ۱ آیت سے ۴ آیت تک و ۱۴ آیت \* ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا \* یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا \* سب کچھ اُس سے پیدا ہوئے اور جو سب پیدا ہوئے انہیں سے ایک چار بغیر اُس کے پیدا نہ ہوئی \* زندگی اُس

میں نہی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھا \* کلام مجسم  
 ہوا فضل اور سچائی سے پورا ہو کے ہمارے نبیج میں  
 رہا اور ہم نے اُسکی حشمت کو جیسے باپ کے اہکلوٹے  
 کی حشمت چاہئے ویسی دیکھا \* دیکھو عبرانیوں کو  
 ۱ باب ۱ آیت سے ۳ آیت تک \* خدا جو نبیوں کی  
 مغفرت باپ دادوں کو اگلے زمانے میں بار بار اور طرح  
 طرح سے بولا تھا \* [س آخری زمانے میں ہم سے چٹے  
 کی معرفت بولا یہ وہ ہی جسے اُس نے ساری چیزوں  
 کا مالک کیا اور جس کے وسیلے سے عالم کو بنایا \* وہ  
 اُسکے جلال کی روشنی اور کذہ کا نقش ہی اور اپنی  
 قدرت کی بات سے ساری چیزوں کو سنبھالتا ہی اور  
 آپ کو دیکھے ہمارے گناہوں کو پاک کر کے بلند آسمان  
 پر اللہ تعالیٰ کی داہنی طرف جا بیٹھا \* دیکھو اوقاف  
 ۳۵ \* فرشتے نے خواب میں اُس سے [یوسف مریم سے] کہا  
 روح قدس تجھ پر نازل ہوگی اور تجھ پر اللہ تعالیٰ کی قدرت  
 کا سایہ ہوگا [سائے وہ پاک فرزند جو تجھ سے پیدا ہوگا  
 خدا کا بیٹا کہلایگا \* دیکھو متی ۳ باب ۱۷ آیت \*  
 اور یکایک آسمان سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا پیارا  
 بیٹا ہی جس سے میں راضی ہوں \* دیکھو انجیل یوحنا  
 ۵ باب ۲۰ آیت سے ۲۳ آیت تک و ۲۶ و ۲۷ و ۱۰

باب ۳۰ و ۳۷ و ۳۸ و ۱۱ باب ۲۵ و ۲۶ و ۱۴ باب ۲۳  
 آیت \* باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی اور جو کام وہ آپ  
 کرتا ہی اُسے دکھاتا ہی اور وہ اس سے بڑا کام اُسے  
 دکھایگا کہ تم تعجب کرو گے \* جس طرح باپ مردوں کو  
 اُٹھاتا ہی اور جلاتا ہی بیٹا بھی جہنم چاہیگا جلائیگا  
 کہ باپ کسی کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے  
 ساری عدالت بیٹے کو سونپ دی \* تاکہ سب جس  
 طرح سے باپ کی تعظیم کرتے ہیں بیٹے کی تعظیم  
 کریں وہ جو بیٹے کی تعظیم نہیں کرتا باپ کی جسٹس  
 اُسے بھیجا ہی تعظیم نہیں کرتا \* کہ جس طرح باپ  
 آپ میں زندگی رکھنا ہی اُس طرح اُس نے بیٹے کو  
 دیا ہی کہ آپ میں زندگی رکھے \* اور اُسے عدالت  
 کرنیکا اختیار دیا ہی اُس لئے کہ وہ ابن آدم ہی \* میں  
 اور باپ ایک ہوں \* اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا  
 تو مجھ پر ایمان مت لاؤ \* لیکن اگر میں کرتا ہوں اگرچہ  
 تم مجھ پر ایمان نہ لاؤ تو وہی اُن کاموں پر ایمان لاؤ تاکہ  
 تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھے میں اور میں اُس  
 میں ہوں \* قیامت اور زندگی میں ہوں جو مجھ پر  
 ایمان لاتا ہی اگرچہ وہ مر جاوے جلیگا \* اور جو کوئی  
 جیتا ہی اور مجھ پر ایمان لاتا ہی کبھی نہ مرے گا \*

یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہے تو وہ میری باتوں پر عمل کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ہم اُس پاس آؤنگے اور اُس کے ساتھ رہیں گے \* دیکھو ۱ قرنٹونکو ۱۵ باب ۳ آیت سے ۶ آیت تک \* جو بات میں نے بتائی وہی پہلے تمہیں سونی ہے کہ جیسا کتابوں میں لکھا گیا تھا وہاں مسیح نے ہمارے گناہوں کے واسطے اپنی جان دی \* اور گناہوں کو اور تیسرے دن کتابوں کے مطابق جی اُٹھا \* اور کیفا کو اور اُس کے بعد بارہوں کو دکھائی دیا \* بعد اُس کے پانچ سو بیسائی سے زیادہ تھے جنہیں وہ ایک بارہ دکھائی دیا اور اکثر انہیں سے ہنوز موجود ہیں پر کئی ایک سو گئے \* کما خدا کا بیٹا خداوند عیسیٰ مسیح دنیوی بیٹے کے برابر ہی ہرگز نہیں \*

خدا نے اپنی نہایت رحمت و کرم سے اپنے ہی بیٹے کو درمیان اپنے اور انسان کے میانجی مقرر کیا دیکھو عبراندونکو ۹ باب ۱۴ و ۱۵ آیت \* مسیح کا لہو جس نے ازل سے خدا کے آگے اپنے نئی بگناہ قربانی گذرانا تمہارے دلوں کو مردے کاموں سے خدا کی عبادت کرنیکو کما زیادہ تر پاک نہیں کریگا \* اور وہ [سیواسطے نئے عہد نامے کا میانجی

ہی نا کہ موت کے وسیلے سے اُن تفسدوں کے لئے جو پہلے عہد نامے کے وقت میں تھیں معافی ہوئے اور وہ جو بلائے گئے ہیں ہمیشہ کی مہرات کے وعدے کو حاصل کریں \* دیکھو رومیونکو ۸ باب ۳۴ آیت \* کون سزا کا فلوپی دیگا کیا مسیح جو اُنکے لئے مر گیا بلکہ جیسا اور خدا کی داہنہ طرف بیٹھکے ہماری شفاعت کرنا ہی \* دیکھو ۱ طمطاوس ۲ باب ۵ و ۶ و ۳ باب ۱۶ آیت \* خدا ایک ہی اور خدا اور آدمی کے درمیان ایک آدمی یعنی مسیح یسوع میانجی ہی \* جسے اپنے کو سب کے کفارہ میں دیا کہ اُسکی خبر مقرر قدسوں میں دی جاوے \* اور یقیناً دین کا دہرا رہے ہی کہ خدا جسم میں ظاہر ہوا روح سے نیک گنا گنا فرشتوں کو نظر آیا غیر ملکیتوں میں اُسکا وعظ کیا گیا دنیا میں اُسپر ایمان لائے جلال میں اُٹھایا گیا \*

اُن آیتوں سے واضح ہوا کہ خدا مجسم خداوند عیسیٰ مسیح ہی یعنی خالق و کلمہ و روح قدس اُلی اور ابدی واحد خدا ہی اور سبب مجسم ہونیکے اُسنے اپنے کو انسان کی روحانی و جلالی مدفعت کے لئے باپ اور بیٹا اور روح قدس ہو کے ظاہر کیا \* جو کوئی اس خدا کی



پرستش روح اور راستی سے نکرینکا وہ اپنی حالت گنہگاری سے ہرگز مخلصی نہ پاویگا \*

عزیزو خدا کی ذات پاکبندہ ہی دیکھو احبار ۱۹ باب ۲ آیت \* تم مقدس ہوؤ کہ میں خداوند تمہارا خدا قدوس ہوں \* دیکھو ہوسدع ۱۱ باب ۹ آیت \* مہن خدا ہوں انسان نہیں تیرے درمیان قدوس \* دیکھو مشاعدہ ۴ باب ۸ آیت \* قدوس قدوس قدوس خداوند خدا فادر سلطان جو تھا اور جو ہی اور جو آنبولا ہی \*

خدا کا کلام پاک ہی دیکھو ۷۷ زبور ۱۳ و ۱۱۹ زبور ۱۴۰ آیت \* اے خدا تیرے طریق قدس میں ہی کون ایسا برا خدا ہی جیسا ہمارا خدا \* تبرا کلام نہایت صاف ہی تبرا بندہ اُس سے محبت رکھتا ہی \* دیکھو انجیل یوحنا ۶ باب ۶۳ آیت \* یے باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں روح ہوں اور زندگی ہوں \* دیکھو رومیونکو ۷ باب ۱۲ آیت \* شریعت پاک ہی اور حکم بھی پاک اور حق اور نیک ہی \* دیکھو عبراندونکو ۴ باب ۱۲ آیت \* خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنیوالا اور ہر ایک دودھاری تلوار سے تیزتر ہی اور جان اور روح کو بندوں اور گواہوں کو جدا جدا

کر کے گذر جاتا ہی اور دل کے ارادے اور فکروں کو جانچتا ہی \*

خدا کے لوگ پاک ہیں دیکھو اسدسنا ۳۳ باب  
 ۳ آیت \* ہاں وہ قوم کے ساتھ کمال اخلاص سے  
 صحبت رکھتا ہی اُسکے سارے معدس تیرے ہاتھ  
 میں ہیں اور وہ تیرے قدموں کے نزدیک ہدی اور  
 تیری تعلیم کو مانندگی \* دیکھو ۹۷ ربور ۱۰ آیت \*  
 تم جو خدا کے چاہدوال ہو شر سے کندنہ رکھو وہ اپنے  
 پاک لوگوں کی حاذنکا نگہبان ہی وہی اُنکو شریوں کے  
 ہاتھ سے نجات دیدا ہی \* دیکھو ۱۰ باب ۲۱  
 آیت \* تیرے اوک سب کے سب صادق ہونگے وہ  
 ابد تک زمین کے وارث ہونگے مریع کی نضارت اور  
 مریع ہاتھ کی کارگری تھہونگے تا کہ میری تمہید  
 ہووے \* دیکھو روموں کو ۹ باب ۲۳ آیت سے ۲۶ آیت  
 تک \* اور رحم کے ظرفوں پر جو اُسنے حشمت کے  
 لئے آگے بنایا \* یعنی ہمدن جنہوں کو نہ فطریہودیوں  
 میں سے بلکہ غدر ملکہوں سے بھی بلایا اپنی حشمت  
 کی زیادتی کو ظاہر کرنے چاہا تو کما ہوا \* چنانچہ  
 ہوسیع کی کتاب میں یوں کہتا ہی کہ جو لوگ اپنے  
 نہ تھے اُنہیں اپنے کہونگا اور جو محبوب نہیں اُسے محبوب  
 (۵) D

کہونگا \* اور جس جگہ میں یہہ اُسے کہا گیا کہ تم  
میرے لوگ نہیں اُسی جگہ میں رہے زندہ خدا کے  
فرزند کہلاؤ گے \* دیکھو ۱ پطرس ۲ باب ۹ و ۱۰ آیت \*  
تم مقبول نسل اور بادشاہی امام اور پاک قوم اور مخصوص  
لوگ ہوئے ہو تاکہ تم اُسکی فضیلتوں کی خبر دو  
جسٹے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں  
بلایا \* تم آگے اُسکے لوگ نہ تھے پر اب خدا کے لوگ  
ہو اور آگے تم پر رحم نہ تھا پر اب تم پر رحم ہوا \*  
اُن لوگوں نے اِس عالی درجے کو کبوتر پاپا دیکھو  
انجیل یوحنا ۱ باب ۱۲ و ۱۳ آیت \* جنہوں نے اُسے  
قبول کیا یعنی اُسکے نام پر ایمان لائے اُسنے اُنہیں اقدار  
بجسٹا کہ وہ خدا کے فرزند ہوویں \* وہ نہ لہو سے نہ  
نفسانی خواہش سے نہ آدمی کی خواہش سے مگر  
خدا سے پیدا ہوئے ہیں \* دیکھو ۱ پطرس ۱ باب ۱۸  
آیت سے ۲۳ آیت تک \* یہہ جانتے ہو کہ تم نے اپنے  
بیہودہ چلن سے جو باب دادے سے ملا فانی چیزوں  
سے مثلاً روپے اور سونے سے نجات نہیں پائی \* بلکہ  
یہہ اُسکے جو بیداغ اور بے عیب برہ کی مانند ہی  
یعنی مسیح کے بیش قیمت لہو کے شیب سے ہی \*  
کہ وہ دنیا کی بنا کے آگے مقرر ہوا لیکن زمان آخر

میں تمہارے لئے ظاہر ہوا \* کہ تم اُسکے سبب سے  
خدا پر ایمان لائے جس نے اُسکو مردوں میں سے جلائے  
اور جلال دیا تا کہ تمہارا ایمان اور اُمید خدا پر ہووے \*  
حب کہ تم نے اُسکی فرماں برداری کے ساتھ روح کی  
مدد سے اپنے دل کو پاک کر کے بے مکر محبت سے  
بھائیوں کو پیار کیا ہی پس تم پاک دل ہو کے ایک  
دوسرے کو بہت پیار کرو \* تم نہ بیچ فانی سے بلکہ  
اُس بیچ سے جو غیر فانی ہی یعنی خدا کی جانب سے  
جو ہمیشہ زندہ اور باقی ہی پھر پیدا ہوئے \*

خدا کے پاک لوگوں کا اسکا اور اعمال اسکے موافق  
ہی دیکھو رومبو نکو ۱۲ باب ۱ و ۲ آیت \* ای بھائیو  
میں خدا کی مہربانی کے سبب تم سے یہہ اَلتماس  
کرتا ہوں کہ تم پسندیدہ و پاک و زندہ قربانی کے لئے  
اپنے بدنوں کو نذر کرو یہہ تمہاری مناسب خدمت  
ہی اور اِس دنیا کے ہم شکل مت ہو بلکہ دل  
کی تبدیل سے اور صورت ہونا کہ تم خدا کی مرضی  
جو خوب اور پسندیدہ اور کامل ہی یقین جانو \*  
دیکھو کلسبونکو ۳ باب ۱۲ و ۱۳ آیت \* خدا کے  
برگزیدوں کی مانند جو پاک اور محبوب ہیں دل پر  
درد اور مہربانی اور فروتنی اور برداشت کا لباس

-پہلو \* اور ایک دوسرے کی برداشت کرو اور ایک دوسرے کو معاف کرو اگر کوئی کسی پر فریادی ہو تو جیسا مسیح نے تمہیں بخشا ویسا ہی تم بھی کرو \* دیکھو ۲ پطرس ۱ باب ۵ آیت سے ۸ آیت تک \* تم اُس میں ہر طرح کی کوشش کر کے اپنے ایمان پر دلہری اور دلہری پر دانائی \* اور دانائی پر بڑھیزگاری اور بڑھیزگاری پر صبر اور صبر پر نیک کاری \* اور نیک کاری پر برادرانہ دوستی اور برادرانہ دوستی پر محبت بڑھائو \* اگر یہ سب تم میں موجود اور زیادہ ہوں تو تمکو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان میں نکما اور لے پہل نہونے دیں گے \* دیکھو ۱ قرنتھونکو ۹ باب ۲۵ آیت \* ہر ایک کشنی گبر سب کیجھ میں بڑھیزگار ہوتا ہی ہے سب فانی تاج کے لئے اور ہم عمر فانی کے لئے یہ کرتے ہیں \* دیکھو ۲ طمطاوس ۲ باب ۳ آیت سے ۵ آیت تک \* تو یسوع مسیح کے اچھا سپاہی کی مانند دکھ برداشت کر \* کوئی کرنیوالا اپنے تئیں دنیا کے کاموں میں مشغول نہیں رکھتا ہی تاکہ وہ اپنے مقرر کرنیوالے کو خوش کرے \* اگر کوئی کشتی کرے تو تاج نہیں پاتا مگر جب آئیں کے مطابق کشتی کرچکے \* دیکھو ۲ قرنتھونکو ۱۰ باب

۳ آیت سے ۵ آیت تک \* کہ ہم اگرچہ دنیوی طور پر چلنے ہیں مگر دنیوی طور پر نہیں لڑتے \* ہماری آزمائش کے ہتھیار دنیوی نہیں پر خدا کے مدد سے قلعوں کے دھاوے پر قادر ہیں \* کہ ہم مباحثوں کو اور ہر ایک بلند خیال کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف آپ کو بلند کرتا ہی گرا دینے ہیں اور ہر ایک اندیشہ کو قدح کر کے مسیح کا فرمان بردار کرتے ہیں \* دیکھو گلتھونکو ۵ باب ۲۴ آ \* انہوں نے جو مسیح کے ہیں جسم کو اُسکی ہوا و ہوس سمیت مسمیٰ ہو مارا ہی \*

کلام الہی میں پاک لوگوں کی ممانعت اور سرفرازی کا ایسا بیان ہی دیکھو ۱۷ ربور ۱۵ آیت \* میں جو ہوں صداقت میں تیرا مذہب دیکھوگا اور جب میں تیری صورت پر ہو کے جاگوں گا تو میں سب ہوگا \* دیکھو دانیال ۷ باب ۲۷ آیت \* اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کی مملکت اور سلطنت اور عظمت خدایتعالیٰ کے مقدس لوگوں کو بخشی جائیگی اُسکی مملکت ابدی مملکت ہی اور ساری سلطنتیں اُسکی ہندگی کریں گی اور فرمان بردار ہووینگی \* دیکھو رومیونکو ۲ باب ۷ آیت \* انہیں جو نیکی کی راہ میں صبر کر کے بررگی اور عزت اور بقا کو تلاش کرتے ہیں

ہمیشہ کی، زندگی دیگا \* دیکھو عدرا ندونکو ۱۲ باب  
 ۲۲ آیت سے ۲۴ آیت تک \* بلکہ تم آئے ہو صیہون  
 پہاڑ پاس اور زندہ خدا کے شہر پاس جو آسمانی  
 یروشلیم ہی اور لاکھوں فرشتوں کے پاس \* اور پہلونٹوں  
 کی جماعت اور اُس کلبسے کے پاس جنکے نام آسمان  
 پر لکھے ہیں اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہی  
 اور کامل نیک لوگوں کی روحوں کے پاس \* اور یسوع  
 کے پاس جو نئے عہد نامے کا واسطہ ہی اور اُس لہو کے  
 پاس جو چہر کا جانا ہی اور ہابل کے لہو سے بہتر  
 بائیں بولتا ہی \* دیکھو ۲۸ آیت \* ازبسکہ ہمکو ایسی  
 بادشاہت ملی ہی جو ہلائی نہیں جاتی تو آؤ وصل  
 کیوں جس سے ہم اچھی طرح تعظیم اور نیکوکاری سے  
 خدا کی عبادت کریں \* دیکھو ۱ پطرس ۵ باب ۴ \*  
 جب سردار گزریا ظاہر ہوگا تب تم جلال کا بے بڑبڑدہ  
 تاج پاؤ گے \* مشاہدہ ۳ باب ۲۱ آ \* جو فتح مند ہونا  
 ہی میں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھنے دونگا جیسا  
 میں بھی فتح مند ہوا ہوں اور اپنے باپ کے ساتھ اُس  
 کے تخت پر بیٹھا ہوں \*

خدا کے لوگوں کو یہ سب حشمت و جلال اِسلئے ملا  
 کہوے کلام الہی کے معقد ہوئے دیکھو انجیل یوحنا ۶ باب

۴۷ و ۴۸ و ۴۹ آیت \* میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی پاتا ہی \* اے خداوند ہم کسکے پاس جائیگے ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تم سے پاس ہوں \* اور ہم تو ایمان لائے ہیں اور یقین جانتے ہیں کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہی \* دیکھو رومیوں کو ۱ باب ۱۶ آیت \* مسیح کی انجیل ۱۰۰۔ ایک کو جو ایمان لاتا ہی خدا کی نجات بخشہ والی قدرت ہی

خدا کے لوگ ہر طرح کی دینداروں اور -  
میں چست و چالاک ہوں لیکن مردوروں کی مانند نہیں جو کہ صرف اپنی محنت کے حقدار ہوں بلکہ وہ لوگ اپنے عزیز خداوند کے فرمان کو بہ دل و جان حفظ کرتے ہوں \* دیکھو لوقا ۱۷ باب ۱۰ آیت \* جب تم جو کام تمہیں فرمائے گئے ہوں کر چکو تو کہو کہ ہم نکلے نوکر ہیں کہ جو ہمیں کرنا ضرور تھا صرف اُسے کیا \* خدا اپنی بے نہایت عطوفت و شفقت سے ہر ایک انسان کو اُس ابدی حشمت و جلال کے لئے طلب کر کے

۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴



متی ۱۱ باب ۲۸ آیت سے ۳۰ آیت تک \* ای سب  
 محمدی اور زہر بار لوگو مبرے پاس آؤ میں تمہیں آرام  
 دینگا \* مبرا جو اپنے اوپر کلمو اور مچھہ سے سیکھو کہ  
 میں حلیم اور دل سے فروتن ہوں اور تم اپنی جان میں  
 آرام پاؤ گے \* کہ مبرا جو آسان اور مبرا بوجھہ ہلکا  
 ہی \* دیکھو مشاہدہ ۲۲ باب ۱۴ و ۱۷ آ \* مبارک  
 وے ہیں جو اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تاکہ  
 زندگی کا درخت اُنکا اخیار ہو جائے اور وے اُن دروازوں  
 سے شہر میں داخل ہوویں \* اور روح اور دلہن کہتی  
 ہی آ اور جو سفدا ہی وہ کہ آ اور جو پیاسا ہی آوے  
 اور جو کوئی چاہے سو زندگی کا پانی مفت لے \*

\* تمام شد \*





## قوانین تاس

جو کوئی بھی تاجر چھوڑ کی نکل دے اگر دینیر لادو \*  
 تو اول کا ڈاک بھٹکا اور اگر کا ڈاک نہیں رہتا -  
 \* اور اگر بائیر لادو تو اول کا کچھ جاتا رہتا -

جو بھی تاجر ہے اس کا بوجھ بھی اپنے فہم میں لے لے گا  
 جتنا دینے پر ہے اسے حساب کرے گا  
 شروع میں اگر بھٹ کرے تو دیکھ جائے گا  
 جسے تاس بھٹک دینے کا ہو اگر چلا نہ بھٹکے  
 تو وہ خلا ہی



